



علم  
النقوش

علم  
الواح

مع

خواص ،  
وضع اور  
قواعد

# عامل کامل

حصہ دوم

از افادات

کاشش البرنی



بِحُسْنِ تَوْفِيقِهِ تَعَالَى جَلَّ شَانُهُ

# عَامِلِ کَامِل

حصہ دوم

علم اللوح - علم الاعداد - وفق اعداد - علم النقوش

معہ قواعد وضع اور خواص



الافادات

حضرت کاش البرنی، طبیب روحانی، صاحب علم اشراف، واقف اسرار

نحوی و جلی علم الجفر والاعداد والنقاط

پبلشرز

اوراق پبلشرز پی۔ آئی۔ بی۔ سی۔ کراچی نمبر

اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف

## عدول کی حکومت

حصہ اول

اس کتاب میں اعداد کی سائنس کے حیرت انگیز نتائج بیان کئے گئے ہیں۔ ہر شخص اپنی تاریخ پیدائش کے عدد نام کے عدد اور دیگر مختلف اعداد کے ماتحت کام کرتا رہتا ہے۔ یہ نمبر اس کی قسمت، قوت عمل، کام، کاروبار اور تمام دنیاوی کاموں میں کیسے دخل انداز ہوتے ہیں؟ کیسے مدد کرتے ہیں؟ ان کو مفصل طریقے سے بیان کیا گیا ہے۔ استخراج آسان ہیں۔ حکم لگانا آسان ہے اور تجربہ کرنا آسان ہے۔ اس میں سات باب ہیں۔

پہلا باب	اعداد اور کواکب
دوسرا باب	عدوزات
تیسرا باب	اعداد کے تعلقات
چوتھا باب	آپ کی زندگی کے مخصوص نمبر
پانچواں باب	اعداد سے جواب برآمد کرنا
چھٹا باب	مستقبل کے حالات معلوم کرنا
ساتواں باب	اعداد کے اسرار

موافق رنگ، موافق ادویات، موافق جگہ، موافق نمبر، موافق لوگ معلوم کرنا، ملکی نتائج، مقاموں کے نتائج، مقابلہ کے نتائج، قیمتوں کے نتائج، شیراز کے نتائج، رئیس کے نتائج وغیرہ معلوم کرنا۔ ستر عنوانات میں ایسی کارآمد معلومات دی گئی ہیں۔ جو زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی کرتی ہیں۔ کم تعلیم یافتہ آدمی بھی پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

قیمت : ۸۰ روپے علاوہ محصول ڈاک : ۱۵ روپے

اوراق پبلشرز۔ کراچی نمبر

# فہرست ابواب

(مفصل فہرست کتاب کے آخر پر ہے)

۵	مقدمہ
۷	پہلا باب قواعد استخراج موازین عملیات
۱۳	دوسرا باب اصلاحات اعداد و تکمیل اعداد
۲۰	تیسرا باب نقش زوج (۲×۲)
۲۳	چوتھا باب خواص نقش مثلث (۳×۳)
۲۳	فصل اول روح مزدجات و منفردات
۳۳	فصل دوم قانون وزکات مثلث
۳۷	فصل سوم تیاری نقش
۴۰	فصل چہارم خواص مثلث طبعی
۴۷	فصل پنجم عملیات مثلث وضعی
۵۹	فصل ششم خواص مثلث برینہ
۶۱	فصل ہفتم خواص مثلث دوپایہ
۶۵	فصل ہشتم خواص مثلث عالی الوسط
۶۷	فصل نہم خواص خاتم سلیمانی
۶۹	فصل دہم خواص مثلث ہندی
۷۱	فصل یازدہم خواص مثلث ذوالکتابت
۷۲	نقش مربع (۴×۴)
۷۳	پانچواں باب
۷۳	فصل اول قانون وزکات مربع
۷۶	فصل دوم رفتار و خواص مربع طبعی
۷۹	فصل سوم قانون مربع وضعی اور اعداد مربع
۸۲	فصل چہارم مربع کے خانوں کے خواص
۸۷	فصل پنجم مربع کے چھ مجرب قاعدے
۹۱	فصل ششم مربع ذوالکتابت میں خواص آیات و اسما

حق طبع و تصرفاتیکہ در این کتاب شد محفوظ است

محمد حقوق بنی معتف محفوظ ہیں۔

يَلْقَى الرَّحْمَنُ مِنْ أَمْرِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ (المومن ۲۳)

اللہ تعالیٰ — بھید کی بات اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے (آئے) (قرآن مجید)

بار سوم	:	۱۹۸۳ء
بار چہارم	:	۱۹۹۵ء
تعداد	:	ایک ہزار
مطبوعہ	:	فضلی سنٹر لیبٹڈ اردو بازار کراچی
ناشر	:	کاش البنی، حارث عثمانی
پرنٹر پبلشر	:	اوراق پبلشرز کراچی نمبر ۵
قیمت	:	۹۵ روپے



۹۹	فصل ہفتم۔ الواح الاسماء
۱۱۰	فصل ہشتم۔ خواص مربع غیر طبعی اور ان کے اوقاف
۱۱۸	فصل نہم۔ رفتار دوار الواح مع خواص آیات
۱۲۰	فصل دہم۔ مربع جوف خالی۔ اعمال تقرقات و دست غیب
۱۲۴	خواص نقش خمس (۵×۵)
۱۲۸	خواص خمس زواکلتا
۱۳۳	خواص خمس خالی القلب
۱۳۵	زکات خمس
۱۳۶	خواص نقش سدس (۶×۶)
۱۴۳	خواص نقش مستع (۷×۷)
۱۴۸	خواص نقش ثمن (۸×۸)
۱۵۲	خواص نقش متع (۹×۹)
۱۵۷	خواص نقش معشر (۱۰×۱۰)
۱۶۰	خواص نقش یازدہ (۱۱×۱۱)
۱۶۲	خواص نقش دوازده (۱۲×۱۲)
۱۶۵	خواص نقش صد و صد (۱۰۰×۱۰۰)
۱۷۰	عملیات شرف کوکب
۱۷۳	طریقہ زکات و اصلاح عددین
۱۷۴	استخراج موکلات و اسمائے نقوش
۱۷۶	فصل اول۔ استخراج موکلات و اسمائے نقوش مثلث
۱۷۹	فصل دوم۔ طریق کار
۱۸۱	فصل سوم۔ استخراج موکلات نقوش مربع
۱۸۵	فصل چہارم۔ اصول موکلات

## چٹا باب

## ساتواں باب

## آٹھواں باب

## نواں باب

## دسواں باب

## گیارہواں باب

## بارہواں باب

## تیرہواں باب

## چودھواں باب

## پندرہواں باب

## سولہواں باب

## سترہواں باب

## مقدمہ

سب سے پہلے خدائے پاک کی حمد کرتا ہوں جس نے کائنات کی ہر چیز کے اندر قوت اور تاثیر فرمائی ہے، جو اس کی حکمت، عظمت اور جلال کا اظہار ہے۔ مابعد صد ہزار تحیات و صلوات خواجہ کائنات و خلاصہ موجودات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ معطر اور درود منور و اظہار پر جبکہ مبارک ہستی کی بدولت علم دنیا پر روشن ہوا۔

علوم روحانی کی تحقیق و تجربات میں اس وقت تک میری عمر کے تیس سال صرف ہو چکے ہیں۔ طویل مطالعہ اور تجربات کی بنا پر یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے۔ ہمارے ملک میں نہ تو عملیات کے کتابوں کی کمی ہے اور نہ عالمی کی لیکن حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی کتاب علمی اور فنی طور پر مکمل نہیں۔ محض عملیات ہی عملیات لکھتے ہیں اور اگر تو اہد کسی کے اندر ہوں تو بھی نامکمل اور مبہم طریقے سے ہوتے ہیں جن سے مبتدی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور جو عامل لوگ ہیں۔ ان میں سے ۹۹ فیصدی روٹی کلمے کا دھندا اختیار کئے ہوئے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں چند گنتی کے سینوں کے اندر نقوش کا علم پایا ہے۔ اور ان لوگوں کو جو غلوں سے اس علم سے دلچسپی رکھتے ہیں در در کی ٹھوکریں کھاتے دیکھا ہے۔ کوئی شخص بھی ان کی رہنمائی کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

اپنے حلقے کے لوگوں کے بار بار کے تقاضے سے مجبور ہو کر علم النقوش پر یہ کتاب مرتب کی ہے جو مبتدی و عامل دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ ہر وہ شخص جس کے اندر صلاحیت موجود ہے اس سے پورا پورا علم حاصل کر سکتا ہے۔

لے میرے عزیزو! اس نسخے میں علم الواح اور اثرات اعداد کے خزانے پوشیدہ ہیں۔ اعداد اور حروف کا علم بہت قدیم ہے۔ ان میں اتنی خاصیتیں ہیں کہ بیان نہیں کی جاسکتیں۔ صرف خاصانِ خدا ہی ان قوتوں کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ لیکن میرے پاس حروف اعداد اور ان کی ریاضت کا جو علم ہے۔ میں اس کی تعلیم دوں گا۔ چشم بینا کا تو ذکر ہی کیا۔ وہ تو پس پردہ بھی سب کچھ دیکھ لیتی ہے البتہ



اس میدان میں قدم رکھنے والے۔ مبرداً استقلال سے کام لینے والے اور محنت کرنے والے حضرات جب تجربہ کریں گے تو وہ اپنی آنکھوں سے فوائد مرتب ہوتے دیکھ لیں گے۔ واللہ الموفق۔

در اصل یہ نسخہ علم النقوش کے صحیح علم کا حامل ہے۔ حروف و اعداد پر اس سے بہتر کتاب دنیا کی عملیات میں نہ مل سکے گی۔ جو اس ترتیب اور خلاصے سے لکھی گئی ہو۔ اس میں نہ صرف عملیات ہی ہیں بلکہ بیاخت، قواعد اور خواص کی جامع تفصیل موجود ہے۔ جو شخص بھی اس کا غور سے مطالعہ کرے گا وہ نقوش کے علم پر پورا پورا عبور حاصل کرے گا۔ اور اس علم کی فنی باریکیوں سے آگاہ ہو جائے گا۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ اس کتاب کی تعلیم حاصل کر لینے کے بعد عالم پر نہ صرف عملیات کی تمام کتابیں آسان ہو جائیں گی بلکہ اپنے اندر وہ نقوش کو مرضی کے مطابق وضع کرنے اور ان سے کام لینے کی قوت پیدا کرے گا۔ اس کتاب میں تمام اعمال مستند ہیں۔ اکثر میرے تجربات میں سے ہیں اور اکثر تصرفات سے ہیں۔

مردت پر اعمال اختیار کرنا، نقوش لکھنا جائز کام ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لئے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن اور حضرت حسین کے گلوں میں تعویذ لکھ کر ڈالا کرتے تھے۔ حدیث شریف کا مطالعہ کریں تو دعائیں، درود اور وظائف کا عظیم ذخیرہ مختلف امراض و تکالیف کے لئے پائیں گے۔ میری یہ کتاب ایک مخصوص علم اور فن سے تعلق رکھتی ہے۔ اپنی وسعت علمی اور واقفیت عملی کی بنا پر تشریحات میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ دعا ہے کہ خدا آپ کو اس سے فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذہن و قلب کو روشن کرے۔ آمین۔

واللہ اعلم بما فی الغیوب و مطلع علی مافی سرائر

بند و ناچیز:- کاشش البرنی

## پہلا باب قواعد استخراج موازین عملیات

طلم اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ ان کے لئے پوری پوری موافقت کے سامان ہیا کئے جائیں۔ ان موازین کے ہیا کرنے میں، جو اثر پیدا کرتے ہیں۔ وقت کا استخراج سب سے اہم اور مشکل ہے۔ یہ جان لیں کہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کا حکمران ہے۔ جب تک یہ موافق نہ ہو افعال میں تاخیریں پیدا نہیں ہوتیں۔ لہذا مندرجہ ذیل امور کا استخراج عمل میں لائیں۔  
۱۔ آیا یہ دن مطلوبہ عمل کے موافق ہے؟ اس امر کو جاننے کے لئے یہ معلوم کریں کہ قمر کس منزل پر ہے۔ قمر کی روزانہ حرکات سے ہر روز کے سعد و نحس اعمال کا علم ہوگا۔ یونانی تقویم سے قمر کی روزانہ حرکات بروج و منازل میں معلوم کی جاسکتی ہیں۔

۲۔ یہ معلوم کریں کہ عمل دن کو کرنا ہے یا رات کو۔ وجہ یہ ہے کہ دن کے عمل طالع بروج روزی میں کئے جاتے ہیں اور رات کے اعمال طالع بروج لیلیٰ میں کئے جاتے ہیں۔ ان طالعوں میں قمر حرکت کر رہا ہو۔ یعنی قمر کو ان میں رکھنا چاہیے۔ لہذا جان لیں کہ اگر طالع بروج روزی سے ہوا۔ اور عمل رات کو کریں گے تو فاسد ہو جائے گا۔ اور اسی طرح اگر طالع بروج لیلیٰ سے ہوا اور عمل رات کو کریں گے۔ تو فاسد ہو جائے گا۔ لیکن اگر ان میں نظر سعد ہو تو کچھ صلاحیت اثر کی امید کی جاسکتی ہے۔ مگر اگر نظر نحس ہو تو مزید سختی اور دشواری کا اندیشہ ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ ترتیب دار ایک برج دن سے متعلق ہے دوسرے رات سے۔ اسی طرح کہ برج محل دن سے متعلق ہے۔ اور برج ثور رات سے۔ علی ہذا القیاس۔

۳۔ برج کی بہ لحاظ طلوع و غروب ہوتی ہیں۔ ایک مستقیمہ الطلوع کہلاتے ہیں۔ دوسرے معوجہ الطلوع (اور اگر عمل سعد ہوں۔ اور طالع وقت مستقیمہ الطلوع اختیار کیا جائے تو آسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں اور اگر سعد کو اکب کی نظر بھی ان سے سعد ہو۔ یا سعد کو اکب ان کے اندر حرکت کر رہا ہو تو عمل بہت موثر ہوگا۔ برخلاف اس کے اگر بروج مستقیمہ الطلوع کے ساتھ نحس کو اکب کی نظر ہو۔ یا اس میں کوئی نحس کو اکب حرکت کر رہا ہو تو عمل فاسد ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر ظاہر ہونا مشکل ہوگا۔

بروج مستقیمہ الطلوع یہ ہیں:- سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔



دب) اگر کسی وقت طالع عمل کا معجزہ الطلوع ہو۔ اس وقت اگر خمس عملیات تیار کئے جائیں تو آسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اگر ان میں کوئی شخص کو کب ہو یا خمس کو اکب کی نظر ہو۔ تو تیسری طرح تیز کام ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر معجزہ الطلوع برج میں سعد کو کب ہو یا کو اکب کی سعد نظر ہو تو عمل مشکل سے انجام پذیر ہوتا ہے۔ یا بالکل نہیں ہوتا۔ اور اگر معجزہ الطلوع میں نیک عمل اختیار کریں گے۔ تو عمل باطل ہو جائے گا۔

بروج معوجہ الطلوع یہ ہیں :- جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔  
۴۔ قمر کی حالت کا اندازہ کریں۔ اس کے مزاج کو سمجھیں۔ کہ عمل کرتے وقت وہ سعد حالت میں ہیں یا خمس میں۔

قمر نحوس سے تب پاک ہوتا ہے جب کہ گرہن نہ ہو۔ تحت الشعاع نہ ہو۔ طریقہ محترقہ نہ ہو۔ عقرب میں بحالت ہو نہ ہو۔ دیال نہ ہو اور نظرات خمس سے وابستہ نہ ہو۔ تب جا کر اعمال سعد میں اپنا فعل ظاہر کرتا ہے۔ ورنہ سختی اور پریشانی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اور عمل ضائع ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات نتیجہ الٹ ظاہر ہوتا ہے۔

ہاں البتہ خمس عمل ہو تو قمر کی نحوس جس قدر بھی زیادہ ہوگی۔ اتنی ہی عمل کو قوت دے گی۔  
۵۔ بروج کی ماہیت تین ہوتی ہیں :- (۱) منقلب (۲) ثابت (۳) ذوجس دین۔  
۱) اگر عمل عداوت میں سے ہے اور دو شخصوں کے درمیان خصومت کرنا مقصود ہے۔ کہ ان میں ایک ہی تاشیر ظاہر کرے۔ تو لوج پر اس وقت عمل لکھنا چاہیے۔ جب کہ طالع وقت برج منقلب ہو۔ خمس برج طالع میں ہو اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو۔ یا صاحب طالع اور قمر کا مقابلہ ہو اور ساعت زحل یا مریخ کی ہو۔ یا قمر نحوس میں ہو یا خمس کو اکب کی اس پنجس نظر ہو۔ تو ایسے وقت میں عمل مقبولی اعدا۔ اتفاق، عداوت، طلاق اور فساد ڈولوانے کے تیار کر کے فریقین کے گھروں میں دفن کر دینا چاہیے۔ یا ان کی گزرگاہ میں دفن کر دینا چاہیے۔

بروج منقلب :- حمل۔ سرطان۔ میزان اور جدی ہیں۔  
دب) اسی طرح اگر عمل محبت کا ہے یا کسی شخص کی کسی سلسلے میں تسخیر کی ضرورت ہے تو یہ اس وقت کرنے چاہیے۔ جب کہ طالع وقت بروج ذوجس دین میں سے۔ قمر برج طالع میں ہو۔ خمس قمر کی آپس میں نظر تثلث یا تسدیس ہو۔ اور ساعت زہرہ یا مشتری کی ہو۔ یا اگر طالع میں زہرہ یا مشتری میں سے کوئی ستارہ ہو اور قمر کے ساتھ اس کی نظر سعد ہو۔ یا سعد کو اکب کے نظرات طالع سے سعد ہوں یا طالع میں عمل کا متعلقہ کو کب ہو اور قمر ہر قسم کی نحوس سے پاک ہو تو خیر و تسخیر کے عمل تیار کرنا بہت مؤثر ہوتا ہے اور مکمل تاشیر ظاہر کرتا ہے۔

بروج ذوجس دین :- جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت۔

ج) اگر عمل ثبات و قیام سے متعلق ہو۔ مثلاً ثبات بنیاد۔ ملازمت قائم رہنے کے لئے، جائیداد کی بقا کے لئے۔ یا کسی چیز کو محفوظ کرنے یا تلف ہونے سے بچانے کے لئے یا کسی کے پاس روپیہ و جائیداد نہ ٹھہرتی ہو۔ یا زمین میں الفت قائم نہ رہتی ہو۔ یا شرکار میں اختلاف ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ یا اگر نیت کو باندھنے کے لئے کہ وہ پھر بھاگ نہ جائے غرضیکہ ایسی عملیات جن سے استحکام و اثبات مطلوب ہو یا کثرت رزق۔ افزونی جاہ اور حصول مرتبت کے اعمال اس وقت کرنے چاہئیں۔ جب کہ طالع وقت برج ثابت ہو۔ اور سعد کو اکب کی ان پر نظر سعد ہو۔ یا کوئی سعد کو کب ان میں حرکت کر رہا ہو۔ یا عمل کا منسوب کو کب ان میں ہو۔ اور قمر ہر قسم کی نحوس سے پاک ہو۔ تو ایسے اعمال کا تیار کرنا فوراً تاشیر ظاہر کرتا ہے۔ اور عمل خطا نہیں کرتا۔

بروج ثابت :- ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو ہیں۔

۶۔ بروج کی جنس سے بھی واقفیت حاصل کریں کہ زہرہ مادہ

۷۔ بروج کی طبع کو بھی پائیں کہ گرم ہے یا سرد۔ اور خشک ہے یا تر۔

مطلب اس تمام استخراج سے یہ کہ بروج کے مزاج سے پوری واقفیت حاصل کی جائے اور یہ فیصلہ کیا جائے کہ آیا مطلوبہ مقصد کے لئے اس برج کا مزاج فائدہ دے گا یا نہیں۔

اب تقویم سال رواں سے مطلوبہ دن کی قمر خمس کی حرکت، ان کا مقام نوٹ کریں۔ تمام کو اکب کے نظرات اور ان کے اوقات نوٹ کریں۔ متعلقہ عمل کا منسوب کو کب لے کر یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ ان کے نظرات کیا ہیں۔ وہ عمل کے موافق ہیں یا نا موافق۔ اور جو اوقات استخراج کئے گئے ہیں وہ کس طالع وقت کے تحت آتے ہیں۔ وہ طالع عمل کے موافق ہے یا نہیں۔ ساعت کوئی ہے۔ ان تمام معلومات کے ہیا ہو جانے سے ایک ایسا وقت ہاتھ لگ جائے گا جس پر فیصلہ کیا جاسکے گا۔

فائدہ :- اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ قواعد کے ماتحت ہاتھ نہ آسکیں اور نزدیک وقت میں امید بھی کوئی نہ ہو۔ تو تمام امور میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے اس کو کافی سمجھ لیں۔ بس اس قدر تاثر اس سے کم ظاہر ہوگی۔ اور جب کبھی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے تو جان لیں کہ آتش سوزاں اور تیج برائے ہاتھ آگئی عمل میں بال برابر فرق نہ ہوگا اور تاثر جلد ظاہر ہوگی۔

اگر آپ علم نجوم کی ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے تو صحیح وقت کا استخراج آپ کے بس کے ہات نہ ہوگی۔ لازم ہے کہ اول علم نجوم اس قدر ضرور سیکھیں جس سے وقت کا استخراج آپ کر سکیں۔ اس کے بعد نقوش اور الواح کے علم کو ہاتھ لگائیں۔ آگے استخراج کی آسانی کے لئے ایک دائرہ بیوج دیا گیا ہے۔

اس دائرے کو یوں پڑھیں کہ پہلا برج حمل ہے جس کا ستارہ مریخ ہے۔ یہ منقلب ہے۔ اس کا مزاج



آتش اور طبع گرم خشک ہے۔ یہ مذکر روزی ہے۔ رنگ اس کا سرخ ہے۔ دن مشکل ہے۔ ظاہر ہے نقوش کی ابتدائی ضروریات کے لئے یہ معلومات کافی ہیں۔  
دائرۃ البروج برائے عملیات یہ ہے۔



### ۹۔ منسوبیات کو اکب

ہر کوکب امور ات زندگی کے مختلف شعبوں پر حکمران ہے۔ اور وہ ان کا منسوبی کوکب کہلاتا ہے مثلاً جب تنخیر کے لئے زہرہ منسوبی کوکب ہے۔ حصول مال کے لئے مشتری۔ فساد کے لئے مریخ۔ سرگردانی کے لئے زحل وغیرہ۔ جب عمل کریں تو یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ مقصد کے منسوبی کوکب کی نظر سعد ہو یا نحس۔ سعد نظر سعد کاموں میں مدد دیتی ہے اور نحس نظر نحس کاموں میں مدد دیتی ہے۔

زحل۔ کا تعلق غم و اندوہ۔ محنت۔ بیماری۔ قید و بند سے ہوتا ہے۔  
مشتری۔ کا تعلق مرادوں کا برآنا۔ دشواری کے بعد آسانی۔ کشائش کا۔ سعادت روی اختیار کرنا حصول دولت اور کاروبار کی ترقی سے ہوتا ہے۔  
مریخ۔ کا تعلق دشمن کی تباہی و جیرانی۔ دو شخصوں کے درمیان فساد و اتفاق ڈالنا۔ تسلط۔ تہمید اور غلبہ کو

نقوش کے لوازمات میں قلم۔ سیاہی۔ کاغذ اور نچورات ہیں۔ ساتھ ہی کتابت کی شہادت اور آداب کا جانتا ہے حد ضروری ہے۔  
۱۔ قلم۔ وجہ حلال سے یا مدیہ سے خریدنی چاہئے۔ اور کوشش یہ کی جائے کہ ہر عمل کے لئے نیا قلم چھیلا جائے یا نیا قلم لیا جائے جس سے پہلے کچھ نہ لکھا گیا ہو۔ بعض یوں بھی کرتے ہیں کہ سعد اعمال کے لئے قلم الگ رکھتے ہیں اور نحس اعمال کے لئے الگ رکھتے ہیں۔  
۲۔ قلم کو تراشنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعد ازاں پانچ مرتبہ اُتُو اور تَبَّک اَلَاکُزَمُ الَّذِی عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ (اُتُو اور تَبَّک) پڑھیں اور قلم کو تراشیں۔ اگر قلم اعمال خیر اور حُب کے لئے ہے تو قلم کا رخ اپنی طرف کر کے تراشیں۔ اگر اعمال غضب کے لئے ہے تو اپنی طرف سے اس کا رخ دوسری طرف کر کے چھیلیں اور قلم زمین پر نہ رکھیں جب تک کہ نقش تمام نہ ہو جائے ۱۱۔ جس وقت قلم بنائیں تو زبان سے کہیں یا مَسْتُعَانُ اَقْبَضْ حَاجَتِی اور جب قلم بن جائے تو اَوَّلَا اِبْہَام کی انگلی کے ناخن پر یا کب دست پر زیل کا کلمہ لکھئے۔

اگر قمر بروج آتشی میں ہو تو لکھئے اھطم فشد  
اگر قمر بروج بادی میں ہو تو لکھئے بوسن ستض  
اگر قمر بروج آبی میں ہو تو لکھئے جنرکس قشظ  
اگر قمر بروج خاکی میں ہو تو لکھئے دحل عوخنغ

حقیقت یہ ہے کہ اس قلم سے جو کچھ لکھا جائے گا اس کا نتیجہ لاشعاً ظاہر ہوگا اور جو بات ہوگی وہ تیزی سے قبول ہوگی کہ خود اس کا مشاہدہ کر سکیگا۔



۱۲۔ سیاہی کے لئے یا درکھیں کہ دو قسم کی سیاہی تعویذات لکھنے کے کام آتی ہے۔ ایک سرخ اور دوسری سیاہ یا نیلی۔ سرخ رنگ زعفران سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ نہایتی رنگ ہوتا ہے۔ اعمال خیر کے لئے مفید ہے اور اعمال غضب کے لئے کالی یا نیلی روشنائی کا استعمال کرنا مناسب ہے۔

۱۳۔ کاغذ اور کپڑا رنگ کے لحاظ سے انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور یہ رنگ کو اکب کے متعلقہ رنگوں سے لئے جلتے ہیں عموماً اعمال خیر کے لئے سفید کاغذ۔ اعمال شرف کے لئے سہرا کاغذ اور اعمال غضب کے لئے سرخ، نیلا یا ملے ملے رنگوں والا کاغذ لیں۔ خواہ یہ رنگ کاغذ کے ایک طرف ہی ہوں۔ ابری کاغذ مفید ہوتا ہے نقوش جس کپڑے میں لپیٹے جائیں وہ کوکب کے موافق رنگ ہوتے ہیں۔ اور اگر طالب و مطلوب یا صورت عداوت طریقین کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپٹیں۔ تو انسب رہتا ہے۔ خواہ وہ کسی رنگ کا ہو۔

۱۴۔ جوڑ۔ اس ستارے کا جلائیں جو عمل کے موافق ہو یا جس ساعت میں کام کر رہے ہیں۔ بخور سے روحانیان متوجہ ہوتے ہیں۔ اور ماحول اس لوح یا نقش سے سازگار ہو جاتا ہے۔ بخور یہ ہیں:-

زحل کا مبد

مریخ کا سندوس

مشتری کا حب النار

شمس کا عود

زہرہ کا زعفران

عطارد کا مصطکی

قمر کا لوبان

## ۱۵۔ نقوش کا انتخاب

مثلاً۔ مربع خمس یہ بین ابتدائی اور بنیادی نقوش ہیں۔ باقی تمام نقوش ان کے جزو ہیں۔ ان تینوں میں ایسے طریقے بھی ہیں۔ جب کہ فوق کے خانوں میں اسرار درج کرتے ہیں اور دوق حاصل کرتے ہیں۔ یہ اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ مخصوص اسرار کو الواح میں درج کرنا ہو۔ اور ہر ایک کو علیحدہ قائم بھی ہو۔ ایسی الواح کی تاثیر و فوائد نسبت دوسری الواح کے جن میں طرح وضع اور کسر حاصل کی جاتی ہے کئی ہزار گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اسرار کا درج کرنا ہر لوح میں ممکن ہے۔ اور میں نے تفصیل سے ان کی مثالیں دی ہیں۔ صرف یہ جانتا چاہیے کہ مقصد کے مطابق لوح کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے تو وہ یہ ہے۔

اگر مطلب جنس انفصال سے ہو۔ مثلاً تفریق۔ طلاق۔ دو شخصوں کے درمیان تفرقہ یا نقصان پہنچانا ذاتی و مالی جاہ و مرتبہ وغیرہ۔ تو اس کے لئے مثلاً کارآمد ہے۔

اگر مقصد جنس ازواج سے ہو مثلاً محبت، تسخیر، حاضری مطلوب، جذب القلب جو بجانب طالب ہو۔ تو خمس سے کام لینا چاہیے۔ اسے نقش جذب القلب بھی کہتے ہیں۔

اگر مقصد جنس اتصال سے ہو۔ اتصال دو شخصوں کے درمیان یا اپنے لئے حصول دولت یا سائل کے لئے یا جملہ مطالب دنیوی کے لئے جو تو نقش مربع کام دیتا ہے۔

اگر مقصد کسی فرد کو باندھنے کا ہو کہ وہ ایک دوسرے پر قادر نہ ہو سکیں اور زانی مرد یا عورت کو اس کے فعل حیوانیت کو باندھنا مقصود ہو تو مثلاً ہندی اور مثلاً مخروطی دونوں کام کرتی ہیں اور دیگر کاموں کو بھی اس سے باندھتے ہیں۔

باقی نقوش کے ساتھ ان کے خواص دیئے گئے ہیں۔ وہ اسرار و آیات اور کثیر مطالب کیلئے تیار کئے جاسکتے ہیں۔ صاحب فہم ان سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

۱۶۔ اصول۔ کوئی بھی نقش کام نہیں دیتا۔ جب تک تیار کرنے کے بعد ان کے ساتھ مطلب نہ لکھا جائے۔ اور نقش کے اندر جو اسرار یا آیات ہیں ان کا حوالہ نہ دیا جائے۔ لہذا نقش کے ساتھ اظہار مقصد مختصر طریقے سے ہونا چاہیے۔ عزیمت اسی مقصد کے لئے وضع کی جاتی ہے۔ عزیمت کا مقصد اسرار کے واسطے سے موکلات نقش کو اس مقصد کی تکمیل کے لئے قسم دینا مقصود ہوتا ہے۔ جس مقصد کے لئے نقش تیار کیا گیا ہے۔

کاش البرقی



## دوسرا باب

### اصلاحات اعداد و تکسیر اعداد

۱۷۔ اجمال کبیر۔ ان اعداد کو کہتے ہیں جو نو سے زیادہ ہوں۔ اصطلاح اعداد کبیر میں اجمال کبیر ان اعداد کو کہتے ہیں جو کسی آیت اسم یا عزیمت یا نام کے بحساب الجبر جمع کئے جائیں۔ چنانچہ وہ الجبر جو عملیات میں عام کارآمد ہے۔ الجبر قری کہلاتا ہے۔ جو یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثلاً محمد کے اعداد اجمال کبیر سے ۹۲ ہیں۔

۱۸۔ جمل صغیر۔ چونکہ تمام الجبر کی بنیاد ایک سے ۹ تک ہے۔ اس لئے وہ اعداد جو نو سے زیادہ ہوں۔ ان کا عدد مفرد حاصل کرنا یا استنطاق کرنا جمل صغیر کہلاتا ہے۔ مثلاً محمد کے اعداد ۹۲ کا عدد مفرد ۴ ہے اور ۱۱ کا عدد مفرد ۲ ہے۔ گویا اعداد کو یہاں تک جوڑنا ہے کہ عدد مفرد رہ جائے۔ پس محمد کا عدد مفرد یا عدد جمل صغیر ۲ ہے۔ اس سلسلے میں جو الجبر کام دیتی ہے اسے ایقاع کہتے ہیں جو یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ایقاع	بکر	جلش	دمت	هنت	وسخ	زعد	حفص	طصظ

۱۹۔ مراتب لوح یا نقش۔ اس کے چھ مرتبے ہوتے ہیں۔

- (۱) مفتاح لوح کے خانہ اول کو کہتے ہیں۔
- (۲) مغلاق لوح کے خانہ آخر کو کہتے ہیں۔
- (۳) عدل خانہ اول و آخر کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔
- (۴) ضلع ایک سمت کے خانوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔
- (۵) ضلع یہ ضلع کے مجموعہ اعداد کے مطابق ہوتا ہے جن اعداد کا نقش بھرا جائے انکو دوق یا مینر ان کہتے ہیں۔
- (۶) مساحت کل خانوں کے مینر ان کو کہتے ہیں۔

۲۰۔ نقش بھرنے کا اصول۔ اس امر کے لئے پانچ باتوں کا جاننا ضروری ہے۔  
(۱) اعداد طبعی (ب) اعداد طرح (ج) عدد تقسیم (د) عدد کسر (ه) خانہ کسر۔ تمام نقوش میں خواہ وہ مثلث ہوں یا مربع یا مخمس یا مسدس وغیرہ ایک ہی قانون رائج ہے۔ ان کی تشریح یہ ہے:-  
(ب) اعداد طبعی:- نقش کے جتنے خانے ہوں ان پر ایک بڑھادیں اور نصف کر کے ان اعداد کو ایک ضلع سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانوں ۹ ہیں۔ ایک بڑھایا۔ ۱۰ ہوئے نصف کیا تو ۵ ہوئے۔ ۵ کو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیا  $5 \times 3 = 15$ ۔ تو مثلث کا یہ عدد طبعی ہوا۔ اس عدد سے کم کی مثلث نہیں ہو سکتی۔

(ب) اعداد طرح:- تمام نقش کے خانوں کو شمار کریں۔ جتنے خانے ہوں۔ ایک کم کر کے۔ باقی کو نصف کریں اور ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اعداد طرح مل آئیں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں۔ ایک کم کیا ہوئے۔ نصف اس کا ۴ ہے۔ ۱ سے ضلع سے ضرب دیا  $4 \times 3 = 12$ ۔ عدد طرح حاصل ہوا۔  
(ج) عدد تقسیم:- نقش کے ایک ضلع میں جس قدر خانے ہوں۔ وہ عدد تقسیم ہوتا ہے۔ مثلاً مثلث کے ضلع کے تین خانے ہوتے ہیں۔ اس لئے عدد تقسیم ۳ ہوا۔

(د) اعداد کسر:- عدد تقسیم کو حاصل عدد پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے۔ تو اسے کسر کہتے ہیں۔ کسری صورت میں یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ کس کتنی ہے اور کس خانے میں ڈالی جائے۔ جس خانے میں کسر ڈالتے ہیں۔ اس میں مقررہ جال کے علاوہ ایک عدد کا اضافہ کرتے ہیں۔

(ه) خانہ کسر معلوم کرنا یہ طریقہ یہ ہے کہ جو کسر باقی بچے۔ اسکو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اور جتنے خانے نقش کے ہیں۔ ان میں ایک بڑھادیں۔ ان میں سے پہلے اعداد طرح کر دیں۔ باقی کے خانے میں ایک کا اضافہ کریں۔ مثلاً مثلث کی کسر آتی ہے۔ اور یہ معلوم کرنا ہے کہ کس خانے میں ڈالی جائے۔ تو اب حساب یہ ہے کہ  $3 \times 2 = 6$ ۔ چونکہ نقش کے کل خانے ۹ ہیں۔ اس میں ایک کا اضافہ کیا۔ تو ۱۰ ہوئے۔ اس سے ۶ تفریق کیا تو باقی ۴ رہا۔ معلوم ہوا کہ خانہ کسر ۴ ہے۔

۲۱۔ فائدہ۔ اب تمام نقوش کا حساب دیا جاتا ہے۔ تاکہ آسانی سے پڑنا مل سکے۔

عدد طبعی	کل خانے ۹ + ۱ = ۱۰ نصف $10 \div 2 = 5$	(۱) نقش مثلث۔
عدد طرح	کل خانے ۹ - ۱ = ۸ نصف $8 \div 2 = 4$	
عدد طبعی	کل خانے ۹ + ۱ = ۱۰ نصف $10 \div 2 = 5$	(۲) نقش مربع۔
عدد طرح	کل خانے ۱۲ - ۱ = ۱۱ نصف $11 \div 2 = 5.5$	
عدد طبعی	کل خانے ۲۵ + ۱ = ۲۶ نصف $26 \div 2 = 13$	(۳) نقش مخمس۔
عدد طرح	کل خانے ۲۵ - ۱ = ۲۴ نصف $24 \div 2 = 12$	
عدد طبعی	کل خانے ۳۶ + ۱ = ۳۷ نصف $37 \div 2 = 18.5$	(۴) نقش مسدس۔



کل خانے ۳۶ = ۱ + ۳۵ نصف  $\frac{35}{2} \times 2 = 1.5$  عدد طرح  
پس جو نقش بھرنے مقصود ہو۔ اس کے عدد طبعی اور عدد طرح اسی طرح نکال لیا کریں۔ نقش بھرنے میں عدد طرح اور کسری خاص اہمیت ہے۔ میں نے ہر نقش کے ساتھ ان کی وضاحت کی ہے۔

۲۲۔ طبعی اور وضعی کا فرق۔ نقش در قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک طبعی دوسرا وضعی۔  
طبعی نقش وہ ہوتا ہے جس میں اعداد طبعی ہوں۔ اور وہ ایک سے شروع ہو کر کل خانوں کی تعداد کا عدد آخر ہو مثلاً  
مثلاً طبعی وہ ہوگی جس میں ایک سے ۹ تک ہندسے ہوں اور میزان ہر طرف سے اس کی ۱۵ ہو۔  
وضعی نقش وہ ہوتا ہے جو کہ کسی اسم یا آیت یا سورت یا عزیمت کے اعداد کی جمع لے کر مقصد کے مطابق نقش بھرا جائے  
اس میں تعداد طبعی سے زیادہ ہوگی۔

طبعی نقش چالوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ہر خانہ سے اس کی چال علیحدہ ہو جاتی ہے۔ اور ہر مخصوص چال اثر رکھتی ہے۔ نقش کے خانے چاروں عناصر پر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اس لئے ہر چال کسی نہ کسی عنصر کے متعلق ہوتی ہے۔  
وضعی نقش اگر مخصوص چال سے پُر کئے ہوں تو اس چال کو نقش طبعی ہی ظاہر کرتا ہے کہ کس چال سے بھرا جائے۔

۲۳۔ نقش بھرنے کا طریقہ جتنے عدد کا نقش بھرنے ہو اس میں سے اعداد طرح نکال دیں۔ اور باقی کو عدد تقسیم سے تقسیم کریں۔ جو خارج قیمت آئے۔ اسے طبعی چال سے خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافے سے نقش بھر دیں۔ میزان ہر طرف سے برابر آئے۔ تو نقش درست ہے ورنہ ناقص ہے۔  
مثلاً ۲۵ کا نقش مثلث پُر کرنا ہے

۲۵ سے عدد طرح مثلث کے ۱۲ کم کئے اور باقی ۱۳ رہے۔ ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل قیمت ۱۱ ہوا۔ ۱۱ کو خانہ اول میں رکھ کر طبعی چال سے پُر کریں گے۔ اب نقش طبعی اور وضعی دونوں کو ملاحظہ کریں۔

وضعی نقش

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

دقیق ۲۵

طبعی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دقیق ۱۵

نقش بند سے ہمیشہ ترتیب سے لکھتے ہیں۔ پہلے ۱۱ لکھا پھر ۱۲۔ علیٰ ہذا القیاس ۱۹ ختم ہوگا۔  
۲۴۔ کسری نقش۔ مثلث میں قاعدہ ہے کہ اگر کسری ایک آئے تو خانہ سات میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں اگر دو آئے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے ۲۶ و ۲۷ کے نقش مثلاً دیئے جاتے ہیں۔  
۱) کل عدد ۲۶ = ۱۳ + ۳۴ = ۳۴ حاصل قیمت ۱۱ کسری۔ جو خانہ سات میں دی جائے گی۔  
۲) کل عدد ۲۷ = ۱۲ + ۳۵ = ۳۵ حاصل قیمت ۱۱ کسری جو خانہ چار میں دی جائے گی۔

اب دونوں نقشوں کو ملاحظہ کریں۔ خانہ کسریاں کیا گیا ہے۔ کسریاں ترتیب چال کے لحاظ سے ابکھنا

چاہیے تھا۔ مگر اس ۱۸ لکھا گیا ہے۔ کیونکہ کسری کا بھی ایک اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح کسری ۲ کے نقش میں دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ خانہ چار میں ۱۴ آنا تھا۔ مگر ۵ لکھا گیا۔ کیونکہ اس خانے میں کسری واقع ہوئی۔ کسری ڈالنے کے بعد ہندسے پھر ترتیب سے بھرے جاتے ہیں۔ دونوں نقش یہ ہیں۔

کسری

۱۹	۱۱	۱۷
۱۳	۱۶	۱۸
۱۵	۲۰	۱۲

دقیق ۲۷

کسری

۱۹	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۸
۱۴	۲۰	۱۲

دقیق ۲۶

پس نقش کے بھرنے اور کسری ڈالنے کا یہی اصول ہے۔ خواہ کسی قسم کا نقش ہو۔ آئندہ ابواب میں جس نقش کا بیان کیا گیا ہے۔ اس کے عدد طرح۔ تقسیم اور کسری کا ذکر کیا گیا ہے۔ تاکہ عالم پر کسی جگہ بار نہ پڑے۔  
فائدہ ۵۔ عام طور پر کسری نقش ناقص کہلاتے ہیں۔ اس لئے عالمین نے مختلف طریقے وضع کئے ہیں جن سے کسری نہیں آتی۔ میں نے وہ تمام طریقے اس کتاب میں بیان کر دیئے ہیں اور یہ وہ طریقے ہیں جو عملیات کی عام کتابوں میں نہیں ملتے۔ سینے کے راز ہیں۔ بلا کسری نقش کے اصول خاص طور پر ذہن میں رکھنے کے قابل ہیں۔

## ۲۵۔ اقسام نقش

(۱) فرد ناقص۔ مثلث کے ایک ضلع کے تین خانے ہیں۔ اس کا نصف کریں تو ڈیڑھ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ عدد ناقص ہے اور فرد ہے۔ اگر ڈیڑھ کا نصف کیا جائے۔ تو ربع سے ایک کم ہوتا ہے۔ یہ عدد بھی ناقص اور فرد ہے اس لئے اس عدد کو ہم فرد الفرد کہیں گے۔ یعنی نصف اس کا فرد۔ ربع اس کا فرد۔ جو شکل بھی اس طرح کی ہوگی۔ فرد الفرد کہلائے گی۔

(ب) زوج الزوج۔ مربع کے ایک ضلع کے چار خانے ہیں۔ اس کا نصف ۲ ہے۔ جو عدد صحیح و سالم ہے اور زوج ہے۔ جب اس کا نصف کیا تو ایک ہوا۔ یہ بھی صحیح و سالم اور زوج ہے۔ یعنی یہ چار مربع رکھتی ہے۔ اس لئے ہم اسے زوج الزوج نقش قرار دیں گے۔

برخلاف اس کے مثلث کا ربع کریں تو بھی ربع سے ایک کم ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ فرد ہوتی۔ اور مربع کا ربع ایک سالم رہا۔ اس لحاظ سے زوج ہوا۔ لہذا جو شکل اس طرح ہوگی۔ وہ زوج الزوج کہلائے گی۔



ج) زوج الفرد۔ یہ مسدس ہے۔ اس کا ہر ضلع ۶ خانے رکھتا ہے۔ نصف اس کا ۳ ہوا۔ یہ عدد صحیح ہے اور زوج ہے۔ جب اس کا نصف کیا تو ڈیڑھ ہوا۔ یہ عدد ناقص و فرد ہوا۔ اس لئے اس شکل کو زوج الفرد کہتے ہیں۔ کیونکہ نصف اس کا زوج اور زوج اس کا فرد ہے۔ جو شکل اس طرح سے ظاہر ہو اس کو مسدس کے طریقے سے پُر کرنا چاہئے فرد الفرد شکل اعمال جلالی کے لئے اور زوج الزوج اعمال جمالی کے لئے کارآمد ہوتی ہے۔ زوج الفرد اشکال دنیوی اعمال کے لئے موثر ہوتی ہیں۔ چنانچہ مشہور ہے کہ۔

ہندسہ ۳ درجہ ۳ عداوت آمیزد  
ہندسہ ۴ درجہ ۴ درہم آمیزد

## ۲۶۔ اقسام اعداد

جب کسی نقش کو لکھنا ہوتا ہے تو اس کے اعداد معین کا اندازہ کیا جاتا ہے کہ وہ فرد الفرد ہے۔ یا زوج الزوج ہے۔ یا زوج الفرد ہے۔ جس قسم کا نقش ہو۔ اسی قسم کے اعداد اس کے لئے تیار کئے جاتے ہیں۔ اعداد مناسبہ کا حاصل کرنا بہت اہم ہوتا ہے۔

۱) عدد فرد الفرد اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک فرد و فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۱۱ یا ۵۲۱ یا ۱۹۵ وغیرہ۔  
۲) عدد زوج الزوج اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک زوج و زوج کے درمیان ہو۔ مثلاً ۲۲۲ یا ۸۴۲ یا ۲۸۸ وغیرہ۔

۳) عدد زوج الفرد اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج و فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۲۱ یا ۳۳۵ یا ۸۳ وغیرہ

پس جو عدد معین موافق شکل ہو۔ اس کو اسی شکل میں پُر کرنے سے تاخیر میں کمالیت پیدا ہوتی ہے۔ ان اعداد کے علاوہ اعداد طالب و مطلوب بھی ہوتے ہیں جو عملیات حُب میں کام دیتے ہیں۔ یہ اعداد متحابہ کہلاتے ہیں۔ ان کی تشریح، تفصیل اور عملیات علیحدہ کتاب جذب القلوب میں دیئے گئے ہیں۔

## ۲۷۔ نقش میں ناموں کا لینا

یہ یاد رکھیں کہ کسی جگہ یہ لکھا ہوا ہو۔ کہ نام طالب و نام مطلوب۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ۔ کبھی کبھی کوئی عمل بغیر اس کے نہ کر دے۔ یہ امر اس شخص کی تخصیص کرتا ہے۔ جس کے لئے یہ کام کیا جا رہا ہے۔ مثلاً محمد بن امت الحفیظ ہے۔ اگر صرف محمد بن اس شہر میں اس نام کے بے شمار افراد ہوں گے۔ مگر محمد بن امت الحفیظ کوئی نہ ہوگا۔ عمل یا لوح کے موکلات کیلئے آسانی تب ہی ہے جب کہ نام مع والدہ ہو۔ نام مع والدین کمزوری ہے۔ اس شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا وہ شخص درحقیقت باپ ہے یا نہیں۔ اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے۔ مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا یقینی

امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ انسانوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارے گا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ پیدائشی نام لینا چاہیے۔ اس صورت میں شبہ یہ ہوتا ہے کہ پیدائشی نام کونسا ہے؟ مسلمانوں میں بعض اوقات بچوں کے نام کئی کئی بدلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں۔ لیکن پکارتے کسی اور نام سے ہیں۔ اور برسوں وہی نام جلتا ہے۔

نام کے سلسلے میں یہ یاد رکھیں۔ کہ اگر پیدائشی نام کاغذات اور بلانے میں آ رہا ہے تو وہ ٹھیک ہے۔ اگر پیدائشی نام کے بعد کسی وقت نام تبدیل کر دیا گیا۔ اور تحریر اور بلانے میں آ گیا اور آخر دم تک وہی رہا تو یہ نام کام دے گا۔ بعض لوگ مختصر نام کہتے ہیں یا اضافہ کر لیتے ہیں جس سے وہ کاروباری امور بھی سرانجام دیتے ہیں۔ اور لوگ انہیں اسی نام سے پکارتے بھی ہیں۔ مگر یہ قائم مقام نام کہلاتے ہیں۔ عملیات میں کام نہیں دیتے۔ بلکہ وہ اصل نام کام دے گا جو اسکول کے سرٹیفکیٹ میں ہوگا۔

بعض عورتوں کے نام سسرال میں آنے کے بعد تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔ ان کا لازمی پیدائشی نام لینا پڑے گا۔ اگر بوقت نکاح باقاعدہ نام تبدیل کیا گیا ہے اور نکاح نام میں بھی تبدیل کر کے لکھا گیا ہے۔ اور سسرال میں رائج ہے تو یہ نام بھی کام دے گا۔

مسلمانوں میں نام متجانسین ہوتے ہیں یعنی دو لفظ یا اسم مل کر ایک نام ہوتا ہے۔ اس لئے اس مکمل نام میں محمد کا اسم ہو تو وہ نام کا حصہ ہوگا۔ متجانسین نام کے علاوہ محمد کا نام لگا دیا جائے۔ تو وہ برکت کیلئے ہوگا مثلاً عبدالرب پورا نام ہے۔ اس میں دو لفظ عبد و رب ہیں۔ لیکن محمد عبدالرب کے نام میں محمد برکت کیلئے لگایا گیا ہے۔

اسی طرح جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عبداللہ۔ عبدالرب۔ عبدالبنی وغیرہ ناموں کا سر اسم مع نہیں۔ وہ بھی غلطی پر ہیں۔ کیونکہ یہ مکمل نام ہیں۔ ان کا سر اسم مع ہی ہے۔ اللہ۔ رب۔ اور بنی کسی شخص کا نام نہیں ہو سکتا۔ پھر محمد علی۔ محمد دین۔ محمد شفیع وغیرہ کا سر اسم مع ہے۔ علی۔ دین اور شفیع کسی شخص کا نام نہیں ہو سکتا۔

بعض تاریخی ناموں میں حصول تاریخ کے لئے زائد الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور بعض میں محمد کا اسم بھی ہوتا ہے۔ وہ پورا نام گنا جائے گا۔ خواہ اس میں دو لفظ ہوں یا تین ہوں یا چار ہوں۔ اور اس پورے نام کے شروع میں میں جو حرف ہوگا وہ سر اسم گنا جائے گا۔ اور اگر اعداد لینے ہوں تو پورے نام کے لئے جائیں گے۔

کاش الہی



## تیسرا باب

### خواص نقش زوج (۲×۲)

۲۸۔ اس نقش کو فتح الباب کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس سے ہر در بستہ اور ہر قفل بستہ جس کو بھی ہاتھ لگائیں کھل جاتا ہے۔ اگر اس نقش کو گردن کے ساتھ باندھیں تو کوئی چھری اور تلوار اس گردن کو نہ کاٹ سکے۔ اگر اس کا عامل کسی مضبوط چیز پر ہاتھ رکھے۔ حتیٰ کہ دیوار پر ہاتھ رکھ دے تو وہ آگے سرک جائے بشرطیکہ تحریر کے وقت قمر بکف الخضیب پیوستہ ہو۔ اور ضابطہ اور قانون کا پورا لحاظ رکھا گیا ہو۔ اور عامل زکات اکبر دے چکا ہو۔

۲۹۔ نقش فتح الباب کو عموماً قیمتی پھروں پر کندہ کراتے ہیں۔ سنگ عقاب پر اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ عمر بھرتگی نہیں آنے دیتا اور قید و بند حال نقش کو کبھی نہیں ہو سکتی۔

سنگ دریش پر مسند رجب بالا اوقات میں کندہ کر کے اس کا گینہ انگشتی میں بڑا کر پہنے تو تمام مخلوق اس کو دوست رکھے۔ اگر سنگ یرقان پر کندہ کر کے پاس رکھے تو یرقان کی علت سے محفوظ رہے۔ اگر کسی کو یرقان ہو گیا ہو تو اس کو پاس رکھنے سے فوراً شفا ہو۔

اگر سنگ الماس پر کندہ کر کے انگشتی میں پہنا جائے تو مراتب میں بلندی ہوتی ہے۔ دولت بہت ملتی ہے اور قید و غم سے نجات ملتی ہے۔

فائدہ۔ پھر بازار سے اصلی اور سچا حاصل کرنا چاہئے۔ حق سبحانہ تعالیٰ نے ہر چیز کے اند خاصیت رکھی ہے۔ ہر علم، ہر امر اور ہر ذی حیات کو اس کی استعداد و قابلیت اور سعی کے مطابق فائدہ نصیب اور مقدار اس کا حاصل ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص اس استعداد کے ناقابل ہو تو اسے اور کسی اعلیٰ عمل کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے علم ہی نہیں ہوتا کہ عمل کو کیسے اختتام تک پہنچایا جائے۔ تو عمل بے تاخیر ظاہر کرتا ہے۔ اور ناکامی ہوتی ہے۔ حالانکہ اس سے علم بے تاخیر نہیں ہو جاتا۔ بلکہ عامل حصول مطلب کے لئے پوری طرح مستعد تھا۔

۴	۲
۸	۶

۳۰۔ شکل دو در دو کی متعدد صورتیں ہیں مگر اصل نقش یہ ہے۔

۳۱۔ دو نقش قرآن السطرن لکھ کر ایک عورت کو دے اور ایک مرد کو۔ تاکہ وہ قفل حیوانی کے وقت اپنے اپنے منہ میں رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نقش کی برکت سے عورت حاملہ ہوگی۔ اس نقش میں خاصیت یہ ہے کہ ضیاع لطفہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

۴	۲	بِدْوَح	۴	۲
۶	۸		۶	۸

۳۲۔ یہ نقش محبت اور کشش قلب کے لئے بھی پُر تاثیر ہے۔ جو شخص اس کی زکات اکبر ادا کر دے۔ وہ حُب کا عامل

گنا جاتا ہے۔ اور ہر وقت کوئی چیز لکھ کر یاد کر کے دے سکتا ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے۔  
نکتہ۔ بہ لحاظ اصول نقش کابل نہیں گنا جاتا۔ اس لئے کہ یہ اعداد برترتہ خواہ آدم تک نہیں پہنچ سکتے۔ نہ ہی قبول اعتدال دقتی کرتے ہیں۔ کیونکہ نقش کے عدد کا کمال اس کا اعتدال وقفی کی قبولیت ہے۔ کمال عدد ۹۔ ۱۵۔ ۲۵ ہیں۔ اگر کسی شخص کو ان کا علم ہو جائے تو وہ ایک خزانہ پائے گا۔ جب تک کوئی شخص حد کمال کو نہیں پہنچتا فعل اور قول اس کا موثر نہیں ہوتا۔ عدد آدم ۲۵۔ عدد کمال ۹۱۔ اور عدد آدم و کمال ۱۳۶ ہیں۔ ۱۳۶ کے عدد کا جو شخص حامل نہیں۔ کابل نہیں۔

اب میں آئندہ ابواب میں تفصیل کے ساتھ نقوش کے علم کی توضیح کروں گا۔ یہ متعدد قیمتی خزانوں کا بخور اور بیسے تین سالہ تجربات کا عطر ہیں۔ صرف یہ کتاب بے شمار عملیات کی کتابوں سے آپ کو بے نیاز کر دے گی۔ جس شخص پر خدا کی نظر عنایت ہوگی۔ وہ لازمی میرے علم کا وارث ہو جائے گا۔



## چوتھا باب

### خواص نقش مثلث (۳×۳)

#### فصل اول: خواص لوح مزاج و مفردات

۳۳۔ یہ نقش کو کب سے متعلق ہے اور اسم ام البشر حضرت خوارضی اللہ عنہ کا ہے۔ کیونکہ عدد خوا کے ۵ ہیں عام طور پر پندرہ نقش یا نقش مثلث کہلاتا ہے۔ تمام نقوش میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے اور ملکوت کے درجے پر ہے۔ بعض عالمان تکمیر کا خیال ہے کہ اسے قرآن شریف کی دو آیات مقطعات سے اخذ کیا گیا ہے جو یہ ہیں

ک۔ عدد اس کے جل صغیر ۲ ہیں اس لئے خانہ دوم میں اسے رکھا  
 ھ۔ عدد اس کے جل صغیر ۵ ہیں اس لئے خانہ پنجم میں اسے رکھا  
 ی۔ عدد اس کے جل صغیر ۱ ہے اس لئے خانہ اول میں اسے رکھا  
 ع۔ عدد اس کے جل صغیر ۷ ہیں۔ اس خانہ ہفتم میں اسے رکھا  
 ص۔ عدد اس کے جل صغیر ۹ ہیں۔ اس لئے خانہ نهم میں اسے رکھا  
 ح۔ عدد اس کے جل صغیر ۸ ہیں۔ اس لئے خانہ ہشتم میں اسے رکھا  
 م۔ عدد اس کے جل صغیر ۴ ہیں۔ اس لئے خانہ چہارم میں اسے رکھا  
 س۔ عدد اس کے جل صغیر ۶ ہیں۔ اس لئے خانہ ششم میں اسے رکھا

ق۔ عدد اس کے جل صغیر ابجد میں یہ سیکڑہ یعنی درجہ سوم میں شامل ہے اس لئے دو نقطہ بھی ہیں۔ اس لحاظ سے حرف اور نقطہ ملا کر تین ہیں لہذا  $3 \times 100 = 300$  ہوتے۔ اس کو ۹ پر تقسیم کیا۔ باقی ۳ رہا۔ اس لئے اسے خانہ سوم میں رکھا۔

ایک حرف ع تکرار سے ہے اسے حذف کیا۔ تو اس نقش نے ترتیب پائی۔ اور چونکہ اس میں نقش مقطعات پوشیدہ ہیں۔ اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ اس نقش میں کم اعظم پوشیدہ ہے۔

نقش خوا

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

زمار مثلث احاد برآمد ہوئی۔ کیونکہ کل اعداد ایک سے نو تک اس میں درج ہیں کہتے ہیں کہ اعداد کا مرتبہ احاد عصائے موسیٰ کے متعلق ہے۔ اس لئے بطلان سحر کہتے ہیں بعض کا خیال ہے کہ تینوں اسمائے الہی ہیں۔ ممکن ہے کسی زبان میں ہوں۔ مجھے اس امر کی تحقیق نہیں ہوئی۔ یہ اسماء ہندسوں کی ترتیب سے نقش کے اندر موجود ہیں۔ بطور زنج

واح۔ یہ نام یاد رکھنے کے لئے موزوں ہیں۔ ان سے چال یاد رہتی ہے۔

۳۴۔ اعداد کی گنتی ایک سے نو تک ہے۔ اور یہ اعداد اس نقش میں صحیح الونی ہیں۔ اس نقش کی جس قدر خوبیاں بیان کی جائیں کم ہیں۔ صاحب نظر ان حقائق کا بخوبی مطالعہ کر سکتا ہے۔ چند ایک یہ ہیں۔

ب	ط	س
ز	ھ	ج
د	ا	ح

(۱) یہ نقش مزدجات میں بدوح کا مرکب ہے جو اس نقش کے چاروں کونوں پر قائم ہے۔ اور خانہ ہائے مفردات میں اجملہ وظ واقع ہے۔ وہ لوگ جو ان دونوں اسم کو بھی اسمائے الہی سے گنتے ہیں ان کو جانتا چلے کہ یہ اعداد کی مفرد اور زوج قوتیں ہیں۔ ایک سے ۹ تک حرف لکھ کر مفرد و زوج الگ الگ کر لو حقیقت بالکل

سا بنے ہوگی۔

ب ج د ھ ز ح ط

۲۔ بمیزان اس نقش کی میزان اسم حوا کے اعداد ۵ کے مطابق ہے۔ اور مساحت اس نقش کی ۴۵ ہوتی ہے جو آدم کے اعداد ہیں۔ گویا نقش آدم کے ہر پہلو سے خواہ برآمد ہوئی ہے۔ اس لحاظ سے یہ انسانی افعال میں کامل خاصیت رکھتا ہے۔

۳۔ افلاک تو ہیں۔ عالم سفلی ۹۔ عالم علوی ۹۔ کو ایک ۹۔ اور اعداد بھی ۹ ہیں۔ جو تمام گنتی کی بنیاد ہیں۔

۴۔ یہ نقش حضرت لوط علیہ السلام کے نام کے اعداد کے مطابق بھی ہیں۔

۵۔ اعداد مساحت کو کب زحل کے مطابق ہیں۔ اس لئے بعض علماء اسے زحل سے متعلق کرتے ہیں۔

۳۵۔ لوح مزدجات و مفردات

اعداد مزدجات ۲-۴-۶-۸ ہیں۔ ان کے حرف بھی مزدجات کہلاتے ہیں جو بدوح کے ہوتے ہیں۔ یہ اعداد سعد کہلاتے ہیں اور اعداد مفردات ۱-۳-۵-۷-۹ ہیں۔ جن کے حرف اجترہ ہیں۔ مفرد اعداد نخص ہوتے ہیں۔ نیز لوح مزدجات جمالی ہوتی ہے۔ اور لوح مفردات جمالی ہوتی ہے۔ دونوں الواح یہ ہیں

لوح جلالی

ل		ج
	ھ	
ز		ط

لوح جمالی

ب		
د	ھ	و
ح		

۳۶۔ اگر عمل محبت کے لئے ہے تو ایک لوح اسم طالب کے ساتھ جو اسم مطلوب پر فوقیت رکھتی ہو لکھے۔ اور ایک اسم مطلوب کے ساتھ لکھے جو اسم طالب پر فوقیت رکھتی ہو۔ اس لوح کے حروف و کلمات و اسماء بیوت نقش میں اس طرح لکھتے ہیں جو لوح جمالی کے ہیں۔ اعمال خیر کے اشتغال کیلئے







۲۵ بار آیات جب و نغض پڑھتے ہیں۔ اور ۲۵ بار ہی ذیل کی پانچ آیات کا ورد کرتے ہیں۔ وہ پانچ آیات یہ ہیں۔ بعض عالم کہتے ہیں کہ یہ تمام حروف اس کے اندر بھی ہیں۔ اور اول و آخر بھی ہیں۔

آیت اول۔ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا الْخَيْلَ الذَّاكِرَاتِ أَلَمْ يَكُن لَّهُنَّ مِنَ السَّمَاءِ نَاقَاتٌ مَّنْجِيَاتٌ فَاصْتَلَتْ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَيِثُمَا نَدُّ رُوحِ الشَّرِّ حَطَّ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۱ (بارہ سہمان الہی شیعہ)۔

آیت دوم۔ هُوَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذُو السُّرُورِ الْحَكِيمِ ۝۲ (سورۃ حشر۔ آیت ۲۲)

آیت سوم۔ وَاسْتَنْصِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَادِ إِذَا تَقَالُبُ الْأُمَمُ لِيُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ظَلَمَ اللَّهُ شَيْئًا ۝۳ (سورۃ مؤمن آیت ۱۸)

آیت چہارم۔ عَلِمْتَ نَفْسُ مَا أَحْضَرْتَ هَٰذَا لَا أَقْسَمُ بِمَا الْخَنَّاسُ ۝۴ الْجَوَارِ الْكَاسِبُ ۝۵ وَالنَّيْلُ إِذَا غَشِيَ ۝۶ وَالصَّبْحُ إِذَا تَنَقَّسَ ۝۷ (سورۃ النکور آیت ۱۸ تا ۲۴)

آیت پنجم۔ مَن وَالْقُرْآنَ ذِي الذِّكْرِ ۝۸ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۝۹ (شروع سورۃ ممت بارہ ۲۳)

یہ یاد رکھیں کہ نقش کے باہر خطوط ضرور لگائیں۔ تاکہ اسامہ موکل اور حروف اس کے اندر آجائیں۔ جیسا کہ نقش میں مثال دی گئی ہے۔

۳۹۔ عمل دفع امراض۔ عین اسی نوع پر دفعہ امراض کے لئے بھی نقش تیار کیا جاسکتا ہے۔ و۔ ہ۔ ط۔ حروف آتشی ہیں۔ ب۔ و۔ بادی ہیں۔ ج۔ ز۔ آبی ہیں۔ اور د۔ ج۔ خاک کی ہیں۔ پس اگر امراض گرمی سے ہیں تو نقش کے درمیان اعداد سرد کو رکھ کر کے مریض کو پلائیں۔ آتشی حروف کو نقش میں نہ لکھیں اگر مرض سردی سے ہو تو اعداد گرم نقش کے اندر پڑھیں اور اعداد سرد کو ترک کر دیں۔ لیکن درمیان کے ۵ عدد خارج نہ کریں کیونکہ وہ مرکز نقش ہے اور قیام نقش اسی سے ہے۔ اسی طرح اپنی عقل سے نقش کو مریض کے مطابق پڑھیں۔ مناسب وقت میں تیار کریں۔ بخور جلائیں۔ اور آیات شفا چار سو پانچ مرتبہ پڑھیں ہر آیت کے شروع میں کبھی پڑھیں اور آخر میں جمع پڑھیں اور آخر میں مندرجہ بالا پانچ آیات پڑھیں۔ چار سو پانچ بار پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور وہ نقش مریض کو دیں۔ سخت سے سخت مرض میں فوراً نافذ ہوگا۔

۴۰۔ فائدہ۔ نقش مثلث کو پڑھ کر تے وقت توجہ کی خاص ضرورت ہوتی ہے۔ یہ نہ سمجھ لیں کہ بعض چند خانوں کا ایک منقرع نقش ہے۔ فوراً لکھا جاسکتا ہے۔ بلکہ اس کے لئے تن من سے متوجہ ہو اور جب نقش میں و یا ایک کا عدد دیکھے۔ تو متوجہ باقی ہو۔ کہ وہ دھندلا شریک ہے۔ اور مرد اس سے طلب کرے۔ اور جب ب یا ۲ کا عدد دیکھے، تو متوجہ با دنیا و عقبی ہو۔ کہ دنیا فانی اور عقبی باقی ہے۔ اور مرد

اثر نقش کی طلب کرے۔ جب حرف ج یا ۳ کا عدد دیکھے۔ تو متوجہ بہ ابدال ثلاثہ ہو اور مردان سے طلب کرے جب ۴ پر پہنچے یا حرف د لکھے تو چاروں ملائکہ کی طرف متوجہ ہو اور مردان سے طلب کرے۔ یہ ملائکہ لوح کے ارد گرد ہیں۔ جب پانچ پر پہنچے۔ یا حرف ۵ لکھے۔ تو متوجہ بہ پانچ پیغمبر ہو۔ یعنی نوح۔ ابراہیم۔ موسیٰ۔ عیسیٰ اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان سے مدد طلب کرے۔ جب ۶ لکھے یا حرف و لکھے تو شش جہات کے مردان غیب کی طرف متوجہ ہو اور مردان سے طلب کرے۔ جب ۷ پر پہنچے یا حرف ز لکھے تو متوجہ بہ موکلان ہفت افلاک اور ہفت کواکب ہو۔ اور مردان سے طلب کرے۔ جب عدد ۸ لکھے یا حرف ح لکھے تو چار یار پیغمبر اور چاروں اماموں کی طرف متوجہ ہو۔ اور مردان سے طلب کرے۔ جب عدد ۹ یا حرف ط لکھے تو عرش و لوح و قلم کی طرف متوجہ ہو۔ اور مردان سے طلب کرے۔

جب نقش تیار ہو جائے تو اپنے روبرو رکھے۔ اور آیت مناسب مقصد کو چار سو پانچ بار یا ۲۵ بار یا نقش کے اندر جس قدر اعداد ہوں ان کے مطابق پڑھے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ پھر پانچ آیات کو چار سو پانچ بار یا ۲۵ بار یا نقش کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ نقش میں تاثیر جاری ہوگی۔ اور اس کا دار کبھی خالی نہ جائے گا۔ میں نے حیرت انگیز کامیا بیاں اس کی ملاحظہ کی ہیں۔ اور دوسرے انگشت بدنہاں رہ جاتے ہیں۔

### ۴۱۔ طریق زکات لوح مزدجات و مفردات۔

اول شراط طہائی جلالی بجالائیں۔ پہلے غسل کریں۔ پھر رجال الغیب کو عقب میں رکھیں۔ یا الٹے ہاتھ پر رکھ کر بیٹھیں۔ اور پینتالیس (۲۵) نقش مزدجات یا مفردات لکھیں۔ ہر ایک نقش پڑھنے کے بعد ۲۵ بار پانچ آیات پڑھیں۔ بخور، عنبر، شہب اور لبن اللبان کا جلائیں۔ اور نقوش کو آبِ رواں میں ڈال دیا کریں اسی طرح ۲۵ روز عمل کریں۔ بعد ختم زکات وظیفہ دو گانہ شکرانہ بجالائیں۔ اور ان چاروں ملائکہ کے نام پر ختم کسی شیرینی پر دلائیں جن کا نام اطراف نقش پر ہے۔ یہ شیرینی یا شکر بھی دریا میں ڈال دیں اور حسب توفیق خیرات کریں۔

اگر زکات مزدجات کی ہو۔ تو عروج ماہ میں ساعت سعد میں شروع کریں۔ اگر زکات لوح مفردات کی ہو تو زوال ماہ میں ساعت نحس میں شروع کریں۔ مزدجات کی زکات دن کو دیں اور مفردات کی رات کو دیں۔ بخور مفردات کے موافق کو کب ہوں۔ باقی تمام عمل دستور رہے گا۔ زکات کی ادائیگی کے جس کو چاہیں نقش تیار کر کے دیں۔ اثر فوراً جاری ہوگا۔

جب کسی امر کیلئے لوحیں تیار کرنا ہوں۔ اور ان میں طالب مطلوب کا نام لکھتے ہوں تو بعض وسط میں لکھتے ہیں مگر میرا معمول یہ ہے۔

۲	مقصد	۴
طالب	۵	مطلوب
۶		۸

طالب	۹	
مقصد	۳	
۱	مطلوب	



یہ جانتا چاہیے کہ نقش کے اعداد پر کریں تو جائز ہے اور اگر بجائے اعداد کے حرف پر کریں تو جائز ہے بلکہ زیادہ موثر ہے۔ کیونکہ حروف اصل ہیں۔ اور اعداد حروف سے پیدا ہوتے ہیں۔

#### ۴۲۔ اسماء مزدوجات و مفردات

میں یہ بتا چکا ہوں کہ لوح مفردات جلالی ہوتی ہے۔ اور تباہی کے کام آتی ہے۔ اور لوح مزدوجات جلالی ہوتی ہے اور حجب و تسخیر کے کام آتی ہے۔ جب بھی آپ عمل کریں۔ خواہ جلالی ہو یا جلالی (جیسا کہ پہلے قاعدہ بتایا جا چکا ہے) تو تمام ملزومات کو پورے اہتمام سے کام میں لائیں۔ تاکہ بہر صورت مقصد حاصل ہو۔ پھر بھی بعض اوقات عامل بعض مقاصد کو حاصل کرنے میں زیادہ پریشانی اٹھاتے ہیں۔ بلکہ جب کسی امر میں باوجود کوشش کے ناکامی ہو۔ تو تمام عمل دوبارہ کریں۔ اور بعد عمل کے اسماء مولکات سے استعانت طلب کریں اور ان کو بھی چار سو پانچ بار یا ۴۵ بار پڑھیں۔ اور شیرینی پر ان کی نیاز دلائیں۔ فوراً کام ہوگا۔

اسمائے مفردات یہ ہیں:- اَجْمَرُ طَائِلٌ - يَلْنَعَصَائِلٌ - تَشْدُ طَائِلٌ اَنْ تَقْضِي حَاجَتِي كُنْ فَيَكُونُ -

اسمائے مزدوجات یہ ہیں:- بُدُّ دَحَائِلٌ - كُصْفَائِلٌ - رَتْخَصَائِلٌ اَنْ تَقْضِي حَاجَتِي كُنْ فَيَكُونُ -

۴۳۔ اگر چاہے کہ کسی کو اپنے پاس سے دور کر دے۔ تو پارچہ کاغذ پر لوح جلالی لکھ کر اس کے نیچے رکھ دے اور منہ میں آہستہ آہستہ اسمائے مفردات کو پڑھنا شروع کر دے۔ وہ شخص اسی وقت اٹھ کھڑا ہوگا اور چلا جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی چاہے کہ کسی کو جو دور کھڑا ہے۔ اپنی طرف متوجہ کرے۔ ایک پارچہ کاغذ پر یہ لکھ کر اپنے پاؤں تلے دبائے اور مطلوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر اسمائے مزدوجات پڑھنا شروع کر دے۔ وہ شخص فوراً متوجہ ہوگا اور حاضر گا۔

۴۴۔ فائدہ۔ بعض علماء اس شکل کو زحل سے منسوب کرتے ہیں۔ جو نیچے دی گئی ہے۔ اگر عمل

جلالی نہ ہو تو زحل کی نظر کسی سعد کو کب کے ساتھ ہونی چاہیے۔ یعنی ثلث باتدیس قمر یا شتری یا زہرہ۔ اس کے ساتھ ہونے سے شرف میں ہو گا۔ اور اگر عمل از قسم جلالی ہو تو زحل کی ساعت منخوس ہونی چاہیے۔ یعنی تریع یا مقابله یا رجبت میں ہو کہنے ہیں۔ کہ

حضرت سلیمان علیہ السلام کا طریقہ یہی تھا۔ کہ لوح کے خانوں میں حروف اعدادی لکھتے تھے۔ جبکہ امر جلالی ہو جیسا کہ لوح پہلے دی گئی ہے

۴۵۔ قاعدہ المکین۔ جو جمیع مطالب و مقاصد کے لئے ہے اور سات راتوں سے چالیس راتوں

میں پورا ہوتا ہے۔ ہر رات کو بعد از نصف رات ان اسماء کو ایک سو پچیس (۱۲۵) بار پڑھے۔ اور جیسی کہ ثلث دی گئی ہے۔ ایسی چار ثلث لکھے۔ اور چاروں ثلث چاروں عناصر کے مطابق کام میں لائے تاکہ سات دنوں میں اس کی تاثیر ظاہر ہو جائے۔ اور ایک جلد میں مطلب حاصل ہو جائے۔ چاہیے کہ دوران عمل مدت چالیس یوم میں سات چیزوں کا پرہیز رکھے (۱) مچلی (۲) شہد (۳) سرکہ (۴) پیاز (۵) پس (۶) گوشت (۷) انڈا۔ وہ آیات جو رات کو پڑھتی ہیں۔ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط۔ اُجِیْبُو الْفَتْوٰحُ اِنِّی الْمُنَافِعُ وَالْخَيْرَاتُ مِنْ جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ وَالْاَفَاقِ وَالْجِبْهَاتِ وَ اَنْ سَیَخِرْنِیْ اَمْرِ عَلٰی کُلِّ الْمَخْلُوٰتِ عَلٰی اِخْتِلَافٍ وَ لَقَدْ وَبَّعْتُ اِلٰی الْاَزْوَاقِ مِنْ کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَ مَفْتُوحٍ اَقْنَمْتُ عَلَیْكَ یَا اللّٰهُ یَا مُحَمَّدٌ وَاِنَّ الْمَحْمُوْدُ صَاحِبُ النَّصْرِ وَاَلْفَتْوٰحُ الْوُحْدُ بِالْمَلَائِکَةِ وَ السُّوْحِ الْبَیْضِ الْبَیْضِ اَلْبَیْضِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔ اَلْسَاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ وَ بَاْعَدُ دِوَالِ الْفَتْوٰحِ مَا لَتَحَاتِ لِیَسْرُبْدُ رُحٌ لِیَسْرُبْدُ رُحٌ یَبْطُذُ رُحٌ دَاخٌ اَجْمَرُ طَائِلٌ یَسْرُبْدُ رُحٌ سَیَخِرْ لِيْ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَعْدَ تَلَفِ جَلَالِهِ یَا اللّٰهُ اِنِّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا جَبْرُ یُوشُ یَا دُرْدَا یُوشُ یَا رَفْعَا یُوشُ یَا تَلْکَا یُوشُ یَا حَقِّ لِیَسْرُبْدُ رُحٌ۔

لوح کو چار بار لکھ کر چاروں عناصر کے مطابق کام میں لانا ضروری ہے۔ یعنی آتش کو جلانے۔ آبی کو تھما دینا جگہ پر دفن کرے۔ بادی کو ہوا میں لٹکانے۔ یعنی کسی درخت سے باندھے یا خاک کو کسی بھاری چیز کے نیچے دبائے یا گزرگاہ میں دفن کرے۔ ایک ثلث بطور مثال دی جاتی ہے۔ چاروں چالوں کے نقش اسی نوع سے لکھنے ہوں گے جو حروفی ہونے چاہئیں۔ ثلث یہ ہے۔

یاجبر یوش یا سحک یا یوش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط۔	اُجِیْبُو الْفَتْوٰحُ اِنِّی الْمُنَافِعُ وَالْخَيْرَاتُ مِنْ جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ وَالْاَفَاقِ وَالْجِبْهَاتِ وَ اَنْ سَیَخِرْنِیْ اَمْرِ عَلٰی کُلِّ الْمَخْلُوٰتِ عَلٰی اِخْتِلَافٍ وَ لَقَدْ وَبَّعْتُ اِلٰی الْاَزْوَاقِ مِنْ کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَ مَفْتُوحٍ اَقْنَمْتُ عَلَیْكَ یَا اللّٰهُ یَا مُحَمَّدٌ وَاِنَّ الْمَحْمُوْدُ صَاحِبُ النَّصْرِ وَاَلْفَتْوٰحُ الْوُحْدُ بِالْمَلَائِکَةِ وَ السُّوْحِ الْبَیْضِ الْبَیْضِ اَلْبَیْضِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔ اَلْسَاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ وَ بَاْعَدُ دِوَالِ الْفَتْوٰحِ مَا لَتَحَاتِ لِیَسْرُبْدُ رُحٌ لِیَسْرُبْدُ رُحٌ یَبْطُذُ رُحٌ دَاخٌ اَجْمَرُ طَائِلٌ یَسْرُبْدُ رُحٌ سَیَخِرْ لِيْ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَعْدَ تَلَفِ جَلَالِهِ یَا اللّٰهُ اِنِّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا جَبْرُ یُوشُ یَا دُرْدَا یُوشُ یَا رَفْعَا یُوشُ یَا تَلْکَا یُوشُ یَا حَقِّ لِیَسْرُبْدُ رُحٌ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط۔	اُجِیْبُو الْفَتْوٰحُ اِنِّی الْمُنَافِعُ وَالْخَيْرَاتُ مِنْ جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ وَالْاَفَاقِ وَالْجِبْهَاتِ وَ اَنْ سَیَخِرْنِیْ اَمْرِ عَلٰی کُلِّ الْمَخْلُوٰتِ عَلٰی اِخْتِلَافٍ وَ لَقَدْ وَبَّعْتُ اِلٰی الْاَزْوَاقِ مِنْ کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَ مَفْتُوحٍ اَقْنَمْتُ عَلَیْكَ یَا اللّٰهُ یَا مُحَمَّدٌ وَاِنَّ الْمَحْمُوْدُ صَاحِبُ النَّصْرِ وَاَلْفَتْوٰحُ الْوُحْدُ بِالْمَلَائِکَةِ وَ السُّوْحِ الْبَیْضِ الْبَیْضِ اَلْبَیْضِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔ اَلْسَاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ وَ بَاْعَدُ دِوَالِ الْفَتْوٰحِ مَا لَتَحَاتِ لِیَسْرُبْدُ رُحٌ لِیَسْرُبْدُ رُحٌ یَبْطُذُ رُحٌ دَاخٌ اَجْمَرُ طَائِلٌ یَسْرُبْدُ رُحٌ سَیَخِرْ لِيْ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَعْدَ تَلَفِ جَلَالِهِ یَا اللّٰهُ اِنِّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا جَبْرُ یُوشُ یَا دُرْدَا یُوشُ یَا رَفْعَا یُوشُ یَا تَلْکَا یُوشُ یَا حَقِّ لِیَسْرُبْدُ رُحٌ۔

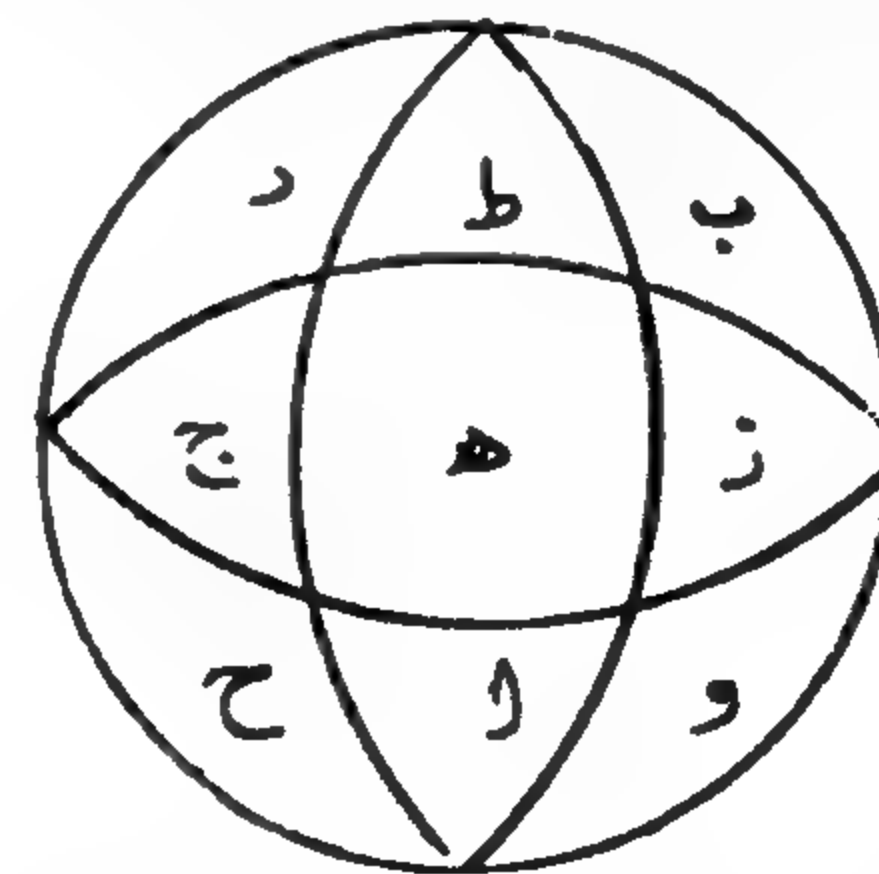
۴۶۔ حل المقصود کے لئے۔ ذیل کی لوح کو زعفران اور گلاب کے ساتھ چینی کی طشتری کے اور عرق گلاب سے اسے دھو کر شہد ملا کر میٹھا کرے اور اس محلول کو پئے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ



دور لوح پر محمد رسول اللہ آیت کو آخر تک حرف مقطع میں لکھے۔ اور جو مقصد ہو وہ بھی لکھے۔ مثلاً یہ لوح عدد سورہ کلام اللہ کے مطابق ہے جو کل ۱۱۴ ہیں مثلث کو پُر کرنے کے قاعدے کے مطابق ۱۲ تفریق کئے باقی ۱۰۲ رہے۔ اس کا مثلث ۳۴ ہوا۔ اس عدد کو مثلث کے خانہ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے مثلث کو پُر کیا۔ البتہ بجائے اعداد کے حرف مثلث کے خانوں میں جگہ پائیں گے۔ لوح مذکور یہ ہے۔ اس کو دو طرح سے پُر کیا گیا ہے۔ لوح دیگر زدی ہے اس کو دو دو کے اضافے سے پُر کیا گیا۔ جو نہ صرف ان مقاصد کے لئے پُر تاثر ہے۔ جو در شخصوں کے بلاپ اور حسب کے متعلق ہوں۔

لوح دیگر			جبرائیل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰

۴۷۔ مثلث مدور طبعی۔ شیخ عثمان مغربی نے اپنی تصنیف سیر المغرب میں اور امام غزالی نے ان حرف کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ۹ حرف اعمال خیر و شر میں خوب کام کرتے ہیں۔ بشرطیکہ کسی کو حاصل ہو جائے۔ ایک جگہ وہ لکھتے ہیں کہ مدور لوح کو شرف زحل میں جو کہ ۲۱ درجہ سینان پر ہوتا ہے لکھے۔ اس وقت زہرہ کی نظر زحل سے تسدیں ہو۔ تو گول لوح پر کندہ کرے اور انگشتری میں لگ کی طرح جوڑے تو حق تعالیٰ اس کی تمام مشکلات دور کر دیتا ہے۔ چند مرتبہ میں نے بھی اس انگلی کو تیار کر کے جانتے



مندوں کو دیا ہے تو یہ اثر بھی مشاہدہ میں آیا ہے۔ کہ نہ صرف غیب سے حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔ بلکہ تسخیر عام کے لئے بھی خوب کام کرتی ہے جس شخص کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ دوست و دشمن اس کا کہنا ماننے سے سرتابی نہیں کر سکتا۔

۴۸۔ تسخیر احمدی جس وقت ضرورت ہو کہ خود تسخیر کریں یا در شخصوں کے درمیان ایک شخص کی محبت و تسخیر کی ضرورت ہے۔ تو

نام مطلوب و نام طالب مع والدہ کے اعداد چل کبیر سے لے کر مثلث مصری میں پُر کریں۔ جیسا کہ آگے اس کی مثال دی گئی ہے۔ اس کے چاروں گوشوں کے خانوں میں بدوح درج کریں۔ بعد ازاں اسم مطلوب کے اعداد میں سے دس عدد نکال کر باقی کو وسطی خانہ میں جو کہ قلب و مکان مدی پانچ کلمے لکھیں۔ تاکہ طین اسم مطلوب کے عدد کے حاصل ہوں۔ اسی طرح اسم طالب کے اعداد سے چودہ عدد نکال کر باقی خاکی طبعی چال سے خانہ اول

میں رکھیں اور دو عدد کا اضافہ کر کے خانہ سوم میں لکھیں۔ پھر چار عدد کا اضافہ کر کے ساتویں خانے میں لکھیں پھر ۲ عدد کا اضافہ کر کے خانہ ۹ میں لکھیں۔ کیونکہ دو اضافہ وسطی اس عدد کے طالب ہوں گے۔ سحر ساعت میں بخیر جلا کر تصور حاضری مطلوب کر کے عمل کریں۔ مطلوب تسخیر ہو کر طالب ملاقات ہوگا۔ مثال طالب علی اور مطلوب محمد کی دی جاتی ہے۔ ہر دو لوح حسب ذیل ہیں۔

طالب علی - عدد ۱۱-۱۳-۹۶			مطلوب محمد - عدد ۱۰-۹۲-۸۴		
ب	۱۰۴	۷	ب		۷
۱۰۲		۹۸	۸۲		
۷	۹۶	خ	د		ح

۴۹۔ مثلث بدو لوح۔ حرفات مزدجات کا یہ اسم طالب و مطلوب میں کشش اور تسخیر کے لئے مؤثر ہے اور دنیائے عملیات میں بہت مشہور ہے۔ اس کی دو مثلث تیار کرنی چاہئیں۔ اسم طالب کو بدو لوح میں لکھے اور اسم مطلوب کو دوسری لوح کی وسط میں لکھے۔ لازم ہے کہ دونوں لوحیں ایک ہی کاغذ پر ایک ہی شکل میں یکسانیت سے ہوں۔ اور خانے ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔ دو لوح طالب و مطلوب کی دو برو ایک دوسرے کے اوپر منہ در منہ رکھ کر طالب اپنے پاس رکھے۔ اب دو اور زوج مثلث تیار کر کے طالب و مطلوب کی لوح کو ایک دوسرے کے اوپر منہ در منہ رکھ کر ایک کوزہ میں بند کر کے آگ کے نزدیک دفن کرے کہ حرارت اس کی پہنچتی رہے۔ اب تیسری دفعہ دو اور زوج اسی طریقے سے تیار کرے اور ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر شکم مہاسی میں رکھ کر آب نمناک میں دفن کرے۔ چوتھی دفعہ اور زوج لکھ کر ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر کسی جگہ خاک پاک میں دفن کرے۔ گویا چار زوج لوحیں تیار کرنا چاہئے۔ اور ان کو مندرجہ بالا طریقے سے بمطابق غنائم کام میں لانا چاہئے۔ جب کے لئے ساعت سحر اور تمام لوازمات کا اہتمام رکے اور عزیمت برہیہ پڑھے۔ تاکہ جلد مطلوب و مقصود حاصل ہو۔ دونوں لوح یہ ہیں۔

ب			د		
ب	بدو ح	د	ب	بدو ح	د
بدو ح	طالب	بدو ح	بدو ح	مطلوب	بدو ح
د	بدو ح	ح	د	بدو ح	ح

۵۰۔ مثلث اجہرط۔ یہ اسم مفردات کا ہے۔ اور در شخصوں کے درمیان تفریق یا عداوت یا فساد یا تباہی کے لئے کارآمد ہے۔ جس طریق پر بدو ح سے کام تیار کیا ہے۔ اسی طریق پر اجہرط کا کام کرنا چاہئے۔ فرق یہ ہوگا۔ بدو ح کے نقوش کے منہ سے منہ ملائے تھے۔ اجہرط کے نقوش کی پشت پشت سے ملائی ہوگی اور عزیمت برہیہ اسی طرح پڑھنی ہوگی۔ وقت نخس کا انتخاب کرنا چاہئے۔ اور نخوت کی جملہ مزدومات کا لحاظ رکھنا چاہئے۔ تاکہ جلد



و مغلوب ہو۔

(ج) اگر حروف مزدجات یعنی بدوح کو انگشت شہادت سے پیشانی پر لکھے۔ اور ارد گرد حرف حاکم کا حلقہ لکھے۔ پھر دشمن یا حاکم کے سامنے جائے تو سرخورد ہو۔

(د) اگر حروف مزدجات چشم راست پر انگشت شہادت سے پیشانی پر لکھے۔ اور مفردات چشم چپ پر لکھے۔ پھر حاکم یا انفس کے سامنے جائے۔ اور جو حاجت بیان کرے وہ پوری ہو۔

(ه) اگر چاہے کہ دشمن کو سواری سے نیچے گرا دے۔ تاکہ وہ اس حادثہ میں ہلاک ہو جائے۔ تو حروف افراد یعنی اجہزہ اپنی پتیلی پر لکھ کر اس کے سامنے جائے اور کہے ہلاک ہلاک و جاء الیوم الثالث و ہلاک ہلاک و جاء الیوم السابع۔ یہ کام نخل اوقات نظرات میں ساعت زحل یا مریخ میں انجام دے۔ تو فوری اثر دکھائے گا۔

نوٹ:- مثلث کا عاقل بننے کے لئے ضروری ہے۔ کہ مثلث طبعی کی زکات ادا کرے۔

## فصل دوم نقش مثلث (۳×۳)

۵۷۔ امام فخر الدین محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ شکل مثلث قمر سے تعلق رکھتی ہے۔ جس کا برج سرطان اور خانہ شرف ثور ہے۔ بخور مشک۔ کافور۔ غود اور شہد ہے۔ اور اسم ام البشر حضرت خا کا استخراج ہے۔

خوا کے عدد ۵ ہیں۔ و فنی طبعی مثلث کا ۵ ہے۔ جب مثلث کے کل اعداد کو جوڑا تو ۴۵ عدد آدم کے استخراج ہوئے اور عدد لوط پیغمبر کے بھی ۵ ہیں اور زحل کے عدد بھی ۴۵ ہیں۔ اسی وجہ سے اہل مغرب سے فنی زحل قرار دیتے ہیں۔ مثلث طبعی یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دوسری مثلث وضعی ہوتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ مثلث کے اندر کسی اسم یا اسماریا آیت کے عدد نکال کر بکے جائیں تو چونکہ اعداد اس کے ۱۵ سے زائد ہوں گے۔ اس لئے وضعی وضعی مثلث کہیں گے۔

۵۸۔ قانون۔ وضعی مثلث پر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کل اعداد جس کا نقش پُر کرنا مقصود ہو اس میں سے ۱۲ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کیا۔ اور حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ جلال سے ایک ایک کے اضافے سے نو خانے پُر کر لیں گے۔ اس کی مثال اور کسور پُر کرنے کا طریقہ

تاثیر ظاہر ہو۔ نقوش مفردات یہ ہیں۔

۵۱۔ فائدہ۔ اگر عمل جاری ہو۔ تو کہے یا مومکین هذا الحروف المزوجة افعلوا فلاں بن فلاں اگر عمل جلائی ہو تو کہے یا مومکین هذا الحروف المفردة افعلوا فلاں بن فلاں

۵۲۔ بغض کے لئے۔ اگر یہ شکل لکھے اور خواب گاہ مطلوب میں یا مکان میں دفن کرے۔ اور ایک شکل اسی ضابطہ سے لکھ کر سرکہ میں دھو کر دشمن کی جگہ پر چھڑکے۔ تو جلد ہی خرابی پیدا ہو۔

ا	ب	ج
د	ه	ز
ح	ط	ق

۵۳۔ دیگر۔ اس مثلث کو ہفتے کے دن ساعت زحل میں لکھے اور پانی سے دھو کر ان لوگوں کے مقام پر چھڑکے جن میں تفاوت مطلوب ہو۔ تو تفرقہ پیدا ہوگا۔

ط	ط	ط
ط	ط	ط
ط	ط	ط

۵۴۔ حب کے لئے۔ ان دو مثلثوں کو چینی یا حلوی پر لکھے خالی البطن مثلث جس جگہ لکھی ہے۔ وہ جگہ مطلوب کو کھلائے اور جس مثلث میں قائم المرکز ہے وہ جگہ خود کھلائے تو دو شخصوں کے اندر صلح و محبت پیدا ہو۔ یا جن شخصوں کے اندر نفقہ ہو ہمدردی نہ ہو تو ان کے دل ملانے کے لئے موثر طریقہ ہے۔ دو نو نوح یہ ہیں۔

قائم المرکز

	۵	

خالی البطن

۴	۹	۱
۳		۷
۸	۱	۶

مثلث بدوح

۱۰	۹	۱
۶		۱۳
۴	۱۱	۵

۵۵۔ مثلث بدوح۔ یہ مثلث خالی البطن میں کی ہے۔ اگر اس کا عامل ہو اور ضرورت کے وقت محبت و تسخیر کے لئے ساعت سعد میں جسد ملزومات سے لکھے اور اسم طالب و مطلوب وسط لوح میں لکھے تو فوراً اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے اور کبھی فیل نہیں ہوتا۔

## ۵۶۔ خواص حروف مزدجات و مفردات

(۱) اگر حروف مزدجات کو بوقت طلوع طالع برج اسد میں لکھ کر ہتھیار پر باندھ کر جنگ میں جائے تو زندہ و سلامت رہے اور فتح مند ہو۔

(۲) اگر حروف مفردات یعنی اجہزہ کو قمر و عقرب میں ناخن پر لکھ کر دشمن کے سامنے جائے تو وہ ہتھیار



باب اول میں بیان کیا جا چکا ہے۔

نامد ۵۔ نقوش طبعی چال سے بہت سی خاصیتیں رکھتے ہیں ان کو مناسب وقت پر مختلف طریقوں سے کام میں لا کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ اس کے فوائد آگے بیان کئے جائیں گے۔ لیکن وضعی نقوش کی صرف وہی خاصیت ظاہر ہوگی جس کے لئے وہ نقوش وضع کیا گیا ہے۔ اس کا باب ملحدہ ہوگا۔

۵۹۔ زکات نقوش پندرہ۔ جو شخص نقوش کا علم سیکھے۔ اور ان سے کام لینے کا شغل اختیار کرے۔ اسے چاہئے کہ نقوش طبعی کی زکات حسب طریقہ دے۔ تاکہ اس کا عامل ہو جائے۔ طبعی نقوش کی زکات دینے کے بعد وضعی نقوش خواہ کسی قسم کا پر کریں۔ کام دے گا۔ وضعی نقوش کی زکات کی ضرورت نہیں ہوتی ہاں نقوش میں کام آنے والی آیات و اسماء کا بھی عامل ہو جائے تو فوراً علی نور ہوتا ہے۔ علاوہ بعض وضعی نقوش بھی اس قسم کے ہوتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص ان کا صاحب نصاب ہو جائے۔ تو اسے تصرف اس اسم کا ہو جاتا ہے جس کا وہ نقوش وضع کیا گیا ہے۔ ایسے نقوش کے طریقے ساتھ لکھ دیئے جاتے ہیں۔

اول، ابتدائے ماہ اتوار کا دن گزار کر شروع کرے۔ مع شرائط۔ دعوت۔ غسل۔ صوم۔ عزت۔ خلوت و ترکیب حیوانات جلالی و مکرہات و ممنوعات کو قائم کرے۔

دب، اول روز استغفار میں مشغول ہو۔ اور اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ دوسرے روز درود پڑھے۔ تیسرے روز سورہ اخلاص کی قرأت کرے۔ اور چوتھے روز طلوع شمس کے بعد اول آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اور پر دم کرے۔ اور مولات حروف خانہ کی تلاوت کرے۔ یعنی دو ہزار چار سو پینتالیس (۲۴۴۵) مرتبہ کہے۔

اُحِبُّ يَا اسْتَوَانِي يَا جبرائيلُ يَا كَلْبَائِيلُ يَا درداييلُ يا دوراييلُ يا رفائيلُ يا شرفائيلُ يا تَكْفِيلُ يا اسمائيلُ بِحَقِّ لَبْدٍ رَهْجٍ وَاَح۔

بھر پینتالیس (۲۵) مرتبہ مولانا خانہ کو تلاوت کریں اور اسمائے باری تعالیٰ جو نقوش کے سر حرف کے مطابق لئے گئے ہیں۔ ساتھ پڑھے۔ اور وہ یہ ہیں۔

رَحِّمْنَا اَنْتُمْ عَلَيْنَا يَا اَطْطَهائيلُ بِحَقِّ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا بَطْطَهائيلُ بِحَقِّ يَا بَاعِثُ يَا حَطْطَهائيلُ بِحَقِّ يَا جَبَّارِ يَا دَطْطَهائيلُ بِحَقِّ يَا ذَا اِيْمٍ يَا هَطْطَهائيلُ بِحَقِّ يَا هَادِيُ يَا وَطْطَهائيلُ بِحَقِّ يَا زَارِثُ يَا زَطْطَهائيلُ بِحَقِّ يَا زَكِيُ يَا حَطْطَهائيلُ بِحَقِّ يَا حَمِيْدُ يَا طَطْطَهائيلُ بِحَقِّ يَا طَاهِرُ اُحْيِيْهُ وَاُطْيِعُوْا بِاَمْرِ اللهِ تَعَالٰى يَا اَصْحَابِ الْاَرْضِ اَح۔

درج نارغ ہو تو یہ عزیمت پڑھے۔

يَا مُفْتِحُ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَبْسِطَ لِيْ رَاھِلَ هَذِهِ اَنْتَكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَّا عَلٰى اللهِ عَلٰى خَيْرٍ خَلَقَهُ مُحَمَّدٌ وَبَارِكُ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔

(۵) بعد ازاں آیت الکرسی و چاروں قل پڑھے اور ۴۵۰۰۰ شیری کے کہے یہ ارواح حضرت زکات

پناہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام و بر روح جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ پڑھ کر ختم کرے اور اس شیرنی کو نابالغ بچوں میں تقسیم کرے یا پائیں بٹھا کر کھلا دے۔ ۴۵۰۰۰ دنوں تو بہتر ہے۔

۶۰۔ طریق اول۔ اسی دن سے نقوش کی زکات شروع کر دے۔ ۴۵۰۰۰ نقوش روزانہ لکھنے ہیں۔ بعد ازاں عزیمت پڑھتی ہے اور پھر شیرنی پر ختم دلائے۔

یہ یاد رکھیں ہر روز جب ۴۵۰۰۰ نقوش لکھیں تو بعد ازاں ۴۵۰۰۰ بار عزیمت اقصیت علیکم یا اطہائیل آخر تک پڑھیں۔ ۴۵ دن میں زکات مکمل ہو جائے گی۔ اور صاحب نصاب ہو جائے گا۔ اسے پھر حسب سابق ختم دلانا چاہئے۔ بعد ازاں پندرہ نقوش روزانہ لکھے۔ تاکہ زکات جاری رہے۔ یہ تمام نقوش آبِ رواں میں غلغلہ بنا کر ڈال دینے چاہئیں۔

۶۱۔ طریق دوم۔ نقوش حوا کی زکات سولاکھ چالیس یوم میں بشرائط کامل مندرجہ بالا عمل میں لا کر اس ترکیب سے دے کہ چار طرح کے نقوش برابر تعداد میں لکھ کر غنامر کے ساتھ مصارقہ کرے یعنی آتشی کو ہلکے بادی کو ہوا میں منتشر کر دے۔ آبی کو آبِ رواں میں ڈالے اور خاکی کو دبائے۔ چاروں نقوش چاروں غنامر کے متعلق آگے دیئے گئے ہیں۔

۶۲۔ طریق سوم۔ اس نقوش کا مرقی اسم بھی ہے جس کے عدد ۱۵ ہیں۔ یہ قاعدہ حمل حروف مقطعہ اس ۲۴۱۵ = ۳۰ ہوتے۔ جب احاد کو اوائف سے ضرب دیا تو تیس ہزار ہوا۔ اب طریقہ اس کا یہ ہے۔ ہر ماہ کے عشرہ اول میں ہفتے کے دن شروع کرے۔ اول تین دن بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے۔ ہفتے کے دن نماز چاشت کے بعد غسل کرے۔ نئے کپڑے پہنے اور معطر کرے۔ اور حجرہ خلوت میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ جن کی نیت یہ کرے۔

تَوْبَتِ اَنْ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی رُکْعَتِيْ صَلَوٰةً اَلْفَتْحِ مَتَّوْجِبَةً اِلَیَّكَ الشَّرِیْفَةُ پھر اللہ اکبر کہ کر نماز میں مصروف ہو۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ اذکار نصر اللہ یا بخ بار پڑھے۔ بعد سلام سجدہ کرے اور سجدے میں ایک سو نوے (۱۹۰) بار یا مُفْتِحُ الْاَبْوَابِ پڑھے اور سر اٹھائے۔ اسی طرح دو گناہ ادا کرے۔ اس کا ثواب بر روح شیخ ابوالعباس بوئی رحمۃ اللہ کو بخشے پھر دو گناہ ادا کرے۔ اور اس کا ثواب بر روح شیخ شہاب الدین مقتول کو بخشے۔

پھر بیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور تین ہزار اسم بھی کہے۔ اور کاغذ کے ایک سٹلو ٹکڑوں پر ایک سو نقوش مثلث پڑھے۔ جب ایک پہر رات گزر جائے تو نقوش ایک ایک کر کے آبِ رواں میں ڈالے۔ پھر ایک سو بار اسم بھی باموکل اس طرح پڑھے اُحِبُّ يَا هَيَّائيلُ بِحَقِّ هٰی۔ منہ قبلہ رخ ہو اور دونوں ہاتھ لٹکے رہیں۔ کھڑے ہو کر پڑھیں۔

اگلے دن بھی اسی طرح بیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین ہزار بار اسم شریف بھی پڑھے اور ایک سو نقوش لکھے۔ ان کو آبِ رواں میں ڈال کر اسم باموکل قبلہ رخ کھڑے ہو کر پڑھیں جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔



۶۴۔ طریقہ پانچواں - ایک ہزار پچاس مرتبہ اسم مذکور کو ایک ہفتہ میں پڑھنا ہوگا۔ لیکن پیر و جمعہ کے دن سے عروج ماہ شروع کرے۔ تاکہ آئندہ دوشنبہ تک ختم ہو جائے۔ اس ہفتے کے دوران ہر روز ۵ بار کاغذ بران آٹھ سطروں کو نقش کے باہر لکھنا ہوگا۔ اور نماز عصر اور مغرب کے درمیان آب رواں میں ڈالنا ہوگا۔

A 3x3 magic square is shown, enclosed in a square frame. The numbers 1 through 9 are arranged in the following grid:

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

The square is surrounded by Persian text labels in its four corners, each rotated 45 degrees:

- Top-left: **ل ی ی ا ا ی**
- Top-right: **ی ا ه ی ا ی ل**
- Bottom-left: **ل ی ی ا ا ی**
- Bottom-right: **ی ا ه ی ا ی ل**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ يَا قَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا رِثْيَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

## فصل سوم - طریق تیاری مثلث طبعی

۶۷۔ عزیمت۔ اگر کار خیر کے لئے ہے تو عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحُ الرُّوحَانِينَ أَنْ تَهْبِجُوا وَتَسْخِرُوا رُوحَانِيَةَ السَّائِكَةِ  
فِي قَلْبِ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ عَلَى مُحَبَّةِ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ  
مَعْلُومٌ مَعْلُومٌ بِحَقِّ يَا بَدُّوحُ يَا هَيَائِيلُ يَا هُوَ عِجْزُ بَارِكِ اللَّهُ فَنِيكُمْ عَلَيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ  
اگر کار شر کے لئے نقش ہو تو یہ عزیمت ہوگی۔



عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الشَّيَاطِينُ أَنْ تَسْلُطُوا عَلَى فَلَاحِ بْنِ فَلَاحٍ بِحَقِّ إِلَهٍ جَلِي  
هُوَ زَكِيٌّ طَيِّبٌ عَجَبٌ وَتَسْلُطُوا عَلَى فَلَاحِ بْنِ فَلَاحٍ بِعَذَابِ الشَّدِيدِ بِحَقِّ لَه  
الْأُمُورِ وَالْحُكْمِ عَلَيْكُمْ۔

اگر روزی اور رزق کے لئے نقش ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُسْخَرَاتِ دِيَا مَلَائِكَةٍ لَوْجِ الْمَثَلِثِ دَرْمِيهِمْ يَا يَكْسُونَا  
أَنْتَ تَعِينُنِي فِي حُصُولِ الْمَعَاشِ وَرِزْقِ الْحَلَالِ وَالْجَاهِ وَالْمَنْصَبِ بِحَقِّ اسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ  
أَجْهَظُ بِذُرُوحِ إِلَهٍ آدَمٍ وَخَوَالِهِمْ أَجْمَعِينَ۔

اگر دیگر امور اور حاجات کے لئے نقش ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحَ الطَّاهِرِ الْمُسْتَخِي الْمَطْبُوعِ بِهَذَا اللُّوْحِ الشَّرِيفِ دِيَا  
هَيَا ثِيْلُ لِقَضَاءِ حَاجَتِي دِحَاجَتِ كَانَامِ، فَلَاحِ بْنِ فَلَاحٍ بِحَقِّ الْأَسْمِ الْعَظِيمِ يَا هَي  
يَا بَدُوحٌ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ وَمَوْحِدُكُمْ وَبَارِكُكُمْ بَارِكُ اللَّهُ نَيْكُكُمْ وَعَلَيْكُمْ الْعِجْلُ  
الْعِجْلُ أَلْعِجْلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ أَلْوَحَا أَلْوَحَا۔

۶۸۔ مثلث طبعی کے خانوں کے متعلقہ کواکب

جاننا چاہیے کہ ایک حرف ایک کواکب کے متعلق ہے۔ جو یہ ہے۔

ا	موافق شمس ہے	د	موافق زہرہ ہے
ب	موافق قمر ہے	ز	موافق زحل ہے
ج	موافق مریخ ہے	ح	موافق راس ہے
د	موافق عطارد ہے	ط	موافق زنبہ ہے
ه	موافق مشتری ہے		

۶۹۔ بعض عالمین لکھتے ہیں۔ کہ جس دن نقش لکھیں یا کسی ساعت کا انتخاب کریں۔ تو چاہیے۔ کہ

اول حرف اس ساعت کا لکھیں۔ اور بعدہ نقش ایک سے ۹ تک پڑ کریں۔ مثلاً۔

اگر اتوار کا دن ہو یا ساعت شمس میں شمس پڑ کر نا ہو تو پہلے ایک عدد لکھے پھر وہی نقش پورا کرے  
اگر پیر کا دن ہو یا ساعت قمر میں قمر پڑ کر نا ہو تو پہلے ۲ عدد لکھے۔ اور پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ اگر  
منگل کا دن ہو۔ یا ساعت مریخ میں قمر پڑ کر نا ہو۔ تو پہلے ۳ عدد لکھے پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ اگر  
بدھ کا دن ہو یا ساعت عطارد میں قمر پڑ کر نا مقصود ہو۔ تو پہلے ۴ عدد لکھے۔ پھر اسے ۹ تک نقش پڑ کرے۔  
اگر جمعرات کا دن ہو یا ساعت مشتری میں قمر پڑ کر نا مقصود ہو۔ تو پہلے ۵ عدد لکھے۔ پھر اسے ایک سے ۹ تک پڑ  
کرے۔ اگر جمعہ کا دن ہو یا ساعت زحل پڑ کر نا ہو۔ تو پہلے ۶ عدد لکھے۔ پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ یہ  
مدد نقش کے باہر ادھر لکھے۔ پھر ۸۶ لکھے۔ پھر نقش لکھنا شروع کرے۔

نحوہ۔ مطابق ساعت اختیار کرنا چاہیے۔ اس کی تفصیل دی جا چکی ہے۔ نحوہ عمل تیار کرتے وقت جلایا  
جاتا ہے اور نقش کے نیچے وہی عزیمت لکھے جو پڑھی گئی تھی۔

## مثلث کی عنصری چال

۷۰۔ مثلث نقش کی تاثیر جمیع حاجات میں بے نظیر ہے۔ کوئی بھی ایسا کام نہیں۔ جو اس کے ذریعے حل نہ کیا  
جاسکتا ہو۔ چونکہ یہ نقش حروف مزجات اور حروف مرکبات کا مرکب ہے۔ اور جلالی اور جلالی دونوں عنصر اس میں  
بدرجہ اتم موجود ہیں۔ اس لئے اغراض جمالی و حاجات جلالی کے لئے ان سے بہ آسانی حاجت روائی کی جاسکتی ہے۔  
عنصری چالیں چار ہیں۔ ہر عنصر کی خاص سمت سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی طرح سیاحی قلم۔ کاغذ۔ نحوہ اور  
موکلات ہر ایک کے الگ الگ ہیں۔ ان کا جاننا بہت ضروری ہے۔ تاکہ نقش لکھتے وقت ان کو لازم کو فراہم کیا جائے  
ان کے جانے بغیر نقش کام نہ کرے گا۔

۱۔ آتشی۔ مثلث کی سمت شرقی ہے۔ مزاج آتشی ہے۔ یہ برائے ہلاکت۔ بیمار کرنا۔ خرابی و تباہی اور  
تفرقہ میں کام دیتی ہے۔ اس لئے جب بھی ایسا مقصد ہو آتشی چال سے نقش پڑ کرے۔ اور منہ مشرق کی طرف  
رکھو۔

۲۔ بادی۔ مثلث کی سمت مغرب سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے۔ برائے فتوحات۔ برآمدن  
حاجات۔ ترقی درجات وغیرہ کے لئے پڑ کرتے ہیں۔ اس کے لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف کیا جاتا ہے۔

۳۔ آبی مثلث شمال سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا آبی ہے۔ برائے محبت۔ شیفائے مرض۔ خلاصی محبوبوں و  
حاملہ و درویشہ اور قضاے حاجات کے لئے اس خلت سے پڑ کرتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ شمال کی طرف  
کرتے ہیں۔

۴۔ خاکی۔ مثلث سمت جنوبی سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا خاکی ہے۔ برائے خردوج۔ زباں بندی۔ خواب  
بندی۔ مرد یا عورت کی شہوت باندھنا۔ دل بندی۔ گوش بندی۔ سخن بندی۔ سحر و جادو و دور کرنا۔ اور کسی امر  
کی قانمی اور ثبات کے حصول کے لئے اسے پڑ کرتے ہیں۔ اور منہ جنوب کی طرف رکھتے ہیں۔

احتیاط۔ یہ لازم ہے کہ ایسا دن انتخاب کیا جائے جب کہ ان سمتوں میں رجال الغیب سامنے  
نہ پڑیں۔

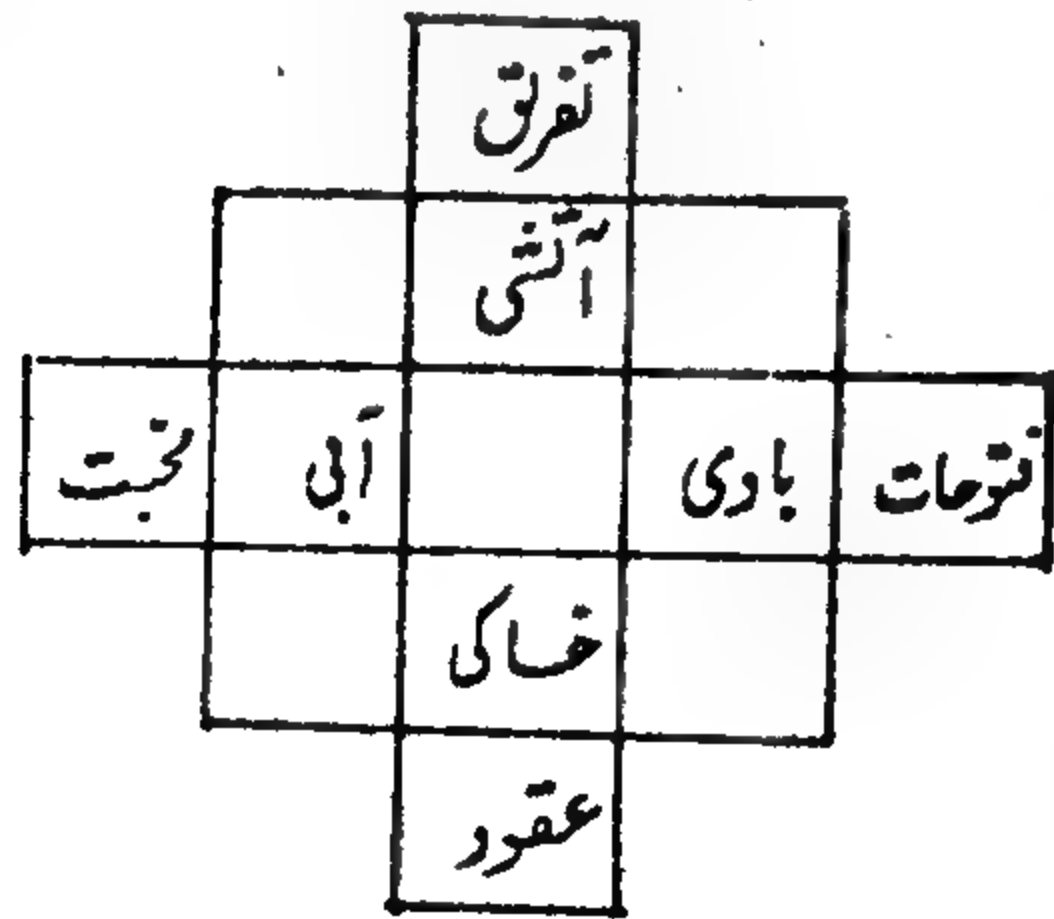
۷۱۔ خاصیت یاد رکھنے کے لئے یہ بیت خوب ہے۔

فتوح است بادی - خردبت خاک

بیامانی محبت - باناری ہلاک

۷۲۔ حکمانے اسے ایک مثلث کی شکل دے کر بہ لحاظ

ہضام خانوں کو بیان کیا ہے۔ تاکہ عامل کے ذہن نشین ہو جائے





اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ مثلث کا اوپر خانہ آتش ہوتا ہے۔ یہ تفریق کے لئے ہوتا ہے۔ آتش نقش اسی خانے سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح بادی نقش فتوحات کے لئے ہوتا ہے۔ خاکی عقود کے لئے اور آبی محبت کے لئے ہوتا ہے اس لحاظ سے چاروں چالیں دی جا رہی ہیں۔

۴۳۔ مثلث اور عناصر۔

آتش شرقی	بادی غربی	آبی شمالی	خاکی جنوبی
۸ ۱ ۶	۲ ۷ ۶	۶ ۷ ۲	۴ ۹ ۲
۳ ۵ ۷	۹ ۵ ۱	۱ ۵ ۹	۳ ۵ ۷
۴ ۹ ۲	۴ ۳ ۸	۸ ۳ ۴	۸ ۱ ۶

آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے۔ کہ نقوش کی علیحدہ علیحدہ رفتاریں مختلف اعمال میں کام میں دیتی ہے اور قسم قسم کے اعمال میں کس عنصر سے کام لیتے ہیں۔ یہ یاد رکھیں۔ کہ عمل ختم کرنے کے بعد نقش کا استعمال عنصر کے مطابق ہوگا۔ تو آٹنا عجیب ظاہر ہوں گے۔ یعنی آتش کو جلانا یا آگ سے دفن کرنا ہوگا۔ علی ہذا القیاس۔

۴۴۔ فائدہ۔ آتش سرخ ہے۔ خاک سیاہ ہے۔ باد زرد ہے اور آب سفید ہے۔ اس لئے تحریر نقش کے لئے ہمرنگ کاغذ اور سیاہی لینی چاہیے۔

## فصل چہارم

### خواص مثلث طبعی

(خدا کے اُن بندوں کیلئے جو صفا نصاب ہوں)

### اعمال خیر

۴۵۔ محبوبس کیلئے۔ اگر محبوب یا سحر زدہ پاس رکھے تو خلاصی پائے۔ منسوب مثلث طبعی طالع توی میں ماہ زائد النور میں لکھنی چاہیے۔ طر طالع خانہ میں نیم میں ہو۔ نظر سعد رکھتا ہو۔ اور نحوست سے پاک ہو۔ اگر ایسا نقش قید خانے کے دروازے میں دفن کر دیں۔ تو قیدی خلاصی پائے گا۔ اگر کسی ننگ پر کندہ کر کے پہنا جائے۔ تو اسے کوئی قید نہ کر سکے۔

۴۶۔ دیگور۔ اگر کوئی ہر روز منسوب مثلث طبعی زمین یا تختے پر انگلی سے لکھے اور مثلث تین ہزار بار ایسا ہی کرے۔ تو اس شخص میں ایک اثر ظاہر ہوگا۔ اور عجائبات ملاحظہ سے گزریں گے۔ اول یہ کہ عامل محبوب کو لکھ کر دے۔ تو قید سے خلاصی پائے۔ دوم یہ کہ پتھر یا کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دے تو آگ سرد ہو جائے گی۔

۴۷۔ جب آفتاب برج قوس میں ہو اور قمر زائد النور ہو۔ برج اسد یا حمل کے اندر واقع اور نحوست سے پاک ہو۔ تو منسوب مثلث طبعی لکھ کر قید خانے کی چوٹ میں دفن کرے۔ خدا کے حکم سے تمام قیدی خلاص ہو جائیں۔

۴۸۔ حفاظت چوڑی۔ اگر منسوب مثلث طبعی کو شرف قمر میں لکھے۔ اور اس کو جس چیز کے اندر رکھے اسے کوئی چڑا نہ سکے۔ نہ آگ اسے جلا سکے نہ پانی میں غرق ہو۔ نہ کیرا لگے۔

۴۹۔ حفاظت ذراعت۔ اگر کاغذ کے چار کڑوں پر کسی سعد ساعت مشتری یا زہرہ میں کوری ٹھیکری پر منسوب مثلث لکھ کر کورے کورے میں جس کو پانی نہ لگا ہو۔ بند کر کے کھیت کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں۔ تو وہ کھیت یا باغ کیلئے بکڑی۔ باد مخالف اور دیگر آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے۔

۵۰۔ مطیع کرنا۔ اگر شرف عطارد میں نگینہ پر کندہ کرے۔ اور جو شخص کے نام کی چاہے مثلث بنائے پھر وہ ہاتھ میں پہنے۔ تو وہ شخص مطیع و فرماں بردار رہے گا۔

۵۱۔ اگر جمع کے دن اس ساعت میں جب کہ قمر زہرہ میں نظر مثلث یا تسدیس پر منسوب مثلث لکھ کر پاس رکھے۔ تو جو کوئی اس سے بات کرے۔ مطیع ہو۔ اور کہنا مانے۔

۵۲۔ دیگور۔ اگر منسوب مثلث طبعی کو بطالع اسد مطلوب کے نام سے لکھے۔ اور لکھتے وقت ہنگامہ زعفران کا بخور جلائیں۔ اور فتیلہ بنا کر روشن کرے۔ تو تاثیر جلد ملاحظہ کرے۔

۵۳۔ فتوحات و صحبت۔ جب مثلث یا تسدیس کی نظر قمر بازہرہ یا قمر با مشتری ہو۔ تو منسوب شکل طبعی کو لکھ کر پاس رکھے۔ فتوحات و صحبت عظیم پائے۔

۵۴۔ ہربانی حاکم۔ اگر ساعت شمس یا مشتری یا شرف قمر میں منسوب مثلث طبعی کو لکھے۔ اپنے پاس رکھے۔ اور حاکم کے پاس جائے۔ وہ دیکھتے ہی فوراً مہربان ہوگا۔ خواہ خون کر کے ہی کیوں نہ کیا ہو۔

۵۵۔ صلح و اتفاق۔ اگر زہرہ یا مشتری سعد گھروں میں ہوں۔ اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو۔ تو منسوب مثلث کو لکھ کر میاں بیوی کو پلائے۔ تو دونوں میں صلح ہو۔

۵۶۔ گریختہ کے لئے۔ اگر کسی سعد دن ساعت عطارد میں منسوب شکل طبعی گریختہ کے نام کی لکھے۔ اور گریختہ کا نام ضمن لوح میں یا نجوین خانے کے برابر لکھے اور اس کی چرا لگے۔

۵۷۔ یا سنگ گراں کے نیچے رکھے۔ تو وہ حیران و پریشان واپس آئے۔ اگر ایک دفعہ عمل کرنے سے نہ آئے۔ تو اس منسوب مثلث کو دوبارہ لکھے۔ اور اگر دگر دیہ آیت لکھے۔



اور ظلمات فی بحر لحي يغشيہ موج من فوقہ موج من فوقہ ظلمات بعضہا فوق بعض اذا خرج يده لم يكد يرها ومن لم يجعل الله له ذرا من افعاله من لزم عذاب اثم ملاحظہ میں آئے گا۔

۸۷۔ زخم چشم کیلئے۔ لوح نقرہ پر منسوبی مثلث کندہ کرے۔ اور جس کی آنکھ خراب ہو اس کے گلے میں باندھے۔ تو صحت پائے۔ یا پانی میں لوح کو ڈبو دے۔ اور اس پانی سے آنکھوں کو دھو کرے جلد صحت ہوگی۔

۸۸۔ آسانی وضع حمل۔ جب کوئی شخص منسوبی مثلث کوری ٹھیکری پر جسے پانی نہ لگا ہو لکھے۔ اور

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

عورت کے دو توپاؤں کے نیچے رکھے اور ایک پشتِ حاملہ پر باندھے تو ایک ساعت میں بچہ کم اللہ تعالیٰ فارغ ہو۔ بعض حامل ٹھیکری پر لکھ کر عورت کے پاؤں کے نیچے رکھتے ہیں تاکہ وہ اسے توڑے۔ اس سے فوراً وضع حمل ہوتا ہے۔

۸۹۔ دیگر۔ اگر سیسے کی لوح پر وقت سعد جب کطالع وقت

منقلب برج ہو۔ منسوبی مثلث طبعی کندہ کر کے رکھ چھوڑے اور جب ضرورت ہو۔ پیٹ کی سیدی جانب اس پارہ سے لکھ کر باندھے۔ فوراً وضع حمل ہو۔

۹۰۔ دیگر۔ اگر منسوبی مثلث کو سفید کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر حاملہ کو پلائے تو اگرچہ بچہ شکم میں مر گیا ہو۔ تو مردہ ہی شکم سے باہر آجائے گا۔

۹۱۔ دیگر۔ اگر منسوبی مثلث کو معہ اسمائے اصحاب کہف لکھ کر شلِ تعویذ لپیٹ کر اس عورت کی ران پر باندھے۔ جو دروزہ میں مبتلا ہو۔ تو فوراً خلاصی پائے۔

۹۲۔ جھول کے لئے۔ اگر منسوبی مثلث کو پیر کے دن ساعتِ قمر میں لکھ کر اور جھول کے زیرِ پاد باندھے۔ تو خلاصی پائے۔

۹۳۔ مصروع و مجنوں کے لئے۔ شرفِ قمر ہو۔ پیر کا دن ہو اور ساعتِ قمر ہو۔ انگشتی چاندی کی لے جس کا نگ بھی چاندی کا ہو۔ اس پر منسوبی مثلث کندہ کرے۔ اور مریض کو پہنائے تو مرض سے نجات پائے۔ اس وقت اسمائے اصحاب کہف بھی لکھ پلانا شفا دیتے ہیں۔ اور لوح قمری بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیتے ہیں۔

مندرجہ بالا انگشتی اگر کسی قیدی کو دی جائے تو وہ قید سے خلاصی پائے

۹۴۔ حفاظت اطفال۔ اگر شرفِ قمر میں بوقتِ ساعتِ عطار در لوح نقرہ منسوبی مثلث لکھے۔

تو بدخون۔ گریرہ خوف اور بدخواب کی شکایات میں سے کوئی ہو۔ فوراً دور ہو جائے۔ بچہ کے گلے میں ڈالے۔

۹۵۔ حفاظتِ امراض اطفال۔ مندرجہ لوح کو جو آئندہ صفحہ پڑی جا رہی ہے۔ اگر

۹	۵	۱
۲	۷	۶
۴	۳	۸

لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے تو بچہ خسرو اور جلد آبلے والے امراض سے نجات پائے۔ آبلہ باہر نہیں آسکتا۔ اگر حمل ہو چکا ہو تو تھوڑا بہت باہر آتا ہے۔

مریض جلدی شفا یاب ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے: ←

۹۵۔ حفاظتِ امراض اطفال۔ اگر شرفِ عطار در میں منسوبی

مثلث طبعی کو لکھے۔ اور انگشتی کو نگینہ کے نیچے رکھے۔ دستِ راست

میں پیپے اور ہر روز شربتِ مصری یا قند میں انگشتی کو دھو کر اس میں پانی ملا کر

ہزار مرتبہ بوقتِ فجر تین ہفتہ تک جس لڑکے کو پلائے۔ اس کی طبیعت تیز ہو۔ غفلت اور فراموشی دل ہزار اہل ہو۔ حافظہ اور فہم قوی ہو جائے۔

۹۷۔ بطلانِ سحر۔ اگر منسوبی شکل طبعی کو لکھ کر ایدر گرد آیت الکرسی لکھے اور اس کو پانی میں حل

کر کے سحر زدہ کو پلائے۔ سحر فوراً باطل ہوگا۔

۹۸۔ قادر نہ ہونا۔ اگر کسی آدمی کو عورت پر باندھ دیا گیا ہو۔ تو بھی مندرجہ بالا طریقے سے عمل کرے

اس آدمی سے اثر زائل ہو جائے گا۔

۹۹۔ آسانی سفر۔ جس وقت قمر شرف میں ہو۔ اور دیگر کو اکب کے ساتھ اس کے نظرات سعد ہوں

تو منسوبی شکل طبعی کو پوسٹ ہرن یا کاغذ پر لکھ کر تارِ ابریشم سے مسافر کے پاؤں پر باندھے۔ تو اس کا حامل سفر میں تھکن محسوس نہ کرے گا۔

۱۰۰۔ دیگر۔ جب قمر مندرجہ بالا سعد کے اول درجہ پر ہو۔ اور قمر نجومات سے پاک ہو۔ تو

منسوبی مثلث طبعی کو مرغ کی کھال کے ٹکڑے پر لکھے۔ اور قاعدہ کی سیدی ران پر باندھے۔ تو سفر کرنے میں درد مند نہ ہو۔ اگر اسلئے اصحاب کہف بھی لکھے تو راستہ جلدی قطع کرے گا۔

۱۰۱۔ قانڈہ۔ مندرجہ بالا عملیات سیاحوں اور ان لوگوں کے لئے بھی تیار کئے جاسکتے ہیں۔ جو

کھیلوں کی دوڑ کے مقابلے میں حصہ لینے والے ہوتے ہیں۔

۱۰۲۔ غلبہ بر دشمن۔ جس وقت قمر برج سرطان میں ہو۔ نظرات اس کے سعد ہوں۔ تو منسوبی مثلث

کو خالص لوح چاندی پر کندہ کیا جائے۔ تو حامل اس لوح کا دشمن کی ہر حرکت پر غالب رہے

۱۰۳۔ دیگر۔ منسوبی مثلث طبعی کو شرفِ قمر میں جب کہ ساعتِ شمس ہو۔ مشک و زعفران سے

کاغذ یا پوست آہر پر لکھے۔ اور درتہ کر کے انگشتی کے نگینہ کے نیچے رکھے۔ یہ انگشتی چاندی کی ہو اگر دشمن قصد دشمنی کرے۔ تو وہ صاحبِ انگشتی پر غالب نہ آسکے گا۔ خواہ وہ کتنے ہی جتن کرے۔

نیز یہ انگشتی جس کے ہاتھ میں ہوگی۔ تمام خلقت اس کی مطیع ہوگی۔ وہ مقبول القول ہوگا۔

۱۰۴۔ مکر و خوف کے لئے۔ اگر پیر کے دن ساعتِ قمر میں منسوبی مثلث طبعی کو لکھے۔ تو حامل اسکا

لوگوں کے مکر و خوف سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی حکام یا امرا یا دشمنوں سے ڈرتا ہو۔ تو اسے اپنے پاس



تاثيرات درج ہیں۔ قدیم مصری وضعی لوحوں پر بہت قادر تھے۔ اس وقت بھی دنیا کی ہر قوم مثلث کے اثرات کی قائل ہے۔

## مثلث کی چالیں

۱۱۱۔ مثلث کے ہر خانہ سے چال نہیں بن سکتی۔ بلکہ صرف چاروں عناصر کی چار منسوب اور چار معکوس چالیں بنتی ہیں۔ نمبر ۱ پر چار منسوب چالیں ہیں۔ باقی چار معکوس چالیں حسب ذیل ہیں۔ جس قدر بھی عملیات وضع کئے جائیں گے۔ وہ انہی آٹھ چالوں سے ہونگے۔ بعد اس کے لئے منسوب اور مخس دور کے لئے معکوس چالیں ہیں۔

ناری شرقی معکوس      ہادی غربی معکوس      آبی شمالی معکوس      خاکی جنوبی معکوس  
برائے جدائی      برائے تلفت کھٹے      برائے غم و فکر      برائے سرگردانی

۲	۹	۱
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۸	۳	۲
۱	۵	۹
۶	۷	۴

۲	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اگر آپ نقش میں وہ قانون جو مقصد عنصر اور چال سے تعلق رکھتا ہے۔ سمجھ چکے ہیں۔ تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے حاصل کر لی۔

اور اگر آپ وقت کی تفصیل کو استخراج کر سکتے ہیں جو عملیات خیر و شر میں اثر پیدا کرتے ہیں۔ تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے اور حاصل کر لی۔

باقی نصف قوت عمل کی رہ جاتی ہے۔ وہ اس وقت حاصل ہو جاتی ہے جب کسی نقش یا اسم یا موم یا آیت کا نصب پورا کر لیا جائے۔

یاد رہے۔ اس لحاظ سے جس قدر قابلیت میں کمی ہوگی۔ اسی قدر نقش کے اثر میں کمزوری واقع ہوگی۔ اور جب قدر عال نقش کے ملزومات کے استخراج پر حادی ہوگا۔ اسی قدر وہ ایک سریع الاثر قوت کا مالک ہوگا۔

اور دنیوی تصرف میں اسے کمال کا درجہ نصیب ہوگا۔

نوٹ: میرا طریق کار صرف چار مثلث آتشی۔ ہادی۔ آبی۔ خاکی پر ہے۔ کیونکہ ان کے علاوہ جس قدر مثلث وضع کی جائیں گی وہ وتروں سے گر جاتی ہے۔

## موکلان عمل

۱۱۲

یَا مَنِقْهُوْثَا      موکل غلامی محبوبس کے لئے ہے

رکھ کر ان کے رہنمائی جائے۔ تو خدائے تعالیٰ اسے اپنے امان میں رکھے۔

۱۰۵۔ جھوٹا حاجت۔ جب نیرین کا اجتماع ہو۔ تو منسوبی مثلث طبعی کو لکھ کر جس حاجت پر توجہ

کرے۔ وہ اس کی پوری ہو۔

۱۰۶۔ جھوٹا جاہ۔ جب ثلثیت یا تسدیس خمس و قمر میں ہو۔ تو منسوبی مثلث طبعی کو لکھ کر پاس رکھے۔

جاہ و خیمت میں اضافہ ہو۔

## اعمال شر

۱۰۷۔ نفاق کے لئے۔ جب تریج یا مقابلہ قمر و مریخ میں ہو۔ تو دو شخصوں کے نام سے منسوبی

مثلث طبعی کو لکھے اور حسب طریقہ استعمال میں لائے۔ تو ان دونوں کے درمیان جدائی و نفاق پیدا ہوگا۔

محکم رکھتے ہیں۔ کہ اس نقش کو حال اپنے پاس نہ رکھے۔ اس سے پریشانی اور پر آگندگی پیدا ہوگی۔

۱۰۸۔ دیگر ساعت زحل یا مریخ میں جب کہ قمر مہو طیں ہو۔ تو دو شخصوں کے نام مردہ کا فری بڑی پر

لکھ کر شادے میں اینٹ کے نیچے دفن کر دیں جس وقت گرمی پہنچے گی۔ تو ان دونوں کے درمیان جدائی واقع ہو جائیگی۔

۱۰۹۔ اگر قمر منزل زبانا یا سعید السعود یا رشاد پر ہو۔ تو جن دو شخصوں کے نام کی مثلث تیار کر کے

حسب طریقہ استعمال میں لائے۔ تو ان کے درمیان تفرق پیدا ہوگا۔

## قاعدہ

۱۱۰۔ مندرجہ بالا تمام امور ات دنیوی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے نقش کا طریقہ۔ وقت تحریر شرط

تحریر۔ بخیر۔ عزیمت اور دیگر لوازمات کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے۔ مقصد کے مطابق مثلث طبعی عمل میں لائی

جائے۔ جو قاعدہ نمبر ۴۳ میں بیان کی گئی ہے۔ مثلاً تسخیر اور حب کے لئے آبی مثلث طبعی کا انتخاب کریں گے۔ یہی

اس کی منسوبہ مثلث ہے۔ نقش کی تکمیل کی جملہ معلومات کا حاصل کرنا اور ان کو اختیار کرنا اسے موثر بناتا ہے۔ اور

وقت ضائع نہیں ہوتا۔

نحوست کے عملیات ساعت زحل میں کرنے چاہئیں۔ یہ پتھر کے ٹکڑے۔ اینٹ یا اور متعلقہ اشیاء پر لکھے

جاتے ہیں۔ جدائی کے نقش مقابلہ قمر و مریخ میں تھمے در پر لکھتے ہیں۔ اس تختہ کی خاک جن دو شخصوں کے

سروں پر ڈالی جاتی ہے۔ خواہ وہ کتنے ہی دوست کیوں نہ ہوں۔ دشمن ہو جائیں گے۔ غرض یہ ہے کہ نفس عملیات

کے لئے نفس ساعتوں سے کام لیں۔ مسافر اور گریختہ کے لئے نقش بھاری پتھر کے نیچے دبانا۔ وضع حمل کیلئے

نخش شکر کے ساتھ لکھنا چاہیے اور کھلانا چاہیے۔ اسی طرح استعمال کے طریقوں کو غور و خوض کے ساتھ

نتیجہ کارنا چاہیے۔ زمانہ قدیم میں حکمائے روم و بونان بھی اس نقش کی تاثیروں کے قائل تھے۔ ویدوں میں انہی



يَا مَانِي سُوَسَا - یہ موکل بغض اور دشمنی کے لئے کام کرتا ہے۔

يَا مَطِيلِي خَوَاة - یہ موکل دشمن کے اخراج کے لئے ہے۔

يَا طُو سُو مَوْسَا - یہ موکل چور یا دشمن کو سزا دینے کے لئے ہے۔

يَا يَلَسُو ثَا - یہ موکل مثلث آتش کا ہے۔ فتوحات غیب میں کام دیتا ہے۔

يَا كَيْفُ ثُو ثَا - یہ موکل مثلث بادی کلہ ہے۔ غیب اور گنجیہ کے لئے کام کرتا ہے۔

يَا مُسْطَلِي جُو - یہ موکل مثلث آبی کا ہے۔ محبت اور اخلاص میں کام کرتا ہے۔

يَا مُسْتَفِي هَا - یہ موکل مثلث خاکی کا ہے۔ ہلاک دشمن کے لئے ہے۔

مثلث خواہ مقلوب ہو یا منسوب موکل وہی کام کرتا ہے۔ جو اس کے عنصر کے متعلق ہے۔ اس لئے مثلث کے اس موکل کو دعوت دینے کے لئے ذیل میں عزیمت کا طریقہ دیا جاتا ہے۔ یہ مثال یسوا موکل کی دی جاتی ہے۔ آپ جس موکل کو چاہیں اس کا نام لیں۔ اس عزیمت کو عمل کے بعد ۴ بار پڑھیں۔

عَزَمْتُ وَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْمُسَخَّرَاتُ وَيَا مَلَا ئِكَةِ اللّٰوْحِ الْمَثَلَّتُ وَ رَئِيسِهِمْ يَا يَلَسُو ثَا اَنْ لَّعَيْنُوْنِي فِي الْاَمْرِ كُنْدَا رَكْنَا اَبْحُوْ اَدَمُ وَ خَوَا وَ اِلَهِنَا وَ اِلَهَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ط

رکات ۱ - مثلث کے نقوش یا موکل سے جس شخص کی خواہش ہو۔ اس کے لئے لازم ہے۔ کہ مندرجہ بالا موکلان میں سے جس موکل کی رکات سوا لاکھ چالیس دنوں میں جمالی و جلالی پرہیز کے ساتھ ادا کر دیا تو وہ عامل ہو جائے گا۔ جب کسی کو وہ نقش لکھ کر نیچے موکل کا واسطہ دے گا۔ فوراً موکل اس کا کام کرے گا و بر قطعی نہ ہوگی۔ بلا موکل نقوش معیادی ہوتے ہیں۔ اثر کے لئے لازمی انتظار کرنا پڑے گا۔

موکلات کی رکات کے دوران حصار ضرور کھینچیں۔ اور فقط موکل کے مطابق خلوت میں ان کا التزام کریں۔ مثلاً آپ ستر کے موکل طوسو موسا کا صاحب نصاب ہونا چاہتے ہیں۔ تو عمل کھڑے ہو کر پھیں بٹکا ہو۔ سر پر کوئی سایہ نہ ہو۔ ہاتھ میں ایک ڈنڈا رکھیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد روزانہ ڈنڈے کو چھپا دیا کریں۔ بعد ختم عمل طوسو موسا کا ڈنڈا تیار ہو گیا۔ اب بوقت ضرورت مثلث منسوبی لکھ کر دشمن کا نام اس پر لکھ دیں اور زمین پر رکھ کر ڈنڈے سے مارنا شروع کر دیں۔ منہ میں عزیمت پڑھتے رہیں تو یہ چوبیس دشمن کے بدن پر پڑیں گی۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ ناحی کسی کو تکلیف نہ دے۔ ورنہ موکل نقصان پہنچانے سے گریز نہیں کرے گا۔ اور عامل اس سے بچ نہیں سکتا۔ بس اسی طرح تمام موکلات کو جانیں۔ زیادہ تفصیل دینے سے بعض راز افشاء ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جس پر خدا کا فضل ہوتا ہے۔ یہ راز اس پر خود بخود ظاہر ہو جاتے ہیں۔

## فصل پنجم

### عملیات مثلث وضعی

#### ۱۱۳۔ مثلث وضعی پُر کرنے کا طریقہ

مثلث پُر کرنے کے تین طریقے ہیں۔ ان تینوں طریقوں کے دور ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔  
۱۔ طریق اول۔ اس میں تین دور ہیں۔

(۱) یہ عام طریقہ ہے۔ کہ کل اعداد میں سے بارہ عدد تفریق کرے۔ باقی کو تین پر تقسیم کرے۔ جو حاصل قیمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے تو خانہ سات میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ اگر وہ باقی رہیں تو خانہ چہارم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔

(۲) کل اعداد میں سے عدد طبعی ۵ تفریق کر کے باقی کو تین پر تفریق کرے۔ جو حاصل قیمت ہو۔ اس میں ایک عدد کا اضافہ کر کے اس کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کریں۔

(۳) کل اعداد کو تین پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قیمت ہو۔ اس میں سے چار عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔

ب۔ طریق دوم۔ اس میں پانچ دور ہیں۔ یہ مختلف مقاصد کے لئے خاص طریقے ہیں۔

(۱) اگر نقش محبت کے لئے پُر کرنا مقصود ہو تو کل اعداد میں سے چوبیس (۲۴) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ خارج قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر دو دو کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۲) اگر نقبض میں تماشائے حال اور نتائج کو فوراً دیکھنا منظور ہو۔ تو کل اعداد میں سے چھتیس (۳۶) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر تین تین کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۳) اگر زباں بندی کا عمل کرنا ہو۔ تو کل اعداد میں سے اڑتالیس عدد تفریق کریں۔ باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر چار چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۴) بزرگوں اور حکام کی خدمت میں جانا ہو۔ اور نقبض زود اثر بنانا ہو۔ تو کل اعداد میں سے ساٹھ (۶۰) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر چار چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۵) تسخیر بزرگاں و بادشاہاں۔ امر اور رسا و امید بر آنا و خلاصی محبوبوں و حاملہ کے لئے نقش مثلث تیار کرنا مقصود ہو تو کل اعداد میں سے ہتر (۷۲) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصل قیمت

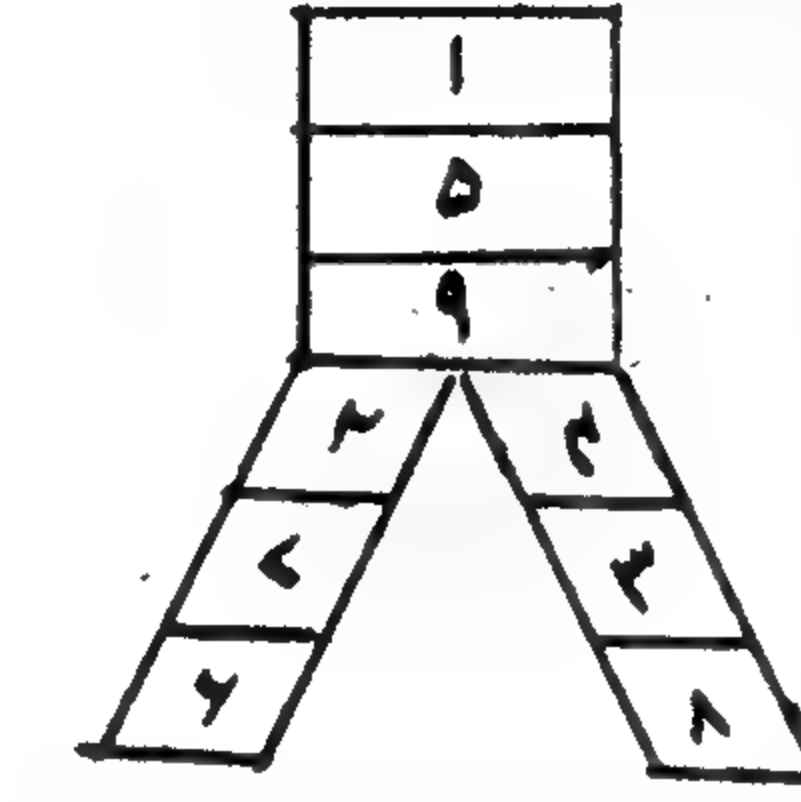


ج۔ طریق سوم۔ دور کے لحاظ سے مثلث کے تین طریقے ہیں۔ وضعی مثلث پر کرنے کے لئے دوسروں کو خانہ اول میں رکھ کر چھ چھ کے اضافہ سے نقش کو پُر کریں۔

کی چالیں بہت موثر رہتی ہیں۔

(۱) دور اول۔ کل اعداد میں سے بارہ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر طرعی اول کی طرح نقش پُر کریں اور باقی کا لحاظ رکھیں۔

مثلث میں جب کسر آجائے۔ تو نقش میں نقص آجاتا ہے۔ اس لئے اسی دور سے اگر نقش پُر کرنا ہو۔ اور یہ بھی منظور ہو کہ نقش درست آئے تو اس شکل سے کام لیں۔



(۲) دور دوم۔ کل اعداد میں سے سات عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے دو پر تقسیم کریں اور حاصل قیمت کو خانہ چہارم میں دیکھ کر نقش کو پُر کریں۔ پہلے تین خانوں میں ایک ۱-۲-۲ کے عدد دی آئیں گے۔ نقش جو تھے خانے حاصل اعداد کا شروع ہوگا۔

(۳) دور سوم۔ کل تعداد سے آٹھ عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے خانہ ہفتم میں رکھ کر نقش پُر کریں۔

نقش بلا کسر کھلائے۔ پہلے چھ خانوں میں ایک سے چھ تک احاد لکھیں۔

مثال۔ مثلاً اگر کسی عدد یا آیت یا اسم کا بلا کسر نقش مثلث پُر کرنا چاہیں۔ تو دور سوم کے مطابق پُر کریں۔ مثلاً اسم محمد کے اعداد ۹۲ کو پُر کرنا مقصود ہے۔ عام طریقے سے تو کسر دو آئے گی۔ مگر دور سوم میں کسر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ۹۲ سے ۸ تفریق کئے۔ باقی ۸۴ ہے۔ اب نقش کو ایک سے ۶ تک اعداد احاد سے پُر کیا۔ پھر ساتویں خانہ میں ۸۴ لکھا۔ آٹھویں میں ۸۵ اور ناویں ۸۶۔ تو نقش پُر ہو گیا۔ نقش

۸۵	۱	۶
۳	۵	۸۴
۴	۸۶	۲

یہ ہے فائدہ۔ نقش خواہ کسی بھی طرعی اور دور سے پُر کریں۔ تین پر تقسیم کرنے سے باقی ایک ہو تو خانہ ہفتم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ باقی دو ہو تو خانہ چہارم میں ایک مزید عدد کا اضافہ ہوگا۔ یہ قانون بہر حال ہر جگہ ہے۔

## مثلث کی قسمیں

۱۱۴۔ مثلث سات تین رکتی ہیں

(۱) مثلث طبعی۔ جس کی چال اور خواص پہلے دیئے جاچکے ہیں۔ اسے لحاظ عناصر چالوں سے پُر کیا

جاسکتا ہے۔

(۲) مثلث خالی الوسط۔ اس کا مرکز خالی ہوتا ہے، اس میں مقصد لکھا جاتا ہے۔ اکثر اوقات اس

مثلث سے اس وقت بھی کام لیتے ہیں جب کہ مثلث میں کسر آئے۔ تو کسروائے نقش سے بچنے کے لئے اسے کام میں لاتے ہیں۔

(۳) مثلث سادہ خالی الوسط

(۴) مثلث برنیہ۔ یعنی اعداد طالب مع والدہ و اعداد مطلب یا مطلوب مع والدہ اور اعداد اسم یا محورت سے مثلث وضع کرنا۔ جس کا وفق اسم یا آیت مقصود کے برابر ہو۔

(۵) مثلث روپا یہ۔ اس کا آخری وسطی خانہ خالی رہتا ہے

(۶) مثلث ذوالکتابت۔ اس میں اسمائے الہی یا اور اسماء قائم رہتے ہیں۔

(۷) مثلث ہندی و مصری۔ مخروطی شکل پر ہوتی ہے۔

ان تمام کا بیان۔ قواعد استخراج اور خواص علیحدہ علیحدہ دیئے جائیں گے۔ تاکہ عالم آسانی سے عبور حاصل کر سکے

## اعمال مثلث وضعی

۱۱۵۔ وہ نقش جو مخصوص مقاصد کے لئے مخصوص افراد کے لئے وضع کئے جاتے ہیں۔ وضعی کہلاتے ہیں۔ ان میں نام طالب مطلوب اور موافق اسم باری تعالیٰ یا موافق مقصد کوئی آیت یا سورۃ کے اعداد لے کر مثلث میں مخصوص چال سے پُر کرتے ہیں۔ ساعات اور نظرات کا لحاظ رکھ کر نقش تیار کرتے ہیں۔ اور بمطابق عنصر استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ ان نقش میں جو آپ وضعی طور پر تیار کریں تو نیچے عزیمت ضرور لکھیں جس میں اسمائے موکلات و محبت کا یا سورۃ کا یا سطر لکھا گیا ہو۔ اور مقصد بیان کیا گیا ہو۔ پھر عزیمت کو بمطابق اعداد نقش سائل کو پُر کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ تاکہ اثر فوری ہو اور نتیجہ خاطر خواہ نکلے اور سائل بدول اور ناکام نہ رہے۔

۱۱۶۔ مثال۔ ایسے نقش میں طالب و مطلوب اور حاجت کے اعداد کو لیتے ہیں۔ مثلاً طالب محمد۔ مطلوب محمود اور حاجت محبت کہ منسوب ہے۔ اس کے لئے اسم الہی میں سے وود کا انتخاب کیا۔ کل اعداد محمد محمود وود کے ۲۱۰ ہوئے۔ عام طریق سے ۱۲ تفریق کئے ۱۹۸ باقی رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا۔ تو ۶۶ حاصل قیمت آیا۔ اسے خانہ چہارم میں رکھ کر نقش پُر کیا۔ خانہ

۶۷	۷۲	۷۱
۷۴	۷۰	۶۶
۶۹	۶۸	۷۳

چہارم اس لئے اختیار کیا گیا۔ کہ محبت کی چال یہاں سے منسوب ہے۔ جب نقش تیار ہوا۔ تو باری نقش ہونے کی وجہ سے کہا گیا کہ ایک نقش طالب اپنے گلے میں لٹکانے۔ اور ایک کسی پھل دار درخت سے لٹکانے تاکہ ہوا سے ہٹا رہے۔ نقش ہٹنے سے مطلوب کا دل بقیار ہوگا۔



## اعمال شر

۱۱۷۔ دل سرد کرنا۔ اگر سورۃ العصر کے عدد نکال کر ان میں اس شخص کے نام مع والدہ کے اعداد کا اضافہ کریں جس کا دل سرد کرنا مقصود ہو۔ اور ان اعداد کو مثلث میں پڑ کریں اور کورے کونہ میں ڈال کر اس شخص کو پلائیں۔ تو دل اس کا سرد ہو جائے گا۔ سورۃ العصر کی میزان چار ہزار سات سو تیس (۲۴۳۷) ہے۔  
۱۱۸۔ عداوت کے لئے۔ اگر آیت تفریق یعنی وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعِدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ کو آیت نیکو خدائے کو عذاب قریب تمکے کے اعداد نکال کر۔ اس میں طرفین کے نام مع والدہ ملا کر دو مثلث پڑ کریں۔ اور کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کے گھروں میں یا راستے میں ایک ایک نقش دفن کریں۔ تو عداوت ہو جائے گی۔  
آیت والقینا کے اعداد تین ہزار تین سو چھتیس (۳۲۶۹) ہیں۔

۱۱۹۔ اخراج دشمن۔ جب یہ ارادہ ہو۔ کہ کسی دشمن کو اس کے مکان یا محلہ یا قصبے سے نکال کر آواہ کر دیں تو سورۃ آلہ ترکیف کے اعداد میں اس شخص کے نام کے اعداد مع والدہ ملا کر حاصل جمع کو مثلث میں پڑ کریں اور اس شخص کے مکان یا رہ گز میں دفن کریں۔ تو مطلب حاصل ہوگا۔  
اعداد سورہ مذکور کے پانچ ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ ہیں۔  
۱۲۰۔ تنزل مرتبہ۔ اگر چاہیں کسی کو مرتبہ سے گرا دیں۔ تو آیت وَمَا رَمَيْتْ إِذْ أُرْمِيتْ وَاسْكَنْتِ اللَّهُ دَهْرِي جُوه سورۃ انفال ہی کے اعداد نکال کر اس میں مطلوب مع والدہ کے نام کے اعداد جمع کر کے مثلث میں پڑ کریں اور قبرستان میں دفن کریں۔ تو مطلب حاصل ہوگا۔  
اعداد سورہ مذکور کے دو ہزار چار سو ستر (۲۴۷۰) ہیں۔

۱۲۱۔ بیمار کرنا۔ جب کسی ظالم شخص کو بیمار کرنا مقصود ہو۔ تو عدد آیت نیکو قلبہم مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَكَفَّ عَنْهُمْ عَذَابُ آتِ يَم ط (سورۃ بقرہ) میں اس شخص مع والدہ کے اعداد ملا کر مثلث میں لکھے۔ اور آیت کو اس شخص کے نام کے مطابق پڑھ کر نقش پر دم کر کے مطلوب کے رہ گز یا قبرستان میں دفن کرے۔  
میزان اس آیت کتب ہزار چار سو سیانوے (۳۴۹۲) ہے۔ اگر اس شخص کو عذاب سے بھائی دلانا مقصود ہو۔ جب کہ وہ گناہوں سے توبہ کرنے تو آب رواں کے کنارے اس آیت کو انہی اعداد کے مطابق پڑھے۔ تاکہ اثر دور ہو جائے۔

۱۲۲۔ عشق سے دل سرد کرنا۔ مطلوب مع والدہ کے نام کے اعداد میں قلنا یا سَارَ كُوْنِي بِرُودًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَاَرَادُوْهُ كَيْدًا

فَجَعَلْنَاهُمْ الْاَخْسَرِيْنَ ط (سورۃ انبیاء آیت ۷۰-۶۹) کے اعداد کو ملا کر مثلث پڑ کریں اور سرد پانی کے کنارے دفن کریں۔ ایسے کام کے لئے قبت پیدا کی گئی ہے اور دل کو تسکین دیتی ہے۔

قلنا یا سَار کے اعداد علیٰ ابراہیم تک ایک ہزار دو سو اکتالیس (۱۲۴۱) ہیں اور پوری آیت کے اخسرین تک دو ہزار سات سو تیس (۲۴۳۷) ہیں۔ بعض عالم اس آیت کے اعداد ابراہیم تک ہی لیتے ہیں اور قبت پیدا کے اعداد پانچ ہزار آٹھ سو چھتیس ہیں۔ (۵۸۳۶)

۱۲۳۔ عقدر اللسان۔ عدد آیت صَمَّ مَبْكُمُ عُمِّي فَهَمَّ لَا يَفْقَلُوْنَ (سورۃ بقرہ) اور اعداد مطلوب مع والدہ کے ملا کر مثلث میں لکھیں۔ اور سنگ گراں کے نیچے دبائیں۔ آیت کے اعداد سات سو چونتیس ہیں۔ (۷۳۲۹)

۱۲۴۔ عقدر شہوت۔ عدد ام مذل و محبت و شہوت اور نام مطلوب مع والدہ کے اعداد کے ملا کر مثلث میں پڑ کریں۔ اور جائے نمناک میں زیر سنگ گراں دبائیں مقصود حاصل ہوگا۔

۱۲۵۔ بعض عداوت اور تفریق کے لئے۔ حروف اسم طالب مع والدہ اور تعداد حروف کو اکب نحس یعنی زحل اور مزنج مع تعداد حروف مصراعت اور حروف اسم مطلوب مع والدہ وضع کر کے گن کر دیکھیں۔ اگر زوج ہوں تو چار چار اور اگر فرد ہوں تو پانچ پانچ کی ترکیب دے کر اسم بنا کر عزیمت لکھیں۔ اور تمام حروف قطع قطع کر کے ایک دفعہ لوح کے چاروں طرف لکھیں۔ پھر تمام حروف ملاحظہ کریں کہ کونسا حرف غالب ہے ناں عنصر کے لحاظ سے اس لوح کو استعمال کریں۔ یاد رہے کہ اس سطر کے جملہ اعداد کے مطابق لوح مثلث بنا کر ارد گرد حروف لکھئے ہیں۔

۱۲۶۔ آوارگی کے لئے۔ اس امر کے لئے چند اسم ہیں جن کے اعداد پانچ ہزار اکتالیس (۵۰۹۱) ہیں۔ ان اعداد میں نام شخص مطلوب مع والدہ کے ملا کر مثلث میں پڑ کریں اور مرکز میں کل اعداد لکھیں۔

۱۲۷۔ اخراج و استیصال۔ اس امر کے لئے مقصود آیت یہ ہے۔ لَا تَذَرُ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ الْكَافِرِينَ دياراً ط کے اعداد نکال کر اس میں اسم مطلوب مع والدہ کے اعداد جمع کریں اور عدد پانچ ہزار اکتالیس (۵۰۹۱) ملا کر کل مجموعہ کو مثلث میں پڑ کریں۔ اور آیت مذکورہ کو حروف مقطعہ میں لوح کے ارد گرد لکھیں اور مرکز میں کل اعداد لکھیں۔

۱۲۸۔ عداوت کے لئے۔ بجائے آیت وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعِدَاوَةَ کے اعداد لیں اور مندرجہ بالا طریقہ سے عمل کریں۔ اور مرکز میں بھی لکھیں۔ عدد اس آیت کے تین ہزار تین سو چھتیس (۳۲۶۹) ہیں۔ ۱۲۹۔ انہزام کے لئے۔ عدد آیت سَلِّطْهُمْ لِمَا جَمَعُوا لِيَوْمِ الْاَحْزَابِ کے اعداد لیں اور مرکز میں بھی لکھیں۔ اور مرکز میں پانچ ہزار (۵۰۹۱) ہیں۔

ایک نقش لکھ کر مطلوب کی خواب گاہ یا مکان میں دفن کرے اور ایک نقش اسی طرح کا لکھ کر سر کے







کرے۔ اس کے بعد کہے۔ یَحَقُّ هَذِهِ الْعَزِيمَةُ عَلَيْكُمْ اَفَعَلُوا مَا تَقُولُونَ اَسْرَعُوا  
فِي مَا اَمَرْتُكُمْ بِهِمْ يَحَقُّ الْعَزِيمَةُ لِيْ عِزْرٌ وَعِزْرَةٌ اَوْ قَوْلٌ لِّعَنْدِ اللّٰهِ اِذَا  
عَامَدْتُكُمْ يَابْنَ بَرَهِيَّةَ

۱۳۳۔ ہر ایسے ہلاکت دشمنوں۔ ہفتہ کے دن قبرستان میں بیٹھ کر سات نقش مثلث اس  
طرح تیار کرے۔ کہ نام اس شخص کا مع والدہ واسم قابض کے اعداد نکال کر نقش میں پڑ کریں۔ اور پھر ۹۰۳ بالکم  
قابض پڑھیں۔ اسی طرح اسم قاہر سے بھی مدول چاسکتی ہے۔ ساعت مریخ میں کالی روشنائی سے کسی پرانے  
کپڑے پر نقش لکھیں اور اسم کا ورد کرنے کے بعد فیجی سے پانچ نشوں کے کڑے کاٹیں۔ تصور یہ رکھیں کہ  
دشمن ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار ضرور کر لے۔ اسم قاہر کا نقش تیار کرے  
تو ایک ہزار بار اسے پڑھے۔

باقی دو نقش رہ جائیں گے۔ اب مبدہ یا آٹے کے دو تیلے تیار کرے۔ ان کے پیٹ کے اندر ایک ایک  
نقش رکھ کر بند کر دے۔ ایک تیلے کو کسی قبر میں دفن کر کے وہاں سے تھوڑی مٹی یہ کہہ کر اٹھائے۔ اے  
صاحب قبر اطفال شخص کا مردہ میں نے یہاں دفن کر دیا ہے۔ جس وقت یہ ہلاک ہو گیا۔ تو میں تیرے نام کا ختم  
کراؤں گا۔ اور کھول چڑھاؤں گا۔ اس مٹی کو قبضہ میں کرے۔ اب یہ مٹی اور دوسرا تیلہ کسی پرانے کپڑے میں  
باندھ کر دشمن کی گزرگاہ یا اسکے گھر میں دفن کر دے دشمن چند ہی دنوں میں ہلاکت کو پہنچے گا۔ ناجائز کسی کو  
تکلیف نہ دیں۔ کیونکہ یہ گناہ عظیم ہے۔ اور قبل عہد ہو گا۔ اور اس کا کسے والا خود ذمہ دار ہو گا۔  
ہر دو نقش یہ ہے۔

۹۹	یا قابض ۱۰۶	۱۰۱
۱۰۴	۱۰۲	۱۰۰
۱۰۳	۹۸ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	۱۰۵

۲۹۸	یا قابض ۲۰۵	۳۰۰
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۳۰۲	۲۹۷ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	۳۰۴

۱۳۴۔ محبت و تسخیر۔ یا امواکیں یَحَقِّ الْحَقُّ وَحَقِّمُ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ  
ہریان کر۔ العجل الساعة الوخا۔

اس تمام عبارت کے اعداد نکالیں دامواکیں سے (الوحاکم) امواکیں سے حجم تک اعداد سات ستائیس (۷۳)  
ہیں۔ العجل الساعة الوخا کے سات سو بیالیس (۷۳) ہیں۔ باقی نام و مطلب کے اعداد خود نکال کر تمام  
جمع کر لیں۔ اب تمام اعداد سے ۸ عدد تفریق کریں۔ جیسا کہ مثلث کو پُر کرنے کے طریقوں میں سے دوسرے کا  
طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

اب کل آٹھ نقش پڑ کریں۔ دو آتش کے دو بادی کے۔ دو آبی کے اور دو خاکی۔ آتش ایک نقش کر آگ

کے نیچے دفن کریں۔ آبی کو آب رواں میں ڈالیں۔ بادی کو ہوا میں لٹکائیں۔ اور خاکی کو مکان مطلوب یا گزرگاہ  
مطلوب یا کسی پاک جگہ دفن کریں۔ اب چار نقش باقی رہ جائیں گے۔ ان کے چار قیلے بنائیں۔ اور رخن جنسیلی  
ڈال کر چراغ کاٹخ مطلوب کے گھر کی طرف کر کے جلائیں۔ یہ کام سعد ساعت میں رات کو کریں۔ چار  
راتوں کا یہ عمل ہے۔ جب تک تہی جلتی رہے۔ مندرجہ بالا عزیمت پڑھتے رہیں۔ تصور مطلوب کار کھیں کہ  
مطلوب حاضر ہو۔

اس تعویذ کو دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھے تو بہتر ہے۔ رجال الغیب کا خیال رکھے اور حصار کرنا نہ  
بھولے۔ بدن پر بغیر سیلا کپڑا پہنے۔ اور بخور موافق ساعت جلائے۔ نیز شیرینی اپنے پاس رکھے تاکہ موکل کو  
دعوت دی جاسکے۔

ایک نقش زائد اور بھی لکھنا ہو گا۔ جو مطلوب کے سراسم کے عنصر کے مطابق ہو۔ اسے طالب اپنے  
بازو پر باندھ کر رکھے۔ اور پھر راتوں کو قیلے جلائے شروع کر لے۔ چار روز میں مطلوب حاضر ہو گا۔  
آزمودہ ہے۔ اور بے خطا تیر ہے۔

۱۳۵۔ حاضری مطلوب۔ ساعت شمس میں ایک ہزار بار یا الف یا امواکیں یَحَقِّ یا مَدْح پڑھ  
کر پانی پر دم کرے۔ اس پانی میں ایک چراغ تانبے کا بنا ہوا اکس بار آگ پر سرخ کر کے بجھا دیں۔ یہ  
چراغ بھی ساعت شمس میں تیار کیا گیا ہو۔ پانی اس قدر ہی لیں کہ بجھاؤ میں جذب ہو جائے۔ زیادہ نہ بچے۔  
بعد یہ نقش چراغ میں ساعت شمس میں کندہ کرے اور چراغ کو محفوظ رکھ لے۔ جس شخص کو مسخر کرنا  
مقصود ہو تو اس نقش کا قیلہ بنا کر اس میں نام مطلوب مع والدہ لکھ کر چراغ جلائے۔ رخن زرد یا رخن  
تبی اس میں ڈالے۔ رخن خانہ مطلوب کی طرف کرے۔ لو کے نیچے بھی نام مطلوب لکھ کر رکھے اور چراغ کے  
ساتھ بیٹھ کر تصور مطلوب سے اوپر والی عزیمت اکس بار پڑھے اکس دن تک چراغ جلائے۔ دوران عمل  
خوشبو اور لوبان کا بخور جلائے۔ مطلوب خواہ کتنا ہی دور ہو گا۔ حاضر ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے

۱۲۹	۱۲۲	۱۲۷
۱۲۴	۱۲۶	۱۲۸
۱۲۵	۱۳۰	۱۲۳

یا امواکیں

اس نقش میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے  
کونے میں یا لطف کے اعداد قائم ہیں۔ اور ایم الہی خود اس  
کے خانہ اول میں قائم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عمل ہمیشہ کام کرتا  
ہے۔ اور کبھی ناامید نہیں کرتا۔

۱۳۶۔ عداوت کے لئے۔ یا مہکا ٹمیل

یَحَقِّ الْحَقُّ قِیا خافض (عدد ۱۹۶۷) درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں جلد عداوت و تفرقہ  
پیدا کر۔ العجل الساعة الوخا۔

اس تمام عبارت کے اعداد حاصل کریں۔ اگر چاہیں تو القینا بینہم العداوت و البغضاء الخ



یوم القیامۃ کے اعداد شامل کریں۔ اور مطلب کے بعد اسے عزیمت میں شامل کریں۔  
 شخص ساعت میں نو نقش بلا کر لکھیں۔ ان میں سے ایک کو ری ٹھیکری بریل سے لکھیں۔ اور آگ کے  
 نیچے اسے دفن کریں۔ دوسرا نقش گزر گاہ مطلوب میں دفن کریں۔ باقی سات نقش کے قیلے بنا کر سات  
 راتوں تک جلائیں۔ عزیمت کو بمطابق اعداد قیلے کے رو برو بیٹھ کر پڑھا کریں۔ روغن تلخ چراغ میں ڈالیں۔  
 تعویذ لکھتے وقت نیم کا پتہ منہ میں رکھیں۔ اور تمام ملزومات عمل کا لحاظ رکھیں۔ فوراً مقصد حاصل ہوگا۔  
 ۱۳۷۔ مقصود ہی کے لئے۔ اگر کسی کو مقصود کرنا مقصود ہو۔ اور کسی شخص کو ظلم کی نیرادیا ہو۔  
 تو یا ہکائیل بحق الحق یا خانی فلاں بن فلاں کو جلد مقصود کرو۔ لعن الوھا الساعة۔  
 اس تمام عبارت کے اعداد نکال کر مثلث بلا کر میں لکھیں۔ اور مندرجہ بالا طریقہ کی طرح عمل کریں۔  
 ۱۳۸۔ فائدہ۔ اگر آپ چاہیں تو مندرجہ بالا موکلات اور اسمائے الہی کے علاوہ وہ موکل اور  
 اہم بھی لے سکتے ہیں۔ جو موافق مراسم مطلوب ہو۔ یہ موافقت غصری ہونی چاہئے۔ یہ قاعدہ بہت اہم  
 ہے اور بہت موثر ہے۔ بیشتر دفعہ آزمودہ ہے۔ امواکل موکل اور ہکائیل موکل سے نقوش کا ذکر باب مریج میں  
 بھی لے گا۔ مریج ہمیشہ بلا کر طریقہ سے پڑ کر نا چاہئے۔ مریج کے سولہ نقش لکھتے جاتے ہیں۔ دو نقش کام میں  
 لائے جاتے ہیں اور چونہ نقش کی بتیاں بنا کر رات کو جلائی جاتی ہیں۔ دو ہفتہ اس کے عمل کی میعاد ہوتی  
 عمل تیار کرنے کے بعد موکل کے نام کی نیاز ضرور دلائی جانی چاہئے۔ یہ موکل میرے لئے ہمہ وقت کام دیتے ہیں۔  
 مریج کے باب میں اسی موکل کا رزق کا عمل بھی دیا گیا ہے۔

عزیز من! ان اعمال کی قدر صرف وہی شخص جان سکتا ہے۔ جو اس پر حاوی ہو جاتا ہے۔ اس فن پر  
 جس قدر راز میں نے ظاہر کئے ہیں۔ وہ کسی دوسری کتاب میں نہیں مل سکتے۔ اعمال میں تمام آداب و حرمت کا  
 کا خیال رکھو۔ اور مقام میں امر شرعی کا لحاظ رکھو۔ خدا اور رسول کی خوشنودی کے لئے خلق خدا کو نہیں بچاؤ  
 ورنہ خلاف شریعت اور تکلیف و اذیت خلق خدا کو پہنچانے پر روزِ آخرت گرفتاری ہوگی اور موجب مصیبت  
 ہوگا۔ نیز دنیا میں باعث نقصان ہوگا۔

۱۳۹۔ حل المقصود۔ یہ طریقہ میں نے رسالہ روحانی دنیا لاہور دسمبر ۱۹۴۳ء میں ظاہر کیا تھا  
 اس کی بہت سی تصدیقات موصول ہوئیں۔ موکل اس کے اندر قائم کئے جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ طالب  
 مطلوب کے اعداد مع والدہ لے کر ان میں ایسی آیت کے اعداد شامل کریں۔ جو مقصد کے مطابق ہوں مثلاً  
 حُب کا عمل ہے تو یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا شد حباً للہ کے اعداد شامل  
 کریں جو ایک ہزار چار سو باوے ۱۲۹۲ ہیں۔ ترقی رزق کی ضرورت ہے۔ تو یا باسط الذی  
 یبسط الرزق لمن یشاء بغیر حساب کے اعداد شامل کریں۔ اور کل اعداد کو مثلث آتشی  
 میں پڑ کریں۔ ضلع اول اور ضلع آخر کا استنطاق کر کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا کر موکل بنائیں۔ اور  
 درمیان کے خانوں کے اعداد کے حروف بنا کر کلمہ یوش آگے لگا کر سما جینی بنائیں۔

مثلاً کسی شخص نے اگر حُب کا عمل کرنا ہے۔ جس کا نام احمد اور مطلوب کا نام سکینہ ہے۔ تو احمد  
 کے ۵۳۔ سکینہ کے ۱۲۵۔ اور آیت کے ۱۲۹۲ جمع کئے کل ۱۶۹۰ ہونے۔ اُن کو مثلث میں پڑ کیا۔ عام طریقہ سے  
 ۱۲ اعداد تفریق کر کے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت ۵۵۹۔ اور کسرا یک آئی۔ نقش اس کا یہ ہوگا۔

دسٹیل ۵۶۳	طنشیش ۵۵۹	زسٹیل ۵۶۷
وسٹیل ۵۶۶	جسٹیش ۵۶۳	اسٹیل ۵۶۱
سٹیل ۵۶۰	حسٹیش ۵۶۸	بسٹیل ۵۶۲

موکلات کا طریقہ اس کے اندر واضح ہے۔  
 ترکیب یہ ہے کہ پہلے دن نقش مطابق اعداد  
 ۱۶۹۰ لکھیں۔ دوسرے دن ۱۶۹۱۔ تیسرے دن  
 ۱۶۹۲ اسی طرح آٹھ دن تک نقش لکھیں۔ یہ کام پانچ  
 کی ابتدائی تاریخوں میں جو شرف قرائتے۔ اس میں

شروع کیا جاتا ہے۔ نقوش لکھنے کے بعد ہر روز لفافے میں بند کرتے جائیں اور اوپر تاریخ لکھتے جائیں  
 نقش کے نیچے مطلب ضرور لکھیں۔ اب دیکھیں کہ ان آٹھ دنوں میں مقصد پورا ہوا یا نہیں۔ اگر کوئی اثر ہوا  
 نہیں ہوا۔ تو ننانویں دن خلوت میں پہلے دن والے تمام نقوش کی تہی بنا کر جلائیں۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب  
 کی طرف کریں۔ پاس بیٹھ کر آیت کیونہم ۱۶۹۲ بار پڑھیں۔ دسویں دن دوسرے دن والے نقوش کو جلائیں  
 اسی طرح کرتے جائیں۔ انشاء اللہ ان سولہ دنوں کے اندر مطلوب سر بر نہ حاضر ہوگا۔ اور مطیع رہے گا۔

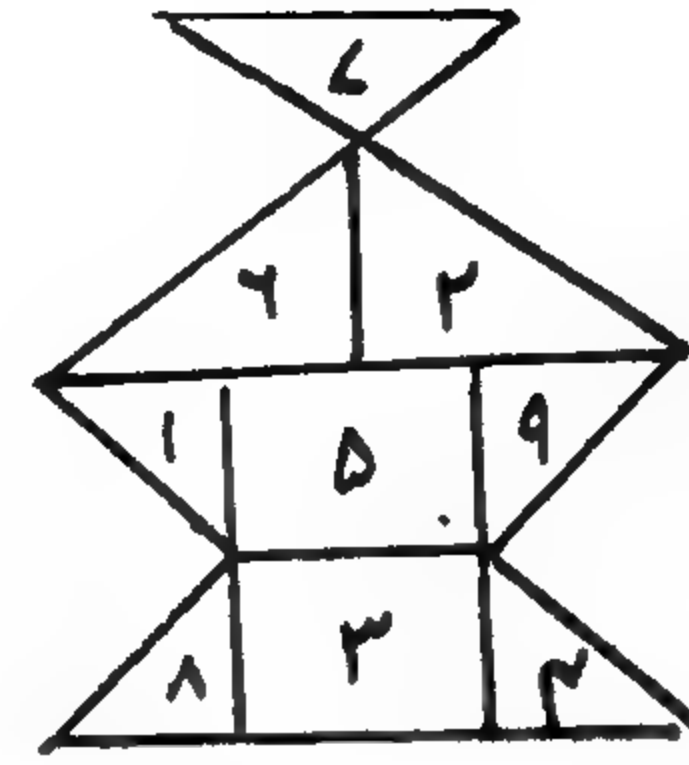
اگر ملازمت یا ترقی رزق یا تسخیر خلق یا عروج کا عمل ہے۔ تو صرف نام مع والدہ اور متعلقہ آیت  
 یا اسم الہی کے عددے کر مثلث پڑ کریں۔ اور آٹھ دن کے بعد عمل دہرانا پڑے۔ تو نقوش کو جلا نا نہیں۔ بلکہ

جاری پانی میں پہلے دن والے لفافے کے نقوش ایک ایک کر کے بہاتے جائیں۔ اور منہ سے آیت پڑھتے جائیں۔  
 اگلے دن بھی اسی طرح کریں۔ انشاء اللہ اس ہفتہ ضرور مقصد حاصل ہوگا۔ عجیب الاثر عمل ہے۔ نقوش منہ قبلہ  
 رخ کر کے بہائیں

اس میں چند باتوں کو نوٹ رکھو (۱) نام مع والدہ (۲) عزیمت تیار کرو (۳) بخور قہر جلاؤ (۴) دوران  
 عمل گوشت نہ کھاؤ۔ (۵) عمل کا اظہار کسی پر نہ کرو۔ (۶) بعد ختم عمل نیاز دلاؤ (۷) عمل ایسے شرف قمر میں کرو  
 جو چاند کی تاریخوں کے پہلے ہفتہ میں آئے۔

۱۴۰۔ اسم قہار برائے بغض۔ عدد اسم قہار اور فرشتہ تہاڑ کہ عزرائیل ہے۔ یں عدد  
 روز عمل اور عدد کو اکب نحسین یعنی مریج و زحل کے یں جس میں کام کرنا مقصود ہو۔ صرف اسی کو کب کے  
 عدد یں۔ یہ ساعت اول ہونی چاہئے۔ نقص ماہ میں منہ میں نمک رکھ کر مثلث پڑ کرنی چاہئے۔ اور دیوار  
 خانہ یا مکان مطلوب میں پوشیدہ کرے۔ تاکہ مراد حاصل ہو۔ مثلاً اعداد اسم قہار مع فرشتہ و روز شنبہ  
 (مکمل) کے ۱۱۶۷ ہیں۔ عدد اسم دشمن مع اس کے باپ کے عدد کے اس میں اضافہ کرے۔ اور بطریق  
 مثلث نقش پڑ کریں۔ اسے خانہ دیوار یا مکان دشمن میں دفن کریں۔ یہ مجملہ مجربات میں سے ہے۔ قطعی فیصل  
 نہیں ہوتا۔ عملیات جلالی کے تمام ملزومات کا خیال رکھیں۔ نیز اس

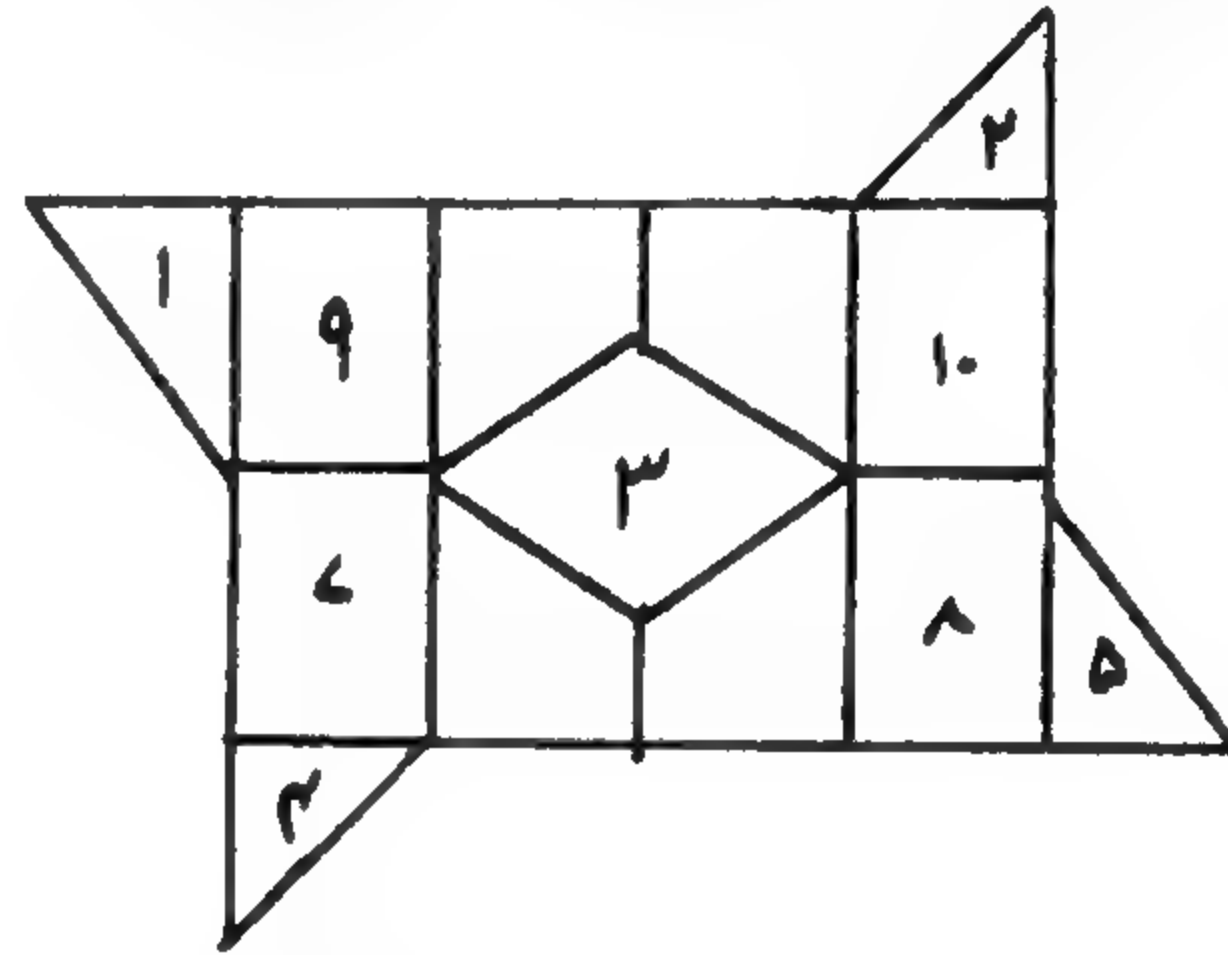




میں کسر نہ آنا چاہیے۔ اگر اعداد میں کسر آئے۔ تو کوئی اسم باری تعالیٰ یا آیت جلالی کے مدد شامل کریں۔ جو موافق مقصد ہوں۔ رقتا نقش کی یہ ہے اور صورت اس نقش کی مثل انسان کے ہے۔

۱۴۱۔ مثلث بدو ح برائے حب۔ جس طرح کی عجیب غریب رفتار اور عجیب شکل کا نقش اوپر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کا حب و خیر

کا بھی ہے۔ بدو ح کی مثلث کی رفتار پر غور کریں۔ اگر اس لوح کے ہر دو ضلع کی جمع صحیح نہ ہوگی۔ تو یہ صحیح قرار نہ پائے گا۔ خاصیتیں اس لوح کی بہت ہیں۔ نام طالب و مطلوب مع والدہ کے اعدادے کران میں کسی آیت



حب کے اعداد شامل کر کے اس مثلث میں پر کریں اور تمام لوازمات عمل کو ملحوظ خاطر رکھ کر بطریق خاص استعمال کریں۔ کوکب زہرہ یا مشتری کو لیں اور انہی کے موکل کے اعداد کو بھی شامل کریں۔ یہ عمل عین اوپر والے عمل کی طرح کریں۔ نور اکام کہے گا۔ جب و خیر لئے مجرب ہے۔ میرا کام خاص نکلتے آگاہ کرنا ہے۔ کام کرنا آپ کا کام ہے۔

۱۴۲۔ فتوحات اور دست غیب کے لئے یا بارط کا اسم بہت مشہور ہے۔ میں نے اس کتاب

میں چند عمل لکھے ہیں۔ مثلث وضعی کا ایک عمل دیتا ہوں۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ نقش اسم باسط بہتر (۴۲) بار لکھ کر اور اپنے سامنے رکھ کر ۲ بار اسم اور ۲ بار یہ آیت پڑھے۔ اور نقش پر دم کر دے۔

یا باسط الذی یبسط السزق لمن یشاء بغير حساب۔ بعد ازاں ہر نقش کاٹ کر علیحدہ علیحدہ کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈالے۔ اور بعد بہتر ۲۴، نقش لکھنے اور اسم پڑھنے کے یا حی کے اٹھواں نقش لکھے۔ اور اٹھارہ بار یا حی پڑھے اور ان کو بھی علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ لیکن

پہلے ۲ کے نقش ڈالے۔ پھر ۸ کے ڈالے۔ اس طرح چالیس یوم تک کرنا چاہیے۔ ۴۰ یوم کے بعد ایک نقش ۲ کا اور ایک ۸ کا ہر روز لکھے۔ بعد وقت فرصت علیحدہ علیحدہ کر کے گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا ہے یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت اور دریا میں ڈالنے جانے اور گھر واپس آنے تک کسی سے بات نہ کرے۔ اگر کوئی شے

عجیبہ دریا میں نظر آئے۔ تو گھر پر آن کر کسی سے ذکر نہ کرے۔ بلکہ فیرنی بنا کر فاتحہ دے۔ اور کم از کم چار بچوں کو خود پاس بیٹھ کر شکم سیر کھلائے۔ اس دوران میں اگر کوئی شخص آکر کوئی چیز طلب کرے۔ تو مت دے۔ خاموش رہے۔ یہ عمل بھی حصار میں کرنا چاہیے۔ باہمت آدمی کو یہ عمل کرنا چاہیے

یا حی

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

یا باسط

۲۷	۳۰	۲۵
۲۲	۲۴	۲۶
۲۳	۲۸	۲۱

خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ عمل کے خاتمہ کے بعد وزینہ شروع ہو جاتا ہے۔ مگر تعداد مقرر نہیں۔

۱۴۳۔ لوح انخوذج۔ جب عمل دوستی کا ہو اور موافقت و محبت کسی کی حاصل کرنی ہو۔ تو اس کے دو طریقے ہیں۔ ایک یہ کہ اسم طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر مثلث میں پڑ کریں۔ مرکزی خانہ میں آیت کریمہ جمعنا ہم جمعاً لکھیں۔ اور خانہ ۳ میں اسم طالب و مطلوب لکھیں۔ لوح تیار ہونے کے بعد طالب اسے اپنے پاس رکھے۔ اور ایک دوسری لکھ کر مطلوب کی گزرگاہ یا مکان میں دفن کرے۔

محبت کے عمل کے لئے ساعت مشتری یا زہرہ ہونی چاہئے۔ روز جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ قمر کی نظر زہرہ مشتری سے سعد ہو۔ اور کوکب بخش طالع سے ساقط ہو۔ بخود موافق ستارہ ہو۔ طالب کو چاہئے کہ لوح کو سامنے رکھ کر عزیمت بمطابق اعداد مثلث پڑھے۔ تاکہ نوری اثر ہو۔ اس عزیمت کو لوح کے نیچے بھی لکھنا چاہئے۔ اگر کوئی عزیمت نہ پڑھے تو اوپر والی دو مثلثوں کے علاوہ گیارہ نقش زائد لکھے۔ اور روزانہ ایک نقش غفر کے مطابق کام میں لائے اور گیارہ دنوں تک زہرہ یا مشتری کی ساعتوں میں یہ کام کرے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا خَدَامَ هَذَا اللَّوْحِ بِالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَىٰ وَالْجَوَادِ وَالْجَزَاءِ أَنْ تَحْرَكُوا رُوحَانِيَّةً السَّكِينَةِ فِي جَوْفِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ عَلَى مَحَبَّتِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ بِحَقِّ اللَّهِ الْبَاقِي الْمَجِيدِ الدَّائِمِ الْهَادِي الْوَهَّابِ الرَّزْقِي الْعِجْلِي الْعِجْلِي السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ بَارَكَ اللَّهُ نِيَكُمْ عَلَيْكُمْ

باقی اور اعمال میں بھی اسی طرح عزیمت بنالینی چاہئے۔

## فصل ششم

### مثلث برزخ

۱۴۴۔ اعداد طالب مع والدہ یا اعداد مطلب یا مطلوب مع والدہ اور اعداد اسم یا آیت یا سورۃ کے نکال کر کل اعداد کو مخصوص طریقہ سے مثلث میں اس طرح پڑ کریں۔ کہ مثلث کی میزان تو ہو کسی اسم الہی یا آیت مقصد کے مطابق۔ مگر نقش کے اندر اسم و مقصد قائم ہو جائے۔ تو اسے مثلث برزخ کہتے ہیں۔ مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ آیت حُبِّ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَالتَّصَنُّعُ عَلَيَّ عَيْنِي



کا نقش پُر کریں۔ ظاہر ہے کہ نقش کی تعداد آیت کے اعداد کے مطابق ہوگی۔ لیکن اگر نجم نقش کے اندر آنے والے اعداد کو مخصوص طریقے سے پُر کریں۔ کہ کسر نہ آئے یا وہ اعداد ایسے طریقے سے لائیں۔ کہ خانوں میں اعداد اسم و مقصد کے قائم ہو جائیں۔ اور تعداد بھی آیت کے مطابق نقش کی ہو۔ تب یہ نقش صحیح گنا جائے گا۔

مثال۔ طالب لطیف اور مطلوب کریم ہے۔ چونکہ تسخیر کامل کرنا ہے۔ اس لئے کوئی آیت چُنب لیں گے۔

اعداد طالب۔ لطیف کے اعداد ۲۹۔ ثلث ۲۳۔

اعداد مطلوب۔ کریم کے اعداد ۲۴۔ ثلث ۹۰۔

اعداد آیت = ۲۱۲۳ (واقیت والی)

طریقہ یہ ہے کہ اعداد طالب کو تین پر تقسیم کرے

اور خارج قیمت کو ۱-۲-۳ میں پُر کرے اور تعداد مطلب

یا مطلوب معادلہ کو تین پر تقسیم کرے اور خارج قیمت کو

۲۱۲۳

۱۹۸۸	۲۳	۹۲
۲۵	۹۱	۱۹۸۷
۹۰	۱۹۸۹	۲۴

خانہ ۲-۵-۶ میں رکھے۔ پھر مجموعہ خانہ دوم و ششم کو اعداد آیت سے گھٹائے۔ اور جواب آتی آئے اسے خانہ نمبر ۷-۸-۹ میں پُر کرے۔ اس نقش میں نام طالب و مطلوب قائم رہتے ہیں۔ اور نقش مخصوص اسم یا آیت کا دقیق ظاہر ہوتا ہے۔ اسی نوع پر میں نے مربع نقوش کے بھی طریقے دیئے ہیں۔ تمام طریقوں سے افضل اور میرے بہت پسندیدہ ہیں۔ اے عزیزو! میں نے وہ راز تعلیم کئے ہیں کہ اس زمانے میں کسی سے حاصل نہیں ہو سکتے۔

مندرجہ بالا نقش کی مثال مکمل کرتے ہوئے ۱۳۶ = ۲۵ + ۹۱ کو اعداد آیت ۲۱۲۳ سے تفریق کیا تو

۱۹۸۷ رہے۔ یہ خانہ ہفتم کے اعداد ہیں۔ خانہ ۸ میں ۱۹۸۸۔ خانہ ۹ میں ۱۹۸۹ آئیں گے۔

اسی طرح ہر مطلب اور ہر مقصد کے ماتحت نقش بریہ پُر کیا جاسکتا ہے۔ ایک اور مثال لیں۔

۱۴۵۔ اگر طالب لطیف اور مطلوب زر ہو۔ اور اسم الہی منعم سے مدد لینا ہو تو نقش بریہ

یا منعم کی میزان کا ہوگا۔ لیکن طالب و مطلوب بھی اس میں قائم رہیں گے۔

اعداد طالب ۱۲۹ کا ثلث ۲۳ ہے۔ زر مطلوب کے اعداد ۲۰۷ کا ثلث ۶۹

ہے۔ منعم کے اعداد ۲۰۰ ہیں۔ خانہ ہفتم کے اعداد معلوم کرنے کے لئے ۷۷ +

۲۴ = ۱۱۵ کو ۲۰۰ سے تفریق کیا تو ۸۵ آئے۔ نقش یہ ہے۔

نقش موافق سعد نظرات میں لکھنے چاہئیں۔ ایک نقش لکھ کر پاس رکھے

اور روزانہ اسم یا آیت اس کے اعداد کے مطابق پُر ہاکرے۔ مثلاً حصول زر

۲۰۰

۸۶	۲۳	۷۱
۲۵	۷۰	۸۵
۶۹	۸۷	۲۴

کیلئے حاجت مند کو یا منعم دوسرا روزانہ درود کرنا چاہئے۔ اور تسخیر کے عمل نمبر ۴۴ کے لئے واقیت والی آیت

۲۱۲۳ بار روزانہ مقصور مطلوب سے تنہائی میں پُر ہونا چاہئے۔ نو دنوں سے لے کر چالیس دنوں تک مطلب

حاصل ہوتا ہے۔

۱۴۶۔ اگر آپ یہ چاہیں کہ طالب و مطلوب کا نام یا ان کے اعداد بعینہہ نقش کے اندر قائم ہو جائیں

تو یہ بھی اسی طریقے سے ممکن ہے۔ اس نقش سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ نقش کس کے لئے ہے۔ کس مقصد کے لئے ہے۔ اور کل نقش کس اسم یا آیت کا ہے؟ صرف یہی ایک نقش ہے۔ جو خود یہ ثابت کر سکتا ہے۔ کہ کس شخص کے لئے تیار کیا گیا ہے اور کیوں تیار کیا گیا۔ اور کسی بھی طریقے سے پُر کئے گئے نقش سے ثابت کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ کس شخص کا ہے اور کس لئے تیار کیا گیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔

مثلاً ایک شخص احمد ہے۔ وہ طالب زر ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اسمائے باری تعالیٰ میں سے غنی سے مدد

لیں۔ اور جو نقش ثلث پُر کریں۔ اس کی تعداد چاروں طرف سے اسم غنی کے مطابق لے لیں تو یوں کریں۔ کہ

عربی طالب احمد = ۵۳

عربی مطلوب زر = ۲۰۷

غنی = ۱۰۶۰

۸۰۰	زر	احمد
۲۰۷	۵۳	۷۹۹
۵۱	۸۰۱	۲۰۸

طریقہ یوں ہے کہ خانہ ۱-۲-۳ میں مطلوب زر کے اعداد

۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹ کو پُر کیا۔ خانہ ۴-۵-۶ میں طالب کے اعداد

اس طرح آئیں گے کہ ۵۳ کا عدد خانہ ۶ میں آجائے۔ لہذا ۵۱۔

۵۲-۵۳۔ کو چال سے ان خانوں میں پُر کیا۔ اب لوح کے سرے کے دو خانوں کے اعداد ۲۰۷ + ۲۰۸ کا مجموعہ

۴۱۵ سے لیکر ۱۰۶۰ سے تفریق کیا اور اسے سر لوح کے تیسرے خانے میں رکھا جو چال کے لحاظ سے آٹھواں خانہ

ہے۔ اس میں ۸۰۰ آئے۔ ظاہر ہے کہ ساتویں میں ۹۹ آئیں گے اور ناٹویں میں ۸۰۱ آئیں گے۔ اب ۷-۸-۹۔

خانہ بھی پُر ہو گیا۔ میزان ہر طرف سے ۱۰۶۰ آئے گی۔ اس نقش کے شروع کے خانوں میں چلے آپ حروف میں نام

لکھیں۔ چاہے ان کے اعداد لکھیں۔ اثبات میں فرق نہ پڑے گا۔ یہ طریقہ بے حد موثر ہے۔ اور میرا معمول ہے۔

اپنے اندر خصوصیت رکھتا ہے۔ اس کا وصف اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔

## فصل ہفتم

### مثلت دو پایہ

۱۴۷۔ قاعدہ۔ اس لوح کے پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو عدد حاصل ہوں۔ ان کا ثلث خانہ نجم میں

لکھے۔ پھر نجم کا دو گنا کر کے خانہ دوم میں لکھے۔ خانہ اول میں ۹ لکھے۔ اور اس کا دو گنا خانہ ۶ میں لکھے۔ خانہ نجم سے

خانہ اول کم کر کے خانہ سوم میں لکھے۔ اور خانہ سوم کا دو گنا خانہ چہارم میں لکھے۔ اول و نجم کے مجموعہ کو خانہ ساتویں

میں اور اول و چہارم کے مجموعہ کو آٹھویں خانہ میں لکھے۔

۱۴۸۔ اخراج دشمن کے لئے دو پایہ مثلث۔ آیت اول کے اعداد نکال کر مثلث دو پایہ



میں برکریں اور آیت ثانی کو حروف مقطعہ میں معنام دشمن کے لوح کے ارد گرد لکھیں۔ دشمن گھر سے بے گھر۔ حیران و پریشان اور آدھا ہوگا۔ مہربان سے ہے بخسدتوں میں یہ کام کریں۔ اور تمام لوازمات محل کو محفوظ رکھ کر استعمال میں لائیں۔

آیت اول۔ یوم یفسر المرء من اخیہ امت و امیہ و صاحبہ و بنیہ بکل امر منہم یومئذ یشاک یعنید۔ عدوس کے ۲۶۳۵۔ ثلث ۱۵۲۵ ہے (دوسرے میں دوتوں) 3 8

۱۵۲۶	۳۰۹۰	۵۹
۲۱۸	۱۵۲۵	۲۳۰۴۲
۳۰۸۱	۶	۱۵۵۲

آیت دوم۔ فخر ج منه خالقا یثیر تب و ہی شمر ممر الثحاب فلاں بن فلاں خرج من هذا المكان فی هذا الزمان۔

مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق ثلث دوپایہ یہ ہوگی۔ 5 ۱۴۹۔ دوپایہ باسٹ۔ اب ثلث دوپایہ کو دوسرے طریقے سے۔

پُر کرنے کے لئے اسم باسٹ کی مثال دی جاتی ہے۔ عدد مطلوب کو بارہ پر تقسیم کریں۔ باسٹ کے عدد ۷۲ ہیں۔ ۲۱ پر تقسیم کیا۔ تو خارج قیمت آیا۔ اس کو خانہ اول میں رکھا۔ اس کا دگنا خانہ چوبیس میں لکھا اور اول اور خانہ ۶ کے مجموعہ کو خانہ میں رکھا۔ پھر اول اور میرے کے مجموعہ کو خانہ پانچویں میں رکھا۔ اول و خیم کے مجموعہ کو خانہ ساتویں میں رکھا۔ اسی طرح اول و قیمت کے مجموعہ کو خانہ چارم میں رکھا اور اول و چارم کے مجموعہ کو خانہ آٹھویں میں رکھا تو نقش پُر ہو گیا۔

۱۸	۲۸	۶
۱۲	۲۲	۳۶
۲۲	۳۰	۱۵۵۲

۱۵۰۔ قاعدہ۔ جن اعداد کا ثلث نکل سکے۔ وہ پہلے طریقے سے ثلث پُر کریں۔ جن کا ثلث نہ نکل سکے۔ وہ دوسرے طریقے سے ثلث پُر کریں۔ ۶ پر تقسیم کرنے سے جو باقی بچے۔ اسے شمار سے چوتھے خانہ میں ڈال دیں۔

میں اور بھی طریقے بتاؤں گا۔ مختلف قواعد ظاہر کرنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ اعداد جن قواعد کے ماتحت دوپایہ میں پورے تقسیم ہو سکیں۔ ان کو اختیار کریں۔

۱۵۱۔ باسٹ برائے رزق و روزی۔ سیب کے قلم سے اور زعفران سے ۷۲ نقش روزانہ ۷۲ دن تک لکھے۔ اور ہر روز نقش سامنے رکھو ۷۲ بار آیت یا باسٹ الہی کو حساب تک پڑھیں۔ پھر ایک آخری نقش خود دکھایا کرے۔ آخری دن ایک نقش کم لکھے اور ہر روز علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈال دیا کرے۔ آخری دن جب دریا میں نقش بہائے گا۔ تو ایک نقش از خود داپی آجائے گا۔ اس کو اٹھا کر رکھ لے۔ اور باز دہر بار نہ لے۔ اب اس نقش کا عال ہو گیا۔ بعد ازاں ہر روز میں نقش لکھتا رہے اور وقت فرصت کاٹ کر گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے۔ یہ خیال رہے کہ کچھ وقت اور ڈالنے سے گھر فائیں آنے تک کسی سے مات نہ کرے۔ نیز اگر کوئی شے دریا میں نظر آئے تو رکھ کر

۱۸	۲۸	۶
۱۲	۲۲	۳۶
۲۲	۳۰	۱۵۵۲

فری بنا کر ناکھ دے اور کم از کم چار بچوں کو شکم سیر خود میڈ کر کھلائے۔ اگر کوئی شخص اگر کوئی چیز طلب کرے تو نہ دے۔ اور خاموش رہے۔ یہ بات آدمی کو کرنا چاہیے۔ خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ چونکہ باسٹ محل ہے اس لئے صارف کھینچ کر عمل کرے۔ نقش کے نیچے لکھے یا لوماسیل۔ پھر نیچے لکھے۔ یا باسٹ الذی یبسط البرزق یمن یشاک یعنید حساب۔

جن شخص کے پاس یہ نقش ہوگا۔ وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور عال کو رزق ایسی جگہ سے ملے گا۔ کہ خود حنیف رہے گا۔ اگر باشرائط غلو اس عمل کو کیا جائے تو روزیہ مقرر ہو جاتا ہے یا سوکل حاضر ہو جاتا ہے۔

۱۵۲۔ برائے دست غیب۔ اُجب یا جبرائیل یا اسرافیل و یا ہموائل و یا اسماعیل و یا طسجائیل بحق یا باسٹ۔ سات بار پڑھیں۔ اور پھر اس کاغذ پر آیت کریمہ۔ اللہم دینا انزل علینا سے رازقین تک آٹھ بار پڑھ کر دم کریں۔ جس پر یا باسٹ کا نقش لکھنا ہے۔ پھر آٹھ نقش تیار کریں۔ اسی طرح نو دن کا عمل ہے جب نو دن جنم ہوں گے۔ تو ۷۲ نقش جمع ہو جائیں گے۔ ان کو کشتی شیشی میں بند کر کے آب رواں میں غرق کر دے۔ اور ہر روز ایک ایک نقش نکھ کر سر میں رکھ لیں۔ اگلے دن جو تازہ نقش لکھیں۔ وہ سر پر باندھیں اور پہلا محفوظ کر لیں۔ ان نقوش کو کسی فرصت کے وقت آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اس عمل سے انشاء اللہ وظیفہ شروع ہو جائے گا کتنی رقم ملا کرے گی۔ اس کے متعلق کوئی اندازہ نہیں۔ کیونکہ ہر شخص کو مختلف وظیفہ ملتا ہے۔ نقش وہی ہے جو پہلے دیا جا چکا۔

۱۵۳۔ دوپایہ پُر کرنا۔ ثلث دوپایہ کے دو طریقے ہیں اول کل اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں جو کسر بچے اس کو دہاں ڈالیں جہاں ۶ کا ہند سہ ہے۔ مثلاً کسر ۴ آئے تو ۶ کی بجائے ۱۰ لکھ کر اگلے خانہ ۱۲۱۱ سے پُر کر دیں گے۔ حاصل قیمت کو ہر خانہ میں رقم کے عدد سے ضرب دے کر لکھیں۔

(ب) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کریں اور حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کریں۔ باقی بچے تو یوں کرے (ا) اگر باقی جفت بچے تو خانہ میں میں منقرہ چال کے علاوہ کسر کا نصف اضافہ کر لیں۔

چال دیگر	کسر ۳ طریقہ	کسر ۴ طریقہ	چال دوپایہ
۱ ۸ ۳	۴ ۱۰ ۱	۳ ۱۲ ۱	۳ ۸ ۱
۶ ۴ ۲	۲ ۵ ۸	۲ ۴ ۱۰	۲ ۴ ۶
۵	۶ ۱۵	۱۱ ۱۶ ۵	۷ ۱۲ ۵

۱۵۴۔ قاعدہ دیگر۔ ایسے اعداد جن کا ثلث صحیح ہو میں تقسیم کریں۔ ایک قسم کو قطب میں رکھیں۔ اور دو ثلث دیگر کو خانہ فوق میں رکھیں۔ پھر ثلث کی دو مختلف قسمیں کر کے دائیں بائیں وضع کریں۔ مثلاً اکم قہار کو کعبہ کے عدد ۳۰۶ ہیں۔ ثلث دوپایہ میں پُر کرنا ہے۔ ثلث اس کا ۱۰۲ ہوا۔ اس کو مرکز میں لکھا۔ دو ثلث چونکہ ۲۰۴ ہیں۔ اس لئے اسے فوق میں رکھا۔ اب ایک ثلث کے دو مختلف حصے کئے۔ تو ۵ کو خانہ اول میں اور

۱۵۵۔ قاعدہ دیگر۔ ایسے اعداد جن کا ثلث صحیح ہو میں تقسیم کریں۔ ایک قسم کو قطب میں رکھیں۔ اور دو ثلث دیگر کو خانہ فوق میں رکھیں۔ پھر ثلث کی دو مختلف قسمیں کر کے دائیں بائیں وضع کریں۔ مثلاً اکم قہار کو کعبہ کے عدد ۳۰۶ ہیں۔ ثلث دوپایہ میں پُر کرنا ہے۔ ثلث اس کا ۱۰۲ ہوا۔ اس کو مرکز میں لکھا۔ دو ثلث چونکہ ۲۰۴ ہیں۔ اس لئے اسے فوق میں رکھا۔ اب ایک ثلث کے دو مختلف حصے کئے۔ تو ۵ کو خانہ اول میں اور



جیسا کہ مثلث طبعی نو خانہ کی کام دیتی ہے۔

۴۵	۶۰۲	۲۲۶
۴۵۲	۳۰۱	۱۵۰
۳۷۶	قابض	۵۲۷

میزان ۹۰۳

۷۲	۶۶۸	۲۶۲
۵۲۲	۳۳۳	۱۲۲
۲۰۶	قل ہر	۵۹۶

میزان ۱۰۰۲

۱۵۹۔ اسم قابض کا مثلث دو پایہ۔ بغض و تفریق کے عملیات میں کام لیں۔ خانہ ۶ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ ۳ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔

۱۶۰۔ قل ہوا اللہ کا نقش دو پایہ۔ اس نقش کے خانہ سوم میں ۲۶ کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ ششم میں ۲۶ کا اضافہ ہے۔ نقش یہ ہے مبتدیوں کے لئے مفصل لکھا ہے۔ تاکہ ان نقوش سے مزید باتوں کا علم ہو سکے۔

## فصل ہشتم

### مثلث خالی الوسط

۱۶۱۔ طریق رفتار۔ اعداد متخرجه کو بارہ تقسیم کر کے خارج قیمت کو خانہ اول میں رکھے۔ اس کے دو گئے کو دوم میں۔ اور تین گئے کو سوم میں رکھے۔ علیٰ ہذا القیاس آٹھویں خانے پر کرے اور جو کسر ہو۔ وہ خانہ ششم میں اضافہ کرے۔ اگر خیر کے لئے ہو تو زعفران اور گلاب سے تحریر کرے۔ اور شر کے لئے ہو تو سیاہ روشنائی سے لکھے۔

۱۶۲۔ تباہی و بربادی کے لئے۔ ام طالب اور اس کی والدہ اور ام مطلوب مع والدہ کے اعداد لے کر جمع کرے۔ بعد ازاں یا قاتلہ ذوالبطش ۲ الشدید کے اعداد انتقامہ لیں۔ یہ تیز ہزار چھ سو چوں (۳۶۵۴) ہیں۔ یا کسی دوسری مناسب آیت کے عدد لیں۔ اب ہر دو اعداد کو آپس میں ضرب دیں۔ حاصل ضرب جو کچھ ہو۔ اس میں سے طالب و مطلوب اور آیت کے اعداد کا مجموعہ تفریق کر دیں۔ بقیہ جو اعداد ہیں ان کو مربع مصری یا مثلث ہندی میں پر کریں۔ اصل عدد کو خانہ اول میں ۳۰۶ عدد اسم تہاڑ کا اضافہ کر کے لکھیں۔ اور رفتار سے پر کریں۔ یہ نقش پوست حمار پر نیل و سرکہ سے طریقہ عقرب کے وقت یا بدعالیٰ قمر میں ساعت خمس میں لکھنا چاہیے۔ اور اس لوح کو مطلوب کے مکان میں دفن کرنا چاہیے۔ اشکال یہ ہیں۔

۵۲ کو خانہ سوم میں رکھا۔ خانہ اول کو دو گنا کر کے خانہ ششم میں رکھا۔ اور خانہ سوم کو دو گنا کر کے خانہ چہارم میں رکھا۔ اب دو دو خانوں کو جمع کر کے ۳۰۶ سے تفریق کیا۔ تو تیسرے خانے کا عدد نکل آئے گا۔ اس طرح باقی کے دو خانے بھی پر کر کے۔ نقش صحیح میزان کا پُر ہو جائے گا۔ بعض لوگوں کا طریقہ یہ ہے کہ مثلث یعنی ۲۰۴ کے دو مختلف حصے کر کے خانہ چار و چھ میں رکھتے ہیں۔ پھر بقایا دو خانوں کے اعداد نکالتے ہیں۔ بہر حال نتیجہ ایک ہی ہے۔ نقش یہ ہے۔

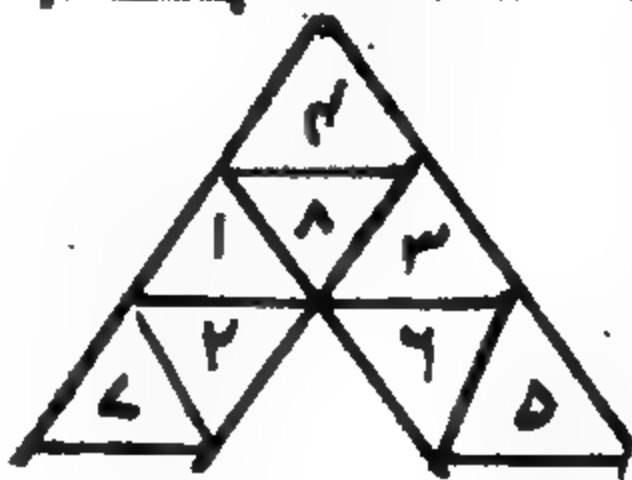
۵۰	۲۰۴	۵۲
۱۰۴	۱۰۲	۱۰۰
۱۵۲	یا تہاڑ	۱۵۴

۱۵۵۔ قاعدہ دیگر۔ اگر چاہے کہ عدد بلا کسر اس میں وضع کرے تو کل اعداد کو بارہ پر تقسیم کرے اور حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر دس دس کے اضافے سے اس چال سے مثلث پُر کرے جو دی گئی ہے۔ نقش پُر ہو جائے گا۔ مثلاً ۲۰ کا مثلث دو پایہ پُر کر لے۔ تو ۲۰ پر تقسیم کرنے سے ایک قیمت دس ہوتی جس کا نقش یہ ہے۔

۱۰	۸۰	۳۰
۶۰	۴۰	۲۰
۵۰		۷۰

اگر ایک کسر ہو۔ آخری تین عددوں میں ایک ایک کا اضافہ کرے مثلاً ۲۱=۷۱۔ ۸۱ لکھو۔ دو کسر ہو تو ۳۰ اور اس کے بعد کے تمام ہندسوں میں ایک ایک کا اضافہ کرے۔ اگر تین کی کسر ہو تو شروع ہی سے ہر خانے میں ایک ایک کا اضافہ کر دے۔ اس سے زیادہ کی کسروں کے لئے اسی ترتیب سے اضافے کو مد نظر رکھے۔ یعنی ہم کی کسر ہو۔ تو پھر آخری تین عددوں میں دو دو کا اضافہ کر دے۔ ۵ کی کسر ہو۔ تو ۲۰ کے بعد کے تمام ہندسوں میں دو دو کا اضافہ کر دے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

۵	۴۴	۱۷
۳۴	۲۲	۱۰
۲۷	یا اللہ	۳۹



۱	۱۰	۴
۸	۵	۲
۶		۹

۱۵۶۔ اسم ذات دو پایہ۔ برکت اور علوئے مرتبت کے لئے رعب داب کے لئے لوج تیار کر کے پاس رکھیں تو ہمیشہ سر بلند رہے۔ مقام میں کامیابی ہو۔ اور لوگوں پر غلبہ و برتری حاصل ہو۔

۱۵۷۔ مثلث ہندی دو پایہ مندرجہ بالا اشکال کے مطابق رفتار مثلث دو پایہ کی ہوگی جس وقت چاہیں۔ کہ مثلث دو پایہ کی میزان صحیح ہو۔ تو یہ از طرح وضع اور مثلث اس کا خانہ اول میں رکھیں اور پر کریں۔ کہ مسپران صحیح ہو جائے۔ شکل یہ ہے۔

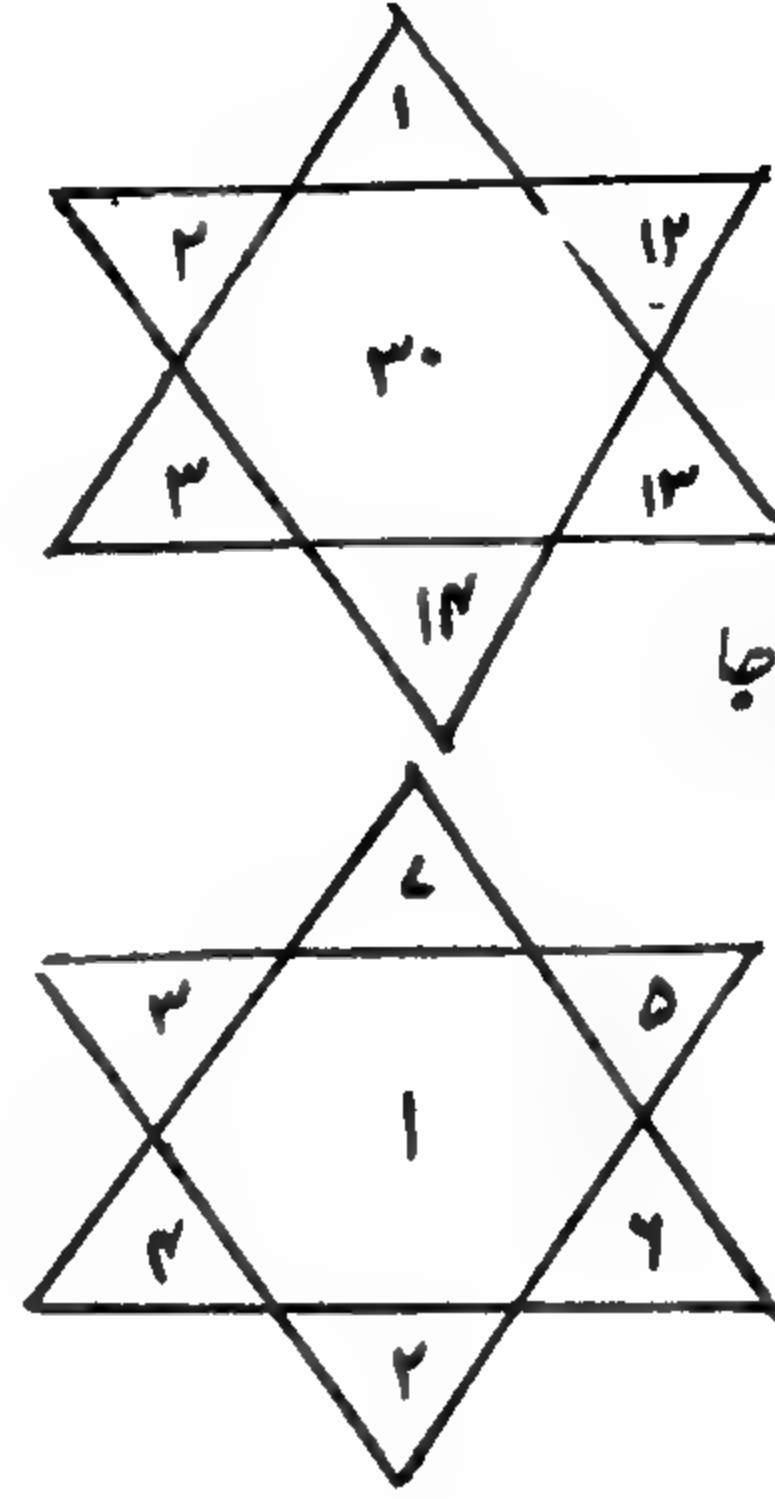
۱۵۸۔ مثلث طبعی دو پایہ۔ اس کی طبعی چال یہ ہے۔ ضرورت پر اس رفتار سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ جب مثلث طبعی میں کسر آئے۔ تو پھر مثلث دو پایہ کی میں ان اعداد کو پُر کر کے دیکھیں۔ اگر مثلث دو پایہ پُر ہوگئی۔ تو دلیا ہی کام دے گی۔







۱۶۹۔ اگر چاہیں کہ عدد ۵۴ آدم کے خاتم میں پڑ کرین کہ  
عدد عدل ۱۵ ہیں۔ اور میزان کل خاتم کی ۵ ہے۔ یہ عدد دعا کے بھی  
ہیں۔ لوح مذکور یہ ہے  
قائد ۵۔ خاتم کے جو قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ ان سے  
مقصود یہ ہے کہ کسی اسم یا آیت یا مولیٰ کو لوح کی شکل کس طرح دی جا  
سکتی ہے۔ ہر شخص اپنے مقصد کے مطابق خاتم سلیمانی تیار کر سکتا ہے  
۱۷۰۔ حاضری۔ اگر کوئی شخص اس نقش کو ناخن پر لکھے  
اور سورہ یسین پڑھنا شروع کر دے۔ تو جس شخص کو چاہے حاضر  
کر سکتا ہے۔ شرط اس میں یہ ہے کہ سورہ یسین کا عامل ہو۔ اور اتنی  
ریاضت اس کی ہو کہ تمام سورہ سات سال میں پڑھ سکے۔ پڑھتے  
وقت ناخن پر نظر رکھے۔



۱۷۱۔ مفردات خاتمی۔ حروف باری و اسمائے اوداج مفردات حروف کو پست آہو پر لکھے  
اور زبان کے نیچے رکھے جس شخص کے ساتھ چاہے بات کرے۔ لیکن پہلے کسی کے ساتھ بات نہ کی گئی ہو۔ تو جس سے پہلی  
دفعہ بات کرے۔ وہ مطیع و فرمان بردار دوست ہوگا جو چاہے اس سے حکم منوائے۔  
۱۷۲۔ اگر خاتم مندرجہ بالا کا سہ جینی پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ اس کی سیدی طرف حروف آتشی لکھے  
اللے ہاتھ حروف آتشی نیچے حروف باری اور اوپر حروف خاکی ہوں۔ اور یہ حروف خاصہ کے مقرب ہوں۔ اس کو دھوکہ  
جس شخص کو بلائے وہ محبت سے دیوانہ ہو۔ اگر روٹی پر لکھ کر کھلائے۔ تو ویسا ہی اثر ظاہر ہو۔ لیکن طالب یا عامل کے  
پاس ایسی انگشتی ہونی چاہئے جس کے ٹکینے پر مندرجہ بالا نقش ہو۔ اور ٹکینے کے نیچے نقش مثلث مقصود کی ہو۔  
اس انگشتی کو انگلی میں پہنے۔ مطلوب ایک ساعت بھی اس کے بغیر نہ رہ سکے گا۔ جب تک انگشتی پاس ہے اس  
کو چھوڑ نہ سکے۔ مثلث مقصودہ کی مثال یہ ہے۔

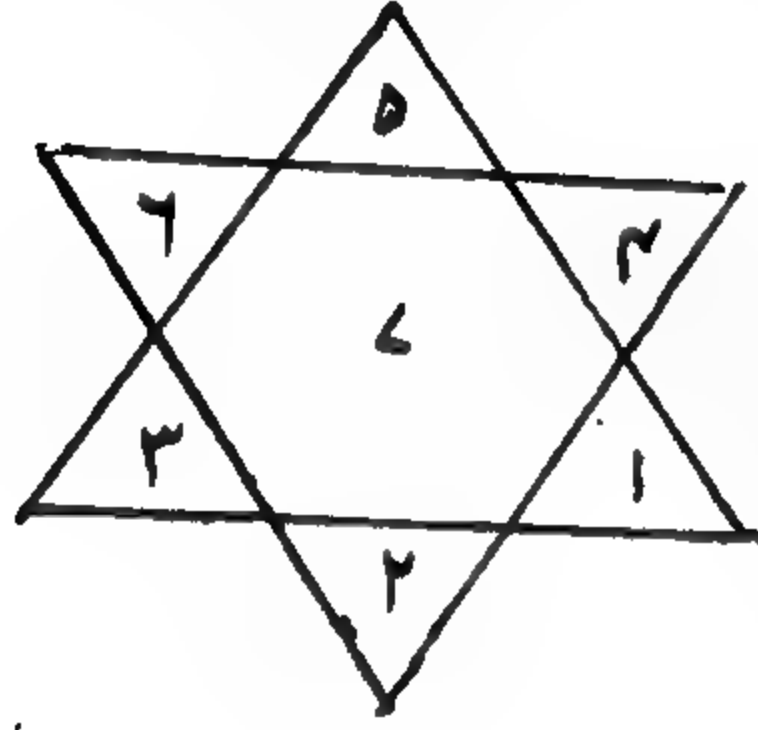
۱۷۳۔ مثال۔ میں نے پہلے یہ بتایا ہے کہ جو خاتم بنے گی۔ اس میں اسماء اور اعداد مفردات شامل  
ہوں گے۔ لہذا مثلاً اعداد طالب ۹۲۔ اعداد مطلوب ۳۸۶۔ اعداد مفردات یعنی اجزائے ۲۵ ہیں۔ کل ۵۰۳ ہوتے  
اس کو ۱۵ تقسیم کیا۔ تو ۳۳ خارج قیمت اور باقی ۸ رہا۔ اس باقی سے مثلث خانہ  
ششم سے پرکی جو یہ ہے۔ البتہ خاتم وہی ہوگی جو پہلے بیان کی گئی ہے۔  
۱۷۴۔ قائد ۵۔ اگر مندرجہ بالا انگشتی کو انگلی میں پہن کر اس کو بطور  
قبر کے صابن پر لگائیں۔ اور اس صابن سے کپڑے دھو کر پہنیں۔ تو جو شخص اسکو  
دیکھے گا وہ والہ و شیدا ہوگا۔

۱۳	۱۲	۹
۸	۱۲	۱۶
۱۵	۱۰	۱۱

۱۷۵۔ اگر چاہے کہ غائب کو دور کے کسی فاصلہ سے طلب کریں۔ تو مندرجہ بالا مثلث کو ایسے پیالہ

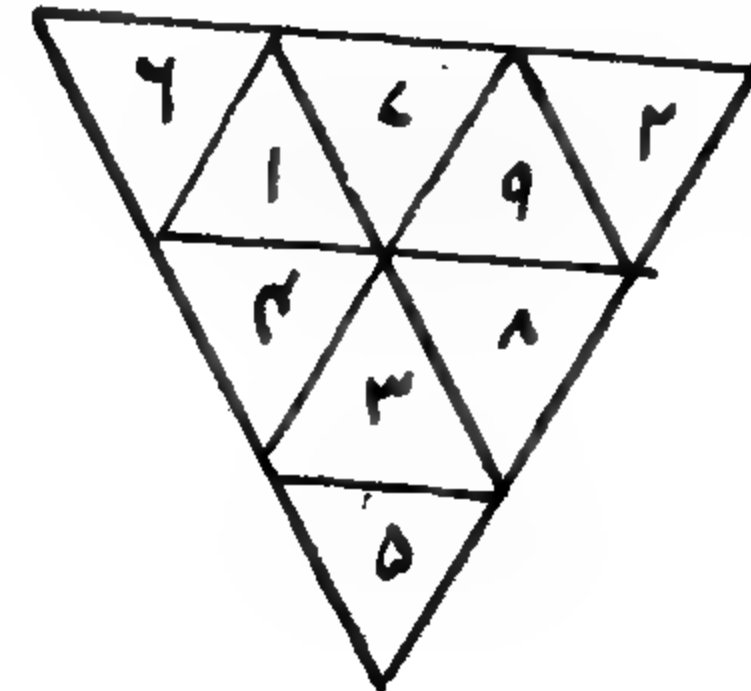
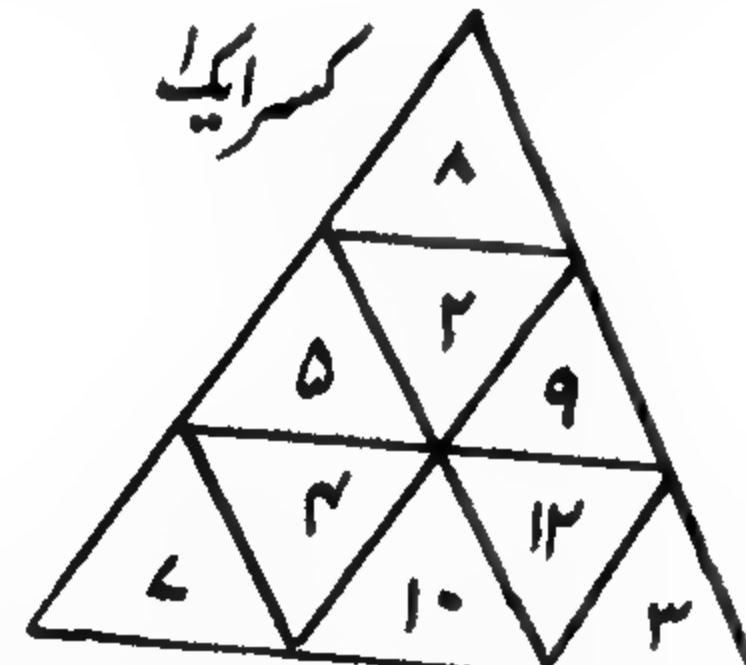
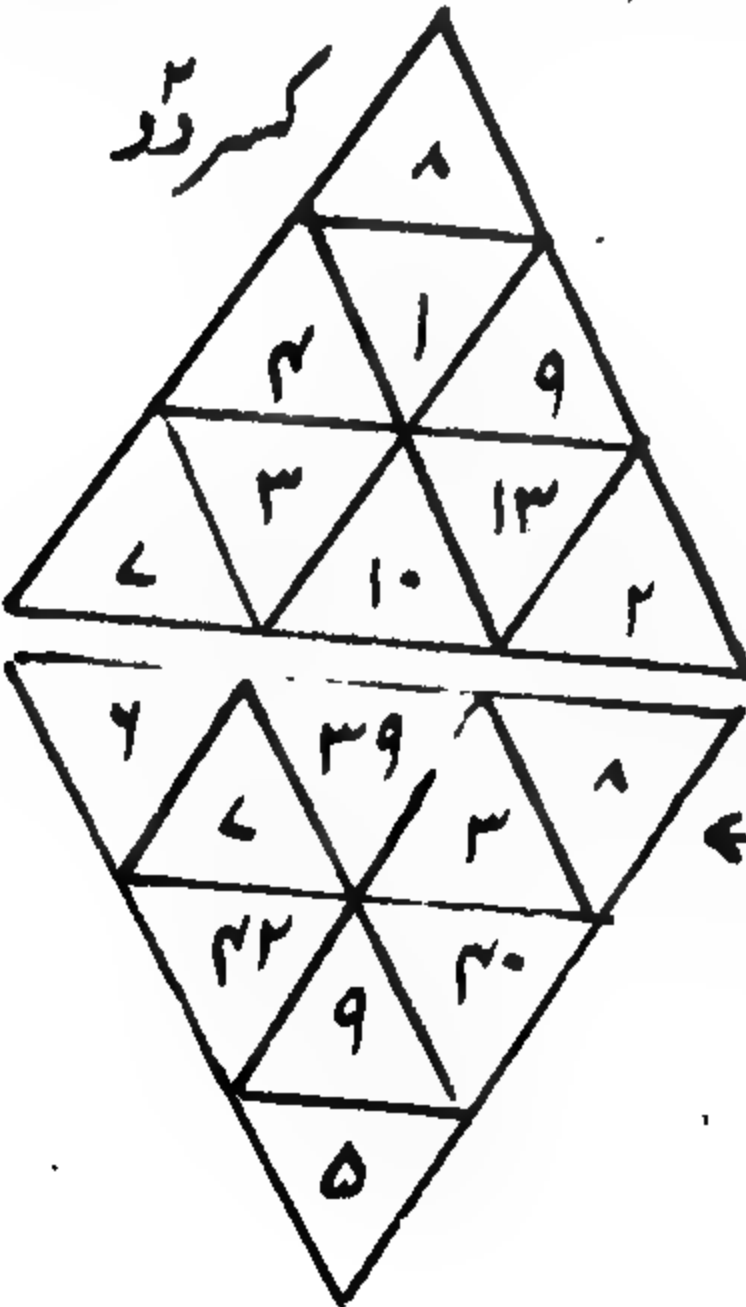
کے نیچے لکھیں۔ جس کو پانی نہ لگا ہو۔ اور ہوا میں لٹکائیں تو غائب جس حال میں ہو حاضر ہونے کے لئے بھاگ  
کھڑا ہو۔

۱۷۶۔ جنات سے خبر حاصل کرنا۔ تین روز پے در پے روزہ رکھے اور کسی خالی جگہ میں  
جا کر لوہان کندر کا بخور کرے۔ بعد ازاں سورہ الحمد و قل ہو اللہ سورہ حشر آخر تک ایک سفید کاغذ پر شک  
زعفران سے لکھے۔ اور آخر میں ذیل کی شکل کھینچے۔ اس کے نیچے جو حاجت یا سوال ہو لکھے۔ جب عمل ختم کر چکے۔ تو زبان  
سے کہے۔ لَوْ اَذْهَبْنَاكَ الْيَتِيمَ الْفَرَسِ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ  
يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا انْصَرَفُوا مَا مَبِينٌ۔ پھر اس  
کاغذ کو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دے یا باندھ دے۔ اور باندھتے  
وقت کہے فَحَسْبُهُمْ اِسْمًا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَاَنْتُمْ اَلَيْنَا  
لَا يَرْجِعُونَ کہ کر باہر آجائے۔ جنات اس کاغذ پر جواب لکھ دیں گے۔



## فصل دوم مثلث ہندی

۱۷۷۔ طریقہ کسر مثلث ہندی۔ یہ مندرجہ مثلث اکثر اعمال میں کارآمد ہے۔ یہ مثلث عورت  
یا مرد کی شہوت باندھنے کے کام آتی ہے۔ کوئی مرد کسی عورت پر قیاد نہ ہو تو بھی اسی مثلث سے کام لیا جاتا ہو۔  
طریقہ یہ ہے کہ عدد مطلوب میں سے ۱۲ تفریق کریں۔ اور بقیہ ۱۰ تقسیم کریں۔ حاصل قیمت کو خانہ اول میں لکھ  
کر چال کے لحاظ سے نقش پڑ کریں۔ اگر کسر ایک آئے۔ تو خانہ اول میں ایک کسر کا اضافہ کریں۔ ایک عدد خانہ  
پنجم میں اور ایک عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ اگر کسر دو آئے۔ تو دو عدد خانہ پنجم میں اور دو عدد خانہ آخر میں  
اضافہ کریں۔ مثلث پڑ ہو جائے گی۔



اشکال یہ ہیں۔  
۱۷۸۔ دوسرا قاعدہ یہ  
ہے کہ عدد کل جو در اقطار واقع  
ہوتے ہیں۔ تفریق کر دے۔ اس  
میں سے تین خانے وضع کرے۔ مثلاً اسم احمد کا نقش یہ ہوگا  
عدد احمد ۵۳ ہیں۔  
۱۷۹۔ دیگر یہ چال  
خانہ چارم سے ہے۔ یہ مثلث  
ہندی خاکی ہے۔



## فصل یازدہم

### مثلث ذوالکتابتہ

۱۸۵۔ ذوالکتابتہ اس نقش کو کہتے ہیں جس میں آیات یا اعداد بجائے اعداد کے مطابق اعداد کے کامل طور پر آجائے۔ اور نقش پورا ہو جائے۔ جب مثلث ذوالکتابتہ کے پُر کرنے کی ضرورت ہو۔ تو اس میں یا آیت کے تین حصے کر کے اور پھر تینوں خانوں میں اسے لکھ لیں۔ بعد ازاں تین خانوں کا مجموعہ حساب کر کے جو کچھ بھی ہو۔ اس کا مثلث خانہ وسطی یعنی خیم میں لکھ لیں۔ اب خیم و دوم کے مجموعہ کو کل عدد سے تفریق کر دیں تو خانہ آٹھ کا ہندسہ نکل آئے گا۔ مثلاً اس نقش کے کل اعداد ۳۰۰ ہیں۔ مالک کے ۹۱۔ الملک کے ۱۳۱۔

مالک	الملک	المجید
۹۷	۱۰۰	۱۰۳
۱۱۲	۷۹	۱۰۹

المجید کے ۸۸۔ اس لحاظ سے خانہ خیم کے ۱۰۰۔ خانہ دوم کے ۱۲۱۔ ملا کر ۳۰۰ سے تفریق کیا۔ تو باقی ۷۹ رہا۔ اب نقش اس صورت میں ہے کسی درخانوں کے ہندسے کے مجموعہ کو ۳۰۰ سے تفریق کر دینگے تو تیسرے خالی خانے کا ہندسہ معلوم ہو جائے گا۔ پس اس طرح کل نقش مکمل کر لیں۔ اب جب کسی وقت مقررہ پراس طور سے دفع کیا ہوا نقش بنانے کی ضرورت ہو۔ تو یہ لازم ہے کہ نقش کو آتش یا باد یا خاک یا آب میں سے جس چال سے پُر کرنا چاہیں اسی رفتار سے مطابق پُر کریں۔ جہاں ہندسہ آئے وہاں ہندسہ لکھیں۔ جہاں اعداد آئیں وہاں اعداد لکھیں۔ اگر آپ نے نقش کے اوپر کے خانوں میں پہلے اعداد لکھ لئے بعد میں نقش پُر کیا۔ تو یہ کام نہ دے گا۔ کیونکہ رفتار سے گر گیا۔

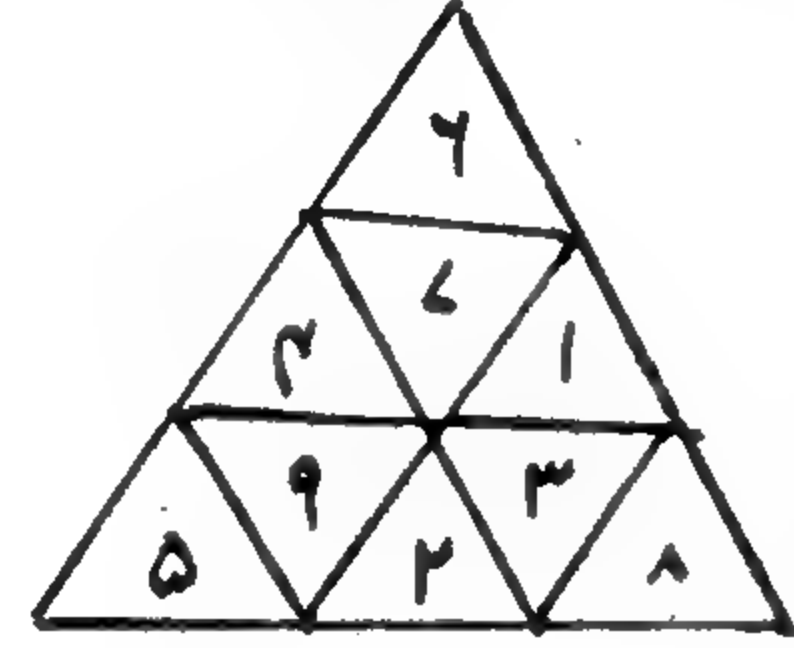
محمد	کامل	علیم
۹۲	۹۱	۱۵۰
المحسن	کافی	احمد
۱۶۹	۱۱۱	۵۳
باسط	سالم	مکمل
۷۲	۱۳۱	۱۳۰

۱۸۶۔ زیارت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اس لوح مثلث کو جو ستارہ نو اعداد کی ذوالکتابتہ ہے۔ اس کے ہر دور کے خانوں میں ۱۹ کا اضافہ ہے۔ اور ایک دور کے بعد دوسرا دور لگے ہندسے شروع ہوتا ہے۔ بعد ساعت میں لکھ کر رات کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ باطہارت اور معطر حالت میں رہے۔ پڑھنے والے اس میں ہیں۔ یا مَسْکِلُ الْکَامِلِ الْعَلِیْمِ الْکَرِیْمِ سُبْحَانَ السَّالِمِ الْمُحَمَّدِ الْأَخْمَدُ اللّٰہُ۔

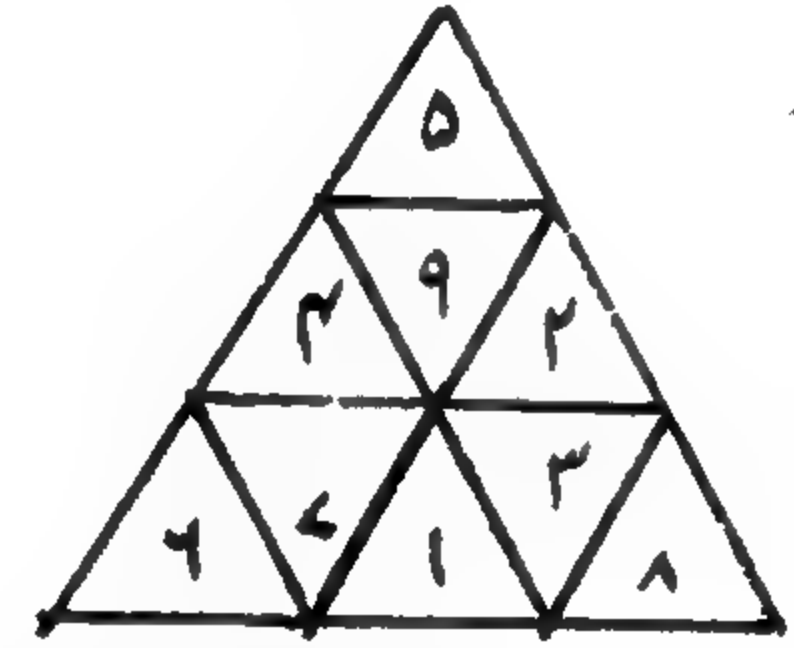
۱۸۷۔ نو اسماء حسنی۔ امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے بحساب جبل صغیر نو اسماء حسنی کو شکل مثلث میں وضع کیا ہے۔ جو یہ ہیں اس مثلث میں کمال یہ ہے کہ جس خانے میں جو اسم ہے اس کا عدد جبل صغیر خانے کا عدد ہے۔ مثلاً خانہ میں جی ہے۔ جی کے عدد جبل کبیر ۱۹ اور جبل صغیر ۹ ہوتے۔ اگر ان تمام اسماء کے اعداد ۲۰۳۴۵۶۷۸۹۱۰ کے عدد کا جبل صغیر لیا جائے۔ تو وہی نکلے گا۔

### ۱۸۰۔ مثلث صنوبری

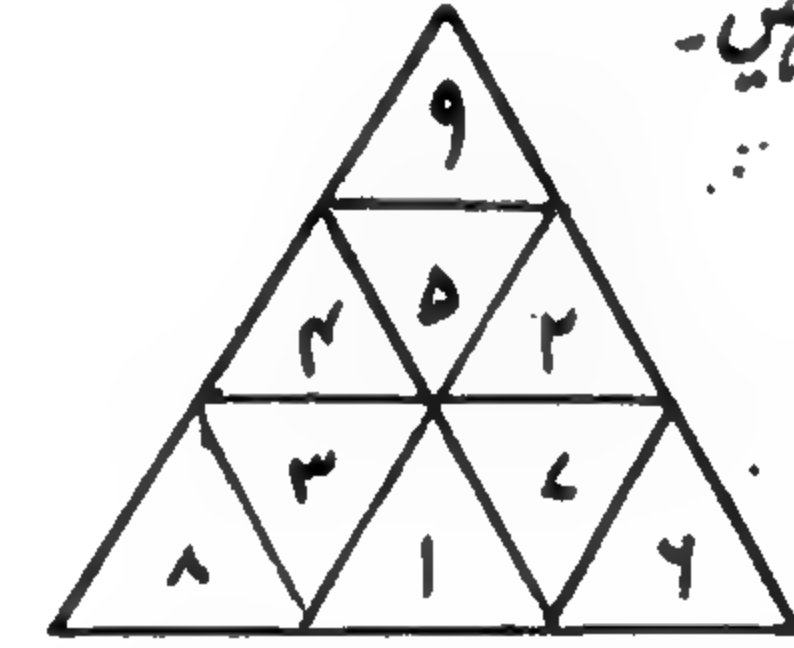
تفرقہ اور جدائی کے لئے اس مثلث کی ایک اور چال دی جاتی ہے۔ اس مثلث کو خمس اوقات میں لکھ کر درود اس پر مقصد ارض چلائے۔ اور لپیٹے۔ دیوار یا دیوار یا گزرگاہ پر جہاں چاہے دفن کرے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اس مثلث میں ان لوگوں کا جن میں تفساد و فساد منظور ہے۔ اور آیت مقصود یا موافق اسم الہی ملا کر مثلث کو وضع کرنا چاہیے۔ اور پوری شرط اور طرز و مات کو کام میں لانا چاہیے۔ چال اس امر کے لئے یہ ہے۔



۱۸۱۔ دیگر۔ مثلث کی ایک اور چال جو نیچے کے خانہ وسطی سے شروع کی گئی ہے۔ اگلے صفحہ میں درج کی جاتی ہے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کیلئے یہ چال بہت کارآمد ہے۔



۱۸۲۔ فائدہ ۵۔ دو مثلث ایک دوسرے کے برعکس ہیں۔ ایک صنوبری ہے جس کا کونہ اوپر ہے۔ دوسری ہندی ہے جس کا کونہ نیچے ہے۔ یہ ایک راز ہے جس کا افشاء میں کر رہا ہوں۔ کسی کتاب میں یہ بات نہ مل سکے گی۔ وہ یہ ہے کہ صنوبری مثلث مردانہ ہے۔ اور مردوں کے لئے کام میں لائی جاتی ہے۔ ہندی مثلث جس کا کونہ نیچے ہے۔ وہ زنانہ ہے اور عورتوں کے لئے ہے۔ چونکہ یہ دونوں مثلثیں اعضائے تناسل مردانہ و زنانہ سے مشابہ ہیں۔ اسی لئے یہ قطع شہوت یا فساد فی قوت شہوت میں بہت کارآمد ہیں۔ اور اسی مقصد کے لئے مخصوص ہیں۔



۱۸۳۔ یہ ایک اور موثر چال دی جاتی ہے۔ اس میں خوبی یہ ہے۔ کہ ۹ کا عدد اوپر ہے اور ایک کا عدد مقابل پیچھے ہے۔

۱۸۴۔ وہ عورتیں یا مرد جن سے فحاشی و در کرتا مقصود ہو۔ تاکہ وہ اس علت سے باز رہیں۔ یا کسی بدچلن آدمی کی شہوت باندھنا مقصود ہو۔ تو میرا طریق کار یہ ہے۔ کہ نام مع والدہ کے اعداد میں حرف علت جمع کر کے ہم یا قابض یا منزل یا ہمیں میں سے ایک یا دو لے کر جن کے اضافہ کرنے سے کسر نہ آ سکے۔ مثلث وضع کرتا ہوں۔ اور قطع شہوت تعلقات مرد و زن کے لئے مثلث صنوبری لکھ کر دیبی تالے میں رکھ کر اوپر سے چابی لگا دیتا ہوں۔ اور اسے کورے سکومے میں بند کر کے کناہ آب پر دفن کر دیتا ہوں۔ تاکہ اسے نہ ملتی رہے۔ جب تک وہ تالا بند رہتا ہے۔ دو نو ایک دوسرے پر قادر نہیں ہو سکتے۔ اور تعلقات جنسی منقطع ہو جاتے ہیں۔ بدچلن مرد اور عورت کے لئے یہ طریق بہت موثر ہے۔



یہ مثلث خیر و برکت کے لئے ہے۔ بے برکتی کو دور کرتا ہے۔ عزت و وقار اور ترقی لاتی ہے۔ دشمن دفع ہوں۔

خبر	حی	احد
کبیر	بصیر	لطیف
باری	واحد	قادر

۱۸۸۔ فائدہ۔ ایسے اسماء الہی جن کے حروف فرد ہیں۔ مثلاً صد کے تین حرف ہیں یا ہسین کے پانچ حروف ہیں

اور اعداد بھی فرد ہیں۔ یعنی ۱۲۵ ہیں۔ تو ایسے اسماء روز و شخصوں میں جہائی ڈالنے اور دشمنوں کو پریشان کرنے کے لئے بہت تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ اور ایسے اسماء معانی اور الفاظ کے لحاظ سے منع ہوں۔ وہ اتلاف محبت اور دشمنوں کے درمیان صلح کرانے کی لئے بہت ہی موثر ہوتے ہیں اور وہ اسماء جو اسم طالب یا مطلوب کے موافق ہوں۔ خواہ معنی میں۔ خواہ حرف سراسم کے مطابق خواہ اعداد کے مطابق۔ تو فوراً مقصود حاصل ہوگا۔

۱۸۹۔ اگر ایک نام میں حروف بہت ہوں اور ایک میں کم ہوں۔ اور ضرورت ہو کہ موافق کر لیں۔ تو زیادہ کر لیں۔ اول زیادہ کر لیں۔ حروف قلت زیادہ کر لیں۔ یا جو بھی صورت مقدار موافق کرنے کیلئے اختیار کرنا پڑے۔ کر لیں۔ تاکہ ہر دو نام اعداد میں یا حروف میں موافق ہو جائیں۔ یہ عجیب و بدیع راز ہے۔ میں نے حیرت انگیز اثر اس میں پایا ہے۔ اعداد کی موافقت کے راز کیا ہیں۔ اور ان میں کونسی تختیں پوشیدہ ہیں بہتر تو خدا نے تعالیٰ جانتا ہے۔ البتہ جو میں جانتا ہوں۔ میری کتابوں میں ان کا ذکر تفصیل سے ہے۔

۱۹۰۔ نو اسماء حسنی کی مثلث وہ لوگ تیار کرتے ہیں جن کے سراسم کا حرف نو اسماء میں سے کسی اسم کے سر حرف کے مطابق ہو۔ تو ان کے لئے یہ فتح نامہ کا کام دے گا۔ ان کو چاندی کی لوح پر شرف قمر میں تیار کرنا چاہیئے۔ اور پہلا خانہ وہ شمار کرنا چاہیئے جس میں مطلوب اسم واقع ہو۔ اس خانہ سے چال مثلث شروع ہوگی جملہ لوازمات مثلث کا خیال رکھیں

۱۹۱۔ افزونی رزق و دولت۔ اس امر کے لئے اللہ لطیف بعبادہ کی مثلث ذوالکتابت درج کی جاتی ہے۔ تینوں حروف مثلث کے سر ہیں۔ کمال اس مثلث میں یہ ہے کہ ہر خانہ کے عدد جمل صغیر تین ہی آتے ہیں۔ کیونکہ تین ہی ہر ضلع کے خانے ہیں۔ اور تین ہی آیت کے لفظ ہیں۔ اور ہر طرف سے جو مسلمان آتی ہے۔ وہ اعداد کے موافق ۲۷۹ ہے۔ یہ مثلث تسلسل یا تسلیت

۱۱۱	۹۳	۷۵
۱۰۲	۵۷	۱۲۰

دفعہ ۲۷۹

قمر و ہوا قمر و مشتری یا زہرہ مشتری میں تیار کر لیں۔ اور بخور و دھنیل کا جلا لیں۔ اگر کوئی شخص یا لطیف کا عامل ہو۔ مثلث فوراً اثر دکھائی دے گی۔ چند ہی دنوں میں حامل لوح ہذا پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے ہر طرف سے آمد ہوگی اور امیر کبیر ہو جائے گا۔ اگر مندرجہ بالا آیت کو نقش ذوالکتابت کے طریقے سے پڑ کیا جائے گا۔ تو وہ بات پیدا نہ ہوگی جو مندرجہ بالا نقش میں ہے۔ اس کی انفرادیت اور خصوصیت کو میں بیان کر کر چکا ہوں۔

۱۹۲۔ قاعدہ دوسرا۔ اگر اسم الہی کو قلبی خانوں میں پڑ کر نام مقصود ہو۔ تو اسم کے تین حصے کر کے ایک کو خانہ سوم میں۔ دوسرے کو خانہ پنجم میں اور تیسرے کو خانہ ہفتم میں رکھئے۔ مثلاً اسم الہی ملک کو مثلث میں پڑ کر نام مقصود ہو۔ تو جو حرف کہ دو در اول میں ہوگا۔ اس میں سے تین کم کریں گے۔ مثلاً دو در اول ۱-۲-۳ خانہ کلمے ۳-۴ خانہ میں گسے جس کے میں عدد ہیں۔ اس میں سے تین کم کئے۔ تو خانہ ۲ میں آئے۔ پھر ۳ کم کئے۔ تو خانہ اول میں آئے۔ اب دو در دوم میں ۴-۵-۶ خانے یا ملک چال نقش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۲	۹	۴

ہیں۔ اس میں ل خانہ ۵ میں آتا ہے۔ خانہ ۴ کے لئے ۳ عدد کم کر دیں گے اور خانہ ۶ کے لئے ۳ عدد اضافہ کر دیں گے۔ اب دو در سوم میں ۷-۸-۹ خانے آتے ہیں۔ اس میں خانہ ۷ میں ۳ ہے جس کے عدد چالیس ہیں۔ اب ہر خانے میں تین تین کے اضافہ سے ہر دو خانہ پر کئے۔ اس کو یوں کہا جاسکتا ہے کہ دو در اول میں حروف مقررہ کے عدد سے ۶ کم کر کے خانہ اول میں رکھیں۔ دو در دوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ۳ کم کر کے خانہ چہارم میں رکھیں۔ دو در سوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ہی شروع کریں گے۔ اسی طرح اسم ذل کی مثال بھی دیکھیں۔ جو یہ ہے

۴۳	۲۴	۷۳
۷	۵	۳
۶۹۷	۲۶	۲۷

۱۹۳۔ فائدہ۔ نقش سے درسمہ اضافہ سے چار قسم کی خاصیت پیدا ہوتی ہے۔ اول محبت و الفت۔ دوم دشمنی و ہلاکی۔ سہ درسمہ کا اضافہ اس لئے ہے کہ یہ مثلث نقش ہے جس کے خانے ہر طرف سے تین ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے مثلث پڑ کرنے یہ طریقہ بھی ایک اہم راز ہے۔

۱۹۴۔ بربادی و معزولی عہدہ ۵۔ اس کے لئے سورہ انا اعطینا کا نقش مثلث ذوالکتابت دیا جاتا ہے۔ خاک کو رکھنے و خاک چور یا دھن سنترہ ہر ایک کو کوٹ کر ایک پتلہ دشمن کے نام کا بنائیں۔ اس کے پیٹ میں یہ نقش رکھیں۔ اور پتلے کو سامنے رکھ کر بچیں سو بار سورہ پڑھ کر پتلے کو آفتاب کے سامنے رکھ دے جب خشک ہو جائے۔ تو کفن دے کر پڑانی قبر میں دفن کر دے۔ اگر بیمار کرنا مقصود ہو۔ تو کنیز یا خندق میں میں دلے

۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱

دفعہ ۲۷۵

اگر بربادی یا معزولی عہدہ چاہے۔ تو پتلہ شکھا کر باریک پس کر پڑاؤ میں اڑا دے۔ یہ تمام کام مریخ و زحل کے مقابلے میں یا قمر و عطرب میں یا انہیں دقتوں میں کریں۔ پتلہ بھی اس وقت میں سکھائیں جو شمس کی خمس ساعت ہو۔ کفن زحل کی ساعت میں دیں۔ دفن کرنا یا استعمال میں لانا بھی خمس ساعتوں میں ہو۔ یہ نقش گوز ذوالکتابت نہیں مگر سورہ کے اعداد کو اور سورہ کو مقررہ چال کے ساتھ پڑ گیا ہے۔



## پانچواں باب نقش مربع (۴ در ۴) فصل اول قانون زکات

۱۹۵۔ نقش اسم یا دودو یا دہاب سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ۳۴ کا نقش کہلاتا ہے۔ یہ نقش کو عطار سے تعلق رکھتا ہے۔

مثلث کی زکات ادا کرنے کے بعد مربع کی زکات دینا چاہیے۔ مفرد اعداد اور مفرد خانے ہائے نقش کی زکات مثلث میں پوری ہو جاتی ہے۔ اور زوج اعداد اور زوج خانے ہائے نقش کی زکات مربع میں پوری ہو جاتی ہے۔ ان دونوں نقوش کا صاحب نصاب ہونا عامل کے لئے ضروری ہے۔ عامل ان سے اپنے اندر منفی مثبت قوتوں کا اجتماع پاتا ہے۔ اور دنیوی امور میں خواہ وہ مثلثی وضع اختیار کرنے کے ہوں یا مربع کے کبھی عاجز نہیں رہتا۔

وہ تمام قواعد جو نقش مثلث میں بیان کئے گئے ہیں۔ وہی طریق کار مربع میں بھی کام دے گا۔ البتہ تعداد کے تعین میں کچھ تبدیلیوں کی ضرورت پڑے گی۔

۱۹۶۔ صاحب نصاب ہونے کے دوران سات شرطوں کی پابندی کرنا پڑتی ہے۔ اول غسل۔ دوم وضو۔ تیسرے دو رکعت نماز ادا کرے۔ چوتھے فاتحہ پڑھے۔ پانچویں قبلہ رو بیٹھے چھٹے خلوت ہو۔ کہ آفتاب سر پر نہ ہو۔ یعنی کھلے آسمان کے نیچے نہ لکھیں۔ ساتویں اس جگہ کسی غیر کا گذر نہ ہو۔

صبح کی نماز کے بعد نقوش لکھنے شروع کرے۔ جب ظہر کی نماز ادا کرے۔ تو اس کے بعد نقوش آٹے سے گولیاں بنا کر دیسے ہی آب رواں میں بہا دے۔ جب کام سے فارغ ہو۔ تو آخر میں وہی عزیمت پڑھے۔ جو مثلث کی زکات میں قاعدہ نمبر ۵۹۔ ۵ کے تحت بیان کی گئی ہے۔ دریا مفتح الابواب یا مسبب الاسباب والی (بعد ازاں آیت الکرسی و چاروں قل شریف پڑھے اور ۲۴ یا ۶۱ آیت شیری پر دم کر کے بار درج رسالت پناہ علیہ غلیہ وسلم و صلیاہ کرام و بر درج جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ پڑھ کر ختم اور اس شیرینی کو نابالغ بچوں میں تقسیم کر دے۔ یا پاس بٹھا کر کھلا دے۔ یہی معمول روزانہ کا ہونا چاہیے۔ جب تک زکات کا سلسلہ جاری رہے۔

۱۹۷۔ طریق اول۔ اس کی سات زکاتیں ہیں۔ اول زکات۔ دوم نصاب۔ سوم دورہ مقدور۔ چہارم بذل۔ پنجم عشر۔ ششم قفل۔ ہفتم ختم۔ ہر ایک تعداد ایک سو چھتیس (۱۳۶) ہے۔ اگر عامل چاہے۔ تو سات دن میں سات زکاتیں پوری کر لے اور روزانہ ۱۳۶ مرتبہ لکھے۔ عمل کا آغاز شروق ماہ قمری کے بدھ سے کرے۔ اگر چاہے تو تین دن میں بھی زکوٰۃ ادا کر سکتا ہے۔ اس طرح کہ کل تعداد ۹۵۲ ہوتی ہے۔ اسے تین پر تقسیم کرے۔ اول روز ۳۱۸ مرتبہ۔ دوسرے روز ۳۱۷ مرتبہ۔ اور تیسرے روز ۳۱۷ مرتبہ نقوش پڑھے بعد زکات چار نقوش روزانہ لکھا کرے۔

۱۹۸۔ طریق دوم۔ تین روز روزہ رکھے۔ ترک جمائی و جلائی کرے۔ دینی بنک کے ساتھ کھانے جامع سے پرہیز کرے۔ اول روز ایک لاکھ مرتبہ استغفار پڑھے۔ دوسرے روز ایک لاکھ مرتبہ بدوح پڑھے تیسرے روز یا دو روز یا دہاب ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اگر ایک لاکھ مرتبہ روزانہ نہ کر سکے۔ تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ہر روز پڑھے (جو تھے روز چالیس پر انانسیس کی شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ اور چالیس نقوش مربع لکھے۔ مدت چھ ماہ تک اتنے ہی نقوش روزانہ لکھتا رہے۔ جب چلے آئے میں گولیاں بنا کر ڈال دیا کرے۔ اس دوران میں روزانہ لکھنے سے پہلے درود شریف۔ سورہ اخلاص اور سورہ فاتحہ تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ تب لکھنے بیٹھے۔ چھ ماہ گزرنے کے بعد صاحب نصاب ہوگا۔ اور جس مقصد کے لئے لکھے گا اس میں قبولیت پیدا ہوگی۔ زکات ادا کرنے کے بعد روزانہ چار نقوش مداومت کیلئے لکھا کرے۔

۱۹۹۔ طریق سوم۔ ۳۴ نقوش روزانہ ۱۳۴ دنوں تک لکھیں۔ اور زکات کے بعد ۲۴ نقوش روزانہ لکھا کریں۔ روحانیت قبضہ میں آجائے گی۔ پوری پابندی سے زکات ادا کریں۔ ۲۰۰۔ طریق چہارم۔ چاروں چالوں کے چار چار نقوش روزانہ لکھا کریں۔ ہر روز کے ۱۶ نقوش ہوں گے۔ ان پر مداومت کریں۔ ناغہ نہ ہونے دیں۔ اگر اتفاقاً کبھی ناغہ ہو جائے۔ تو اگلے دن ۳۲ نقوش لکھیں۔ یہ اس وقت تک لکھتے رہیں۔ جب تک کہ زکات سوا لاکھ نہ ہو جائے۔ زکات مکمل ہونے کے بعد چار نقوش روزانہ لکھا کریں۔

۲۰۱۔ طریق پنجم۔ سوا لاکھ زکات پوری کرنے کے لئے ان دنوں تقسیم کریں جتنے دنوں میں ختم کرنا ہو اسی حساب سے روزانہ لکھا کریں۔ پھر زکات ادا ہونے کے بعد چار نقوش روزانہ لکھا کریں۔ کوئی بھی زکات ادا کریں۔ بعد زکات ختم ضرور دلائیں اور ہر زکات کے لئے پوری پابندی اور طریقہ ابتداء اور آخر کا دیباہی اختیار کریں۔ جو لوازمات زکات سے تعلق رکھتا ہے۔ نیز زکات اور مداومت کے نقوش کالی پنیل سے لکھے جاسکتے ہیں۔



## فصل دوم رقا و خواص مربع طبعی

تقسیم عنصری

آتش	بادی	آبی	خاک
۱۲	۴	۱۱	۱۳
۱۴	۶	۱۲	۱۵
۱۶	۸	۱۳	۱۷

۲۰۳۔ رقا مربع بہ عناصر۔ چاروں عناصر کے لحاظ سے یہ ہے۔

دو پہلوں کے لحاظ سے مربع کا پہلا خانہ آتش دوسرا بادی تیسرا آبی اور چوتھا خاک ہے۔

۲۰۴۔ رب خانوں کی ترتیب کے لحاظ سے بھی عناصر کی ترتیب یہ ہے۔  
بہ لحاظ ترتیب خانہ چاروں عنصری چالیں حسب ذیل ہیں۔

آتش	بادی	آبی	خاک
۸ ۱۱ ۱۴ ۱	۱۱ ۸ ۱ ۱۴	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱ ۱۳ ۱۱ ۸
۱۳ ۲ ۴ ۱۲	۲ ۱۳ ۱۲ ۴	۴ ۱۲ ۱۳ ۲	۱۲ ۴ ۲ ۱۳
۳ ۱۶ ۹ ۶	۱۶ ۳ ۹ ۶	۹ ۶ ۳ ۱۶	۶ ۹ ۱۶ ۳
۱۰ ۵ ۴ ۱۵	۵ ۱۰ ۱۵ ۴	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۱۵ ۴ ۵ ۱۰

۲۰۴۔ بہ لحاظ چال چاروں عنصری نقوش یہ ہیں

آتش	بادی	آبی	خاک
۸ ۱۱ ۱۴ ۱	۱۰ ۱۵ ۴ ۵	۶ ۹ ۱۶ ۳	۵ ۴ ۱۵ ۱۰
۱۳ ۲ ۴ ۱۲	۸ ۱ ۱۳ ۱۱	۱۵ ۴ ۵ ۱۰	۱۶ ۹ ۶ ۳
۳ ۱۶ ۹ ۶	۱۳ ۱۲ ۴ ۲	۱ ۱۳ ۱۱ ۸	۲ ۴ ۱۶ ۱۳
۱۰ ۵ ۴ ۱۵	۳ ۶ ۹ ۱۶	۱۲ ۴ ۲ ۱۳	۱۱ ۱۴ ۱ ۸

۲۰۵۔ طبعی نقوش کے لحاظ سے اوپر کی چاروں چالیں تسلیم کی جا چکی ہیں۔ نیچے کی چالیں یا اس طرح کی مزید چالیں مختلف مقاصد کے لئے کارآمد ہوتی ہیں۔ ان کا تفصیلی بیان آگے آئے گا۔

## خواص مربع طبعی

اب چند ضروری طریقے لکھے جاتے ہیں۔ خواص کے لحاظ سے منسوبی مربع کو مطلب کے موافق اختیار کر کے کام میں لائیں۔ بالکل اسی طرح سے جیسا کہ مثلث کے قاعدہ ۷۱-۷۲ میں بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً

اس بیت کو مدنظر رکھیں۔

فتوح است بادی خرد بست خاک

مائی محبت بہ ناری ہلاک

۲۰۵۔ غلبہ بر دشمن۔ جب قمر مریخ سے اتصال سعد کی نظر رکھتا ہو۔ تو منسوبی مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور دشمن یا مقابل کے پاس جائے۔ تو فتح ہوگی۔ بحث مباحثہ اور ہر قسم کی بازی جیتنے کے لئے یہ فتح مندی کا نقش ہے۔

۲۰۶۔ دیگر۔ جب قمر کی نظر مریخ سے تثلیث یا تسدیس کی ہو۔ اس وقت منسوبی مربع لکھے اور پاس رکھے۔ دشمن پر فتح مند اور غالب رہے گا۔

۲۰۷۔ فتح و نصرت۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ طالع وقت برج اسد ہو قمر زائداں نور ہے۔ اور ہمراہ کف الخفیب کے برج ثور کے درجہ پنجم پر ہو۔ تو کف الخفیب قرآن ہوگا۔ اس وقت منسوبی مربع کو لکھے۔ تو تاثیرات میں فتح و نصرت کی تاثیر لگے۔

۲۰۸۔ رفعت و جاہ۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ تو لوح طلانی پر منسوبی مربع طبعی کندہ کرے۔ تو دنیا میں اسے مقام بلند اور ترقی ملے۔

۲۰۹۔ رفع القدر ہو۔ جب قرآن زہرہ اور عطارد کا ہو۔ آفتاب برج حمل یا قوس یا ثور یا اسد میں ہو۔ اور ساعت بھی آفتاب کی ہو۔ تو ورق طلانی پر مربع نقش بتائے اور اپنے پاس رکھے تو حاجات خلقت میں رفع القدر ہو۔ اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

۲۱۰۔ تسخیر خلق۔ جس وقت زہرہ برج میزان کے ۱۵ درجہ پر ہو۔ یا حوت کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ اور قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔ اس وقت منسوبی نقش مربع لوح نقرہ پر کندہ کر کے پاس رکھے۔ تو مخلوق میں محبوب اور مقبول القول ہوگا۔ تمام لوگ اس کی دوستی کے خواہاں ہوں گے۔

۲۱۱۔ دیگر۔ جب قمر کا زہرہ سے اتصال ہو۔ اور زہرہ برج میزان یا ثور یا حوت میں ہو۔ لوح نقرہ پر مربع منسوبی کندہ کرے۔ تو جو شخص اسے پاس رکھے۔ غورتوں۔ مردوں۔ امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو۔

۲۱۲۔ دیگر۔ جب زحل خانہ مشرف یا اوج میں ہو۔ اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔ تو مربع سیسے کی لوح پر کندہ کرے۔ تو جو شخص اسے پاس رکھے۔ غورتوں، مردوں، امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو۔

۲۱۳۔ تسخیر حکام۔ جب قمر و آفتاب میں نظر تثلیث ہو۔ تو منسوبی مربع لکھ کر حامل پاس رکھے۔ اور حکام و سلاطین کے پاس جائے۔ تو ان کی نظر میں محترم ہو۔

۲۱۴۔ تسخیر حکام مال۔ جب تثلیث قمر و مشتری ہو۔ تو مربع منسوبی لکھ کر وزیر حکام۔ حکام امراء مال۔ دولت مند افراد یا جس سے بھی مالی نفع کے حصول کی ضرورت ہو۔ پاس رکھ کر جائے۔ تو حاجت پوری ہو۔



- ۲۱۵۔ تسخیر ادباؤ۔ جب قمر و عطارد میں تثلیث ہو۔ تو مربع منسوبی لکھ کر شعرا اہل تعظیم اور حامل لوگوں کے پاس جائے۔ تو اسے قدر کی نظر سے دیکھیں اور محبوب رکھیں۔
- ۲۱۶۔ تحفظ خود۔ جب قمر شمس ہر دو اطراف میں ہوں۔ تو ایک نگین پر شل ہر مربع منسوبی کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے۔ تو تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔
- ۲۱۷۔ دیگر۔ اگر مربع غیر طبعی ہو۔ اور زوج الزوج ہو۔ تو اس کو شرف قمر میں لوح نقرہ پر کندہ کرے۔ تو جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔
- ۲۱۸۔ تحفظ اشیا۔ اگر مندرجہ بالا وقت میں مربع منسوبی کاغذ پر لکھ کر صندوق میں لگا دے تو وہ صندوق کرم خوری، آتش اور چوری سے محفوظ رہے گا۔
- ۲۱۹۔ الفت مرد و زن۔ جب قمر و مریخ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ اور دونوں تارے نحوست سے پاک ہوں۔ اس وقت لوح طلائی یا لقرنی پر مربع منسوبی کندہ کرے۔ یا لوح مس پر یا ہر دو دھات مخلوط کر کے لوح بنا کر اس پر کندہ کرے۔ اور پاس رکھے۔ تو یہ لوح صلاحیت مرد و زن میں کام دیتی ہے۔ وہ ہمیشہ محبت و الفت میں رہیں گے۔ اور تمام عمر سازگار حالات میں بسر ہوگی۔
- ۲۲۰۔ عیش و عشرت۔ جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو۔ اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔ تو سنگ سیاہ پر منسوبی مربع کندہ کرے اور بنائے مکان میں رکھ دے۔ تو اس عمارت کے باشندے ہمیشہ عیش و عشرت سے زندگی بسر کریں۔
- ۲۲۱۔ دیگر۔ اگر نقش غیر طبعی فردا لفر ہو۔ تو قمران قمر و زحل میں لکھے اور بنیاد مکان میں رکھ دے۔ تو وہ مکان ہمیشہ آباد رہے۔ اور اس کے ملکین خوشی و راحت سے رہیں۔
- ۲۲۲۔ زراعت بہت ہو۔ اگر مذکورہ وقت میں منسوبی مربع پتھر پر نقش کرے۔ اور اس کو کھیت میں دفن کرے۔ تو غلہ بہت ہو۔
- ۲۲۳۔ صحت اطفال۔ جب قمر شرف میں۔ اور تمام نحوسات سے پاک ہو۔ تو مربع منسوبی کو لکھے اور بچے کے گلے میں ڈالے۔ تو سلامتی اور صحت اطفال کے لئے بہت موثر ہوتا ہے۔
- ۲۲۴۔ امراض آبلہ۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ تو لوح نقرہ پر یا سنگ سفید پر منسوبی مربع کو کندہ کرے اور وقت ضرورت مریض کو دھو کر چند دن بلائے۔ تو تمام دروں سے شفا حاصل ہو۔
- امراض جلدی۔ یعنی سیتلا یا آبلہ یا قولنج یا یرقان یا تپ کا مرض ہو تو اس سے دور ہو جائے گا۔ جن بچوں کو آبلہ والا مرض مثلاً چیچک خسرہ وغیرہ کا خطرہ ہو ان کے گلے میں کاغذ پر لکھا ہوا نقش ڈال دیں۔ تو مرض پاس نہیں پھٹتا۔ آفتاب کے درجات شرف یا اوج میں۔ یا تثلیث و تسدیس شمس و قمر میں لکھنے چاہئیں لیکن ہر دو کو اکب نحوست سے قطعی پاک ہونے چاہئیں۔
- ۲۲۵۔ حب کے لئے۔ اگر اعداد متحابہ میں سے عدد زائد محبوب کے اعداد میں اور عدد

ناقص مطلوب کے اعداد میں ملا کر دو مربع منسوبی شرف قمر میں پر کریں۔ اور دھو کر مطلوب کو بلائیں۔ تو الفت و محبت جانی پیدا ہوگی۔

۲۲۶۔ مصروع کے لئے۔ جس وقت شرف و قمر دونوں شرف میں ہوں۔ تو مشک و زعفران سے مربع منسوبی لکھ کر رکھ چھوڑیں۔ اگر اسے مصروع کے پاؤں کے نیچے رکھ دیں۔ تو وہ فوراً ہوش میں آجائے۔

۲۲۷۔ حفاظت مکان۔ اگر مندرجہ بالا وقت میں نقش منسوبی گھر کی دیوار پر نقش کریں تو حشرات الارض اس مکان سے بھاگ جائیں۔ اور اگر چور اس مکان میں آئے تو گرفتار ہو جائے گا۔

فائدہ۔ منسوبی الواح کی بہت سی رفتاریں آگے بھی دی جا رہی ہیں۔ وضعی نقوش میں بھی ایسی رفتاروں سے کام لینا ہوگا۔

## فصل سوم قانون مربع وضعی اور ادوار مربع

۲۲۸۔ ادوار مربع پانچ ہیں۔

دورا اول۔ مربع بے طبعی دور کا قانون یہ ہے۔ کہ جن اعداد کا مربع پُر کرنا مقصود ہے۔ اس کے مجموعہ سے ۳۰ عدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں اور حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر مطلوبہ رفتار سے پر کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے کسرا ایک باقی رہے۔ تو خانہ ۱۳ میں ایک اضافہ کر دیں۔ اگر کسر ۲ رہے تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر کسر ۳ ہو تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش صحیح پُر ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں مربع کی مختلف چالیں ہوتی ہیں۔ ان تمام کو اس طبعی دور سے پُر کیا جاسکتا ہے۔ طبعی چال آتشی یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۲۳	۲۶	۲۹	۱
۲۸	۲	۲۲	۲۷
۳	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۴	۳۰

۸	۲۴	۲۷	۱
۲۶	۲	۷	۲۵
۳	۲۹	۲۲	۶
۲۳	۵	۴	۲۸

دفعہ ۱۰۰

دور دوم۔ کل اعداد سے ۱۹ طرح کریں۔ اور باقی کو تین پر تقسیم کر کے ایک حصہ کو خانہ پنجم میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ مثلاً ۹ کا نقش پُر کرنا ہے۔ ۱۹ طرح کیا باقی ۶ کو تین پر تقسیم کیا تو ایک حصہ ۲۰ ہوا۔ اس کو خانہ پنجم میں رکھ کر نقش پُر کیا جو یہ ہے۔

دور سوم۔ کل اعداد سے ۱۶ تفریق کریں۔ اور باقی کے نصف کر کے خانہ پنجم میں رکھیں۔ اور نقش پُر کریں۔ نقش یہ ہے۔

اگر کسرا ایک آئے۔ تو اس کو بھی نگاہ میں رکھیں۔ مثلاً ۱۰ کا نقش پُر کرنا ہے۔



۱۶ طرح کئے تو ۸۴ رہے۔ نصف ۴۲ ہوا۔ ۱ سے خانہ نہم میں رکھا۔

دور چہارم بلا کسر (قسم اول) کل اعداد سے ۲۱ طرح (۱) کریں۔ اور باقی کو خانہ ۱۳-۱۴-۱۵ میں پُر کریں۔ پہلے خانے طبعی ایک سے ۱۲ تک پہلے پُر کریں۔ مثلاً اسم اللہ حق کے عدد ۱۰۸ سے ۲۱ منہا کئے۔ تو باقی ۸۷ رہے۔

۸	۱۱	۸۸	۱
۸۷	۲	۷	۱۲
۳	۹۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۹

قسم دوم۔ کل اعداد سے ۲۵ عدد طرح کئے۔ اور ان کو خانہ ۹ سے ۲۴ تک پُر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی ہونگے۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۲۵ منہا کئے۔ تو باقی ۸۳ رہے۔

۸	۸۵	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۸۶
۳	۱۶	۸۳	۶
۸۴	۵	۴	۱۵

قسم سوم۔ کل اعداد سے ۲۹ عدد طرح کئے۔ اور باقی کو خانہ ۵ سے ۸ تک پُر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی ہونگے۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۲۹ منہا کئے۔ باقی ۷۹ رہے۔

۸۲	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۸۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۸۰
۱۰	۷۹	۴	۱۵

قسم چہارم۔ کل اعداد سے ۳۳ عدد طرح کئے۔ اور باقی کو خانہ ۱ سے ۴ تک پُر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی اعداد سے یعنی ۵ سے ۱۶ تک لکھیں۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۳۳ منہا کئے۔ باقی ۷۵ رہے۔

۸	۱۱	۱۲	۷۵
۱۳	۷۶	۷	۱۲
۷۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷۸	۱۵

فائدہ: یہ بلا کسر جلیس امراض اور دردوں کو دور کرنے کے لئے خاص طور پر موثر ہیں۔ یہ انسانی جسم کے چار حصوں پر موثر ہیں۔ قسم اول آنار یا ر۔ قسم دوم درد شکم و کمر۔ قسم سوم درد دل و جگر و سینہ۔ قسم چہارم درد سر، گوش اور عقد اللسان کے لئے اشکال ہیں۔

ن	م	ج	ر
۷	۲۰۱	۲۹	۲۱
۲۰۲	۱۰	۳۸	۲۸
۳۹	۲۷	۲۰۳	۹

دور پنجم خواجہ الکتابت۔ ایسے نقوش میں اسماء الہی یا آیات عزیمت یا سر لوح یا بطن لوح یا تر لوح میں قائم ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ جیسا امر مقصود ہو۔ مربع میں رواد کھا جاتا ہے۔ اس قسم کے نقوش کی مثال لگے دی جائیں گی۔ طریقہ یہ ہے کہ جس اسم کو پُر کرنا مقصود ہو۔ اس کے چار حصے کر کے لوح کے ان خانوں میں رکھیں جہاں مقصود ہوں۔ مثلاً رحمن کا نقش مربع پر کر لیں۔ تو اسے سر لوح جگہ دی۔ خانہ اول میں ما ہے جس کے ۲۰۰ عدد ہیں۔ اولیں چار خانے ۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴ کو اس سے پُر کیا اور ۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸ درج کیا۔ اب اگلے چار خانے ۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲ پُر کرنے ہیں۔ ان میں آٹھویں خانے

کا عدد ہمیں معلوم ہے۔ حق کے پچاس عدد ہیں۔ اس لئے ۳ عدد کم کر کے پانچویں میں ۷ لکھا چھٹے میں ۸ لکھا ساتویں ۹ اور آٹھویں پچاس قائم رہا۔ ساب ۹-۱۰-۱۱-۱۲ چار خانے پُر کرنے ہیں۔ ان میں سے ۱۱ خانہ میں م قائم ہے جس کے ۴۰ عدد ہیں۔ اس سے دو کم کر کے خانہ ۹ میں ۳۸ لکھا۔ دس میں ۳۹ گیارہ میں ۴۰ پہلے ہی تھا۔ بارہ میں ۴۱ لکھا۔ اب ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ چار خانے باقی رہ گئے۔ ان میں سے ۱۴ خانہ میں ح کے ۸۰ عدد ہیں۔ اس لئے ۱۳ میں ۷ لکھا۔ ۱۴ میں ۸ موجود ہے۔ ۱۵ میں ۹۔ اور خانہ ۱۶ میں ۱۰ لکھا۔ یہ نقش پورا ہو گیا جس کے چاروں طرف سے میران اسم رحمن کے اعداد کے مطابق ۲۹۸ آئے گی۔ ایسے نقوش کا فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ نقش میزان پورا اترتا ہے اور اصل اسم سر لوح قائم رہتا ہے۔

مندرجہ بالا طریقہ کو ترغیب تفریق و الکتابت کہا جاتا ہے۔ ان تمام مخصوص اعداد کی جالوں کے نقوش اور ان کے اثرات آگے بیان کئے گئے ہیں۔ مربع کے مندرجہ بالا مختلف طریقے اس لئے دیئے گئے ہیں کہ اگر کسی طریقے میں کسر آئے تو اس کو چھوڑ کر آپ دوسرے طریقے سے کام لے سکیں۔ کیونکہ کسری نقش ناقص ہے جتنا ہیں ملک اور اولد کے مزید فوائد ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔ اب اگر ذوالکتابت نقش میں سر لوح آیات یا اسماء شریع ترتیب سے لکھنا ہو۔

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

تو اس اثر کے لئے جال یہ ہوگا۔  
۲۲۹۔ خاص مقاصد کے لئے خاص قواعد یہ سات ہیں۔

مندرجہ بالا اور ان میں لائے ہوئے خاص مقاصد کے لئے مخصوص اعداد طرح اور عدد اضافہ کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ نیز ان کے بیان کر دینے سے عالمان کثیر اعداد کا ایسا نکتہ آپ کے ہاتھ آجائے گا جو پورا اندر خاص راز رکھتا ہے۔

قاعدہ اول۔ اگر نقش برائے دفع زحمت و تکلیف اور رنج کے تیار کرنا ہو۔ تو کل تعداد سے ۶۰ عدد تفریق کریں اور باقی کو چار تقسیم کر دیں۔ حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر ہر خانہ میں دو دو کا اضافہ کرتے جائیں۔ یہ زوج الزوج نقش پُر کرنے کا طریقہ ہے۔ محب کے عملیات میں خاص کام دیتا ہے۔ آگے ان کے عملیات دیئے جائیں گے۔

قاعدہ دوم۔ برائے بندہ بنی و دفع سحر و جادو و جنوں کے نقش پُر کرنے میں تو مخصوص آیات یا اسماء یا حروف کے کل اعداد ہیں۔ ۱۰ عدد طرح کریں۔ اور باقی کو ۱۰ پر تقسیم کر کے خارج قیمت کو خانہ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانے میں تین تین کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔

قاعدہ سوم۔ برائے تسخیر و برآمدن امید و حاجات کل اعداد میں سے ۱۲۰ عدد طرح کریں۔ باقی کو چار پر تقسیم کر کے حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانے میں چار چار کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔



قاعدہ چہارم۔ آمدن غائب کے لئے کل اعداد سے ۱۵ عدد تفریق کر کے باقی کو چار تقسیم کریں اور حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر پانچ پانچ کے اضافہ سے نقش پڑ کریں۔

قاعدہ پنجم۔ برائے تسخیر سلاطین و فتوحات کل اعداد سے ۱۸ عدد تفریق کریں۔ باقی کو چار تقسیم کر کے حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانہ میں چھ چھ کے اضافہ سے نقش کو پڑ کریں۔

قاعدہ ششم۔ برائے دفع دیو و پری کل اعداد سے ۲۱ عدد طرح کریں اور باقی کو چار تقسیم کر کے حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھیں اور ہر خانہ میں سات سات کے اضافہ سے نقش پڑ کریں۔

قاعدہ ہفتم۔ برائے دفع اعداء و محافظت خود کل اعداد سے ۲۴ عدد طرح کریں اور باقی کو چار تقسیم کر کے حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھیں اور ہر خانہ میں آٹھ آٹھ کے اضافہ سے نقش پڑ کریں۔

گسر۔ اگر حاصل تقسیم کے بعد گسر آئے۔ اور وہ ایک ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔ اگر ۲ ہو تو خانہ نہم میں ۳ اگر ۳ ہو تو خانہ پنجم میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

ایک راز۔ مربع کے سات عجیب و غریب طریقے وضع کئے گئے ہیں۔ وہ خاص راز رکھتے ہیں ان کے اعداد طرح وہ ہیں۔ جو کواکب کے نظرات کے فاصلے ہوتے ہیں۔ مثلاً قاعدہ اول میں ۶۰ عدد طرح کے ہیں۔ یہ تسلیس کا فاصلہ ہے۔ لہذا طالب و مطلوب کے کواکب کے درمیان تسلیس ہو۔ اور نقش تیار کیا جائے تو فوری اثر ظاہر کریگا۔ اسی طرح ۹۰ عدد تریج کے اور ۱۲۰ عدد تثلیث کے۔ اور ۱۸۰ عدد مقابلہ کے وقت کے ہیں۔ ۵۰ عدد خمس کے ہیں۔ ۶۱۰ عدد کا مطلب ہے دونوں کے کواکب کے درمیان آٹھ گھروں کا فاصلہ ہو اور ۲۴۰ کا مطلب ہے۔ ایک ستارہ سے دوسرا نانویں گھر پر ہو۔

طریقہ کاریہ سہا۔ کہ طالب و مطلوب کے ستاروں کے درمیان مقررہ فاصلہ ہو۔ یا ان کے منسوبی کواکب کے درمیان وہی فاصلہ ہو۔ مثلاً تسخیر کے عمل کے لئے قاعدہ سوم ہوگا۔ عدد ۱۲۰ ہیں۔ تو طالب و مطلوب کے ستاروں کے درمیان جب نظر تثلیث ہوگی۔ یا زہرہ اور مشتری کے درمیان جب تثلیث واقع ہوگی۔ تب نقش تیار کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ زہرہ و مشتری تسخیرات کے منسوبی کواکب ہیں۔

## فصل چہارم

### مربع کے خانوں کے خواص

۲۳۔ تقسیم بلحاظ بستی و کشادہ۔ ہر خانہ سے جو رقم رہے وہ مختلف مقاصد کے لئے کام دیتی ہے۔ ان رفتاروں سے کام لینے کے لئے وضعی طریقہ اور ان کے مخصوص اعداد یا اسماء الواح کے بعد

دیتے گئے ہیں۔ ان نقوش کے ارب جو نام انکو دیا گیا ہے۔ وہ اس کا منسوبی نقش کہلاتا ہے۔ مثلاً نمبر زباں بندی کا منسوبی نقش ہے

عقد اللسان (۱)	عقد المنکاح (۲)	عقد النجوم (۳)	عقد الذکر (۴)
۸ ۱۴ ۱۱ ۱	۱۶ ۶ ۳ ۹	۶ ۹ ۱۶ ۳	۲ ۱۳ ۱۲ ۷
۳ ۹ ۱۶ ۶	۱۱ ۱ ۸ ۱۴	۱۲ ۷ ۲ ۱۳	۱۶ ۳ ۶ ۹
۱۰ ۴ ۵ ۱۵	۵ ۱۵ ۱۰ ۴	۱ ۱۴ ۱۱ ۸	۵ ۱۰ ۱۵ ۴
۱۳ ۷ ۲ ۱۶	۲ ۱۶ ۱۳ ۷	۱۵ ۴ ۵ ۱۰	۱۱ ۸ ۱ ۱۴

عقد الطریق (۵)	عقد النظر (۶)	تسخیر یا دشابان (۷)	کشت لاش کا رہا (۸)
۳ ۱۶ ۹ ۶	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۱ ۱۴ ۱۱ ۸	۲ ۱۳ ۱۲ ۷
۱۰ ۵ ۴ ۱۵	۹ ۶ ۳ ۱۶	۱۵ ۴ ۵ ۱۰	۱۱ ۸ ۱ ۱۴
۸ ۱۱ ۱۴ ۱	۷ ۱۶ ۱۳ ۲	۶ ۹ ۱۶ ۳	۵ ۱۰ ۱۵ ۴
۱۳ ۷ ۲ ۱۶	۱۴ ۱ ۸ ۱۱	۱۲ ۷ ۲ ۱۶	۱۶ ۳ ۶ ۹

برائے صلح (۹)	برائے محبت (۱۰)	مرو کا عورت پر کھلنا (۱۱)	دفع دشمن (۱۲)
۹ ۶ ۳ ۱۶	۷ ۱۶ ۱۳ ۲	۱۴ ۱ ۸ ۱۱	۱۳ ۲ ۳ ۱۶
۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۴ ۱۰ ۱۵ ۵	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۱۲ ۷ ۲ ۱۶
۱۴ ۱ ۸ ۱۱	۱۳ ۸ ۱ ۱۱	۹ ۶ ۳ ۱۶	۸ ۱۱ ۱۰ ۵
۷ ۱۶ ۱۳ ۲	۹ ۳ ۶ ۱۶	۷ ۱۶ ۱۳ ۲	۱ ۱۴ ۱۵ ۴

آوارگی کی دشمن (۱۳)	محبت غطیم (۱۴)
۱۲ ۷ ۲ ۱۶	۱۵ ۴ ۵ ۱۰
۱ ۱۴ ۱۱ ۸	۶ ۹ ۱۶ ۳
۶ ۹ ۱۶ ۳	۱۲ ۷ ۲ ۱۶
۱۵ ۴ ۵ ۱۰	۱ ۱۴ ۱۱ ۸

نمبر ۱۲ کا مربع معکوس کہلاتا ہے۔ بغض و عداوت اور ہلاکی کے عملیات کی مخصوص جال ہے۔ اس کے خانہ اول میں ۱۶ ہے اور خانہ آخر میں ایک ہے۔ بلاکم اعداد اس میں کام دیتے ہیں۔

جو الواح مندرجہ بالا لکھی گئی ہے۔ ہر ایک اپنے

مقصد کے لئے موثر ہے۔ مندرجہ ذیل ضابطہ سے عمل کرنا چاہیے۔

۲۳۔ عقد اللسان۔ خواب بندی کے لئے نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر ان میں ۱۲۱۰

عدد کا اضافہ کریں اور مربع پر کر کے زیر سنگ گراں دہائیں۔







خانہ نمبر ۱۔ فتح و نصرت۔ زیادتی  
مال دولت و الفت مرد و زن۔  
خانہ نمبر ۲۔ نفاق و تفریق و لونا  
جدائی و خرابی و آوارگی و دشمنی۔ نیز  
فتوحات غیبی و طلب گنج۔  
خانہ نمبر ۳۔ جنگ و مقدمہ میں فتح و نصرت۔ دفع جنگ۔ دشمن میں بھجوا  
و لونا۔ دفع حاسداں

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۱۴	۷	۹	۲
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

خانہ نمبر ۴۔ دفع غم۔ دیم۔ رنج اور بول۔ زیادتی غم و غم و خوشی  
کیا گری  
خانہ نمبر ۵۔ ملاقات و حیات۔ الفت  
زن و شوہر۔ شفقت و مہربانی و  
وصل دوست۔ صلاحیت بول و حال  
و محال۔  
خانہ نمبر ۶۔ زیادتی مال و دولت۔ صلح و  
مغلوبی دشمن۔ دفع حشرات الارض  
بھجوا سانپ وغیرہ۔

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۲

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

گھر اور حکیت سے مورد صلح کیے  
مکڑے دور کرنا۔ زخم چیم کے لئے  
حکمت کا جاری کرنا۔  
خانہ نمبر ۷۔ ازمنی زراعت اور  
پہل۔ زیادتی شیر پریشی برکت  
نفل و ازمنی مال۔  
خانہ نمبر ۸۔ معشوق کو تالیع کرنا  
محبت۔ دوستی اور حاضری  
مطلوب۔

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

خانہ نمبر ۹۔ زباں بندی۔ افسروں کے پاس جاتے وقت سلاطین  
زات۔ عزت نزدیک حکام و وزراء سلاطین اور بزرگان  
۲۴۶۔ تقسیم بنیاد حبت و بغض۔ بعض علماء  
نقوش کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے مندرجہ ذیل خانوں سے پڑھتے ہیں

۵	۴	۱۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

خانہ نمبر ۱۰۔ موافق طالع محبت کے لئے  
خانہ نمبر ۱۱۔ مرد کی قوت جماع کو باندھنا  
خانہ نمبر ۱۲۔ محبت زن و شوہر  
خانہ نمبر ۱۳۔ دفع دشمن  
خانہ نمبر ۱۴۔ امان غارت  
خانہ نمبر ۱۵۔ بغض و عداوت  
خانہ نمبر ۱۶۔ محبت زنان  
خانہ نمبر ۱۷۔ کشتن کار و فتح و نصرت و کامیابی مقدمہ  
خانہ نمبر ۱۸۔ خواص کیا گری کا حصول  
خانہ نمبر ۱۹۔ کسی کو خانہ بدر کرنا۔ الفت و محبت زن و  
شوہر۔ مہربانی و وصل دوست  
خانہ نمبر ۲۰۔ مرد بستہ کیلئے۔ صلح و مغلوبی دشمن  
خانہ نمبر ۲۱۔ زخم چشم کے لئے  
خانہ نمبر ۲۲۔ بزرگوں کا دیکھنا  
خانہ نمبر ۲۳۔ دشمن سے بدلہ لینا  
خانہ نمبر ۲۴۔ محبت شدید

۲۴۷۔ قاعدہ۔ اس فصل میں مختلف مقاصد کے لئے مختلف چالیں دی گئی ہیں۔ اس کا مقصد  
یہ ہے کہ جب بھی ان مقاصد کے لئے نقش وضع کرنے کی ضرورت ہو۔ تو مقصد کے موافق چال کو اختیار کیا جائے  
اس سے بہت جلدی عمل موثر ہوتا ہے۔ مثلاً حب کا نقش بنانا ہو۔ اور آتش چال سے بنانا ہو۔ تو عموماً عامل  
یہ کرتے ہیں کہ خانہ اول چونکہ آتش ہوتا ہے۔ اس لئے وہاں سے شروع کرتے ہیں۔ حالانکہ اصول یہ ہے کہ  
محبت و دوستی اور حاضری مطلوب اور معشوق کو تالیع کرنے کے لئے خانہ ۱۵ سے نقش پڑ کرنا چاہیے۔ یہ ۱۵  
پندرہواں خانہ بھی آتش ہے۔ (دیکھو قاعدہ ۲۴۵ کا نقش نمبر ۱۵) لہذا یہ نقش آتش ہی پڑ ہوگا۔ طبعی چال سے یہ  
خانہ نمبر ۵ ہے۔ اور آتش ہے۔ اب نقش بنانے کے لئے خانہ اول سے پڑ گیا ہو۔ منی  
نقوش میں اس امر کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ یہ بھی ایک راز ہے جس کو بیان کر دیا گیا۔ (دکاش البرقی)

## فصل پنجم مربع کے چھ مجرب قاعدے

۲۴۸۔ قاعدہ اول۔ حاضری مطلوب۔ یہ ایک ایسے مربع کا طریقہ ہے جس میں عدد  
زوج بدوح۔ نام مطلوب اور مقصد ظاہر ہیں۔ طریقہ ہے کہ نام مطلوب مع والدہ کے اعداد کال کر زوج  
الزوج پڑ کریں۔ خانہ اول میں عدد ۲۰ بدوح کے لکھ کر دو دو کے اضافے سے چار خانے پڑ کریں۔ پانچویں خانہ  
میں لفظ محبت ۵۰۰ عدد لکھیں اور دو دو کے اضافہ سے ۶۔ ۷۔ ۸۔ خانہ پڑ کریں۔ پھر مطلوب کے نام  
کے اعداد کو خانہ ۹ میں جگہ دیں اور دو دو کے اضافہ سے ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ خانہ پڑ کریں۔ چونکہ مطلب یہ ہے کہ  
مطلوب کو طلب کیا جائے۔ اور وہ حاضر ہو۔ اس لئے لفظ آئے کے عدد ۱۱ کو خانہ ۱۶ میں جگہ دینی چاہیے



دفتر ۶۲۲

مندرجہ بالا نقش کو جمعرات کے دن بوقت طلوع آفتاب زعفران و عنبر سے پُر کر کے لٹائیں۔  
 عروج ماہ ہوزہرہ و مشتری کی آپس میں نظر ثلثیت یا تسدیس ہو۔ یا مشتری اور زہرہ کے نظر اشتر کے ساتھ  
 بعد ہوں۔ نقوش کھد کر بطریق عناصر استعمال میں لائیں۔ مطلوب بے قرار و بے آرام ہو کر حاضر ہوگا۔

اسم خدا و روز کے عدد ۲۰ =  
اسم طالب آدم کے عدد ۲۵ =  
اسم مطرب حوا کے عدد ۱۵ =

مینران = ۸۰

13	22	13	4
12	2	13	28
8	10	20	12
24	11	9	13

دفتر - ۸۰

۲۵۱۔ قاعدہ سوم۔ اس مربع میں نام طالب و مطلوب اور مطلب کے موافق آیت کے اعداد اس طرح پوشیدہ کئے جاتے ہیں۔ کہ نام طالب و مطلوب بھی قائم رہتا ہے اور آیت کے اعداد بھی قائم رہتے ہیں۔ لیکن نقش اسی آیت کا ہوتا ہے۔ مثلث برنیر کی طرح اس قاعدہ کا نام مربع برنیر ہے۔ مثلاً آدم و حوا میں محبت شدید مطلوب ہے۔ ہم نے آیت حب کہ اَلْقِيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّتَ بْنِي وَابْتَضِعْ عَلَيَّ عَيْنِي کی روحانیت سے مدلی۔ اعداد آیت ۲۱۲۳۔ عدد طالب ۲۵۔ عدد مطلوب ۱۵۔ میزان ۲۱۸۳ ہوئی۔ اس میں سے

1-25	26	27	1-28
28	1-29	1-30	31
1-31	10	20	1-33
24	1-32	1-31	25

حق ۲۱۲۳ سے بڑھ کر تے ہیں۔ کہ طالب و مطلوب ہر دو کا حق

۲۸	۴۷	۱۳	۲۰
۱۲	۲۱	۲۷	۴۸
۲۲	۱۵	۴۵	۲۶
۴۶	۲۵	۲۳	۱۴

ملالانکہ بطن مرلج میں تینوں اسماء قائم ہستہ ہیں  
 ملک پُر کریں مطلوب کے اعضا و خانہ قاتا ہ پُر

۱۸	۱۱۰	۸۲۹	۴۵
۸۲۸	۴۶	۱۷	۱۱۱
۴۷	۸۳۱	۱۰۸	۱۶
۱۰۹	۱۵	۴۸	۸۳۰

وفق ۱۰۰۲



میں رکھ کر نقش مکمل کیا۔ نقش تل ہوا شدہ کا کہلائے گا۔

نکتہ۔ تمام اسماء الٰہیہ نامیں رکھے گئے ہیں۔ اسی طرح ہر غفر میں رکھے جاسکتے ہیں۔ نام واسمار کی جو فطرت ہو۔ اس کو مد نظر رکھو۔

۲۵۴۔ قاعدہ پنجم۔ اس مربع میں اسم کی قافیہ کی وضع کا طریقہ اسب ہے۔ مثلاً کوئی شخص چھوٹا دولت اور زیادتی آمدن کا خواہشمند ہے اور خدا سے غنی ہونے کی توقع کرتا ہے۔ تو ہم اسم غنی کے اعداد ۱۶۰ کا مربع پڑ کریں۔

عموماً کتابوں میں یہ قاعدہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ طالب اور اسم الٰہی کے اعداد ملا کر مثلث یا مربع میں پڑ کر دو مثلاً اگر مربع پڑ کر نہ آئے۔ طالب محمد علی ہے جس کے اعداد ۲۰۲ ہیں۔ اسم غنی کے اعداد ۱۶۰ ہیں کل ۱۲۶۲ جو مربع وضع پڑ کرنے کے لئے۔ ۳۰ تفریق کئے اور باقی کو ۲ پر تقسیم کیا تو ۳۰۸ حاصل قسمت ہوا۔ جس کا مربع یہ ہو گا۔

۳۰۸	۳۲۱	۳۱۸	۳۱۵
۳۱۹	۳۱۴	۳۰۹	۳۲۰
۳۱۳	۳۱۶	۳۲۳	۳۱۰
۳۲۲	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۷

دقیق ۱۲۶۲

نقش محمد علی کے لئے ہی مخصوص ہو گا۔ اب چاندل طرف سے میران غنی کی آئے گی۔ تو اعداد بر نیہ میں سے یہ ایک پسندیدہ طریقہ ہے۔ ہر شخص کی مخصوص لوح اس سے تیار ہو سکتی ہے۔

محمد علی	۲۸۹	۲۸۶	۲۸۳
۲۸۷	۲۸۲	۲۰۳	۲۸۸
۲۸۱	۲۸۴	۲۹۱	۲۰۴
۲۹۰	۲۰۵	۲۸۰	۲۸۵

دقیق ۱۰۶۰

کئے تو باقی ۸۵۸ رہے اس میں سے ماٹتہ بقیہ کئے ۸۴۰ رہے میرا جتہ ۲۸۰ رہا۔ جب کوئی شخص کسی امر کا طالب ہو تو اسم الٰہی یا آئینہ کے اعداد سے اس طرح کام کرے پڑ کریں تاکہ نقش طالب کے لئے مخصوص ہو۔

۲۵۵۔ قاعدہ ششم۔ اعداد منتخبہ کا ایک طریقہ ہے۔ طالب کے اعداد میں مراک کے اعداد ۲۳۰ شامل کریں اور مطلوب کے اعداد میں لند کے ۲۸۴ عدد جمع کریں۔ اب ہر دو مجموعہ کو علیحدہ علیحدہ نصف کریں۔ اور اعداد طالب سے تین عدد کم اور اعداد مطلوب سے چار عدد کم کریں۔ اب بقیہ اعداد طالب کو پہلے آٹھ خانوں میں پڑ کریں۔ اور بقیہ اعداد مطلوب کو دوسرے دوڑ کے آٹھ خانوں میں پڑ کریں۔ یہ مربع طالب و مطلوب اور اعداد انتخاب کے مجموعہ کے برابر ہو گا۔ اس مربع کی مخصوص چال ہے اسے مربع نصفی کہتے ہیں مثلاً

طالب محمد علی عدد ۲۰۲ = ۲۲۰ + ۲۲۲ = نصف ۲۱۱ - ۲۰۸ = ۳

مطلوب حکیم عدد ۷۸ = ۷۸ + ۳۶۲ = ۳۸۴ = نصف ۲۸۱ - ۱۷۷ = ۱۰۴

اعمالی حب میں سے یہ ایک پڑ تائید طریقہ ہے۔ نقش اس کا یہ ہے۔

۲۰۹	۲۱۴	۱۸۰	۱۸۱
۱۸۴	۱۷۷	۲۱۳	۲۱۰
۲۱۲	۲۱۱	۱۸۳	۱۷۸
۱۷۹	۱۸۲	۲۰۸	۲۱۵

دقیق ۷۸۴

فائدہ۔ اب میں نے نقوش کے ان طریقوں کو وضع کر دیا ہے۔ جو سینہ کے راز ہیں اور پڑ تائید ہیں۔ یہ تو اعداد عام کتب عملیات میں موجود نہیں۔ قابل اگر بصیرت رکھتا ہے۔ تو اپنے مقصد کو آسانی حاصل کر سکتا ہے۔ اور مرضی کے مطابق خود احوال مرتب کر سکتا ہے۔

## فصل ششم

### مربع ذوالکتابت میں خواص آیات اسماء

ذوالکتابت کا مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ جس آیت یا اسم کی میزان کا نقش تیار کیا جائے۔ وہ نقش کے فوق کے خانوں میں بصورت اصل اس طرح تقسیم ہو۔ کہ نقش کی چال سے اُس آیت کے اس کلمے کے عدد اسی خانے مطابق ہوں جس میں اس نے جگہ پائی ہے۔

۲۵۶۔ رقمائے مربع ذوالکتابت۔ اس قسم کے مربع کا طریقہ یہ ہے کہ سطر اول کو جس طرح چاہے لکھے۔ بعد ازاں حرف اول کہ ۲ ہے اور چارم کہ ۹ ہے۔ ہر دو کو جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے دو دو میانین ضلع آخر میں درج کرے۔ پھر عدد اپنی دو خانوں میانین کے سطر اول کو دو مختلف قسم کر کے ان دو خانوں میں کہ آخری سطر سے ہیں۔ درج کریں۔ بعد ازاں

ب	ا	س	ط
۱۸۰	۳۲	۳	۱۹
۲۵	۳۳	۴	۱۰
۲۷	۶	۵	۳۴

دقیق ۷۲

پر ہو جائیں گے۔ لہذا دو خانہ دائیں جانب۔ دو خانہ بائیں جانب سے خالی ہوں گے۔ عدد خانہ اول کو عدد خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے خانہ ۵ و ۸ میں رکھیں۔ یہ ضابطہ درست ہے۔ اور پر مثلاً ایک نقش اسم باسط کا مربع ذوالکتابت دیا گیا۔ جس کی مثال دی ہے۔ اب ایک اور مربع اسم طالب کا دیا



ط	ا	ل	ب
۶	۱۶	۵	۱۵
۱۰	۱۸	۳	۱۱
۱۴	۷	۴	۱۲

دیا جاتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۲۵۷۔ دوسرا طریقہ۔ نقش ذوالکتابت کا ترغ منزل

کا طریقہ تباعدہ ۲۲۸ کے درپہم میں بیان کیا گیا ہے۔ طریقہ یہ

ہے کہ در اول ۲-۳-۴ خانوں کا ہوتا ہے۔ ان کو خانہ

اول میں جو حرف ہے۔ اس کے عدد سے چار خانے پُر کر دیں۔ در

دقی ۴۲

دوم ۵-۶-۷-۸ خانوں کا ہے۔ حرف خانہ ۸ کے اعداد میں سے ۳ کم کر کے خانہ پنجم میں رکھیں اور با ترتیب یہ چار

خانے پُر کر دیں۔ در سوم ۹-۱۰-۱۱-۱۲ خانوں کا ہے۔ معلومہ حرف خانہ ۱۱ کے عدد میں سے ۲ کم کر کے خانہ پنجم

میں رکھیں اور چار خانے یہ پُر کر دیں۔ در چہارم ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانوں کو پُر کرنا ہے۔ ان میں سے معلومہ حرف

خانہ ۱۴ کے اعداد سے ایک عدد کم کریں۔ اور خانہ ۱۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔

۲۵۸۔ فائدہ ۵۔ یاد رہے کہ نقش نکھتہ وقت مقررہ چال سے جب اوپر کے خانے آئیں گے۔ تو ان میں

بجائے اعداد کے حروف آئیں گے۔ اگر اوپر کے خانوں میں کوئی آیت ہو۔ تو بھی آیت کا جو کلمہ جس خانے میں ہوگا

نقش آنکھ کے مطابق ہی لکھا جائے گا۔ اگر نقش کے اوپر پہلے ہی پورا اسم یا پوری آیت لکھ دیں گے۔ اور بعد

میں دوسرے خانے پُر کریں گے۔ تو یہ نقش درست نہ ہوگا۔ نہ ہی تائیسرہ ظاہر کرے گا۔ کیونکہ وہ چال کے

لحاظ سے غلط طریقے سے پُر کیا گیا ہے۔

۲۵۹۔ دشمن پر تسلط کرنا۔ ایسے نقوش اس وقت کرتے ہیں۔ جب کہ کسی دشمن سے مقابلہ ہو مثلاً

مقدمہ در پیش ہے۔ اور دشمن نے کسی خون کے مقدمہ میں پھنسا رکھا ہے۔ یا اور مصیبت لاکھڑی کی ہے۔ تو

اس نقش کی برکت سے وہ مدد پُر فائق ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے

کہ ایک لوح تانبہ کی بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اور آیت کریمہ

ان الذین یبایعونک کو اجرا عظیم تاک بطریق ذوالکتاب

وضع کر کے مربع پُر کریں۔ اس طرح کہ جب کوئی مدد یا مشکل مقدم

یا مقابلہ میں مبتلا ہو کر دے۔ تو اس لوح پر موم لگا کر ایک نقش موم

پر کندہ کرے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر بوقت مقابلہ اپنے پاس

رکھے۔ دشمن کا جو بھی دعویٰ ہوگا۔ یا مقابلہ ہوگا۔ اس میں اسے

کامیابی حاصل نہ ہو سکے گی۔ میزان اس مربع کی ۵۷۴۴ ہے۔ یہ

نقش کے اوپر کے خانوں پر اعداد بھی لکھ دیئے ہیں۔ تاکہ

سمجھنے میں آسانی ہو۔ لیکن یہ نقش کے اوپر آپ نہ لکھیں۔ یہ

نقش آتش جال سے ترغ منزل کے طریقے سے پُر کیا

گیا ہے۔ (سورہ الفتح آیت ۱)

۱۳۱۸	۳۳۶	۱۴۹۷	۱۹۳
اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ	وَالَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ	وَالَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ	وَالَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ
۱۴۹۸	۲۱۹۲	۱۳۱۹	۳۳۵
۲۱۹۱	۱۴۹۵	۳۳۸	۱۳۲۰
۳۳۷	۱۳۲۱	۲۱۹۰	۱۴۹۶

۵۶۴۴

۲۶۰۔ ادائیگی قرض۔ توسیع رزق و حل مشکلات۔ آیت مقصودہ کا نقش ذوالکتابت

۲۸۴۳	۶۸۶	۲۱۶۳	۲۸۴۳
اِنَّ تَقْرٰنُو	تَضَعُوْهُ	وَاللّٰہُ شٰکِرٌ	عَلِیْمٌ غٰیْبٌ
اَللّٰہُ قَرِیْضًا	تَکْمِدٌ	حَلِیْمٌ	وَالشَّہَادَةُ
حَسَنًا	یَغْفِرُ لَکُمْ	۲۸۴۳	۲۸۴۳
۶۸۷	۲۱۶۳	۲۸۴۳	۲۸۴۳
۲۱۶۲	۶۸۶	۲۸۴۳	۲۸۴۳
۲۸۴۳	۲۸۴۳	۲۸۴۳	۲۸۴۳
۲۸۴۳	۲۸۴۳	۲۸۴۳	۲۸۴۳

ساعت مشتری میں بروز جمعرات اور عروج  
تر میں لکھے۔ جب کہ تمام نحو سات سے پاک ہو۔  
مشتری کے سعد نظرات ہوں۔ حال لوح کو غیب سے  
عدولے گی۔ اور تھوڑے سے عرصہ میں وہ غنی  
ہو جائے گا۔

(آیت سورہ تغابن میں ہے)

دقی ۸۱۳۴

۳۶۱۔ اکابر و ملوک کے نزدیک عزت نہ ہونا۔ اس امر کے لئے عدد عزت ۹۴ عدد حرف تباہی

۱۱۳۵۔ عدد حرف بادی بومینہ صفت ۱۳۵۸۔ آیت مجیدہ کعبہ اللہ کے آخر تک کے

اعدادہ ۳۶۱ کو کام میں لانا ہے لیکن اسی طریق سے کہ حرف بادی میں مطلوب کے عدد بھی شامل ہوں اور خانہ ۱

میں جگہ پائے۔ عدد بادی میں اسم طالع بند شامل ہوں۔ اور خانہ ۱۵ میں درج ہوں۔ لفظ عزت خانہ اول میں

اور آیت کے عدد خانہ ۸ میں ہوں۔ مثالی نقش کی بغیر نام طالب و مطلوب کے دی جاتی ہے۔ اس نقش کو بطریق

ترغ منزل مربع کے خانوں میں پُر کریں۔ تسخیر کے لئے شرف زہرہ میں یا سعد کو کلب کی سعد نظرات

میں تیار کریں۔ اور بمطابق عنصر کام میں لائیں۔ ضرورت کے لئے باقی عناصر کے حروف اور تعداد

یہ ہے۔

حروف خاکی دحل عر خ کے اعداد ۱۹۱۲-۱۰۱۰ حروف آبی جز کس قشظ کی تعداد

۱۵۹۰ ہے۔

۲۶۲۔ اس لئے تسخیر کام و اکابر و ملوک تیار کرنا ہو۔ تو آیت مجیدہ کعبہ اللہ کی بجائے قل اللہم ما کنی

شیء قدیر کے اعداد خانہ ششم میں دینے چاہئیں۔ اور عزیمت اس کی تیار کر کے بمطابق اعداد آیت روزانہ پڑھنی

چاہئے۔ کاغذ پر لوح تیار کر کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ بخور اس کا صندل و جن لبہ ہے۔ یہ نقش موثر ترین

اور میرے نزدیک عزیز ترین ہے۔ شرف آفتاب میں یا تثلیث یا تسلسل میں تیار کریں۔

۲۶۳۔ حاضری مطلوب

اس مربع کو بغیر کسی کی پیشی کے لوح مستی

پر کندہ کرنا چاہئے۔ ساعت سعد مثلاً

انتخاب کرے۔ اور بخور تجمہ کر مک یا اور

مناسب کو کب جلانے۔ مثال مطلوب

تغیر۔ مقصد احضار۔ کل عدد ۱۳۵۰

عدد عند ربیع ۴۰۶ عدد بعزت العزیز ۶۰۴۔ عدد الحبيب ۵۳۔ نقش کو زوج الزوج پُر کرنا چاہئے۔ یعنی ہر خانہ

۱۳۶۰	۴۰۶	۶۰۴	۱۳۶۰
احضار	ربیع	عزت	الحبيب
۵۵	۶۰۲	۴۰۰	۱۳۶۶
۴۰۲	۱۳۶۶	۵۷	۶۰۰
۶۰۶	۵۱	۱۳۶۲	۴۰۴

۱	۸	۱۱	۱۲
۱۵	۱۰	۵	۴
۶	۳	۱۶	۹
۱۲	۱۳	۲	۷



۲۷۔ مثال مربع ذوالاضلاع۔ اس شکل کو غور سے دیکھیں اس میں طویل آیت مکمل طور پر آگئی ہے۔ آیت کے ۲۰ حصے کہلے گئے ۶ چاروں ضلعوں پر آگئے اور چار درمیان میں۔ عین اسی طرح چار مختلف آیات چاروں اضلاع پر اور ایک آیت درمیان میں پڑی جاسکتی ہے۔ اور عین اسی طرح بیس اسمائے الہی

کونوں پر کے اعداد گول نامزدوں کے ہیں۔ باقی ہر آیت کے ٹکڑوں کے عدد اس کے اوپر دیئے گئے ہیں۔

یہ خانہ ۱۴ سے شروع کی گئی ہے۔ ایک شرف سے  
دوسرے شرف تک یا ایک وقت سے دوسرے وقت تک  
نقش سنہال کر رکھیں۔ جب مکمل ہو تب یاس رکھیں۔

طریقہ اس لوح کا یہ ہے کہ ۱۶ خانہ سے ابتداء اس کی کرنی جائے  
اعداد کی بجائے اس میں حروف لکھیں۔ یہ طبعی نقش مربع ہے۔ تیار

ب	بج	ج	يو
ز	يب	و	ط
يد	ا	يه	د
يا	ح	ى	ه



کرنے کے بعد اسم مطلوب کے حروف قطع قطع کر کے مربع کے چاروں طرف لکھیں اور گذرگاہ یا مکان یا کسی قبرستان میں اسے دفن کریں۔ پڑھنے والی عزیمت حسب ذیل ہے۔  
عَزَّمْتُ بِحَقِّ أَجَلٍ يُؤْتِي حُجُبَ طُوبَىٰ يُؤَدِّيهِ أَبَدٌ هِيَ حَيَا۔

بعد اس عمل کے نو روز تک اسی عزیمت کو تعداد نام مطلوب کے مطابق قبل از طلوع آفتاب بعد از نماز صبح خانہ مطلوب کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ اور اسی طرف دم کر دے۔ یہ عمل سرج الاثر اور قاطع ہے۔

۲۷۳۔ خواص احمد شریف

۱۹۔ احمد اللہ	۳۔ رب العالمین	۲۔ الرحمن	۱۳۔ رحیم
۵۔ مالک یوم الدین	۱۰۔ یاک	۱۱۔ نعبد	۸۔ وایک
۹۔ المستعین	۶۔ ابد العز	۷۔ المستقیم	۱۲۔ مراد الدین
۷۔ نعمت علیہم	۱۵۔ طیر المعفوب	۱۴۔ علیہم	۱۔ دلائع الضالین

(۱) آبلہ اطفال۔ بچوں کو تور کی چپک، چھپاکی وغیرہ نکلنے کا خطرہ ہو۔ یا نکل آتی ہو۔ تو انہی سولہویں خانہ سے لکھ کر مربع پر کرے۔ جس کی چال یہ ہے۔

اس کو سبز کپڑے پر لکھ کر بچہ کی گردن میں ڈالے چھلے یا پھنسیاں جسم سے باہر نہیں نکلیں گی۔ اگر وہ شدت بھی پکڑ چکی

ہوں تو اس لوح کی برکت سے رُک جائیں گی۔ اور جلد شفا ہوگی۔ یہ لوح جو برکت احمد شریف سے ہے۔ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھتی ہے۔ دباؤں میں بہت نافع ہے۔ اس کے حامل کے نزدیک مرض کبھی نہیں آتا۔ میرے معمولات سے ہے۔

(ب) جب شرف آفتاب ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر جو شخص پاس رکھے۔ رفعت و عزت اس کی بلند ہو۔ مرادیں پوری ہوں۔ اور خلعت میں منظور نظر ہو۔ اور سلاطین کے نزدیک محبوب ہو۔

(ج) اگر قمر یا کاف الخفیب ہو۔ زہرہ یا مشتری کے ساتھ دوستی کی نظر ہو۔ تو محبت و دوستی کے لئے موثر ہے (د) جب زہرہ شرف میں ہو۔ اور قمر صبح تو یا میزان میں ہو۔ تو اس شکل کو مشتری میں رکھے۔ حامل اس کا محبوب خلاق ہو۔ اگر شکل کو بہت دیکھا گئے تو بہت سے رنجوں سے محفوظ رہے۔ اور درد و دلچ ہو تو محبت

(۵) جب قمر مربع کے ساتھ بہ نظر سعد ہو لکھ کر پاس رکھے تو دشمن پر ظفر منہ ہو۔

و جب قمر مربع سے بہ نظر دوستی ہو۔ تو اس شکل کو لکھے۔ حامل اس کا رادہ چلنے میں نہ ٹھکے۔ دوڑ میں حصہ لینے والوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر گھوڑے کی گردن پر باندھے۔ تو خواہ وہ کتنا پیسے دراندہ نہ ہو نیز بہ شکل شرا عدا سے محفوظ رکھتی ہے۔ دشمن پر فحشندی اور ظفر لاتی ہے۔

(۶) اگر قمران زہرہ و عطارد میں لکھے۔ تو رنج و قدر ہو۔

(ح) اگر لوح صرب پر اس وقت لکھے۔ جب کہ قمر حد زحل میں ہو۔ تو اس کا حامل مشہور و معروف اور مقبول القول ہو حکام۔ وزرا اور سلاطین کے نزدیک عزت حاصل کرے۔ شر اثر سے محفوظ رہے۔

اگر کبھی اینٹ پر لکھے اور گنوں میں یا چشمہ میں اس کو ڈالے تو پانی اس کا کبھی کم نہ ہو۔ (ط) جب عطارد و قمر میں تثلیث ہو۔ تو دروازہ اور اہل قلم کے نزدیک باحرمیت و عزت رہے۔

(ی) جب قمر و زحل کی تثلیث ہو لکھے۔ تو ہمیشہ فقیہ رہے۔ صاحب ثروت اور اہل قوت کے نزدیک باحرمیت ہو۔

(ک) اگر سعادت قمر میں کسی سعد ساعت میں لکھے۔ اور پانی میں حل کر کے مریض کو پلائے۔ تو تمام تکلیفیں بدن سے نکل جائیں۔ اگر سیب پر لکھ کر مصروع کو سگھائے تو ہوش میں آجائے۔ اگر کوئی آنا یا دوا یا آبلہ یا علت ہو تو حامل اس کا قطعی محفوظ رہے۔

(ل) اگر یہ لوح کتاب کی پشت پر تیار کی جائے۔ تو چوری سے محفوظ رہے۔ جس گھر میں بھی وہ کتاب ہو یہی کیفیت اس کے ساتھ رہے۔

(م) بعض کا قول ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں اسے کندہ کیا گیا تھا۔ تاکہ اس کی برکت سے غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ دو شخصوں کے درمیان صلح پیدا کرنے کے لئے بھی موثر ہے۔ پانی میں دھو کر ہر دو کومات دن تک پلائیں۔ تو اتفاق ختم ہو جائے۔ اگر آپ احمد شریف کے حامل ہیں۔ تو جان لیں ایک عظیم قوت کے مالک ہیں اور یہ ایک عجیب الاثر تحفہ آپ کے لئے ہے۔

## فصل ہفتم الواح الاسماء

۲۷۴۔ اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے۔ وَاللَّهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَاذْكُرْهَا وَمَجِّدْ بِهَا مَرْدُتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسماء حسنی کے ذریعے پکارو) لہذا اعداد کی تکمیل کے لحاظ سے اسمائے باری تعالیٰ کو وضع کرنے کے طریقے لکھے جاتے ہیں۔ مربع کے اندر ہر لوح۔ دتری۔ قطب لوح۔ زیر لوح۔ گوشہ لوح قلب لوح اور اطراف لوح۔ غرضیکہ جہاں چاہیں بڑی آسانی سے قائم رکھا جاسکتا ہے۔ یہ لوحیں ہر شخص کے نام کے موافق اسماء کی تیار کی جاسکتی ہیں۔ انہی کا ورد کرنا اور ان کے واسطے سے طلب حاجت کرنا قبولیت لا تاخیر۔ عملیات میں یہ ایک بہت بڑا فن ہے۔ موافق الواح کا رکھنا زندگی بھر باعث برکت ہوتا ہے۔ نیز خصوصی مقاصد میں بوقت حاجت موافق اسمائے مدولی جاسکتی ہے۔ ایک سادہ طریقہ یہ ہے کہ جب کسی حاجت میں محفوظ لوح کی ضرورت ہو تو موافق سعید وقت کا انتخاب کر کے موافق دھات پر وضع کر کے سامنے رکھے اور اسم کے اعداد کے مطابق ورد کیا کریں۔ یہاں تک کہ حاجت روا ہو۔ اگر کوئی شخص موافق اسم باری تعالیٰ کی لوح تیار کرنا چاہا تو اس کے لئے لازم ہے۔ کہ اپنے ستارہ کے شرف یا اوج میں موافق دھات پر کندہ کر کے پاس رکھے۔ اور روزانہ اسے سامنے رکھ کر اسم کا ورد اس کے اعداد کے مطابق کیا کرے تو اثر اور حال اس اسم کا حامل پر جاری ہو جائے گا۔ اگر روزانہ ورد نہ کر سکے۔ تو جب کوئی اشد ضرورت پیش آئے۔ تو لوح سامنے رکھ کر ورد جاری کر دے۔



۸۔ خالی جوف - ضار ۱۱۰۱

۵۰۰	۵۳	۴۴۸	
۵۰	۱۰۰	۵۱	ض
۱۵۰	۶۴۹	۳۰۱	۱
۳۰۱	۱۹۹	۳۰۱	ر

۱۱۔ خالی جوف - نذل ۴۴۰

۴۴	۲	۶۹۴	۴۱
۳۸	ز	۱	۳۱
۳	۲۹	۴	۶۹۸
۶۹۹	۳۹	۳۲	

۱۲۔ وارث - ۴۰۴

۴	۱	ر	ث
۲	۵	۵۰۱	۱۹۹
۸	۳	۱۹۸	۴۹۸
۱۹۴	۴۹۹	۴	۴

۱۳۔ مغنی ۱۱۰۰

۴	غ	ن	ی
۱۰۰۱	۳۹	۱۱	۴۹
۴۲	۱۰۰۲	۴۸	۸
۴۴	۹	۴۱	۱۰۰۳

۱۴۔ غفار ۱۳۸۱

۱۰۰۱	۳	۱۹۸	۴۹
۱۹۴	ف	غ	۴
۸۱	ر	۱	۹۹۹
۲	۹۹۸	۸۲	۱۹۹

۱۵۔ ۲۳

۱۳۲۴	۲۳	۱۳۲۴	۲۳
۱۳۰	۱۰۳	۲۹۸	۸۰۶
۱۰۴	۱۲۳	۸۰۳	۲۹۴
۸۰۴	۲۹۶	۱۰۵	۱۲۲

۹۔ خالی جوف - نور ۲۵۶

ر	د	ن	
۴۹	۱	۱۹۹	۴
۲	۵۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۴	۳	۵۱

۱۰۔ خالی جوف - حق ۱۰۸

		ق	ح
۲۰	۵۴	۱	۳۰
۳۴	۴۸	۲	۲۱
۵۱	۳	۵	۴۹

۱۱۔ رشید - ۵۱۴

ر	ش	ی	د
۲۹۹	۲۰۱	۳	۱۱
۲۰۲	۳۰۲	۸	۲
۹	۱	۲۰۳	۳۰۱

۱۲۔ معطی ۱۲۹

ع	۱۳	۶	۴
۴	۳۹	۴۱	۱۳
۴۲	۸	۱۱	۶۸
۵	۶۹	۴۱	ب

۱۳۔ ناقص ۲۰۱

ع	ف	ا	ن
۲	۴۹	۴۱	۴۹
۵۲	۳	۴۸	۶۸
۴۴	۶۹	۵۱	۴

۱۴۔ جامع - ۱۱۲

ع	م	ا	ج
۱۴	۹	۶۸	۲۳
۱۱	۲۲	۱۳	۶۶
۱۹	۴۱	۳۲	۲۲

۱۵۔ رزاق ۳۰۸

۲۰۱	۳	۹۸	۶
۹۴	ز	ر	۴
۸	ق	۱	۱۹۹
۲	۱۹۸	۹	۹۹

۱۶۔ حنی لوح - بادی ۲۰

ی	د	ر	ھ
ھ	ا	د	ی
د	ی	د	ا
د	ی	ھ	ل

۱۷۔ خالی جوف - غنی ۱۰۶۰

۴۹	۴	۳	۱۰۰۱
۲	۱۰۰۲	۴۸	۸
۹۹۹	۱	۹	۵۱
ی	غ	ن	ی

۱۸۔ سینہ لوح - باطن ۶۲

۵	۶	۲۱	۳۰
ب	ا	ط	ن
۳	۲۴	۲۵	۴
۴	۲۰	۱۵	۲۳

۱۹۔ ناقص ۲۰۱

ع	ف	ا	ن
۲	۴۹	۴۱	۴۹
۵۲	۳	۴۸	۶۸
۴۴	۶۹	۵۱	۴

۲۰۔ جامع - ۱۱۲

ع	م	ا	ج
۱۴	۹	۶۸	۲۳
۱۱	۲۲	۱۳	۶۶
۱۹	۴۱	۳۲	۲۲

۲۱۔ تبار ۳۰۶

۱۳۹	۸۳	۴۲	۲
۱۲۱	۵	ق	۸۰
۳۲	ر	۱	۴۳
۴	۱۸	۱۳۳	۱۵۱

۲۲۔ رزاق ۳۰۸

۲۰۱	۳	۹۸	۶
۹۴	ز	ر	۴
۸	ق	۱	۱۹۹
۲	۱۹۸	۹	۹۹

۲۱ یا ۲۱ دونوں میں حاجت پوری ہوگی۔ کیونکہ اسما حسنی کے ذریعہ پکارنے سے دعائیں قبولیت کے قریب ہوتی ہیں۔ نتائج کے اعتبار اور مفاد کے لحاظ سے یہ ایک بہت انساب طریقہ ہے۔ اور پھر خدا خود اس امر کیلئے ہدایت بھی فرماتا ہے۔

ذیل میں جو الواح دی گئی ہیں۔ بعض طبعی چالوں سے ہیں۔ اور بعض کی مخصوص وضعی چالیں ہیں۔ ہر مطلب کے لئے ایک معین رفتار کو اختیار کیا گیا ہے۔ الواح یہ ہیں۔

۱۔ اسماء وتری - صبور - ۲۹۸

ص	۳	۱۹۸	۴
۸	۲۰۱	ب	۸۴
۱۹۹	۸۹	ر	۳
۱	۹	۸۸	ر

۲۔ اسماء وتری لوح - رب مہربانی - ۲۴۹

ر	ب	ھب	لی
۸	۳۹	۲۰۱	۱
۳۸	۵	۴	۲۰۲
۳	۲۰۳	۳۴	۶

۳۔ اسمائے قلب لوح - مانع - ۱۶۱

۲	۶۸	۵۲	۳۹
۵۱	۴	۱	۶۹
۳۴	ن	ع	۴
۴۱	۳	۳۸	۴۹

۴۔ اسماء وتری لوح - لطیف - ۱۲۹

۶	۲۹	۸۱	۱۳
۸۲	۱۲	۴	۲۸
۱۱	۴۹	۳۱	۸
ل	ط	ی	ف

۵۔ اسماء گوشہ ہائے لوح - وکیل - ۶۶

د	۱۱	۲۹	ک
۲۸	۴۱	۵	۱۲
۲۲	۳۱	۹	۴
ی	۳	۲۳	ل

چال وتری

۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵
۱۳	۴	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵

چال سر لوح

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۴	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

چال قلب لوح

۲	۱۳	۱۲	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

چال زیر لوح

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۴	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

چال گوشہ ہائے لوح

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱



۲۱۲ رقیب

ق	۳	۹	۱
۸	۲۰۱	۹۹	۴
۲۰۲	۱۱	۱	۹۸
۹	۲۰۳	۹۷	ب

۳۰۲ بعیر

ب	۱	۱۱	۱۹۹
۵	۸۷	۱۱	۱۹۹
۱۸۸	۴	۱۹۸	۱۲
۹	۲۰۱	۳	۸۹

۵۲۶ شکر

۱۹	۸	۱۰۸	۴۱
۹	ش	ک	۱۹۷
۲۱	ر	د	۲۹۹
۷	۲۹۸	۲۲	۱۹۹

۱۳۸ محفی

م	ح	ص	ی
۹۱	۳	۱۷	۳۷
۱۳	۲۸	۱۱	۹۶
۴	۱۰۹	۳۰	۵

۱۱۶ قوی

ق	د	ی	
۳۲	۸	۴۶	۳۰
۲۹	۵	۵۷	۲۵
۵۵	۲	۷	۵۱

۲۷۰ کریم

ک	ر	ی	م
۱۱	۲۹	۴۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۲	۲۲
۲۰۱	۲۳	۳۷	۹

۲۸۶ روف

ر	ف	د	ی
۷۹	۱	۱۹۹	۷
۲	۸۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳	۸۱

۱۵۶ عفو

ع	ف	د	ی
۴۲	۳۷	۳۷	۲۵
۴۳	۴۷	۴۰	۲۶
۷۱	۲	۴	۷۹

۴۶ دلی

د	ل	ی	
۲۰	۵	۱۸	۳
۱	۹	۱۴	۲۲
۱۹	۲	۴	۲۱

۳۰۵ قارر

ق	ا	د	ر
۴۷	۱۲۸	۷۸	۵۲
۱۵۶	۲۵	۷۴	۵۰
۲	۱۵۱	۱۹۱	۳

۱۸۴ مقدم

م	ق	د	ر
۴۳	۱	۳۹	۱۰۱
۲	۴۶	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۳	۴۵

۱۱۰۶ ظاہر

ظ	ا	د	ر
۱۰۵	۱۰۲	۴۰۱	۴۹۸
۹۹	۵۰۳	۱۰۰	۴۰۴
۲	۵۰۰	۶۰۰	۴

۵۶ باجر

ب	ا	د	ر
۱۴	۲۲	۱	۹
۱۵	۲۱	۲	۱۰
۱۹	۳	۴	۲۲

۱۳۴ معید

م	ع	د	ر
۱۳	۱۳	۱	۴۱
۳۹	۳	۲۸	۱۱

۱۳۴ صید

ص	م	د	ر
۲	۱۱	۲۲	۹۳
۱۵	۲۷	۱۰	۳۱

۵۷۳ باعث

ب	ا	ع	ش
۱۸۶	۲۵۳	۱۲	۱۸
۳۴۹	۲۱	۲۸۳	۲۰
۳۶	۲۹۸	۲۰۴	۳۵

۷۸ حکیم

ح	ک	د	ر
۱۳	۳۷	۱۲	۹
۷	۲۱	۲۲	۱۱

۱۳۷ داج

د	ا	س	ع
۵۹	۷۱	۵	۲
۶۸	۵۸	۳	۸

۲۶۹ فتح

ف	ت	ا	ح
۲	۷	۸۱	۲۹۹
۱۰	۳	۲۹۸	۷۸
۳۹۷	۷۹	۹	۴

۷۳۱ خالق

۲	۹۸	۳۲	۵۹۹
۳۱	خ	۱	۹۹
۵۹۷	ل	ق	۴
۱۰۱	۳	۵۹۸	۲۹

۷۸۶ بسم الله

ب	س	م	ل
۳۳۰	۲۲۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۸

۶۲ جمید

۳۹	۲	۱۲	۹
۱۳	ح	م	۱
۷	ی	د	۴۱
۳	۴۲	۶	۱۱

۷۲ بایط

ب	ا	س	ط
۲۲	۳۲	۴	۱۴
۲۰	۳۱	۵	۱۶
۲۸	۸	۳	۳۳

۱۵۰ علیم

۴۱	۴۲	۸	۶۹
۷	ع	ل	۴۳
۷۱	ی	م	۲۹
۲۸	۷۲	۶	۹

۱۱۰ علی

ع	ل	ی	
۹	۱	۶۹	۳۱
۲	۱۲	۲۸	۶۸
۲۹	۶۷	۳	۱۱

۹۰۳ قابض

۳	۷۹۶	۶	۹۸
۴	ق	۱	۷۹۸
۹۴	ب	ض	۷
۸۰۲	۵	۹۶	

۹۹۸ حقیض

ح	ق	ی	ظ
۹	۱۰۱	۷	۸۱
۹۲	۱۳	۷۸	۶
۷۹	۵	۹۰۳	۱۱

۱۰۲۰ غلیظ

ع	ا	۸	۴۱
۴۲	۷	۷۱	۷
۸۹۹	۳۹	۷	۷۲
۹	۷۳	۷۸	۴

۱۱۷۷ معز

م	ع	۵	۳
۲	ع	۳۹	۶
۹۷	۱	ز	۴۲
۸	۴۱	۶۸	

۳۱۹ شہید

ش	ی	۵	د
۱	۲	۱۴۷	۱۶۹
۱۱	۱۶۱	۹	۱۳۸
۷	۱۵۱	۱۵۳	۸

۵۷ مجید

۵	۹	۴	۳۹
م	ج	ی	د
۱۱	۷	۳۷	۲
۱	۳۸	۶	۱۲

۱۲۸۶ غفور

۵	۹۹۹	۸۲	ر
۸۳	۱۹۹	۷	۹۹۸
۱۹۸	۷	۱۰۰۱	۷
خ	۸	۱۹۷	۸۱

۲۳۲ کبیر

۱	۱۹۸	۱۲	۲۱
۱۳	ک	ب	۱۹۷
۱۹	ی	ر	۳
۱۹۹	۴	۱۸	۱۱

۴۰۰ شین

م	ا	۸	۵۱
۷	ت	۴۱	۷
۴۹	ی	۴۰	۴۲
۹	۴۳	۳۹۸	۷

۴۰۰ خبیر

۱	۱۹۸	۱۲	۶۰۱
۱۳	خ	ب	۱۹۷
۵۹۹	ی	ر	۳
۱۹۹	۴	۵۹۸	۱۱

۱۲۸۱ خافض

خ	ا	۸۱	۹۹
۷۹۸	۳	۵۹۹	۸۲
۳	۸۰۱	۷۹	۵۹۸
ف	۷۹۷	۴	۷



فائدہ - غیبی طبعی مربوں کو اس طور سے پڑ کیا گیا ہے کہ ایک سے زائد اسماء ان میں پوشیدہ ہو گئے۔

۶۰۔ سیمع ۱۳۷

ع	ی	م	س
۱۱	۵۹	۷۱	۹
۶۲	۲۲	۸	۶۸
۷	۶۹	۶۱	۴۳

۶۱۔ دافع ۱۵۵

ع	ذ	ا	د
۲	۱۹۹	۷۱	۷۹
۲۰۲	۳	۷۸	۶۸
۷۷	۶۹	۲۱	۴

۶۷۵۔ مختصر خواص الواح الاسماء - ابو المعارف امام بوئی رحمۃ اللہ علیہ نے الواح الاسماء کے راز ان کے موکل اور عزیمتوں کے جو انکشافات کئے ہیں۔ ان کو علیحدہ کتاب الواح الاسماء میں ظاہر کیا گیا ہے۔ یہاں مندرجہ بالا الواح کے مختصر خواص فیض عام کئے گئے ہیں۔ حقیقتاً یہ ایک طویل موضوع ہے۔

۱۔ صبور - اس کا مربع طالع برج ثابت میں پڑ گیا جاتا ہے۔ جو شخص اس کا حامل ہو۔ اور اعداد کے مطابق درد کرے تو سختیوں اور قہرات میں ثابت قدم رہے۔ جو کام شروع کرے اس کے پورا کرنے میں عاجز نہ رہے۔ اہل مجاہدات جب کہ اعمال شاقہ کر رہے ہوں۔ تو اس کا ذکر مفید ہوتا ہے۔

۲۔ رب صبی - اس لوح کو سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق درد کرنا محل مشکلات ہے۔ اہم ضرورت پر کام لیں جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ کبھی ناکامی اور بے بسی سے واسطہ نہ پڑے گا۔

۳۔ مالح - اس کا مربع شرف عطار دین لکھا جاتا ہے۔ جو شخص اس کی لوح سامنے رکھ کر درد و تعداد کے مطابق کرے۔ ہر خوف سے محفوظ رہے۔ ہر شر سے اللہ تعالیٰ اسے بچائے۔ ظالم اسے ستانا بھول جائے مریض اور مبتلائے شہوت کو یہ ذکر فائدہ کرتا ہے۔ اگر ساعت زہرہ میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو کوئی چیز ضرر نہ پہنچا سکے۔ ۱۶۰ مرتبہ مکان کی دیوار پر لکھے۔ تو وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۴۔ لطیف - اس کا مربع زہرہ مشتری کی تثلیث میں تیار کریں۔ اور سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق درد کریں۔ تو ہر بیماری اور سختی دور ہو۔ قیدیوں اور لاعلاج مریضوں کے لئے مفید ہے جس شخص کا نام صالح ہے۔ اس کے لئے مناسب اسم ہے۔ اگر اس کا ذکر کثرت سے کرے اور کسی چیز کا تصور رکھے۔ تو وہ خیالی صورت بن کر سامنے آجائے۔ ہمزاد اس اسم کے واسطے سے جلد تابع ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ طور میں لانے والے اسم میں سے ہے۔

۵۔ وکیل - جو شخص طالع عقرب میں سنگ رخام پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے۔ تو تمام حشرات الارض اس سے نکل جائیں جس کا نام محمد ہو۔ اس کے موافق ہے۔ اس کا درد کرنے سے اللہ تعالیٰ اسباب رزق سے غنی کر دیتا ہے۔

۶۔ ہادی - اگر شرف قمر میں مربع لکھے۔ اپنے پاس رکھے۔ تو نیک اعمال کی توفیق ہو۔ اگر اس بچہ کی گردن میں ڈالے جو دودھ پیتا ہے۔ تو دودھ پینے لگے۔ اگر دو رکعت سورۃ اخلاص و آیت الکرسی کے ساتھ پڑھ کر لوح سامنے رکھ کر اتنا درد کرے کہ زبان تھک جائے تو مطلب حاصل ہوگا۔

۸۔ نور - اگر اس کی لوح پاس رکھے اور درد کرے تو راستہ گم ہو گیا ہو تو راستہ ملے۔ اگر کسی پوشیدہ بات کو جانا چاہے تو معلوم ہو۔ اگر سچی نیت سے اعداد کے مطابق پڑھا کرے تو قلب روشن ہو۔ اور پھر اگر اندھیرے کمرے میں آنکھیں بند کرے پڑھے۔ تو کمرہ نور سے بھر جائے۔

۸۔ خسار - اگر سیسے کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں وضع کرے جب کہ ہینہ کا احتراق ہو۔ اور لوح کو دیکھ کر اس اسم کے مطابق تعداد میں درد کرے اور کسی کو ضرر پہنچانے کی دعا کرے تو مطلب حاصل ہو۔ اگر کسی کو مریض کرنا ہو تو اسی لوح سے مدعا پورا ہوگا۔

۹۔ غنی - اگر شرف مشتری یا شرف قمر میں لوح قمر تیار کر کے پاس رکھے اور روزانہ سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق درد کیا کرے تو رزق کے اسباب پیدا ہوں اور غنی ہو جائے۔

۱۰۔ حق - جو شخص اس کے مربع کو برج ثابت میں کسی چیز پر کندہ کرے۔ تو وہ چیز ہمیشہ ثابت رہے گی اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بلغم والا پاس رکھے۔ تو فائدہ ہو۔

۱۱۔ نذل - جس ماہ قمری کا آخری دن جمعہ کا ہو تو اس کے آخری تین دن روزہ رکھے۔ جمعہ کے روز روزہ کھانے میں اتنا توقف کرے۔ کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرے۔ اور فاتحہ کے بعد سو بار اسم پڑھے۔ سجدہ میں بھی سو بار پڑھے۔ پھر سلام کے بعد ایک ہزار بار پڑھے۔ اس کے بعد کہے "لے نذل فلاں شخص کو میرے سامنے ذلیل کر دے" بے شک وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ جس شخص کے پاس شرف مریخ میں تیار کی گئی لوح ہوگی۔ ہر جبار و سرکش اس سے ڈرے۔

۱۲۔ باطن - قمر زائد النور ہو۔ تو جام زجاج پر لکھے۔ اور اسم کا ذکر کثرت سے کرے۔ بعد فراغت اس علم کو مہینہ کے پانی سے دھو کر پی جائے۔ تو جن مکاشفات کا طالب ہو۔ یا جو اسرار اس سے پوشیدہ ہوں۔ خواب یا بیماری میں منکشف ہو جائیں۔

۱۳۔ رشید - جو شخص اس کا مربع پاس رکھے۔ انجام کار اچھے ہوں۔ اور ظاہری و باطنی حالت درست ہو۔ کسی کام میں شرمندگی نہ اٹھائے۔

۱۴۔ وارث - جس شخص کے پاس لوح ہو۔ اور درد اس اسم کا کرتا رہے۔ تو مال و اولاد میں زیادتی و برکت دیکھے۔ وراثت کے حصول کے لئے بھی اس کا ذکر مفید رہے گا۔

۱۵۔ نافع - شرف قمر میں چاندی کی لوح پر کندہ کرے۔ تو جس مریض کے ہاتھ لگا کر درد کرے اور ہاتھ پھیرتا جائے تو اسے صحت ہو۔ جس مریض کو پہنائے اسے صحت ہو جس شخص کا نام قاسم ہو۔ اس کے لئے ذکر کرنا مناسب ہے یہ اسم کا اسم عظیم ہے۔

۱۶۔ معطی - جس شخص کی کنواری لڑکی ہو۔ کوئی بیغیا نہ ملتا ہو۔ کوئی سامان جہیز نہ ہو۔ تو وہ شخص اس مربع کو شرف زہرہ یا تثلیث مشتری و زہرہ میں لکھ کر سامنے رکھ کر گیارہ ہزار مرتبہ عشام کی نماز کے بعد گیارہ دن اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع ہو کر اتوار کے دن ختم ہو۔ تو اللہ تعالیٰ غیب سے سارے



انتظامات کر دے گا۔

۱۷۔ معنی۔ اگر شرف یا اوج مشتری میں مربع تیار کرے۔ اور دس جموں تک بعد نماز صبح روح سلنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کرے۔ تو حق تعالیٰ محتاج نہ لائے گا۔ اور اپنے خزانہ سے غنی کر دے گا۔ اس روح کا حامل موافق اعداد ورد کرے اور سورہ واقعی پڑھ کر دعا مانگے۔ ۴۰ روز مداومت کرے۔ تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایسا شخص اس کے پاس بھیجے۔ تو وہ اس کو وہ بات تعلیم کر دے جو وہ چاہتا ہے۔

۱۸۔ جامع۔ جو چیز گم ہو گئی ہو۔ یا کوئی آدمی بھاگ گیا ہو۔ تو طالع منقلب میں لکھ کر سامنے رکھ کر ورد کرے تو مطلب حاصل ہو۔ روزنامہ شخصوں یا میاں بیوی کی ناچاقی کو دور کرنے کے سعادت قمر میں جب کہ طالع برج ثابت ہو۔ روح لکھ کر مطلوب کو دیں۔ کہ وہ پاس رکھے۔ فوراً دونوں میں صلح ہو۔

۱۹۔ مقسط۔ اس کا مربع شرف عطار دین لکھا جاتا ہے۔ تو لے دالے اور کاریگروں کے کام میں بہت برکت پیدا ہوتی ہے۔ حامل ہذا سے جس قدر لوگ ناراض ہوں۔ راضی ہو جائیں گے۔ اس کے ذکر کا دل افراط و تفریط سے متبرک ہو جاتا ہے۔

۲۰۔ غفار۔ جو شخص ماہ قمری کی آخری رات کو سیب کی تختی پر لکھ کر اس کے عدد کے موافق پڑھ کر پاس رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ ہر ظالم کی آنکھ اس سے اندھی کر دے جس شخص پر اسرار ظاہر ہوتے ہوں اور پوشیدہ نہ رکھ سکتا ہو۔ تو وہ اس اسم کے ذریعہ مدد مانگے۔

۲۱۔ قمار۔ شرف مربع میں روح بنا کر پاس رکھے۔ کوئی اس پر غالب نہ آ سکے۔ اگر روح سامنے رکھ کر خلوت میں ورد کرے کسی ظالم کے لئے دعا کرے۔ فوراً ہلاک ہو۔ مریدوں اور اہل ریاضت کیلئے بہت ضروری ہے۔ نفس ان کا مغلوب رہتا ہے۔ شہوت سے حفاظت رہتی ہے۔

۲۲۔ رزاق۔ نصف شعبان کی رات کو روح تیار کرے۔ اور ورد اعداد کے مطابق کرے۔ تو مال بھر کا رزق خدا سے عنایت کرے۔ جب قمر زائد النور ہو۔ برج سعد میں ہو طالع وقت قوی ہو۔ تو روح تیار کرے اور روزانہ ورد کرے۔ تو رزق بے اندازہ ملے۔ ہر ہم آسان ہو۔

۲۳۔ یا مالک الملک ذی الجلال والاكرام۔ اگر جمعرات کی پہلی ساعت میں اس کو لکھے۔ اور مال کے صندوق میں رکھ دے تو چوری سے محفوظ رہے۔ جس کی جائیداد خطرے میں ہو اور جس عورت کے حل ساقط ہونے کا خطرہ ہو۔ وہ پاس رکھے تو مقصد حاصل ہو۔

۲۴۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جمعہ کی آخری ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے پہنے۔ تو کوئی بد نہ آئے۔ گھر میں خیر و برکت ہو۔ کسی سے خوف ہو تو امن ہو۔ اس کا ورد موکلین و دوزخ سے نجات دلاتا ہے۔

۲۵۔ خالق۔ طالع برج آتشی میں چاندی کی روح پر کندہ کر کے اپنی بیوی سے صحبت کرے تو وہ حاملہ ہو جس عورت کا حل گر جاتا ہے۔ اس کے گلے میں ڈالے۔ اور وہ یا اس کا کوئی رشتہ دار مطابق تہذیب و رواج کے پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے۔ سات روز تک ایسا کرتا رہے۔ جب بچہ پیدا ہو تو روح

اتار کر اس کے گلے میں ڈال دے۔ بچہ عمر دراز ہو۔ اہل صنایع اور کاریگروں اور کاروباری لوگوں کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ شہرت دیتا ہے۔

۲۶۔ فتاح۔ اس کا مربع پاس رکھنے سے ہر شکل آسان ہو۔ کسی ضرورت میں پریشانی نہ ہو۔ ورد کرنے سے ظاہری و باطنی خیر کے اسباب مفتوح ہوتے ہیں۔

۲۷۔ علیم۔ جو شخص پارہ بستہ کی تختی پر شرف عطار دین اس کی مربع کو کندہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے حکمت عطا فرمائے۔ اگر شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر لکھے تو علوم شرعیہ میں کمال حاصل کرے جس شخص کا نام سلطان یا عیسیٰ ہو۔ اس کے لئے اس کا ورد باعث برکت ہے۔

۲۸۔ باسط۔ اگر جمعہ کی پہلی ساعت میں مربع کندہ کر کے پہنے۔ تو جو دیکھے اس سے محبت کرے۔ رزق کشادہ ہو جس شخص کا نام محمود ہے۔ ذکر اس کا کرے بہت فائدہ دے۔ رزق بے اندازہ ملے۔

۲۹۔ حمید۔ اگر اس روح کو تثلیث قمر و عطار دین تیار کر کے رکھا جائے۔ اور کسی بیمار کو دھو کر پلائی جائے تو وہ شفا پائے۔

۳۰۔ حفیظ۔ اگر شرف مشتری میں تیار کر کے روح کو کسی چیز میں رکھیں۔ تو وہ محفوظ رہے گی۔ اگر روح پاس رکھ کر درندوں میں سوسے تو کوئی ضرر نہ پہنچے۔ ہر خوف سے محفوظ رہے۔

۳۱۔ قابض۔ اگر سیب کی تختی پر شرف زحل میں لکھے۔ اور اعداد کے مطابق ورد کرے۔ کہے۔ لے اللہ افلاں شخص کا دل قبض کرنے۔ تو دعا قبول ہوگی۔ اس کی روح کا جو شخص حامل ہوگا اور ورد اس کا کرے گا۔ اس سے ہر قسم کی بندشیں دور ہوں۔ ایسا جلال ہو کہ کوئی برابر نہ بیٹھ سکے۔

۳۲۔ علی۔ اگر چاندی کی تختی پر شرف قمر یا شرف زہرہ میں کندہ کر کے اس لڑکی کے گلے میں ڈالے جس کا شادی کا پیغام نہ آتا ہو۔ تو اس کی برکت سے جلد اسباب پیدا ہوں گے۔ اگر کوئی شخص روح یا انگشتری اس کی پاس رکھے۔ تو مخالفوں کے ہر شر سے محفوظ رہے۔ اگر حاکم ہے تو سب دل و جان سے اطاعت کریں۔ اس روح کا حامل اگر در روزانہ تعداد کے مطابق کرتا رہے تو جس جگہ کسی کو ورم یا دروہ تین سو دفعہ پڑھ کر دم کرے ورم دور ہو جائے۔

۳۳۔ شہید۔ جمعہ کی پہلی ساعت میں نقش تیار کر کے دل پر باندھیں تو سب اس کی تعریف کریں۔ اس کا ذکر کریں تو ہیبت و وقار نصیب ہو۔ اگر مراقبہ کرے تو مشاہدہ کا درجہ نصیب ہو۔

۳۴۔ معزز۔ جس شخص کے پاس یہ روح ہو۔ گم نام ہو تو نام و دروہ۔ دینی و دنیوی عزت حاصل ہو۔ ہر ظالم اس سے کانپے۔ خلقت میں ہیبت و وقار اس سے بڑھے۔

۳۵۔ عظیم۔ اس کی روح متناطیس اکبر ہے۔ ہر خوف کی بات سے خدا اسے محفوظ رکھے۔ جو شخص اس کے ذکر مداومت کرے۔ خدا اسے دائمی عزت دے۔ لوگوں کی نظر میں بزرگ ہو۔

۳۶۔ کبیر۔ اس روح کا حامل لوگوں میں بلند رہے۔ لوگ اس کے سامنے اپنے آپ کو حقیر جانیں خواہ



وہ کتنے بڑے آدمی کیوں نہ ہوں۔ یہ لوح اوج شمس میں تیار کریں۔

۳۷۔ غفور۔ اس کی لوح غمگین کے واسطے اکیر ہے۔ بادشاہوں کا عقد کھنڈا کرنے کی کسی ظالم افسر سے بچانے کی اس میں تاثیر ہے۔ ہر خوف سے نجات دلاتی ہے۔

۳۸۔ مجید۔ جو شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو۔ وہ چاندی کی لوح پر کندہ کر کے پاس رکھے۔ اور درو کرے۔ منصب بحال ہوگا۔ ترقی درجات۔ ترقی جائیداد اور خزانہ نکالنا یا پوشیدہ رموز معلوم کرنے کیلئے اس اسم میں عجیب تاثیر ہے۔

۳۹۔ خافض۔ اس کی لوح سامنے رکھ کر اس کے اعداد کو ظالم کے نام کے اعداد سے ضرب دے کر اس کے مطابق آدھی رات کو پڑھے۔ اور جس ظالم کے لئے بد دعا کرے وہ ہلاک ہو۔

۴۰۔ خلیف۔ اگر شرف عطا دین مربع لکھ کر رکھ چھوڑے۔ جب کسی سونے والے کے سر کے نیچے رکھ دے تو پوشیدہ بات ظاہر کر دے۔ اُن اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوئے تو امور خفیہ سے اطلاع پائے۔

۴۱۔ متین۔ جس شخص کی قوت منقطع ہو گئی ہو۔ اس کو چاہیے اس کا مربع شرف مریخ میں تیار کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور ذکر پر مداومت کرے تو قوت جسمانی قائم ہو جائے گی۔ بھاری ہمت سر انجام دینے والوں کے لئے یہ اسم مفید ہے۔

۴۲۔ مشکور۔ اگر اس کی لوح شرف قمر میں زائد النور حالت میں تیار کر کے رکھے۔ اور جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی ہو۔ اکالیس دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کرے۔ اور لوح کو اس میں ایک دن رات کے لئے ڈال دے۔ پھر وہ اس پانی سے آنکھوں کو دھوے اور باقی پی لے۔ اس طرح سات روز کرنے سے انشاء اللہ آنکھوں میں روشنی آجائے گی۔

۴۳۔ بصیر۔ اگر اس اسم کی لوح کو مینہ کے پانی سے دھو کر نہار منہ پیے۔ تو ذہن کشادہ ہو۔ دل مضبوط ہو۔ کوئی پوشیدہ امر دینی یا دنیوی اس کا ذکر کرنے سے مخفی نہیں رہتا۔

۴۴۔ رقیب۔ اگر مربع شرف قمر میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو ظاہر و باطن محفوظ رہے۔ انجام کار بھلائی دیکھے۔ اس کا درد کرنے والے میں ظلم کو باطل کرنے کی قوت ہوتی ہے۔

۴۵۔ کریم۔ اگر اس کا مربع لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ لوح سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق درو کرے تو اس کی کل حرکات میں خدا اس کی حفاظت کرے۔ بے مشقت رزق لے۔ مال و اموال میں فراوانی ہو۔

ہر کام اس طرح پورے ہوں کہ خود حیران رہے۔

۴۶۔ قوی۔ اگر اس لوح کو بارہ روز نہار منہ پیے۔ تو قوت کے اثرات کھل جائیں۔ اس کا ذکر کرنے سے دل فری اور محبت قائم ہے۔ کوئی چیز اسے نقصان نہ دے سکے جس شخص کا نام موسیٰ یا یونس ہو۔ ان کے لئے مفید ہے۔ یہ ان کا اسم اعظم ہے۔

۴۷۔ مجیدی۔ اگر چاندی کی تختی پر لکھ کر گلے میں ڈالے تو ہم عقل میں زیادتی ہو۔ ہر موافق سے بچائے۔ عزیز اور

کافی نام کے لوگوں کے لئے یہ اسم انسب ہے۔

۴۸۔ ولی۔ جو شخص سونے یا چاندی کی لوح یا انگشتی بنا کر پاس رکھے۔ لوگوں پر رعب اس کا بڑھ رعدا نہ درو کرنے سے کشف حاصل ہو اور ولایت عظمیٰ نصیب ہو۔ اگر ام الصبیان کے واسطے بچے کے گلے میں ڈالے تو وہ محفوظ رہے۔

۴۹۔ غفور۔ جو شخص کسی خطا کے باعث حاکم کے مواخذہ کا خوف کرتا ہو۔ اس کی لوح پاس رکھے اور درو روزانہ کرے۔ تو اُنہ اس کو امن دے۔ زمانہ کی گردش سے اس کا حال ہمیشہ بچا رہے۔ خوف اور گھبراہٹ اسے ہرگز نہ ہو جب کا نام یوسف ہے اس کے موافق اسم ہے۔

۵۰۔ رؤف۔ اگر اس کا مربع سعد وقت مشتری یا زہرہ میں لکھے۔ اور سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق درو کیا کرے۔ تو خدا اس پر مہربان ہو۔ جب کسی ظالم کے سامنے جائے تو وہ نرم ہو جائے۔

۵۱۔ طاہر۔ اس کی لوح سے استخارہ ہوتا ہے۔ سر کے نیچے رکھ کر پڑھتا ہے تو خواب میں حالت معلوم ہو۔ اگر تلوار پر کندہ کر کے دشمن کا مقابلہ کرے تو مظفر و منصور ہو۔ اس کے ذکر سے پوشیدہ اسرار معلوم ہوتے ہیں اور ظاہری خزانے ہاتھ آتے ہیں۔

۵۲۔ مقدم۔ اگر اس کی لوح سامنے رکھ کر اس کے اعداد کے مطابق درو کر کے دعا کرے تو فوراً قبول ہو۔ اس کے ذکر سے اسباب میں تصرف نصیب ہوتا ہے۔ علی نام والوں کے لئے موزوں ہے۔

۵۳۔ قادر۔ اس کی لوح روح کو قوت دیتی ہے۔ یہ شخص اس چیز پر قادر ہوتا ہے جس کا اظہار اس کو منظور ہو۔ جسم کو قائم رکھنے میں عجیب الاثرب ہے۔

۵۴۔ صمد۔ اس کی لوح پاس رکھنے اور درو کرنے سے کل حوائج پوری ہوں۔ قوت روحانی و عرفانی حاصل ہو۔ اہل ریاضت اس کا درو کریں۔ تو کھانے پینے کی استیاج نہ رہے۔

۵۵۔ معید۔ اس کے مربع کو طالع منقلب میں لکھ کر کسی ایسی جگہ لٹکائے۔ جہاں ہوا سے ہلکی سیہ تو گر نیچے واپس آئے۔ مال چوری شدہ یا شے گم شدہ مل جائے۔ ہر خرابی درست اس سے ہو جس کا نام یم ہو اس کے لئے مفید ہے۔

۵۶۔ ماجد۔ اس کے لوح کے مالک کا ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ جائیداد میں وسعت ہوتی ہے۔ اس سے ہر طالب کی تمنا وابستہ ہوگی۔

۵۷۔ واسع۔ زیادتی قمر میں سورۃ فاتحہ پڑھ کر لوح بنائے اور اعداد کے مطابق درو کرے تو ننگی کبھی نہ دیکھے۔ رزق اور سینہ کشادہ ہو۔ ہر کام میں وسعت ہو۔ دل سے حکمت جاری ہو۔

۵۸۔ حکیم۔ شرف عطا دین بدھ کی پہلی ساعت میں موافق چیز پر لکھ کر رکھے تو علوم حکمیہ اور فیض الہی سے مستفید ہو۔ لوگ اس کی داناتی سے فائدہ اٹھائیں۔

۵۹۔ باعث۔ اگر شرف مریخ یا شرف شمس میں لوح تیار کرے۔ تو ہمیشہ قوی و بلند رہے۔ اگر سیہ



کی تختی پہ چھتہ کی پہلی ساعت میں نقش کندہ کرے۔ پھر اعداد کے مطابق ورد کرے۔ اثنائے ورد میں تختی پر نقش لکھے۔ پھر کہے۔ اے زحل! میں نے تجھ کو فلاں شخص پر تسلط کیا تو اس پر بد قسمتی مسلط ہو جائے گی۔  
۶۰۔ سمیع۔ اگر شرف قمر میں مربع لکھ کر پینے۔ اور کثرت سے ورد کرے تو اس کی ہر ایک بات سنی جائے  
لیکچر خطیب اور لیڈروں کے لئے مفید ہے۔ اس کو سامنے رکھ کر مطابق اعداد ورد کر کے دعا مانگے فوراً قبول ہو۔ جس کا نام سعود ہو اس کے لئے پڑھنا انسب ہے۔

۶۱۔ واقع۔ برج منقلب طالع سعید میں تیار کر کے پاس رکھے۔ تو کوئی چیز اسے نقصان یا ضرر پہنچا سکے۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے سے نظر۔ سحر اور ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے۔

فائدہ۔ اسامی الاواح کے متعلق یاد رکھیں کہ لوح عصر کے موافق ہو۔ وقت اور ساعت سعید انتخاب کرے۔ بخور متعلقہ جلانے اور تیار کر کے پاس رکھے۔ جب خود یا کسی کو ضرورت ہو تو لوح سامنے رکھ کر تعداد کے مطابق ۴۱ دن تک ورد کرے۔ تو ام دن کے اندر حاجت متعلقہ پوری ہو۔ اور اسم کے خاص اثر سے فیض حاصل کرے۔ کبھی ناکام نہ رہے۔ (دکاش البرقی)

## فصل ششم

### خواص مربع غیر طبعی اور ان کے اوقات

۲۷۶۔ از روئے اثرات مربع دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) منظر مرد مضر۔ (۲) منظر عورت نفعی۔ ان دونوں میں سے زیادہ نہیں ہوتیں۔ منظر کی تین طرحیں ہیں (۱) طبعی (۲) وضعی اور (۳) ذوالکتابتہ۔ ان تینوں کے طریقے تفصیل سے بیان کئے جا چکے ہیں۔ مگر ان کی مثالیں دی جاتی ہیں تاکہ ضرورت پر ان سے کام لے سکیں۔  
۱۔ سدرسی۔ اس شکل کو کہتے ہیں۔ کہ مربع کو ایک سے

۸	۱۱	۲۶۹	۱
۲۶۸	۲	۷	۱۲
۳	۲۷۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۷۰

بارہ تک عام طبعی رفتار سے پڑ گیا۔ بعد ازاں کل تعداد سے ۲۱ عدد طرح کر کے باقی ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانوں میں پڑ کر دیتے  
مثال اسم فتح کی لیں۔ عدد ۸۹ سے ۲۱ طرح کر کے باقی ۳۸  
رہے۔ اسے خانہ ۱۳ میں رکھا۔  
(ب) نصفی۔ اس شکل کو کہتے ہیں۔ جس میں عدد کو نقش میں پڑ کر اس کا نصف کریں۔ اب نقش کو ایک سے  
۲۱ تک طبعی چال سے پڑ کریں۔ اور خانوں میں نصف سے ۸ عدد کر کے رکھ دیں اور یہاں سے باقی خانہ  
اس عدد کے ایک ایک بڑھا کر چال سے پڑ کریں۔ مثلاً اسم عظیم کو لیا۔ عدد ۱۰۲۰ نصف ۵۱۰ سے ۸ طرح کر کے

۸	۵۰۲	۵۰۷	۱
۵۰۶	۲	۷	۵۰۵
۳	۵۰۹	۵۰۲	۶
۵۰۳	۵	۴	۵۰۸

۸	۳۹	۲۳	۱
۲۲	۲	۷	۲۰
۳	۲۵	۳۷	۶
۳۸	۵	۴	۲۲

باقی ۵۰۲ کو خانہ نو میں رکھا۔ نقش یہ ہے  
اگر اس میں کسر آئے۔ تو نصف سے ۸ طرح کر کے  
پڑ کریں۔ اور خانہ ۱۳ پر پہنچیں۔ تو ایک کا اضافہ کریں۔  
اسم مالک کی مثال دی جاتی ہے۔ نصف ۲۵ باقی ایک  
سے ۸ طرح کر کے تو ۳۷ رہے اسے خانہ ۹ میں رکھ کر نقش  
کیا۔ جب خانہ ۱۳ پر پہنچیں تو ایک بڑھا دیں نقش پڑ ہو جائے  
جو یہ ہے ←  
طریقہ ربعی اور ذوالکتابت کی مثالیں دی جا چکی ہیں  
یہ مشہور طریقہ ہیں۔

۲۷۸۔ فائدہ۔ اگر غیر طبعی مربع زوج الزمان  
شکل کا ہے۔ تو اجتماع شرف قمر میں یا جب قمر برج سرطان میں  
ہو تو لوح چاندی پر کندہ کیا جائے۔ یا انگشتی پر کندہ کیا جائے۔ تو حامل اس کا کمال ہے۔  
ایسی لوح ہر جس کا وقتی فردا فرد ہو۔ تو یہ اس وقت لکھے جب کہ قمر متصل با زحل ہو۔ یا قمر وبال میں ہو۔ تو جو  
عورت اسے پاس رکھے کبھی حاملہ نہ ہو۔

مربع زوج الزمان جمالی ہوتا ہے اور فردا فرد جلالی ہوتا ہے۔ جمالی اعمال خیر میں کام دیتا ہے۔ وہ  
لوازمات جو نقش کی جان ہوتے ہیں چیلے بیان کئے جا چکے ہیں۔ ان کو ملحوظ رکھیں۔ اگر کسی نقش کے ساتھ مزید  
بیان نہ کئے جاتیں۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا۔ کہ نقش کافی ہے۔ بلکہ بار بار دہرا نا شکل ہوتا ہے۔ حامل  
کا فرض ہے کہ تمام ملذومات ہیا کر کے کام کی طرف رجوع ہو۔

۲۷۹۔ عمل حجب۔ فرض کریں کہ طالب کے عدد ۲۲۔ مطلوب کے ۸۷ ہیں۔ بدوچ کے ۲۰ لے کر  
کہ مزدوج ابجد ہے۔ اب مناسب آیت کو لیا گیا مثلاً ۳۵۳ کو لیا گیا۔ تو اب تمام امور لوح کے مکمل ہو گئے۔  
بدوچ کو خانہ ۱-۲-۳ میں رکھیں۔ عدد آیت کو ۵-۶-۷-۸ میں زوج الزمان پڑ کریں۔ طالب کے  
اعداد کو ۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں زوج الزمان پڑ کریں۔ ۲۴ سے  
۲۸ تک پھر چونکہ مطلوب کے عدد خانہ ۱۶ میں ۸۷ لگے گئے  
ضروری ہیں۔ اس لئے ۱۳ میں ۸۱-۱۴ میں ۸۳-۱۵ میں ۸۵  
اور ۱۶ میں ۸۷ لکھے۔ اب میزان ۶۴۹ ہوگی۔ جو یہ ہے ←  
۲۸۰۔ ان اعداد کو جو طالب و مطلوب۔ بدوچ اور

آیت کے حاصل ہوتے ہیں۔ مربع تصنیفی میں بھی پڑ کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر مربع عظیم قاعدہ نمبر ۲  
ب کو دیکھیں۔

۶۳۵۹	۲۶	۸۳	ب
۸۱	۷	۶۳۵۷	۲۸
و	مطلوب ۸۷	طالب ۲۲	۶۳۵۵
۲۲	۶۳۵۳	ح	۸۵



۲۸۱۔ یہ یاد رکھیں کہ نقش کے اندر رتبار ہی خواص رکھتی ہے۔ میں نے فرد اور زوج کے کل قواعد کی تشریح کی ہے۔ جہاں نقوش کے اور لوازمات ہوتے ہیں وہاں یہ بھی جانتا ضروری ہوتا ہے کہ متعلقہ نقش کس چال سے پر کرنا قاعدہ رہے گا۔ نیز اعداد فرد ہیں یا زوج۔ کیونکہ مقصد کے موافق اعداد ہونے چاہئیں۔ مثلاً عملِ حُب کے لئے زوج الزوج اعداد کی ضرورت ہوگی۔ زوج الزوج وہ اعداد ہوتے ہیں کہ نصف درجے یا جتنے بھی حصے کئے جائیں۔ گسرد آتی نہ ہو۔ مثلاً ۳۲، ۶۴، ۱۲۸ وغیرہ ایسے اعداد جب کے لئے کامل ہوتے ہیں۔ اور کبھی تاثیر سے خالی نہیں ہوتے۔ ان اعداد کو حاصل کرنے کے لئے اسرار و مطالب کے علاوہ ایسے اساتے الہی یا آیات متعلقہ مقصد تلاش کرنی چاہئیں جن کو ملا کر ایسے عدد حاصل ہوں جو زوج الزوج ہوں۔ اگر کامل ہوں تو فوراً علیٰ نور ہوگا۔ ان رازوں کو جو کامیابی کے لئے لازمی ہیں۔ بیان کر دیتے گئے ہیں۔ اگر غور و خوض سے یہ راز آپ کے ذہن نشین ہو گئے تو بشیراً و نذیراً کی قوتوں کے مالک ہو جائیں گے۔

۲۸۲۔ طریق احضار۔ حاضری مطلوب کا یہ طریق مجرب و آزمودہ ہے۔ جمعہ کے دن اول ساعتِ زہرہ میں دو رگت نماز گزارے۔ اور ایک ہزار ایک دانہ موٹی ریت اپنی جوتہ دریاؤں سے مل سکتی ہے گھر میں لاکر رکھے۔ ریت کے ہر دانے پر ناد علیٰ ثرے اور مصلیٰ کے نیچے رکھا جائے یہاں تک کہ ایک ہزار ایک مرتبہ ہو جائے۔ بعد ازاں ۴۴ مرتبہ سورہ وافعیٰ کو پڑھ کر تمام ریت پر دم کرے۔ پھر ہر دانہ ریت پر ایک مرتبہ سورہ شمس پڑھے اور آگ کے نیچے یا آگ کے اندر رکھا جائے۔ اس طرح سورہ شمس بھی ایک ہزار ایک مرتبہ ہو جائے گی۔ بخور اس کا عود اور حسن بسپے۔ ابھی عمل ختم نہیں ہوگا کہ مطلوب حاضر ہوگا اور ہمیشہ شدتِ محبت اور اضطراب میں مبتلا رہے گا۔ اگر اس عمل کا اثر شدید ہو جائے گا۔ تو سات دانہ ریت میں سے نکال کر ہر ایک پر ایک ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور پانی میں ڈالتا جائے۔ محبوب کو تسکین ہوگی۔ یہ یاد رکھیں کہ نمبر ۲۷۹ کے عمل جب کو تیار کر کے نقش سامنے رکھیں اور پھر یہ عمل کریں اور آخر پر یہ نقش بھی آگ کے نیچے رکھ دیں۔ اس نقش جب کا یہ طریقہ عمل ہے۔

۲۸۳۔ بدو زوج احضار کے لئے۔ اس قسم کے مربع کو پڑ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول خانہ سے آٹھ تک بدو زوج کے دو دو ختم کرتے ہیں۔ اور خانہ ۹ کے لئے اسم طالب کے اعداد میں سے ۳۲ عدد کم کر کے اس کا نصف لیں اور اس خانہ میں پڑ کر دیں۔ مثال اس کی سید محمد کی دی جاتی ہے۔ کہ اس کا حاضر کرنا مقصود ہے۔ اعداد نام ۱۶۶ میں سے ۳۲ عدد تفریق کئے۔ باقی ۱۳۴ رہے۔

۱۶	۷۱	۷۷	۲
۷۵	۴	۱۴	۷۳
۶	۸۱	۶۷	۱۲
۶۹	۱۰	۸	۷۹

نصف اس کا ۶۷ ہے۔ اسے خانہ ۹ میں رکھا۔ اور نقش مکمل کیا۔ میزان ہر طرف سے صحیح آئے گا۔ طریقہ حاضری کا اور پر بیان کیا جا چکا ہے۔

نقش یہ ہے

۲۸۴۔ احضار زوج الزوج کے طریقہ سے۔ اسم طالب و مطلوب کے اعداد میں ایک سو اکتالیس (۱۴۱) کا اضافہ کریں۔ اور طرح زوج الزوج یعنی ۶۰ تفریق کر کے ۸۱ پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر زوج الزوج طریقہ سے پڑ کریں۔ اور طالب کو پاس رکھنے کے لئے دیں۔ مطلوب قرار نہ پکڑے گا۔

۹۹	۱۲۶	۱۲۰	۱۱۴
۱۲۲	۱۱۲	۱۰۱	۱۲۴
۱۱۰	۱۱۶	۱۳۰	۱۰۳
۱۲۸	۱۰۵	۱۰۸	۱۱۸

مثال۔ طالب سید محمد۔ مطلوب ام النساء کے کل اعداد ۳۱۸ پر ۱۴۱ کا اضافہ کیا۔ تو ۴۵۹ ہوئے۔ ۶۰ تفریق کئے۔ باقی ۳۹۹ رہے۔ چار پر تقسیم کرنے سے ۹۹ حاصل قسمت اور کسر ۳ رہی۔ باقی کے لئے حسب دستور خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔ اور ۹۹ کو خانہ اول میں رکھ کر زوج الزوج پڑ کیا۔

۲۸۵۔ دیگر۔ اسم مطلوب مع والدہ کے اعداد کو مربع کے خانہ ۱۳ سے پڑ کیا جائے۔ تو بھی حاضری مطلوب کے لئے سربیع الافرہ ہے۔ بشرطیکہ تمام طرذات کا لحاظ رکھا جائے۔

۲۸۶۔ مربع نصفی کا ایک اور طریقہ۔ جب چاہیں کہ عدد معین کو مربع میں پڑ کریں۔ تو کل اعداد کا نصف کریں۔ اور اس کو نگاہ رکھیں۔ اب پہلے آٹھ عدد کو ایک سے آٹھ تک حسب چال پڑ کریں۔ اب آٹھ خانے خالی رہ جائیں گے۔ کسی مفرد کے اور یکا خانہ خالی رہ جائے گا۔ کسی کے نیچے کا خانہ خالی ہوگا۔ ان کے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو نصف عدد حاصل ہوئے تھے۔ خانہ اول کے اعداد کو تفریق کر کے خانہ اول کے نیچے خالی خانہ میں رکھ دیں۔ تاکہ دونوں کی سینان سے عدد معین کا نصف صحیح رہے۔ جو کہ چالیس ہے اسی طرح ہر عدد کے مفرد کے نیچے یا اوپر کے خانہ میں ۱۰ سے تفریق کر کے عدد لکھتے جائیں۔ مثلاً عدد ۲ کے نیچے ۳۸ آئے گا۔ کیوں کہ ان دونوں خانوں کی جمع ۴۰ ہوگی۔ بس اسی طرح تمام خانوں کو پڑ کریں۔ خواہ وہ مفرد عدد کے تحت ہوں یا فوق۔ نقش صحیح پڑ اس صورت میں ہوگا۔ جب کہ اصل عدد دو پورے حصوں میں تقسیم ہو جائے۔ لیکن باقی ایک عدد رہ جائے تو مربع کی طبعی چال سے خانہ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کرنا ہوگا۔ اب ہر دو مربع کی مثال درج ذیل ہے۔

۸	۲۸	۲۲	۱
۲۲	۳	۶	۵۰
۲	۲۵	۲۷	۷
۲۹	۵	۲	۲۳

میزان ۱۰۱ نصف ۵۰۔ کسرایک

۸	۳۷	۳۲	۱
۳۲	۳	۶	۳۹
۲	۳۵	۳۶	۷
۳۸	۵	۲	۳۳

میزان ۸۰۔ نصف ۴۰

۲۸۷۔ طریق مربع زوج و فرد۔ اس قسم کے قواعد اس وقت بہت کام دیتے ہیں جیکر



مربع میں مخصوص اعداد بھی پُر کرنے ہوں۔ اور مربع مفروضات اور مزدجات میں سے تیار کرنا مقصود ہو۔ یعنی اگر جلائی تیار کرنا ہے۔ مقصد تفریق اور لفاق ہو۔ تو مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں مفروضات و مزدجات لکھ جائیں گے جو اجزائے عدد ہوتے ہیں۔ اگر مربع جلائی پُر کرنا ہے۔ جو تفریق و محبت کے لئے ہوتا ہے۔ تو بدو ج کے مطابق پہلے آٹھ خانے ترتیب دیئے جائیں گے۔ اب دونوں الواح کی مثالیں لیں۔

۲۸۸۔ قاعدہ لوح مرقوج۔ مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ ۲۴۰ کی ایسی لوح تیار کریں جس کے اکائی زوج ہوں۔ کیونکہ جب کا عمل کرنا درکار ہے۔ تو اولاً ۲۴۰ کو نصف کیا۔ ۱۲۰ ہوا۔ اس میں

۲	۱۱۹۳	۱۱۸۸	۱۶
۱۱۹۰	۱۴	۴	۱۱۹۲
۱۲	۱۱۸۴	۱۱۹۸	۶
۱۱۹۶	۸	۱۰	۱۱۸۶

۱۶ تفریق کیا باقی ۱۱۸۲ رہا۔ اب لوح کے خانہ اول میں ۲ لکھا۔ اور دودو کے اضافہ سے ۸ خانے پُر کئے۔ اس لئے کہ لوح مزدوج ہے۔ خانہ ۹ میں ۱۱۸۲ لکھا اور دودو کے اضافہ سے باقی آٹھ خانے پُر کئے۔ نقش مکمل ہو گیا۔

۲۸۹۔ لوح بدو ج برائے حب۔ ایسے مربع کا ایک طریقہ قاعدہ نمبر ۲۷۹ میں لکھا گیا ہے۔ اس میں چار خانوں میں بدو ج۔ خانہ ۹ میں اسم طالب اور خانہ ۱۰ میں اسم مطلوب اور خانہ ۱۱ میں اسم مطلوب کی میزان عدد طالب و بدو ج اور عدد آیت کے مجموعہ کے برابر ہوگی۔ اور طالب و مطلوب کے ساتھ بطن لوح میں ہوں گے۔

اس کا طریقہ یہ بھی ہے کہ کل نقش کی میزان آیت حب کے مطابق ہو۔ مگر بطن لوح میں طالب مطلوب ساتھ ساتھ آجائیں۔ اس مقصد کے لئے قاعدہ برنیہ سے کام لینا چاہیے۔ یعنی نقش کے تین خانوں کی میزان لے کر عدد آیت سے تفریق کر کے خانہ ۸ میں رکھیں۔ اور خانہ ۷۔ ۶۔ ۵ پُر کریں۔ مثلاً آیت حب کے اعداد ۳۸۳۹ ہیں طالب علی ۱۱۔ مطلوب محمد عدد ۹۲ کا نقش پُر کریں۔ تو ۲ + ۸۸ + ۱۱۴ کل ۲۰۴ کی تعداد تین

ب	۸۸	۱۱۴	۳۶۳۵
۱۱۶	۳۶۳۳	د	۸۶
۳۶۳۱	علی	محمد	و
۹۰	ح	۳۶۲۹	۱۱۲

خانوں کی آئی ۳۸۳۹ سے تفریق کیا اور ۳۶۳۵ کو خانہ ۸ میں رکھا۔ ۳۶۳۳ کو خانہ ۷ میں رکھا۔ ۳۶۳۱ کو خانہ ۶ میں رکھا۔ میزان نقش آیت حب کے برابر ہوگی۔ جب مکمل تیار کریں تو آیت حب کو تصور مطلوب پُر ہیں چند دنوں میں مقصد حاصل آجائے گا۔

قائدہ لوح مرقوج طریقہ عظیم تاثر کے حامل ہیں۔ ہر دو طریق جائز ہیں۔ خواہ خانہ آٹھ میں کل آیت کے عدد رکھ کر پُر کریں۔ خواہ کل نقش صرف آیت کے اعداد کے مطابق ہو۔ عین اسی طریقے سے جو مقصد ہو۔ اگر مطابق آیت لے کر تیار کر لیا جائے تو ہائی کے لئے مقاصد و امان کی آیات دی جاتی ہیں۔ جملہ مزدجات کا لحاظ رکھ کر عمل تیار کریں۔

۲۹۰۔ قاعدہ لوح مفروضہ۔ ہم چاہتے ہیں کہ عدد ۲۲۰ کے متجاہ ہیں کے موافق ایک لوح

مفروضہ تیار کریں۔ اولاً نصف کیا ۱۱۰ ہوتے۔ اب خانہ اول میں رکھ کر دودو کے اضافہ سے آٹھ خانہ تک لوح پُر کی۔ بعد ازاں ۱۱۰ میں سے ۱۵ عدد خانوں کے وضع کئے۔ اس لئے کہ خانہ ہائے اولیں مفروضہ عدد رکھے گئے ہیں۔ باقی ۹۵ رہا۔ اس کو خانہ ۹ میں لکھا۔ پھر ہر خانے میں دودو کا اضافہ کر کے لوح تمام کی۔ اس لوح میں قابل غور بات یہ ہے لوح کے تمام ہندسے اکائی دہائی اور سینکڑے کے مفروضہ ہیں۔ یہی اس نقش کی صنعت کا کمال ہے۔

۱	۱۰۵	۹۹	۱۵
۱۰۱	۱۳	۳	۱۰۳
۱۱	۹۵	۱۰۹	۵
۱۰۷	۷	۹	۹۷

قائدہ ۵۔ اس طریقے لوح کے شروع کے خانوں میں اجزائے آئے گا جیسا کہ سابقہ لوح میں بدو ج آیا تھا ۲۹۱۔ برکت دکان کے لئے۔ آیت عظیم۔ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ بِرَحْمَتِهِ مِنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ط (۳۲۳) جب اس آیت کو مربع میں لکھیں تو قمری نظر ثلث یا سدس زہرہ یا شتری سے ہونی چاہیے جس دکان میں یہ لوح رکھائیں گے۔ لوگ کثرت سے آئیں گے اور خرید و فروخت میں عظیم نفع ہوگا۔ اگر اس آیت کو ساتھی دودو میں رکھا جائے۔ تو برکت ہر کام میں ہوگی۔ لوگوں میں مقبول القول ہوگا۔ اور خلقت اور ہر معاملہ میں اس کی جائے کو صائب سمجھے گی۔

۲۹۲۔ وسعت رزق کے لئے۔ آیت مبارکہ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ أَتُكِّمْ مِنْهُ رِزْقًا مِمَّا يَشَاءُ اور اس میں اپنے نام کے مدشاں کریں۔ موافق ساعت میں مربع پُر کریں اور پاس رکھیں اور ہر نماز کے بعد اپنے اسم کے اعداد کے مطابق اس کا دودو کریں۔ اگر نہ پڑھ سکیں۔ تو اپنے نام کے اعداد جملہ صغیر کے مطابق مزدور پڑھا کریں۔ وَمَنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔ حضرت رب العزت کی جانب سے رزق میں اتنی وسعت ہوگی کہ تھوڑے ہی عرصے میں وہ غنی ہو جائے گا۔ بے شک یہ امر کرامت سے کم نہیں۔

۲۹۳۔ تسخیر خلق۔ آیت مکرہ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتُهُ كَاتِبُونَ اور اپنے نام کے اعداد اس میں اضافہ کر کے ایسے وقت مربع تیار کریں۔ جب کہ قمری نظر سعد زہرہ یا شتری سے ہو۔ بخور موافق جلائیں۔ اور مربع تیار کرنے کے بعد اسی مجلس میں ایک سو مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور اپنے پاس رکھیں مقبول الخلاق ہوں۔ ہر شخص مستخر و مطیع ہو۔

۲۹۴۔ عقد اللسان۔ جس شخص سے خوف عزت کا ہو۔ یا کسی سے رفع خوف کی ضرورت ہو تو آیت۔ خَتَمَ اللَّهُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشًا وَتَرَاهُمْ سَاهِينَ اور اس شخص کے نام لے کر عدد ملا کر ایسے وقت مربع لکھیں کہ قمر برج ثور یا سنبلہ میں ہو۔ پھر سنگ گراں کے نیچے رکھیں اور روزانہ موافق ساعت میں سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ زبان دشمن کی بدگوئی سے بند ہو جائے گی۔

اس مطلب کے لئے اور بھی آیات ہیں۔ ان میں سے کوئی آیت لے کر یا تمام کے اعداد لے کر

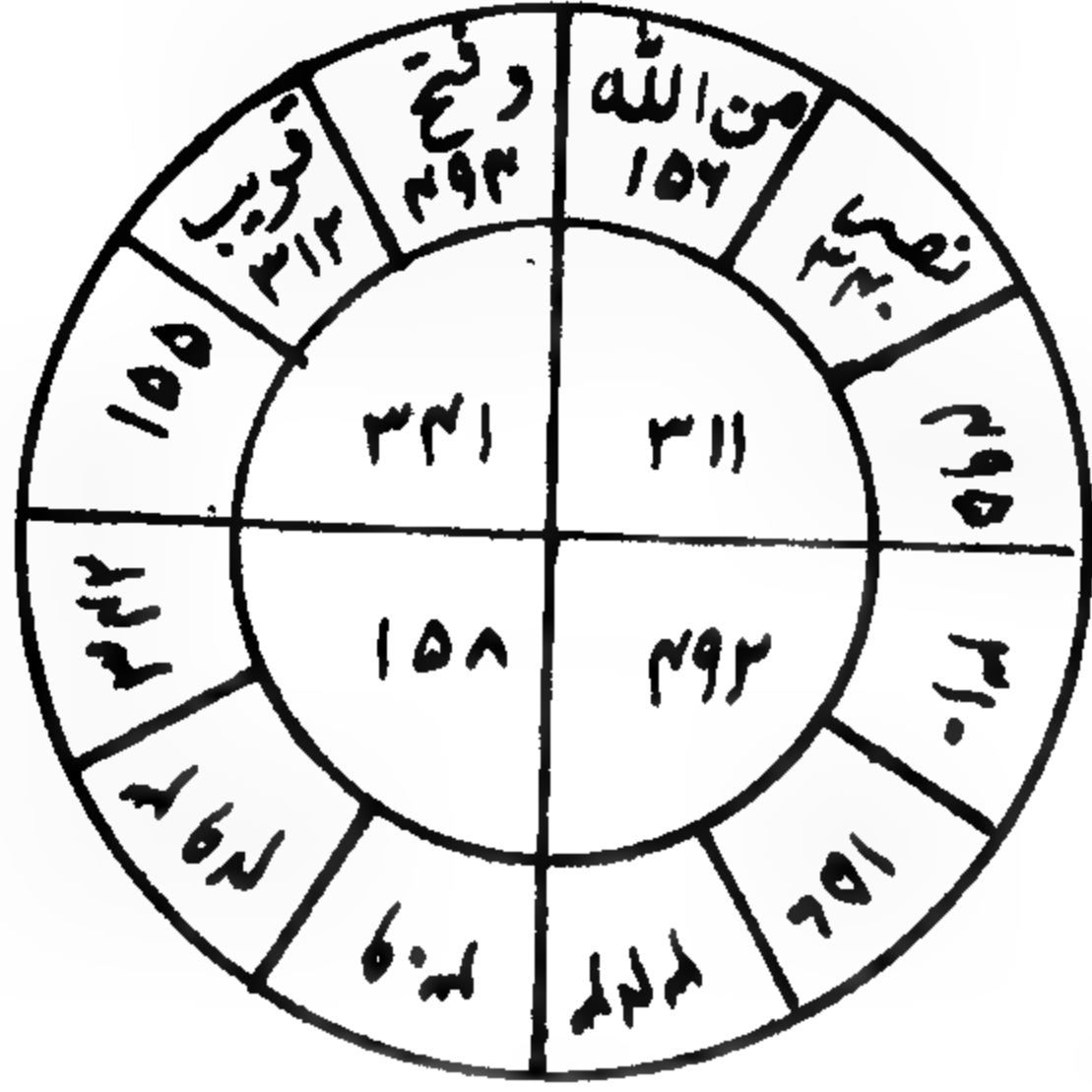






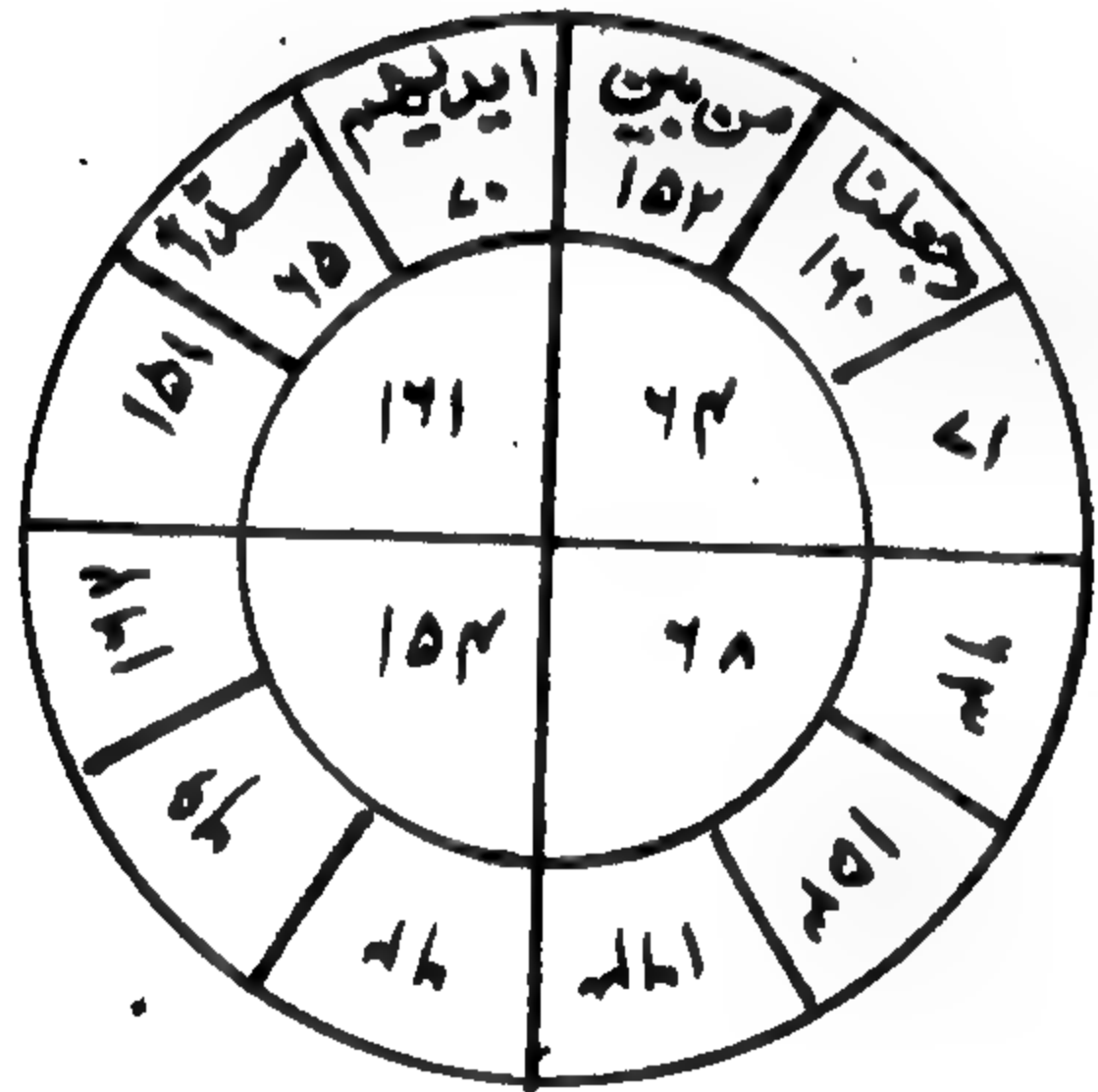
۳۔ فتح و نصرت کے لئے

عدد آیت ۱۳۰۲



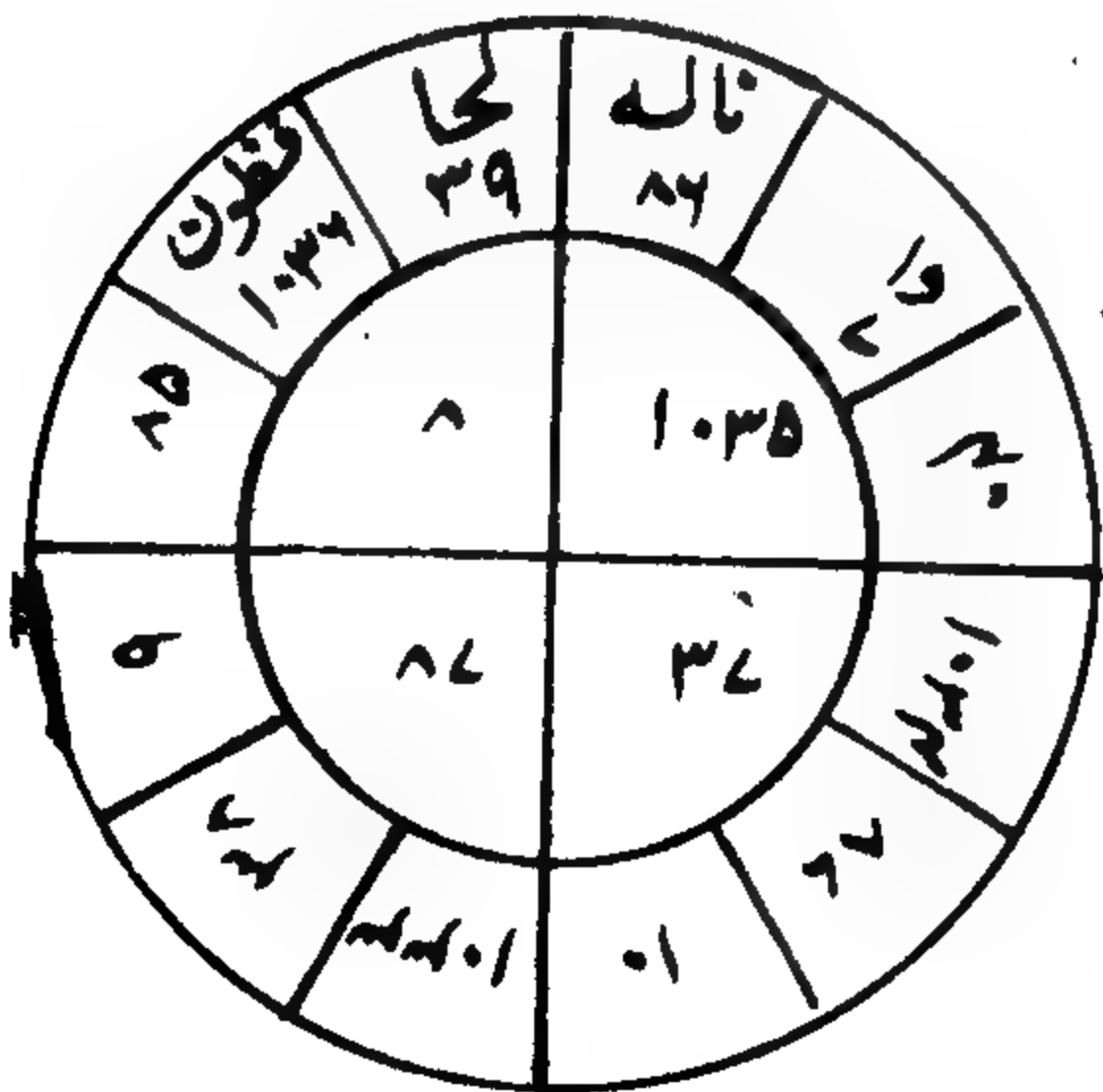
۴۔ امن کے لئے

عدد آیت ۲۲۸



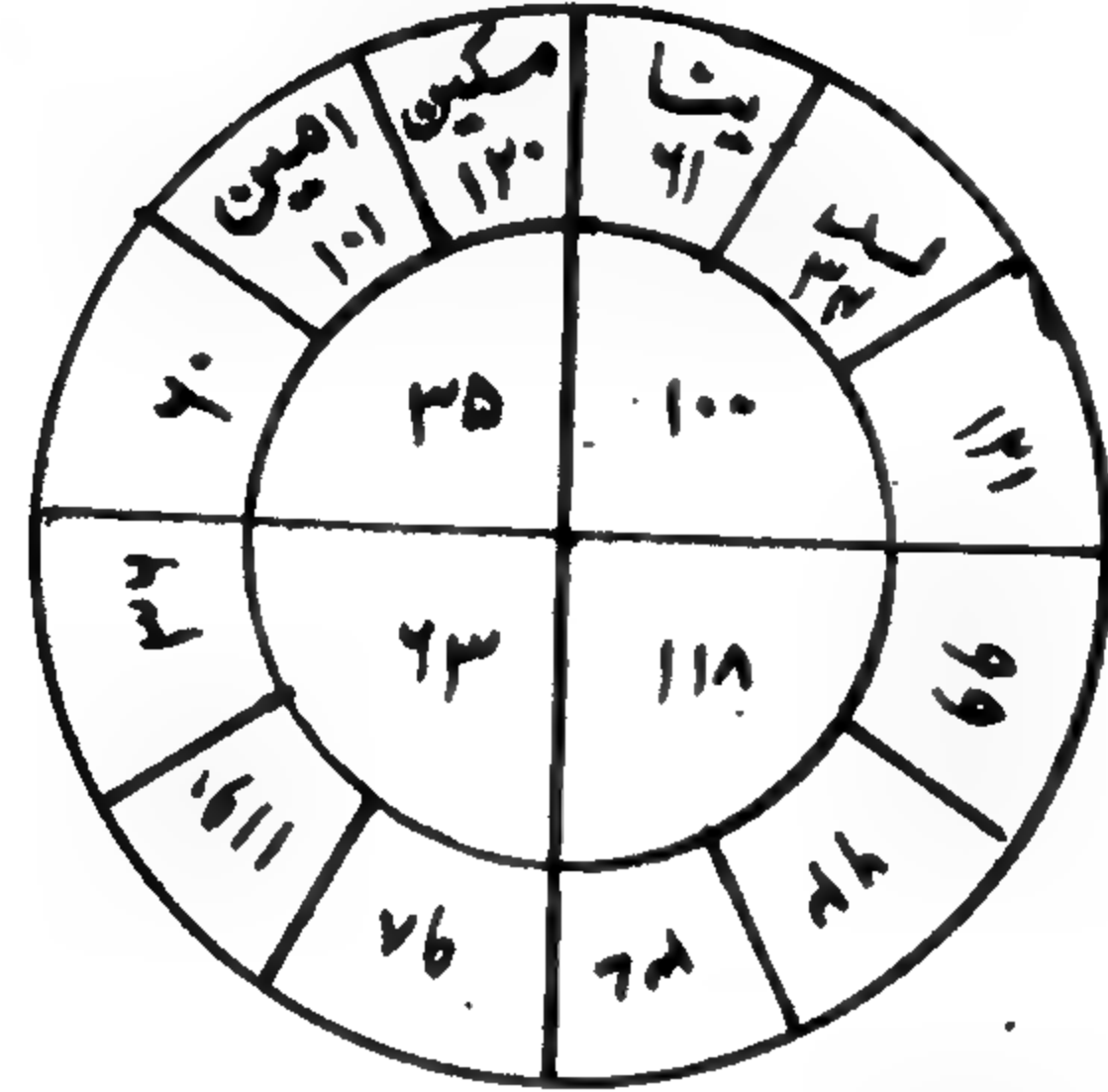
۸۔ محافظت کے لئے

عدد آیت ۱۱۶۸



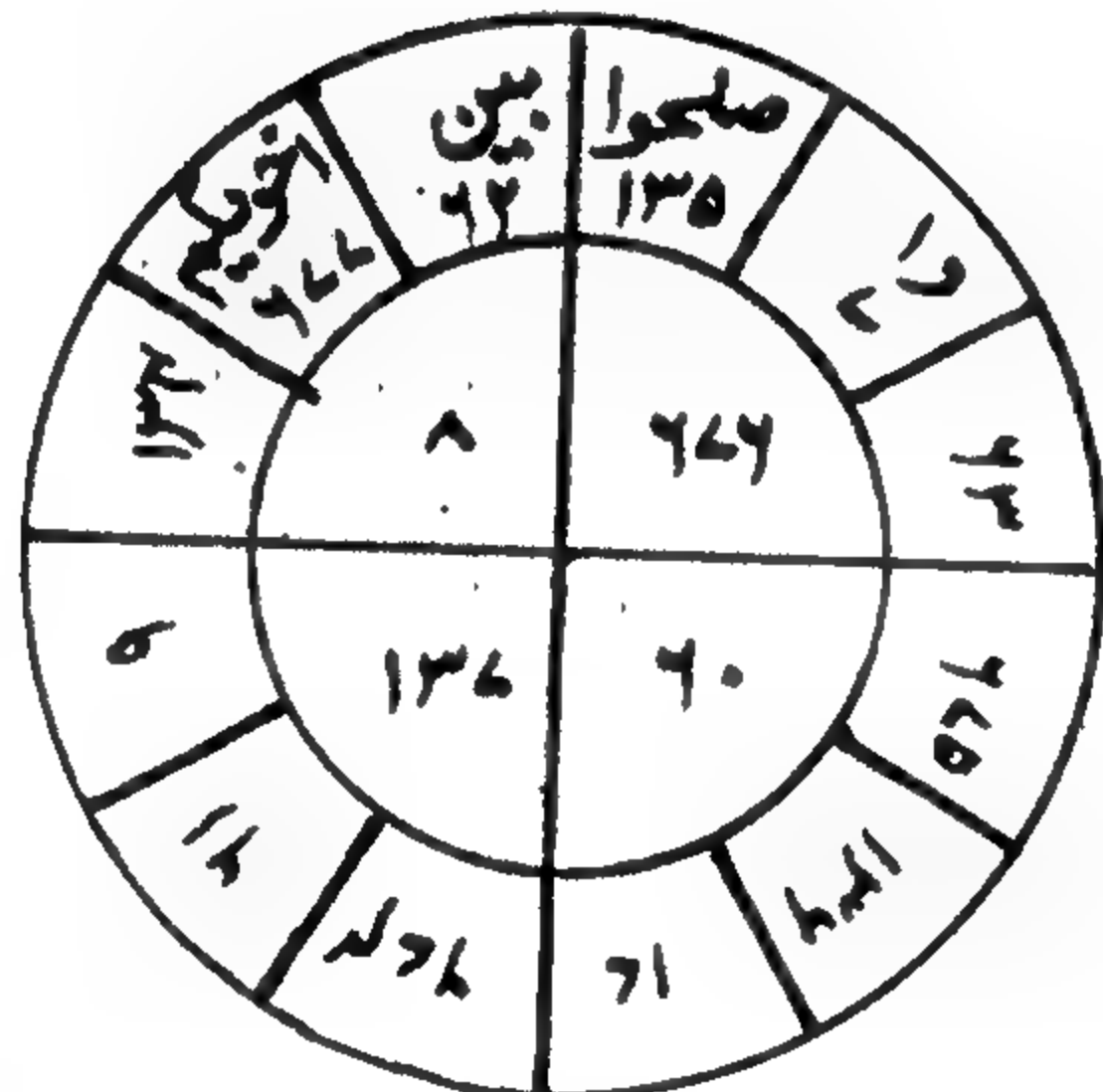
۳۔ مقبول خلافت

عدد آیت ۳۱۶



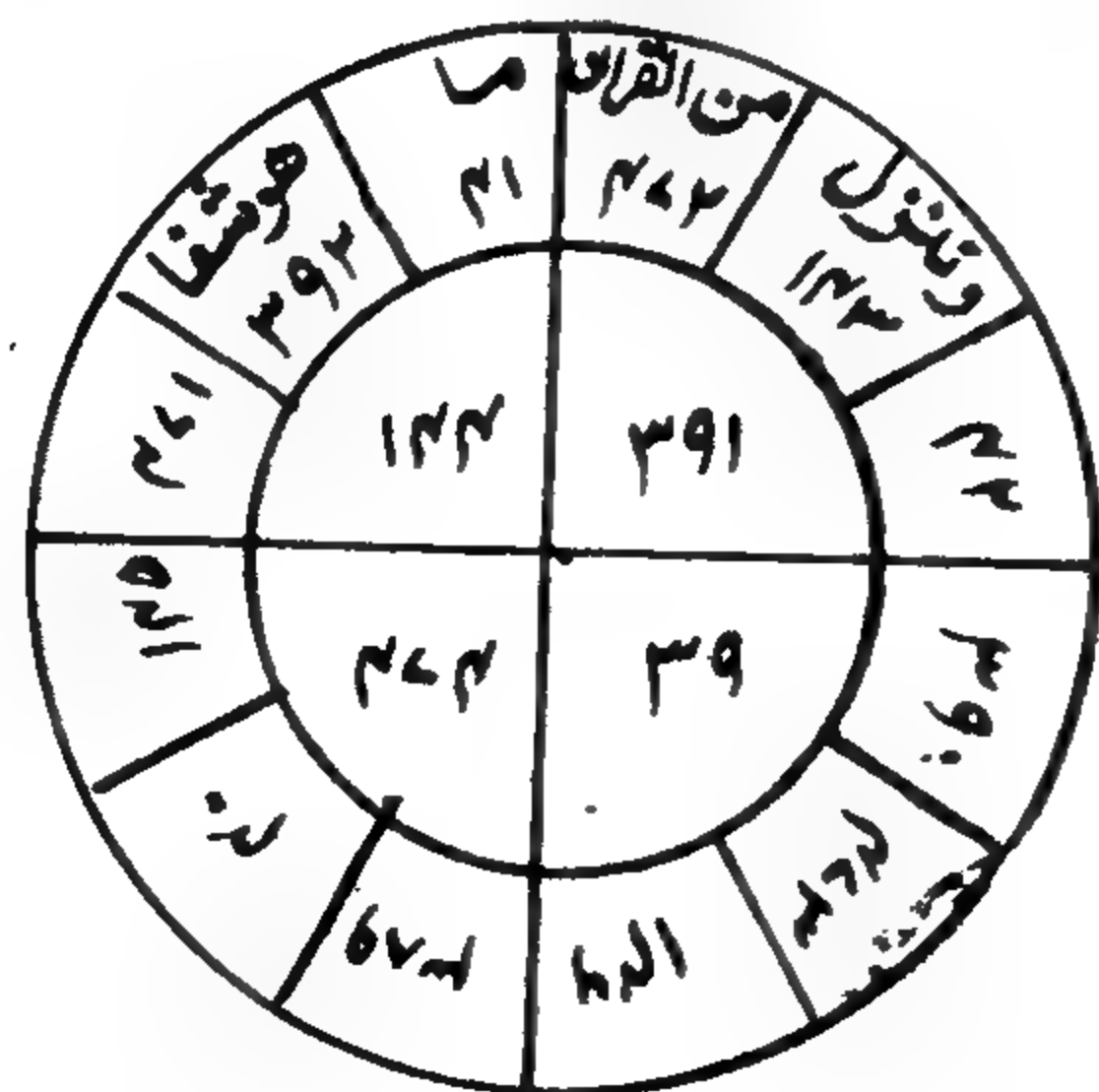
۵۔ صلح کے لئے

عدد آیت ۸۸۱



۷۔ شفا کے لئے

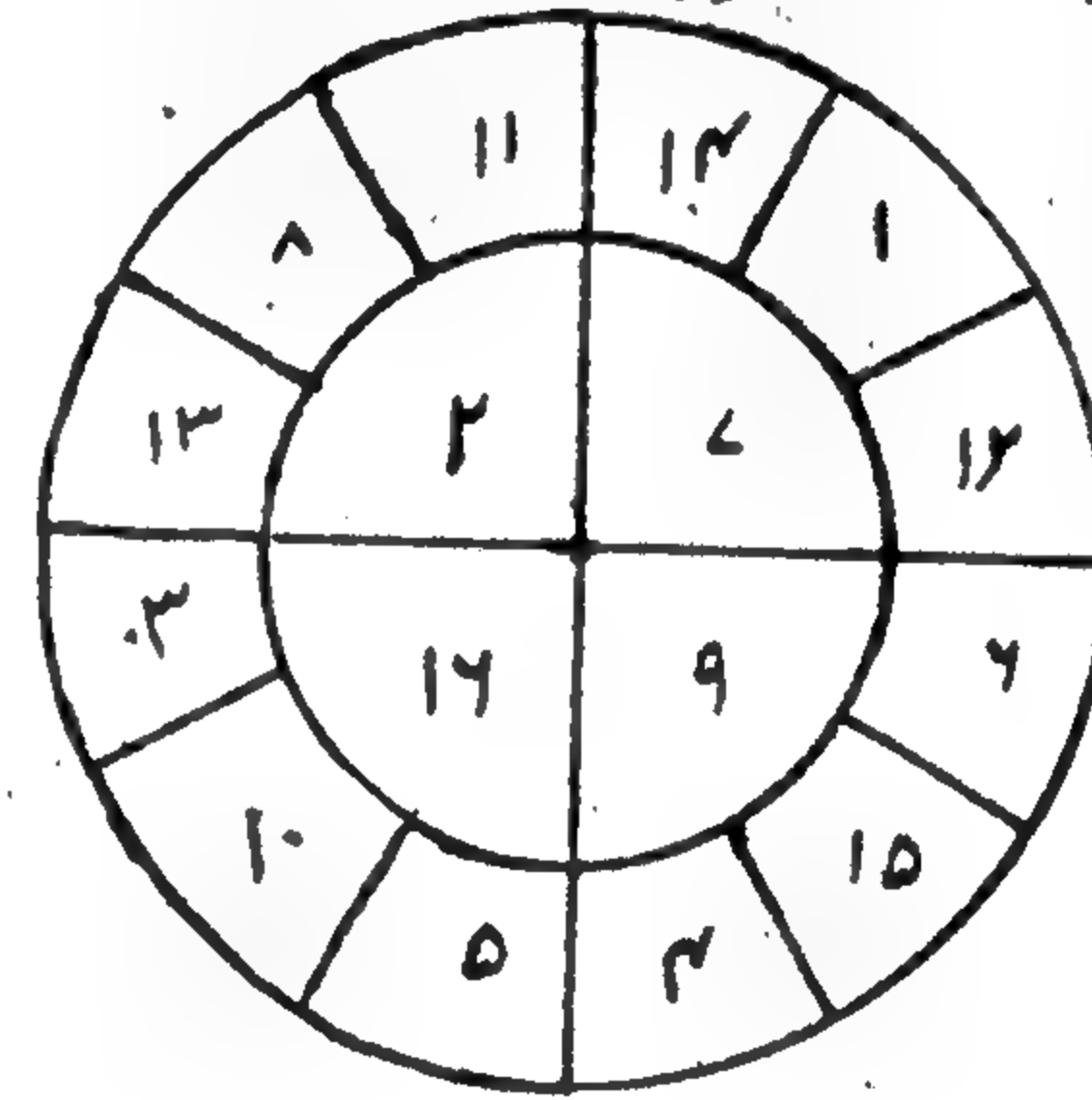
عدد آیت ۱۰۲۸



# فصل نهم

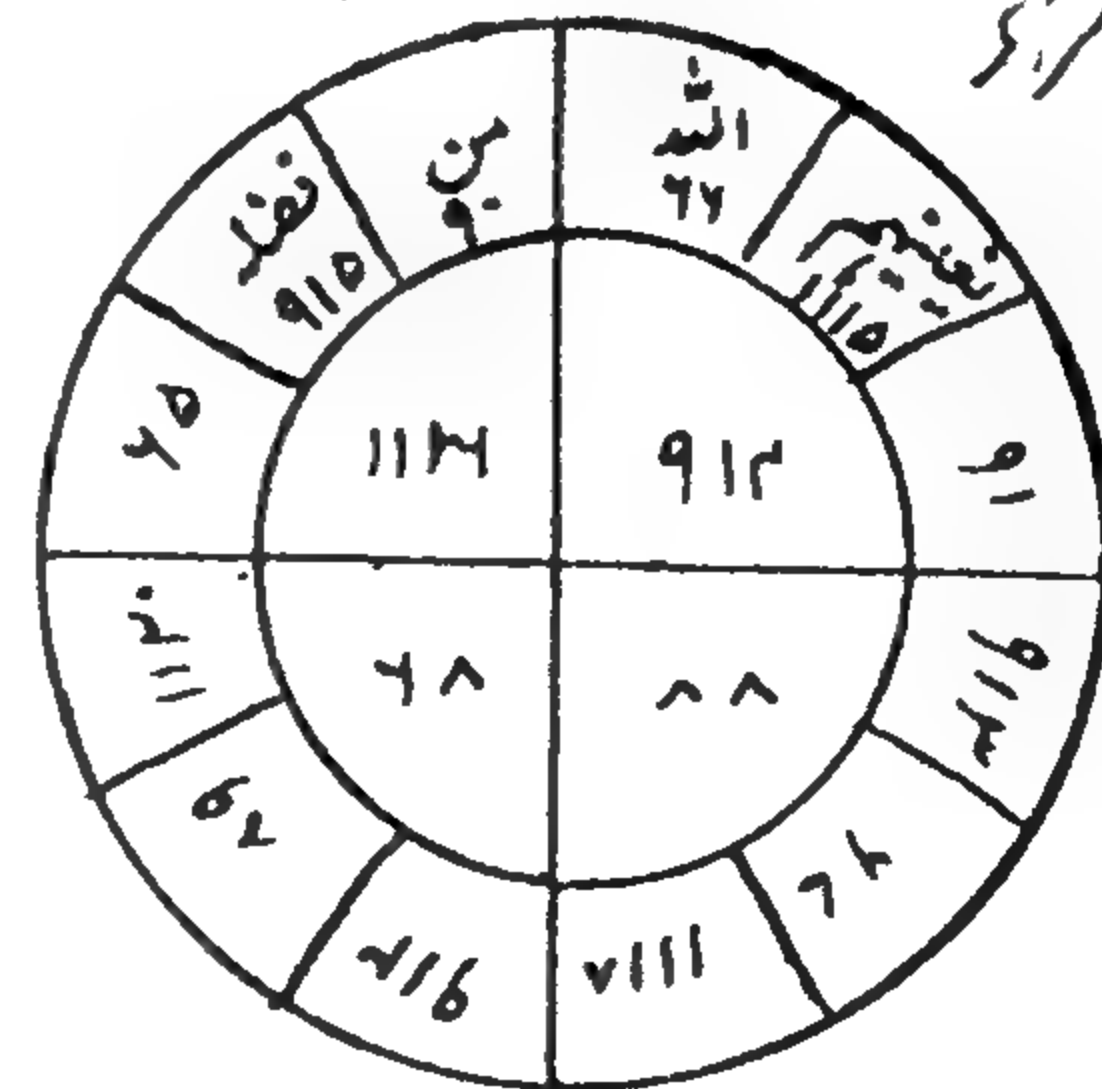
## رفتار و آثار الواح مع خواص آیات

۱۔ مطالب ذاتی کے لئے علمائے حروف بجائے مطلب کے آیات سے کام لیتے ہیں۔ اور سائنس موافق میں جملہ ملزومات کا لحاظ رکھ کر مدور لوح پڑھتے ہیں۔ جو فوائد الکتابت ہوتا ہے۔ علماء کہتے ہیں کہ ہر کوب کے شرف کے وقت اگر کسی موافق مقصد آیت کو پڑھ لیا جائے تو لوح مرنے بجائے چوکور کے مدور ہونی چاہیے۔ اس سے تاثیر کلی ظاہر ہوتی ہے۔ یعنی شرف سس میں حصول عزت و مرتبہ کے لئے شرف مشتری میں حصول دولت کے لئے۔ شرف زہرہ میں تسخیر خلق کے لئے۔ شرف عطارد میں شفا کے لئے۔ ترقی علم و روشنی ذہن کے لئے۔ شرف مریخ میں فتوح و نصرت اور محافظت کے لئے۔ شرف زحل میں بقلے جابدار کے لئے۔ غرضیکہ لوحیں موافق حال تیار کی جاسکتی ہیں۔ یہ ساری عمر کام دیتی ہیں۔ مسیرے معمولات اور مجربات میں سے ہیں۔ اب بعض آیات اور ان کی مدور لوحیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔ چال لوح مدور یہ ہے ←



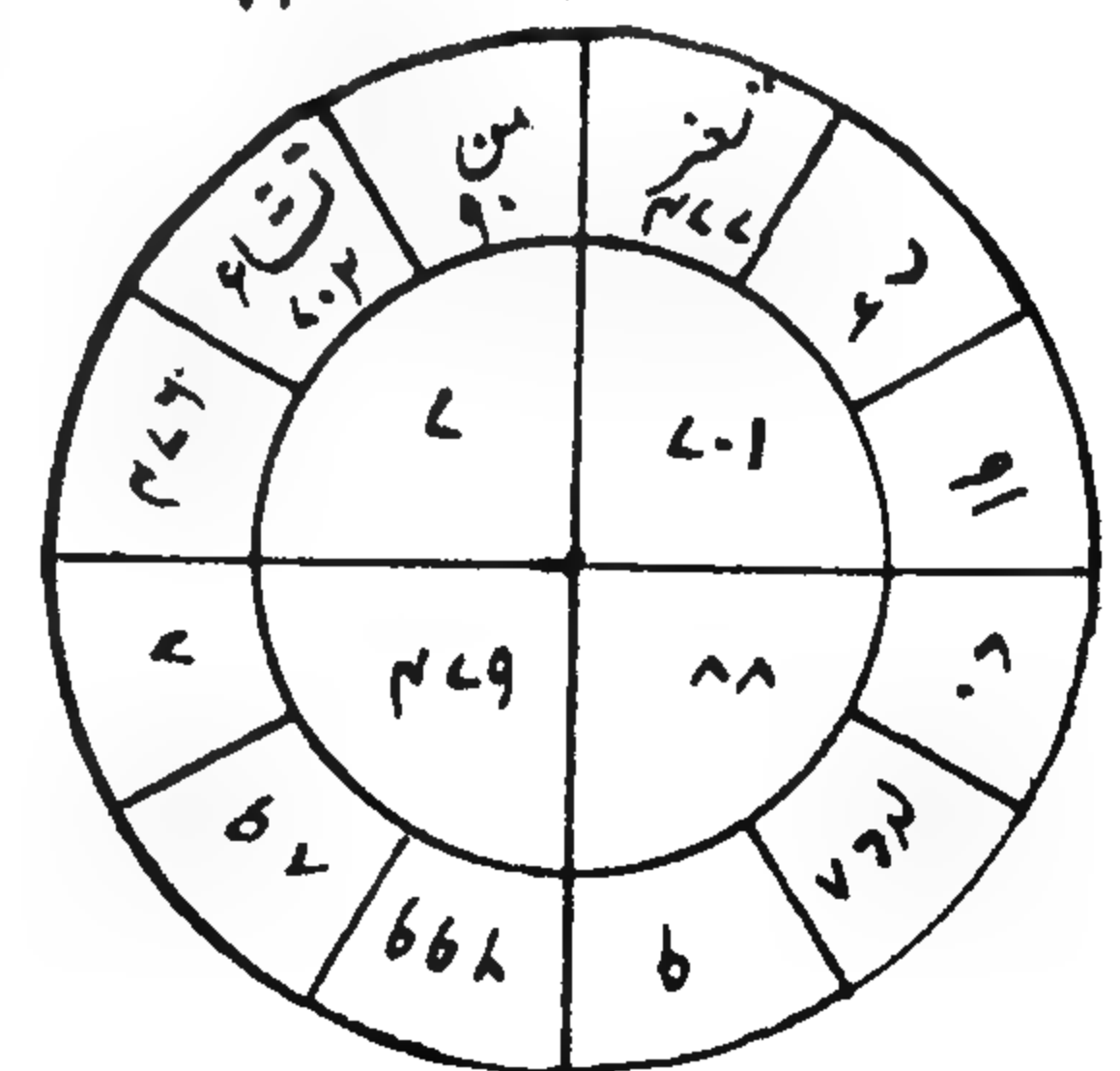
۲۔ حصول دولت

عدد آیت ۲۱۸۶



۱۔ حصول عزت

عدد آیت ۱۶۷۵





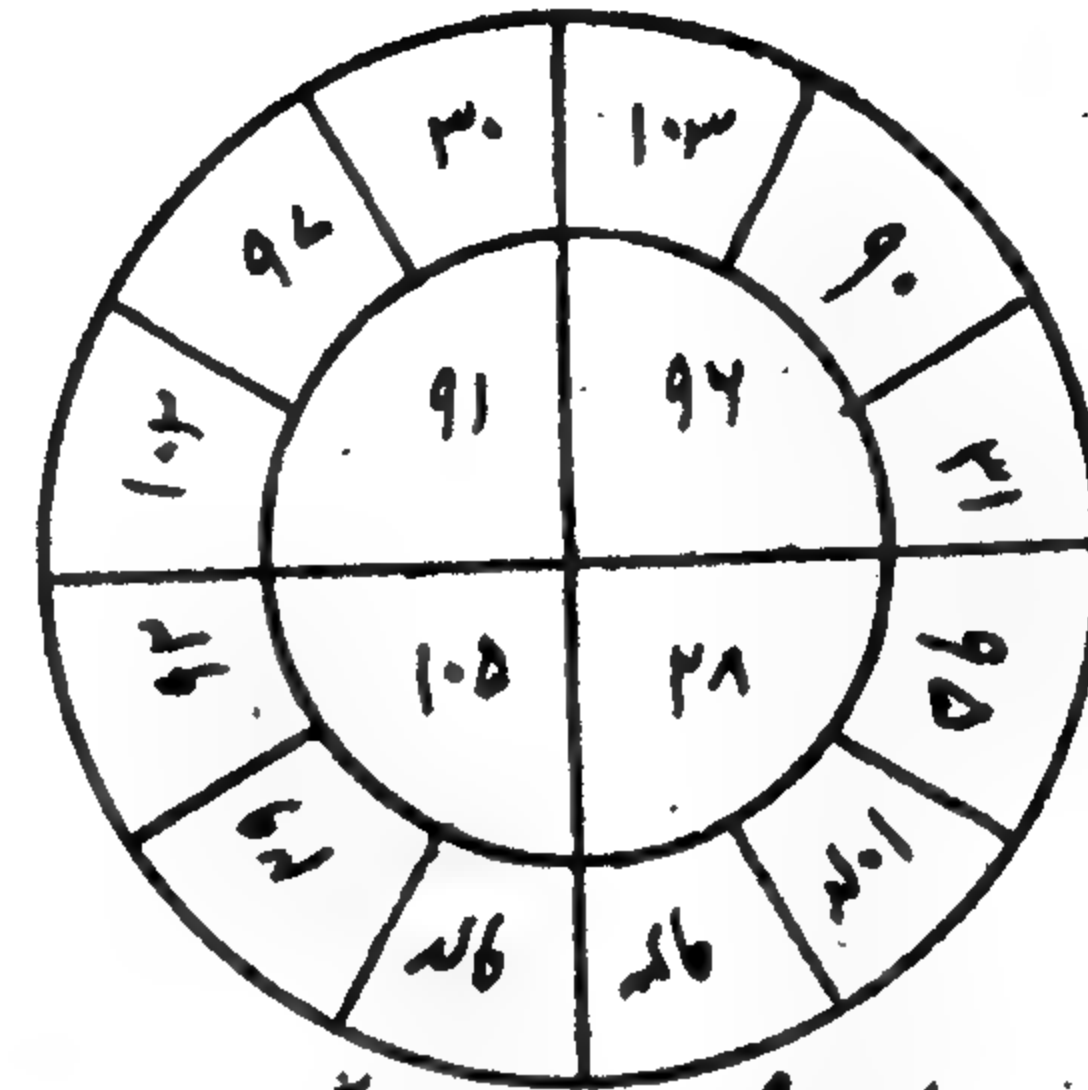
ٹکڑا لیا کرے۔ جب کہ آفتاب نکل آئے تو اس کے سامنے با  
 ادب و سربار اسم کی تلاوت کرے۔ جب دو ٹکڑے ملنے لگیں  
 تب ٹکڑے کے عوض دو روپے لکھے۔ جب وہ بھی ملنے لگیں تو  
 دو پونڈ لکھے۔ جب وہ بھی ملنے لگے۔ تو زیادہ حرص کو خسل  
 نہ دیں۔

طریقہ یہ ہے کہ ہر روز ۱۶ نقش لکھے اور سامنے رکھ کر عزیمت ۳۰.۸ مرتبہ پڑھے۔ ۳۲ دن تک ایسا ہی کرے۔ روزانہ نقش علیحدہ علیحدہ کر کے دیو میں ڈال دیا کرے۔ ۳۲ دنوں کے بعد نصاب پورا کرے۔ نصاب کے بعد دو نقش لکھے۔ ایک سر پر باندھے اور ایک زیر مہتابی ۱۷۰۱ کیس۔ رزاق و

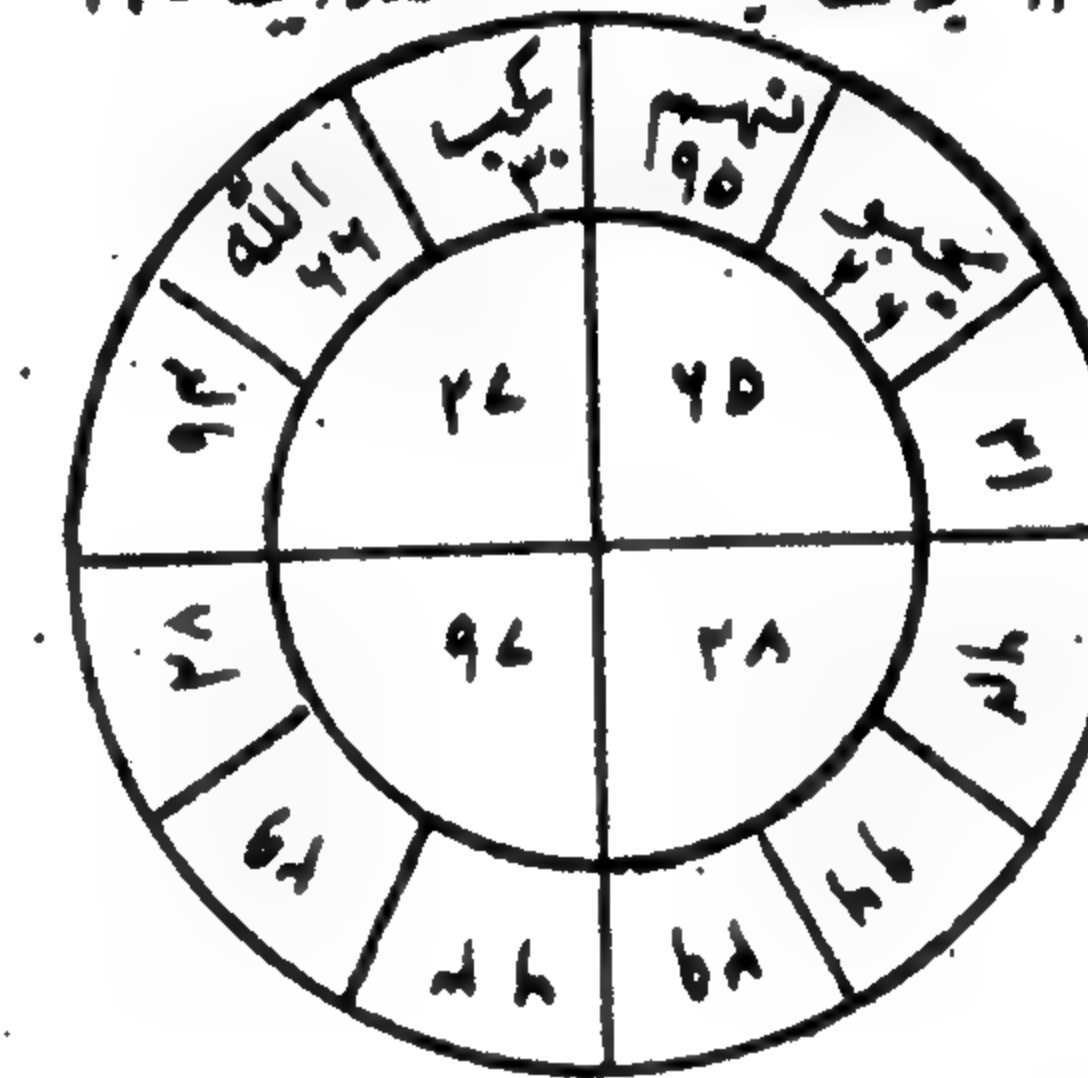
کے بعد رونق نش کھئے۔ ایک سر پر باندھے اور ایک زیر مصلیٰ رکھے روزینہ انشاء اللہ حاصل ہو گا۔ ہر روز سورۃ نقش کھئے ہیں۔ اور ۳۰۸ بار عزیمت پڑھتی ہے۔ جب تک مداومت رہے گی۔ روزینہ جاری رہے گا۔ تمام لوازمات خلوت بجا لا کر عمل کریں بخزانہ غیب سے حصول معمولی کام نہیں ہوتا۔

۳۰۵۔ دیگر۔ اس نقش کو چراغ سی بر ماہ محرم میں عروج ماہ ساعت شتری میں کندہ کرے اور ہر روز چار نقش لکھ کر چار نقیلے بنا کر چراغ میں روغن اور قدرے شہد ملا کر روشن کیا کرے۔ اور چوبیس چراغ کے ارد گرد دی گئی ہے۔ وہ چراغ کے پاس بیٹھ کر چودہ سو چالیس (۱۲۵۰) بار پڑھے۔ بعد ازاں اسکا

۱۰۔ برائے حب  
علاوایت۔ ۳۲۰



۱۲۔ پر اے حب



۳۰۲۔ فتوحات و درست غیب - نوچندی جمعرات کو غسل کر کے تین بجے شب کو خوشبو لگا کر بخور جلا کر خلوت میں بیٹھے اور گیارہ سو بار درود شریف پڑھ کر نقش کو پڑ کرے۔ اور اپنی کلاہ میں رکے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اسم کی تلاوت با ادب تمام چار ہزار چار سو چالیس بار (۴۴۴۴) بار کرے اور ہر روز اسی طرح پڑھتا رہے۔ نقش پڑھتے وقت منعم کے نیچے دو ٹکا لکھے اور نقش اول کو



ہیں تاکہ عامل بوقت ضرورت ان سے کام لے سکے۔ ان کے فوائد و خواص اکثر کتب عملیات میں درج ہیں  
معلوم توں کا عامل اگر کسی حاجت مند کو فائدہ پہنچانا چاہے تو یہی نقوش کام دیں گے۔ طریقہ اور یہ یا منعم  
کا دیا گیا ہے۔ اسی طرح اور نقوش دفع ہو سکتے ہیں۔

۳۱۰۔ سورہ منزل

۲۱۸۵	۲۶۲۲۳	۲۴۰۳۵	۱۳۱۱۰
۲۱۸۵۰	۱۵۲۹۵		۲۸۴۰۸
۸۴۴۰	۱۹۶۶۵	۳۰۵۹۳	۶۵۵۵
۳۲۶۴۸	۴۴۰	۱۰۹۲۵	۱۴۴۸۰

دقیق ۶۵۵۵۳

۳۱۲۔ ناد علی باموکل و شیخ

۱۲۴۹۹	۱۵۰۰۰۳	۱۳۴۴۸۹	۴۴۹۹۴
۱۲۴۹۹۰	۸۴۴۹۳		۱۶۲۵۰۲
۴۹۹۹۶	۱۱۲۴۹۱	۱۶۵۰۰۱	۲۶۴۹۴
۱۸۴۵۰۰	۲۴۹۹۸	۶۲۴۹۵	۹۹۹۹۲

دقیق ۳۴۴۹۸۵

۳۱۳۔ شاہی نام باری تعالیٰ

۱۲۱۵۱۸	۱۴۵۸۲۲۲	۱۳۳۶۶۹۸	۴۲۹۰۱۸
۱۲۱۵۱۸۰	۸۵۰۶۲۶		۱۵۴۹۴۴۰
۴۸۶۰۴۲	۱۰۹۳۶۶۲	۱۴۰۱۲۵۸	۳۶۴۵۵۴
۱۸۲۳۴۴۶	۲۴۳۰۳۶	۶۰۴۵۹۰	۹۴۲۱۴۴

دقیق ۳۶۴۵۵۴۶

۳۰۹۔ سورہ انا فتحنا

۵۴۹۴	۶۹۵۴۶	۶۳۴۶۴	۲۴۴۸۲
۵۴۹۴۰	۴۰۵۴۹		۴۵۳۴۳
۲۳۱۸۸	۵۲۱۴۳	۸۱۱۴۰	۱۴۳۹۱
۵۶۹۶۴	۱۱۵۹۴	۲۸۹۸۵	۲۶۶۴۶

دقیق ۱۴۳۹۳۲

۳۱۱۔ سورہ یاسین

۲۵۸۵	۴۳۰۳۳	۳۹۴۳۵	۲۱۵۱۰
۲۵۸۵۰	۲۵۰۹۵		۴۶۶۱۸
۱۴۳۴۰	۳۲۲۶۵	۵۰۲۰۳	۱۰۴۵۵
۵۳۴۸۸	۴۱۴۰	۱۴۹۲۵	۲۸۶۸۰

دقیق ۱۰۴۵۶۳

مؤکلات گیارہ سو بانوے (۱۱۹۲) بار پڑھے۔ اگر جی ابھی بل رہی ہو۔ اور عمل ختم ہو گیا ہو۔ تو عمل پڑھتا رہے  
خاموش نہ بیٹھے۔ اسی طرح چالیس یوم تک مکمل یا غنی یا غصدا سئل و بحق یا غنی یا قیوم یا صمد یا داکم  
خلوت اور پرہیزگاری کے ساتھ عمل کرے۔ جب

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۴
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

(عزیمت چاروں طرف لکھیں)

۳۰۶۔ مربع جوف خالی۔ یا منعم کا نقش پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اس کے پُر کرنے کا طریقہ یہ

ہے کہ اسم یا منعم کے اعداد ۲۰ کو ۳۰ پر تقسیم کیا جائے۔ حاصل قیمت ۶ کو خانہ ۷ سے شروع کر کے بہ افغانہ  
چھ بھر بارہ خانہ تک ۶۶ عدد پُر کیا باقی ۴ کسرات کے ۲۶ عدد قانون

۶۰	۹۸	۶۲
۶	۳۶	۹۲
۱۱۰	۴۸	۱۲
۲۴	۱۸	۵۲

کے فائدہ کر کے خانہ ۸ میں ۹۲ درج کیا اور اسی رفتار سے  
نقش مکمل کیا۔ جو یہ ہے

۳۰۷۔ مثال دیگر۔ اسم یا دافع بلا کسر مربع

جوف خالی کے طریقے پر اسمائے الہی کی نو میں بنائی جاتی ہیں۔ میراثی مطلب اسم لیا جاتا ہے۔ اور خانہ  
اول میں صاحب لوح کا نام لیا جاتا ہے۔ اگر طالب و مطلوب کی نو میں بنائی ہو تو دو بنائی جاتی ہیں

۴۰	۵۰	۳۵
۳۰	۵	۶۵
۲۰	۸۰	۱۰
۱۵	۲۰	۴۵

ایک میں طالب کا نام لکھا جاتا ہے۔ دوسری میں مطلوب کا۔  
اور پھر ایک دوسرے پر رکھ کر موافق طبع ان کو کام میں لیا  
جاتا ہے جب تک نقش جمع رہتے ہیں۔ طالب و مطلوب اکٹھے رہتے  
ہیں۔ نقش مثالی اسم دافع یہ ہے

دقیق ۱۵۵

۳۰۸۔ چال طبعی مربع جوف خالی۔ یہ چال

طالب و مطلوب کے لئے کام دیتی ہے اور تسخیر و جب کے لئے خوب کام کرتی ہے۔ اس میں ساتواں خانہ

۱	۱۲	۱۱	۶
۱۰	۴		۱۳
۴	۹	۱۴	۳
۱۵	۲	۵	۸

خالی ہوتا ہے۔ جس میں اسماء طالب و مطلوب درج کئے جاتے ہیں  
خانہ اول کی تعداد کو خانہ نمبر سے ضرب دیکر اس خانہ میں  
لکھا جاتا ہے۔

اب چند نقوش سورتوں کے خالی جوف کے درج کئے



# چھٹا باب

## نقش مخمس (۵ در ۵)

۳۱۴- ادوار مخمس۔ یہ نقش منسوب بہ زہرہ ہے۔ اسے نقش مقطب القلوب بھی کہتے ہیں یہ اسم الہی و تبارک سے متعلق ہے۔

دور اول طبعی۔ تعداد مطلوبہ سے ۶۰ عدد تفریق کر کے ۵ پر تقسیم کریں اور خانہ اول میں حاصل قیمت کو رکھ کر مقررہ چال سے لوح لکھیں۔ اگر کسر واقع ہو۔ تو کسر ایکس کے لئے خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۴ ہو۔ تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پر ہو جائے گا۔ تعداد نقش طبعی ۶۵ ہے۔

دور دوم۔ کل اعداد سے ۴۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کر کے غایہ ششم پر رکھیں۔ اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے پڑ کریں۔

دور سوم۔ کل اعداد سے ۳۲ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کر کے خانہ ۱۱ میں رکھیں۔ اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے نگاہ رکھیں۔

دور چہارم۔ کل اعداد سے ۲۳ عدد تفریق کر کے باقی کو دو پر تقسیم کر کے خانہ سولہ میں رکھیں۔ اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے نگاہ رکھیں۔

دور پنجم بلا کسر۔ کل اعداد سے ۱۴ عدد تفریق کر کے باقی اعداد کو خانہ ۲۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

۳۱۵- رفتار مخمس طبعی۔ مخمس انواع و اقسام سے لکھی جاتی ہے۔ تسخیر خلق اور تسخیر محبوب میں خوب کلام کرتی ہے۔ بشرطیکہ نام طالب و مطلوب معہ والدہ۔ آیات مناسبہ اور دیگر ملزومات کو ملحوظ رکھ کر لوح مکمل کریں۔ اور پھر اسے مشہور طریق سے استعمال کریں۔ اب مخمس کی متعدد چالیں دی جاتی ہیں۔

۳- غیر معتدل

۲- معتدل

۱- معتدل الدور

۵	۲۲	۸	۷	۲۳
۲۱	۴	۱۸	۳	۱۹
۱۶	۱۱	۱۲	۲۵	۱
۹	۱۳	۱۷	۲۴	۲
۱۴	۱۵	۱۰	۶	۲۰

۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۴	۱۰	۱۲
۲۴	۵	۶	۱۳	۱۸

۴- معتدل

۹	۲۱	۱۳	۱۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

۷- معتدل

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۳
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

۱۰- غیر معتدل

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۲۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

۱۳- معتدل

۷	۲۲	۵	۸	۲۳
۶	۱۲	۱۱	۱۶	۲۰
۲۵	۱۷	۱۳	۹	۱
۲۴	۱۰	۱۵	۱۲	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

۵- معتدل الدور

۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

۸- غیر معتدل

۲۲	۱۸	۳	۲	۲۰
۲۵	۱۴	۹	۱۲	۱
۵	۱۵	۱۳	۱۱	۲۱
۷	۱۰	۱۷	۱۲	۱۹
۶	۸	۲۳	۲۴	۴

۱۱- معتدل

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

۱۴- معتدل

۲۳	۲۰	۱۲	۹	۱
۷	۴	۲۱	۱۸	۱۵
۱۶	۱۳	۱۰	۲	۲۲
۵	۲۲	۱۹	۱۱	۸
۱۲	۶	۳	۲۵	۱۷

۶- غیر معتدل

۱۸	۲۲	۲۱	۳	۱
۸	۴	۵	۲۵	۲۳
۱۲	۱۱	۱۶	۲۴	۲
۱۷	۱۳	۹	۷	۱۹
۱۰	۱۵	۱۴	۶	۲۰

۹- معتدل

۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱

۱۲- معتدل

۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

۱۵- تسلسل الدور

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۲
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸



## خواص مخمس طبعی اعمال خیر

- ۳۱۶۔ برائے مودت و الفت۔ اگر مخمس کو اس وقت ترکیب لکھیں جب کواکب حوت ہو اور زہرہ شرف میں ہو۔ تو جذب القلوب اور الفت میں عظیم تاثر ظاہر کرتا ہے۔
- ۳۱۷۔ دیگر۔ زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے اور قمر برج سرطان کے ۲۷ درجہ پر ہو یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو تو اس وقت مخمس کو لکھ کر پانی میں ڈالے۔ اور اس پانی سے مرد اپنے وجود کو دھو کر شربت بنا کر جس عورت کو پلائے۔ تو وہ عورت تمام عمر لونڈی ہو جائے گی۔
- ۳۱۸۔ دیگر۔ اگر مذکورہ بالا وقت میں کسی عورت کے نام کا نقش مخمس پر کر کے اسے شربت میں دھوئے۔ اور مرد اپنے عضو تناسل کو پانی میں دھو کر اس کو شربت میں ملائے اور جس عورت کو پلائے وہ عورت عاشق ہوگی۔ اور تمام عمر فرماں برداری سے باہر نہ ہوگی۔
- ۳۱۹۔ دیگر۔ جب شرف زہرہ ہو۔ اور قمر بھی برج شرف میں ہو۔ نظر نیک اور ساعت قمر یا زہرہ کی ہو۔ اس وقت چاندی کی لوح پر نقش مخمس پر کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے تو اہل طرب کی تمام عورتیں اس سے دوستی و محبت رکھیں۔
- ۳۲۰۔ دیگر۔ جب شرف زہرہ ہو۔ تو لوح مٹی پر طالب و مطلوب کے ناموں کی لوح مخمس تیار کر کے پاس رکھے تو اثر خاص رکھے۔
- ۳۲۱۔ محبت زوجین۔ اگر میاں بیوی یا دوستوں میں کسی وجہ سے ناچاقی ہو جائے تو جب زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے۔ یا میزان کے ۴ درجہ پر ہو۔ اور قمر کی نظر زہرہ سے سجد ہو۔ تو مشک و زعفران سے لکھ کر پانی میں حل کر کے طالب و مطلوب کو پلائیں دو نو میں خلوص و محبت پیدا ہو۔
- ۳۲۲۔ بچوں کا دودھ پینا۔ جب زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے۔ اس وقت قمر برج سرطان کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔ تو نقش مخمس لکھ کر شربت میں دھو کر اس بچہ کو پلائے جو دودھ نہ پیتا ہو۔ تو وہ فوراً دودھ پینے لگے گا۔
- ۳۲۳۔ عزت و خلق ہونا۔ جب زہرہ برج شرف میں ہو۔ اور مشتری اپنے گھر میں ہو۔ اور قمر برج سرطان میں ہو۔ تو نقش مخمس لوح مٹی پر کندہ کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام خلیقت اس کو عزیز رکھے گی۔
- ۳۲۴۔ فہیم و عاقل ہو۔ مندرجہ بالا وقت میں نقش مخمس مشک و زعفران سے لکھ کر جس

- جس لڑکے کو پلائیں وہ لڑکا خوش طبع، زیرک، فہیم، عاقل اور مقبول القول ہو جائے۔
- ۳۲۵۔ غالب ہونا۔ جب شرف زہرہ ہو۔ آفتاب بھی شرف میں ہو تو اپنے کام کا نقش مخمس خاک زعفران سے شیر کی کمال پر لکھ کر اندر اپنے پاس رکھے تو تمام لوگوں پر غالب رہے گا۔ مقابلہ مباحثہ کشتی اور جنگ میں کوئی اس پر غالب نہ آسکے گا۔
- اگر مذکورہ بالا وقت میں سونے چاندی کے ٹکین پر نقش کندہ کر کے پاس رکھے تو بھی مندرجہ بالا خواص ظاہر ہوں گے۔
- ۳۲۶۔ برائے قوت۔ جب مریخ عقرب میں ہو قمر برج سرطان میں ہو۔ یا نظر ثلث قمر و مریخ میں ہو۔ تو نقش مخمس کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو قوت اور ندر اس کے بدن ایسا پیدا ہوگا کہ کوئی بھی اس کی قوت کو نہ پہنچ سکے گا۔ کشتی۔ جنگ اور مقابلہ کے کھیلوں میں ہمیشہ جیتے گا۔ بھاری چیلوں کو اٹھانا اس کے لئے آسان ہوگا۔
- ۳۲۷۔ برائے مجامعت۔ اگر اس نقش کو مشک و زعفران سے مناسب وقت میں پر کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو قوت اور امساک بڑھے گی۔ نیز مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

## اعمال شر

- ۳۲۸۔ عقد اللسان قمر و عقرب میں حروف صوامت کی لوح مخمس بنا کر کام میں لائیں۔ تو خوب کام کرتی ہے۔
- ۳۲۹۔ برائے تقہیر و تذلیل۔ طالع عقرب یا ثور میں یا جب قمر و زہرہ میں نظر تربیع ہو۔ یا مقابلہ زحل و مریخ ہو۔ تو نام دشمن کا مرکز میں لکھیں اور نقش تیار کر کے دشمن کے مکان میں دفن کریں۔
- تھوڑی مدت میں مکان منہدم اور ویران ہو جائے گا۔
- ۳۳۰۔ دیگر۔ طالع وقت جوزا ہو۔ عطارد بحالت منحوس ہو قمر زحل سے مقرون ہو۔ یا مقابلہ پر ہو۔ تو ہفتہ کے دن ساعت زحل میں کچی اینٹ پر مخمس کو ترتیب دو۔ اور اینٹ کو دھو کر خانہ دشمن میں چھڑک دیجئے تو وہ گھر تباہ ہو جائے گا۔
- ۳۳۱۔ تفریق مابین زوجین۔ تربیع قمر یا مریخ میں اس نقش کو لکھیں اور قلب لوح میں ہر دو کے نام لکھیں۔ پھر ۲ ٹکڑے مٹی سے کاٹ کر ان کے مکان میں پھینکیں۔ تو دونوں تفریق ہو جائے گی۔
- ۳۳۲۔ دیگر۔ جب آفتاب برج میزان یا قوس میں ہو۔ اور قمر برج نحس میں ہو۔ یعنی جدی یا عقرب میں۔ اور آفتاب سے نظر تربیع میں رکھتا ہو۔ طالع وقت منحوس ہو۔ تو وہ شخصوں کی جدائی کا عمل مخمس تیار کر کے مردہ کافر کے کفن پر لکھیں اور مٹی سے ہر خانہ کو اس طرح جدا جدا کریں کہ تمام خانے دست



ہیں۔ اور ترتیب وار کاٹ کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ دونوں میں جدائی واقع ہوگی۔ اگر کفن کا کپڑا نہ مل سکے تو مطلوبہ اشخاص کے بدن کا مستعمل کپڑا حاصل کر لیں۔

۳۳۳۔ دشمن بیمار ہو۔ مندرجہ بالا وقت میں مردہ کافر کی ہڈی پر دشمن کے نام کی خمس تیار کر کے آگ کے نیچے دفن کریں۔ تودہ بیمار ہو جائے گا۔

۳۳۴۔ دیگر۔ اگر قمر برج دیو میں ہو اور زحل برج ثور یا اسد میں ہو۔ تو اس خمس کو مردہ کافر کی ہڈی پر معہ نام دشمن کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کر دے اور ایک نقش دشمن کی جو کھٹ کے نیچے دفن کر دے تودہ شخص بیمار ہو جائے گا۔

۳۳۵۔ ہدایت۔ اعمال خیر یا شر میں تمام بلذات و شرائط نقش کی پابندی کریں جو شرع کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔ اور امراض کے یا پلانے کے نقش سات یا گیارہ یا اکیس وقت مقررہ پر لکھ کر رکھ لیں اور متواتر روزانہ پلایا کریں۔ یہاں تک کہ مطلب حاصل ہو۔

## خواص خمس و ذوالکتابت

۳۳۶۔ فتح و جمعیت کیلئے۔ اگر فتح و جمعیت کے لئے کام کرنا مطلوب ہو۔ اور ہر کام میں

نمبر	مین	اللہ	دفعہ	تاریخ
۲۹۵	۳۱۳	۳۲۱	۸۶	۶۷
۸۷	۶۳	۲۹۶	۳۱۴	۳۲۲
۳۱۵	۳۲۳	۸۸	۶۴	۲۹۷
۶۵	۲۹۳	۳۱۱	۳۲۴	۸۹

دفعہ ۱۳۰۲

نمبر	مین	اللہ	دالذین	آمنواشد	حجاب اللہ
۸۰۰	۲۰۱	۷۲	۷۹۷	۲۰۳	۷۹
۷۷	۱۲۲	۷۴	۷۹۸	۱۲۴	۹۳
۹۵	۱۲۳	۷۵	۷۹۹	۱۲۵	۹۴
۲۰۰	۷۸	۱۲۳	۷۹۹	۹۳	۷۹

دفعہ ۱۳۰۳

اگلیات کرے گا۔ مثال نقش آیت ی دی جاتی ہے۔ چال

ک	ھ	ی	ع	ص
۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰
۷۰	۹۰	۲۰	۵	۱۰
۵	۱۰	۷۰	۹۰	۲۰
۱۰	۲۰	۵	۱۰	۷۰
۷۰	۹۰	۲۰	۵	۱۰

دفعہ ۱۹۵

اگر اس اسم پر مداومت کرے یعنی ہمیشہ اس اسم کو پڑھتا رہے تو جذب القلوب کی قوت پیدا ہو۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو۔ تو لکھ کر سر پر باندھے

ع	م	ع	س	ی
۸	۴۰	۷۰	۶۰	۱۰۰
۶۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۶۲	۱۰۲	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۶۸	۵۸
۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

دفعہ ۲۷۸

علی	۳۸۷	۷۰	۶۹۸	فاطمہ
۱۱۰	۱۳۶	۱۱۱	۳۸۳	۷۱
۳۸۴	۶۷	۷۰۰	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۱۳	۳۸۵	۶۸	۶۹۶
زینب	۶۹۷	۱۳۴	۱۱۴	۳۸۶

دفعہ ۱۴۰۰

قطر چارم میں لکھیں۔ ان چاروں اسم کے اعداد بھی ہمراہ ان کے لکھے۔ اور ان اعداد کی قیمت ان خالوں میں طریق ہمراہ ان کے لکھے اور نقش کو مکمل کریں۔ طالب اس کو اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب مسخر ہوگا۔ عین اسی طرح نقش تہر و غضب کا بھی تیار کیا جاسکتا ہے جس نوع کا بھی نقش ہو اس کے تمام لوازمات لکھا کر کے لوح تیار کریں اور ظاہر ہوگا۔

اس کی معتدل نمبر ۱۲ کے مطابق ہے۔

۳۳۸۔ خمس کبیر یعنی

اگر کوئی شخص مضطرب الحال ہو۔ چاہے کہ حرف کبیر کی خمس ساعت سعد میں لکھ کر پائے رکھے۔ اور روزانہ ۱۹۵ مرتبہ اس اسم کو پڑھا کریں اور جس کام میں تشویش ہو اس کے لئے دعا کرے مقصود حاصل ہوگا۔

اگر اس اسم پر مداومت کرے یعنی ہمیشہ

اس اسم کو پڑھتا رہے تو جذب القلوب کی قوت پیدا ہو۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو۔ تو لکھ کر سر پر باندھے

شیفا پائے۔ خمس جمعیت

۳۳۹۔ خمس جمعیت۔ اگر اس صورت کو دشمن کی زباں بندی کے لکھے۔ تو خدا اس کی زبان

کو تباہ کرے۔ عقد اللسان میں اسے موثر پایا ہے۔

اکثر زبوں کا معمول ہے۔ مثال نقش ذوالکتابت

دی جاتی ہے۔ جو یہ ہے۔

۳۴۰۔ تسخیر انس۔ جب چاہیں کسی کو مسخر کریں تو نام اس کا مع والدہ اور نام اپنا

بعد والدہ کے اعداد لیکر قطب خمس میں تمام کریں۔

بخور اس کا جلائیں اور تیار کر کے پاس رکھیں۔ وہ

شخص فرماں بردار ہوگا۔ لوح طبعی طریق سے تیار کریں جو مطابق معتدل الدور نمبر ۱۲ ہو۔

۳۴۱۔ تسخیر مطلوب۔ یہ طریقہ کبھی

حیرت انگیز اعجاز رکھتا ہے۔ کہ خمس کے قطر

اول میں اپنا نام رکھیں۔ نام والدہ خود قطر ثانی میں

پھر نام مطلوب قطر سوم میں اور نام والدہ مطلوب

قطر چارم میں لکھیں۔ ان چاروں اسم کے اعداد بھی ہمراہ ان کے لکھے۔ اور ان اعداد کی قیمت ان خالوں میں طریق ہمراہ ان کے لکھے اور نقش کو مکمل کریں۔ طالب اس کو اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب مسخر ہوگا۔ عین اسی طرح نقش تہر و غضب کا بھی تیار کیا جاسکتا ہے جس نوع کا بھی نقش ہو اس کے تمام لوازمات لکھا کر کے لوح تیار کریں اور ظاہر ہوگا۔



## چال عقد اللسان

۶	۸	۲۳	۲۴	۲
۷	۱۰	۱۷	۱۲	۱۹
۵	۱۵	۱۳	۱۱	۲۱
۲۵	۱۴	۹	۱۶	۱
۲۲	۱۸	۳	۲	۲۰

۳۴۲۔ عقد اللسان۔ اگر ایک آدمی کی زبان بندی کرنی ہو۔ تو اس کا نام لیں۔ اگر بہت سے ہوں تو تمام کے نام کے اعداد لے کر خمس پر کریں جس کی مخصوص چال یہ ہے

البتہ بہتر یہ ہے کہ چار یا پانچ آدمیوں کی زبان بندی ایک نقش میں کریں۔ ہر دور میں ایک ایک کا نام رکھیں اور بطریق ترقی و تسلسل نقش پڑھیں۔ دیکھو قاعدہ نمبر ۳۴۶ کی خمس دوم جس میں پانچ اسماء قائم ہیں۔ ۳۴۳۔ جماعتی تفریق کے لئے:- عام طریق کے مطابق نام لے کر خمس ساعت میں خمس پر کریں

## چال انشار

۶	۷	۵	۲۵	۲۲
۸	۱۰	۱۵	۱۴	۱۸
۲۳	۱۷	۱۳	۹	۳
۲۴	۱۲	۱۱	۱۶	۲
۴	۱۹	۲۱	۱	۲۰

اس کی مخصوص چال ہے۔ جو یہ ہے۔  
اس کے وسط میں ۳ کا عدد آتا ہے۔ لکھنے کے بعد پانچ سے نقش کے ۲۵ نمبر لے کر اس جگہ چھوڑے۔ جہاں لوگ جمع ہوں تو اس کے بعد تفریق اور منتشر ہو جائیں گے۔ اگر نام لوگوں کے معلوم نہ ہوں۔ تو اسی چال سے آیت تفریق جو مطلب کے موافق ہو

اس میں پڑ کر کے عمل میں لائیں۔ مطلب حاصل ہو گا۔ اگر عامل ہو۔ تو یہی طبعی نقش کام دے جاتا ہے جس کے وسط میں ۳ کا عدد ہے۔ بشرطیکہ ساعت خمس اور دیگر ملزومات کا لحاظ رکھا جائے۔

۳۴۴۔ اسم متعال۔ ساعت زہرہ میں جب کہ قمر و آفتاب میں نظر سعد ہو۔ لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے رفیع القدر ہو اور چشم خلاق میں صاحب عزم و ہمت اور درہمیت والا نظر آئے۔ عز و نیر محمدی ہو۔ منافع اس اسم کے بہت ہیں۔ تمام شرط سے پڑ کریں۔ اور تعداد کے مطابق روزانہ ورد کریں اثرات اس کے خود ملاحظہ سے گزریں گے۔

۳	و	ی	ق	جی
۵۲	۳۹	۱۹	۱۲	۵۰
۲	۳۱	اللہ	۱۷	۲۸
۲۷	۲۳	۱۵	۲۰	۲۹
۳۳	۲۵	۶۲	۲۳	۹

وقت ۱۷۲

۳۴۵۔ اسمائے مبارکہ۔ چار نقش خمس کے عجیب و غریب دیئے جاتے ہیں۔ اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ چاروں نقش علیحدہ علیحدہ بڑی عظیم خاصیتوں کے مالک ہیں۔ اگر ان تمام کو شرف زہرہ میں لکھ کر پاس رکھا جائے تو حرمت و عزت میں اضافہ ہو۔ محبوب الخلاق ہو۔ اگر آپ اپنے نام کے مطابق اسمائے الہی نکال ان کا نقش

## خمس دوم۔ پنج۔ اسمائے الہی

اللہ	۹۲	۲۶۰	۲۹۶	۲۰۱
۲۹۷	رب	۶۷	۸۸	۲۶۱
۸۹	۲۵۷	رحمن	۲۰۳	۶۸
۲۰۴	۶۹	۹۰	رحیم	۲۹۲
۲۵۹	۲۹۵	۲۰۰	۷۰	مالک

## خمس سوم۔ پنجتن پاک

محمد	۱۳۲	۱۲۶	۱۲۱	علی
۱۲۹	۱۱۹	۱۰۸	۹۵	۱۳۲
۱۱۱	۹۳	فاطمہ	۱۲۷	۱۱۷
۱۳۳	۱۲۵	۱۲۰	۱۰۹	۹۶
حسن	۱۱۲	۹۴	۱۳۱	حسین

## خمس چہارم۔ روانہ بحب الخیر الشدید

۳۴۷	۵۸	۱۰	۸۳۹	۳۸
۸۴۰	۳۹	تشدید	۵۴	۱۱
۵۵	دا	الخیر	الحب	۳۴۹
۴۱	۳۵۰	۱۷	۸	۸۳
۹	۸۳۸	۳۷	۳۵۱	۵۷

مخصوص طریقوں سے کام لے کر تاثیر حاصل کر سکیں۔ یہ یاد رکھیں کہ نقوش کی مخصوص چال اس کے اثر کے لئے طلسمی قوت کا کام دیتی ہے۔ جسے آپ نہیں سمجھ سکتے۔ مگر اہل عرفاں خوب جانتے ہیں۔ البتہ تشریح سے میرا قلم قاصر ہے۔ نقوش کے نیچے میزان اس لئے لکھ دی گئی ہے کہ کسی وقت کتابت کی غلطی سے نقش کی غلطی ہو جائے تو اذنیق

تیار کرنا چاہئیں۔ تو انہی طریقوں کو کام میں لانا۔ تفصیل کے لئے میں نے مثالیں دے دی ہیں جس شخص نے اس طریق کو اختیار کیا۔ گویا اس نے قدرت کی عظیم طاقتوں کو پایا۔ یہ علمائے روحانیت کے سینوں کے راز ہیں۔

خمس اول جی قیوم کی ہے جس کے بطن میں ام ذات ہے۔ حصول عزت۔ حفظ جان۔ حفظ نفس اور علمائے مرتبہ کے لئے ہے۔ اس اسم کے فوائد کے اثبات سے عالمین کا طبقہ بخوبی واقف ہے

خمس دوم پانچ اسمائے الہی سے مرتب ہے۔ جو کہ حصول برکات۔ حصول عطا ہائے الہی۔ عز و وقار اور فتح مندی کے لئے ہے۔ خمس سوم پنجتن پاک کا حامل و دیار روح مبارک جمد اطہران سے سرفراز ہوتا ہے اور اس کی پشت پر دیوی امور میں اور روحانی امور میں ہاتھ اس روح کا ہوتا ہے۔ جس کے لئے سب سے زیادہ لگاؤ ہے۔ آسمانوں میں بھی کام دیتا ہے۔

خمس چہارم حب و تسخیر کے لئے اگر کسی کے پاس یہ لوح ہو تو تسخیر خلق کا کام دیتی ہے۔ ہر شخص اس سے الفت و محبت سے پیش آئے گا۔ دشمن اس کے سامنے فرماں بردار ہیں۔ دنیا میں سعادت مندی کا شہرہ حاصل کرے۔ یہ لوح تسخیر ہے۔ آزمودہ ہے۔ اور اکثر میرا معمول ہے۔ میں تسخیر کے کام اسی آیت سے لیتا ہوں۔

۳۴۶۔ میں مختلف اسماء و آیات کی مثالیں اس لئے دیتا ہوں۔ کہ آپ کسی وقت کوئی عمل استخراج کریں اپنے مطلب اور مقصد کے تحت اسماء یا آیات کی امداد چاہیں تو نقوش کے



(میران) سے صحیح کئے جاسکیں۔ نقوش حسابی طریقہ سے باہر نہیں ہوتے۔ جو نقوش میران سے گر جائے وہ ناقص ہو گیا اس لئے ہر نقش پر کرنے کے بعد اقطار و اضلاع کی جانچ کریں۔ تب کام میں لائیں۔ اور جب تک مقصود ہاتھ نہ آئے عزیمت یا اسرار لوح کو ان کی تعداد کے مطابق روزانہ پڑھتے رہیں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔

## مخمس وضعی

۳۴۷۔ لوح شرف زہرہ۔ اس مخمس کو لوح سی پر وقت مقررہ پر کندہ کر کے پاس رکھا جائے۔

۳۰۰	۳۱۸	۳۰۵	۳۲۲	۳۰۹
۳۱۴	۳۰۶	۳۲۳	۳۱۰	۳۰۱
۳۰۷	۳۱۹	۳۱۱	۳۰۲	۳۱۵
۳۲۰	۳۱۲	۲۹۸	۳۱۶	۳۰۸
۳۱۳	۲۹۹	۳۱۷	۳۰۴	۳۲۱

تو خلائق میں بے حد عزت و تکریم پائے۔ حکام اور فوج کے نزدیک درجہ وقار ملے۔ تاثیر اس لوح کی عظیم ہے۔  
تسخیر خلیق کا نقش یہ ہے۔  
چال مطابق معتدل مخمس نمبر ۱۲ ہے

۳۴۸۔ مخمس ہزار و ہزار۔ اس کے غرائب شمار ہیں۔ جب زہرہ شرف میں ہو۔ اس شکل کو

۸۸	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴
۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹
۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴

شک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تسخیر عالم ارواح و عالم سفلی و علوی اس کو حاصل ہو۔ محبوب خلائق ہو جس پر نظر کرے۔ وہی اس کا دوست ہو۔ فتح حاصل ہو۔ روزی کشادہ ہو۔ دنیا میں مشہور ہو۔ معروف ہو۔ جمیع مطاع اور حوائج اس کی پوری ہوں۔ چال اس مخمس کی معتدل الدور نمبر ۱۱ کے مطابق ہے۔ یہ نقش مندرجہ ذیل چار امور میں بھی اپنی خاصیت ظاہر کرتا ہے۔ نقش کے نیچے حاجت کے اسرار وغیرہ لکھ کر بطریق عام کام میں لائیں۔ امور یہ ہیں۔  
۱۔ بندھ جانا۔ اگر کسی کو باندھا گیا ہو۔ تو دوا سموں کو نقش مذکورہ کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ خدا کے فضل سے کشادہ ہو۔ وہ یہ ہیں۔ طہسوعھا یا لکھ عھذا  
(رب) گھوڑے اور خچر کو باندھنا۔ کہ وہ بھاگ نہ سکیں، آواز نہ ہوں اور چلے نہ جاسکیں۔ ایک رسی لائیں اور اس میں سات گرہ لگائیں۔ اس طرح کہ ایک دفعہ ذیل کی آیت پڑھ کر گرہ لگائیں پھر دوسری دفعہ پڑھ کر دوسری گرہ لگائیں۔ اس طرح سات گرہ لگائیں۔ پھر زمین کے نیچے صطبل میں دفن کر دیں۔ دوسری رسی اسی طرح اور تیار کریں۔ درمیان میں نقش ہزار و ہزار باندھ کر گردن میں باندھ دیں

بحکم خداستہ ہوگا۔ اگر چہ بھی لے جائے تو ربانی پاتے ہی واپس آئے۔ فقالوا بلا وکن کم انفسکم و ترتبتم ورتبتکم و عزتکم الاما فی حقی حواء امر اللہ و عزتکم بال اللہ و العزود ج) در ماندہ اندھو۔ جو شخص ان دوا سموں کو گھوڑے کے ساق پا میں باندھے وہ راستہ چلنے میں کبھی نہ ٹھکے۔ اگر گھوڑے کی گردن میں بھی باندھے تو بھی یہی خاصیت ہو۔ یا جھمشی یا طفحاشی لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

(د) مقابلہ تقریر: جو شخص ان دوا سموں کو نقش کے نیچے لکھ کر موم میں رکھے اور بھڑبان کے نیچے رکھے۔ کوئی شخص اس کی برائت نہ کرے۔ یا شلمکفیا یا شمکیفا

## مخمس خالی القلب

۳۴۹۔ مخمس میں یہ بھی ایک سریع تاثیر طریقہ ہے۔ اس کی دو چالیں دی جاتی ہیں۔ رفتار اول کو پڑھ

۲۳	۱۱	۱	۹	۱۵
۳	۱۲	۱۸	۱۹	۸
۲۳	۱۳		۱۰	۱۴
۶	۲۲	۲۰	۵	۷
۴	۲	۲۱	۱۷	۱۶

رفتار نمبر ۱

۱۴	۲۰	۱۶	۲	۸
۱	۷	۱۳	۲۳	۱۵
۲۳	۱۹		۶	۱۲
۵	۱۱	۲۲	۱۸	۴
۱۷	۳	۹	۱۰	۲۱

رفتار نمبر ۲

کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قیمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر اتنے ہی اعداد ہر خانہ میں زائد کرتے جائیں یہ رفتار صرف وہاں پر کام کرے گی جہاں باقی کچھ نہ بچے۔  
رفتار دوم کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں۔ باقی اگر ۲۰ سے زیادہ ہو۔ تو خارج قیمت پر ایک بڑھا کر نقش پڑ کریں۔ اگر ۲۰ سے کم ہو۔ تو صحیح خارج قیمت کو خانہ اول میں رکھیں اور نقش پڑ کریں جب خانہ ۱۹ کو لکھ لیں تو سر لوح کے چار پر شدہ خانوں کے اعداد کی جمع لیکر اعداد وفق سے تفریق کر کے خانہ ۲۰ میں رکھیں۔ اور پھر تیسرہ رفتار سے باقی خانے پر کریں۔ نقش صحیح بن جائے گا۔  
۳۵۰۔ ہٹا اسم نبی محمد اور اسم الہی یا باسط کے دو نقش دیئے جاتے ہیں۔ اسم محمد کا نقش زوج ہے اور اسم باسط کا نقش فرد ہے۔ دواؤں خالی البطن ہیں۔  
دو دنوں نقش ص ۱۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔



۳۵۲ - نقش پانزدہ آیات سجدات کلام مجید سورۃ اذاجاء و شش آیات برائے حب و تسخیر عام۔  
حب و تسخیر عام

۱۶۸۸۸	۴۱۲۲	۳۲۹۷۶	۴۱۲۳۲	۲۸۸۵۴
۳۰۹۱۵	۴۹۸۷۶	۲۶۷۹۳	۱۸۸۲۸	۲۰۶۱
۲۸۷۳۲	۱۲۳۶۶		۳۹۱۵۹	۸۷۸۱۵
۸۲۸۲	۳۷۰۹۸	۸۵۳۸۸	۲۲۶۷۱	۱۰۳۰۵
۸۳۲۹۳	۲۰۶۱۰	۱۸۵۲۹	۶۱۸۳	۳۵۰۵۷

دقیق ۱۲۳۶۷۲

۳۵۳ - نقش چل اسم باموکل برائے دفع سحر و جادو و آسیب و جن و شیاطین

۷۶۳۸۸	۱۹۰۸۶	۱۵۲۶۸۸	۱۹۰۹۰۳	۱۳۳۶۰۲
۱۸۳۱۸۵	۲۲۹۰۷۵	۱۲۸۰۵۹	۶۶۸۰۱	۹۵۸۳
۱۱۸۵۱۶	۵۷۲۵۸		۱۸۱۳۱۷	۲۱۹۵۳۲
۳۸۱۷۲	۱۷۱۷۷۸	۲۰۹۹۸۹	۱۰۸۹۷۳	۸۷۷۱۵
۲۰۸۲۶	۹۵۸۳۰	۸۵۸۸۷	۲۸۶۲۹	۱۶۲۲۳۱

دقیق ۵۷۲۶۲۳

**زکات خمس** - یاد رہے کہ مثلث مربع اور خمس کی زکات ادا کرنے کے بعد اور کسی نقش کی زکات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ باقی جملہ اقسام کے نقوش ان کے اضافے سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلث اور مربع کی زکات اگر کاغذ پر زکات اصغر ادا کرنے کے بعد اس کا بھی پورا عامل بن جاتا ہے۔ طریقہ وہی ہے جو مثلث میں بیان کر دیا گیا ہے۔ جملہ خلوت با پرہیز ترک لذت و حیوانات جملہ ہدایات کے بموجب تیار کرے اور ساعت زہرہ میں ۶۵ نقش روزانہ ۶۵ دن تک لکھے۔ بخور روشن زہرہ کا کرے اور تمام نقش کو آٹے میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو ڈال دیا کرے۔ زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔ میں نے جس قدر فروری شرح تعویذوں کے سلسلہ میں بھی بیان کر دی ہے۔ اور کوئی نکتہ پوشیدہ نہیں رکھا۔ جب کوئی شخص میرے طریقوں پر زکات ادا کرے۔ اور آخری روز ختم دلالتے۔ تو مجھ خیف کے حق میں بھی دعائے خیر کرے کہ قبولیت کا وقت ہو تا ہے۔ چونکہ علم کا صدقہ جاریہ اور فیض حسنہ میری طفیل آپ تک پہنچا۔ اس لئے یہ حق آپ پر ہو گیا کہ میرے لئے دعا خیر کیا کریں۔ خدا آپ کو بھی اپنے علم سے فیضیاب کرے۔ آمین۔

فائدہ - جس قدر بھی فرد نقش میں۔ ان کی خالی البطن اشکال اس کو زوج بنادیتی ہیں۔

لہذا زوج امور کے لئے خالی البطن نقش سے کام لیں۔

(کاشف البیہات)

محمد کے عدد ۹۲ ÷ ۹۰ خارج قسمت ۱۔ باقی ۳۲  
باسط کے عدد ۷۲ ÷ ۹۰ خارج قسمت ۱۔ باقی ۱۲

۸	۲	۱۶	۳۲	۱۲
۱۵	۳۶	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۳۵
۴	۱۸	۳۲	۱۱	۵
۳۳	۱۰	۹	۳	۱۷

۱۶	۴	۳۲	۱۲	۲۸
۳۰	۲۰	۲۶	۱۴	۲
۲۴	۱۲		۳۸	۱۸
۸	۳۶	۱۶	۲۲	۱۰
۱۴	۲۰	۱۸	۶	۳۴

خانہ ۱۹ تک ۳۸ کا ہندسہ آگیا۔ اب سر لوح کے خانہ ۱۹ تک ۱۹ عدد لکھا۔ اب سر لوح کے چاروں چاروں خانوں کو جمع کیا۔

پڑ شدہ اعداد کو جمع کیا۔  
۸۰ = ۱۶ + ۲۰ + ۳۲ + ۲۸ کوکل اعداد  
۹۲ سے تفریق کیا۔ باقی ۱۲ کو خالی خانہ ۲۰ میں لکھا  
پھر دو دو کے اضافہ سے باقی خانے پُر کئے۔  
ایک کے اضافہ سے باقی خانے پُر کئے۔

مخمس خالی القلب جس اسم یا جس مقصد کی چاہیں تیار کر سکتے ہیں۔ آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ خانہ اول میں جو اعداد ہوں۔ ان کو ہر خانہ کے ہندسہ سے ضرب دیتے چلے جائیں نقش پُر ہو جائے گا۔ اگر اس طریقے سے مطلوب کے نام بعد والدہ کے اعداد لے کر نقش میں پُر کئے جائیں اور وسط میں اسم الہی مطلوب کا استخراج کر کے لکھیں۔ اور نقوش کے طریقے سے اسے استعمال میں لائیں۔ پھر اس اسم الہی کی عزیمت تیار کر کے روزانہ پڑھیں۔ تو چند دن میں مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ یہ طریقہ حاضری مطلوب کے لئے مجید موثر ہے۔ اسی طرح اور مطالب کے حصول کے لئے اسے تیار کر سکتے ہیں۔

مخمس خالی القلب کے اور تین نقش دیئے جاتے ہیں۔ عاملین بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ منافع و اثرات اکثر جگہ مرقوم ہیں۔ بوقت ضرورت موافق وقت میں لوح تیار کر کے سامنے رکھ کر متعلقہ سورتیں اعداد جمل کے مطابق روزانہ پڑھا کریں۔ تو ایسا یا ۲۱ دنوں کے اندر اندر مقصود حاصل ہوگا۔

۳۵۲ - نقش پانزدہ آیات سجدات کلام مجید برائے برآمدن حاجات۔

۱۰۷۱۲	۲۶۷۸	۲۱۲۲۴	۲۶۷۸۴	۱۸۷۸۶
۲۰۰۸۵	۳۲۱۴۰	۱۷۲۰۷	۹۳۷۳	۱۳۳۹
۱۶۰۶۸	۸۰۳۲		۲۵۲۴۱	۳۰۸۰۱
۵۳۵۶	۲۴۱۰۲	۲۹۲۶۲	۱۲۷۲۹	۶۶۹۵
۲۸۱۲۳	۱۳۳۹۰	۱۲۰۵۱	۳۰۱۷	۲۲۷۶۳

دقیق ۸۰۳۲۴



## تسل الیوم

۳۶	۳۰	۲۴	۱۸	۱۲	۶
۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱	۲۶
۶	۱۰	۲۱	۳۱	۲۸	۲۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۲	۸	۲۷	۵	۲۳
۹	۱۶	۲۳	۴	۲۳	۲۶

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۲
۲۹	۳	۱۲	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۲	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

۶	۲	۲۸	۳۲	۳۶	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۳۵	۹	۳	۱	۳۱

۴	۳۲	۳۶	۳۰	۱۰	۱
۲	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۵
۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۲۸
۲۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۸
۳۱	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۶
۳۶	۳	۵	۷	۲۷	۳۳

۶	۲۸	۳۲	۳۶	۲	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۳۵	۹	۳	۱	۳۱

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۲
۲۹	۳	۱۲	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۲	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

## زوج الیوم

۲۲	۲۳	۲۵	۲۸	۶	۵
۲۲	۲۱	۲۶	۲۷	۸	۷
۴	۱	۲۰	۱۹	۳۲	۳۳
۲	۳	۱۸	۱۷	۳۶	۳۵
۳۰	۳۲	۱۰	۱۱	۱۳	۱۵
۲۹	۳۱	۱۲	۹	۱۴	۱۶

۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
۲۷	۲۲	۸	۱۷	۲	۳۵
۲۱	۲۸	۳۲	۳	۱۴	۱۱
۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
۳۱	۶	۱۵	۱۰	۳۲	۲۶

# سباتواں باب

## خواص نقش مسدس (۶ در ۶)

۳۵۔ ادوار مسدس۔ یہ نقش منسوب بہ شرف آفتاب ہے۔ عدد ۲۰ کو عدد متداخل کہتے ہیں۔ یہ عدد نام ہے۔

دور اول طبعی۔ مسدس طبعی کے کل اعداد ۱۱۱ ہوتے ہیں۔ عدد طرح ۱۰۵ ہیں۔ طریقہ اس کے پڑ کرنے کا یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں۔ ان سے ۱۰۵ عدد تفریق کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ حاصل منکو خانہ اول میں رکھ کر مطابق جال پڑ کریں۔ اگر قیمت سے کسر ایک بچے تو خانہ

۲۱	۱۷	۴	۹	۳۷	۲۶
۲۰	۱۸	۲۸	۳۵	۱۰	۳
۵	۸	۳۲	۲۹	۲۳	۱۵
۳۰	۲۲	۱۱	۲	۱۶	۲۲
۷	۶	۲۴	۱۴	۲۷	۲۶
۳۱	۳۲	۱۳	۲۵	۱	۱۲

۳۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ ہو تو خانہ ۲۵ میں۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۹ میں۔ کسر ۴ ہو تو خانہ ۱۳ میں۔ کسر ۵ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ مثلاً اسم جامع کا وضعی نقش مسدس پڑ کر نا ہے تو عدد جامع ۱۲ طرح ۱۰۵ باقی ۹ کو ۶ چھ پر تقسیم کیا۔ حاصل قیمت ۱ باقی ۳ ہے۔ نقش یہ ہے۔

دور دوم۔ کل تعداد سے ۶ عدد کم کریں۔ باقی اعداد کو پانچ پر تقسیم کر کے حاصل قیمت کو خانہ ہفتم میں رکھ کر نقش پڑ کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔ نقش سوم۔ کل تعداد سے ۵ عدد کم کریں۔ باقی کو اعداد کو چار پر تقسیم کر کے حاصل قیمت کو خانہ ۱۳ میں رکھ کر نقش پڑ کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور چہارم۔ کل تعداد سے ۴ عدد کم کریں۔ باقی اعداد کو تین پر تقسیم کر کے حاصل قیمت کو خانہ ۱۱ میں رکھ کر نقش پڑ کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور پنجم۔ کل تعداد سے ۳ عدد کم کر کے۔ باقی اعداد کو دو پر تقسیم کر کے حاصل قیمت کو خانہ ۲۵ میں رکھ کر نقش پڑ کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور ششم۔ بلا کسر۔ کل تعداد سے ۸۰ عدد کم کریں۔ باقی اعداد کو خانہ ۳۱ میں رکھ کر پڑ کریں۔ اس میں کس نہیں ہوتی۔

۳۵۵۔ اشکال مسدس۔ چودہ مختلف چالیں دی جاتی ہیں۔ وہ نقش دوا میں۔ حسب ضرورت کام میں لائیں۔



## خواص مسدس طبعی

۳۵۶۔ عز و مکرم نزد سلاطین۔ جب شرف آفتاب ہو۔ تو جو شخص مسدس لکھ کر اپنے پاس رکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اکابر۔ ملوک اور سلاطین کے نزدیک معزز و مکرم ہو۔ کسب معاش کے لئے بہت بہتر ہے۔ قوت و شجاعت کے لئے بھی عظیم اثر رکھتا ہے۔ بشرطیکہ موافق اسرار و آیات کا تیار کیا جائے۔  
۳۵۷۔ دیگس۔ جب شرف آفتاب ہو۔ تو لوح طلاح پر اس مسدس کو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو مقبول خلاق ہو۔

۳۵۸۔ درووں سے امان۔ جب شمس برج حمل کے دسویں درجہ پر آئے۔ تو نقش لکھ کر رکھ جس کسی کو درد ہو۔ اس کو دے فوراً آرام پائے۔ اگر ایک لوح مستی پر لکھا جائے تو دوا مفصل کے لئے جادو اثر ہے۔

۳۵۹۔ دوستی کے لئے۔ اس نقش کو ساعت زہرہ میں لکھے۔  
۳۶۰۔ خائب کو حاضر کرنا مقصود ہو۔ توس کے چھ ٹکڑوں پر ساعت شمس میں لکھے اور ساعت شمس چار اطراف میں چھ جگہ آگ کے نیچے دفن کرے غائب یا سافر جلد وطن جلد واپس آئے۔ یہی طریقہ طلبی مطلوبہ کے لئے بھی کام دیتا ہے۔

۳۶۱۔ تسخیر خلق۔ جب شرف مشتری ہو۔ تو مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اور گڑھی میں باندھے تو مقلب القلب ہو اور تسخیر خلق ہو۔ روپیہ کی فراوانی ہو۔

۳۶۲۔ قوت کے لئے۔ جب شرف مریخ ہو۔ تو لکھ کر پاس رکھے تو قوت و شجاعت اور فصاحت و بلاغت میں تمام لوگوں پر غالب آئے۔ فضلا اس کے تابع ہوں۔ جو انہر اس کی اطاعت کا دم بھریں۔ کوئی شخص اس سے کسی کام کا معاوضہ طلب نہ کرے۔ بلا امت و لوگ اس کا کام کرنا فخر حاصل۔ سفید کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔ یا پوست شیر یا لوح تقریر لکھیں۔

۳۶۳۔ قوت مجامعت۔ اگر پوست شیر پر مندرجہ بالا وقت میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو قوت مجامعت میں عظیم اثر دیکھے۔

۳۶۴۔ حفظ خود۔ اگر مسدس اس وقت لکھے جب کتر سحرین سے مشغول ہو۔ اور پاس رکھے۔ تو ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۳۶۵۔ محبوب خلاق۔ اگر تثلیث مشتری و زہرہ میں پوست آہو پر لکھ کر پاس رکھے تو عزیز خلاق ہوگا۔

۳۶۶۔ جذب و حب۔ اگر کسی کے نام کی مسدس اس وقت پر کریں جب کتر سحرین سے مشغول ہو۔

۱۰۔

۶	۳۰	۵	۳۲	۳۵	۱
۲	۱۸	۲۱	۲۲	۱۱	۳۳
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۸
۲۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۱۰
۳۶	۷	۳۲	۳	۲	۳۱

۹۔

۲۸	۱۷	۲	۹	۳۶	۲۵
۱۹	۱۸	۲۷	۳۲	۱۰	۳
۵	۸	۳۳	۲۸	۲۲	۱۵
۲۹	۳۲	۱۱	۲	۱۶	۲۱
۷	۶	۲۳	۱۲	۲۶	۳۵
۳۱	۳۰	۱۳	۲۲	۱	۱۲

۱۲۔

۲	۹	۳۲	۳۳	۳۲	۱
۳۱	۱۸	۲۱	۲۲	۱۱	۶
۲۷	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۱۰
۸	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۹
۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۰
۳۶	۲۸	۵	۲	۳	۳۵

۱۱۔

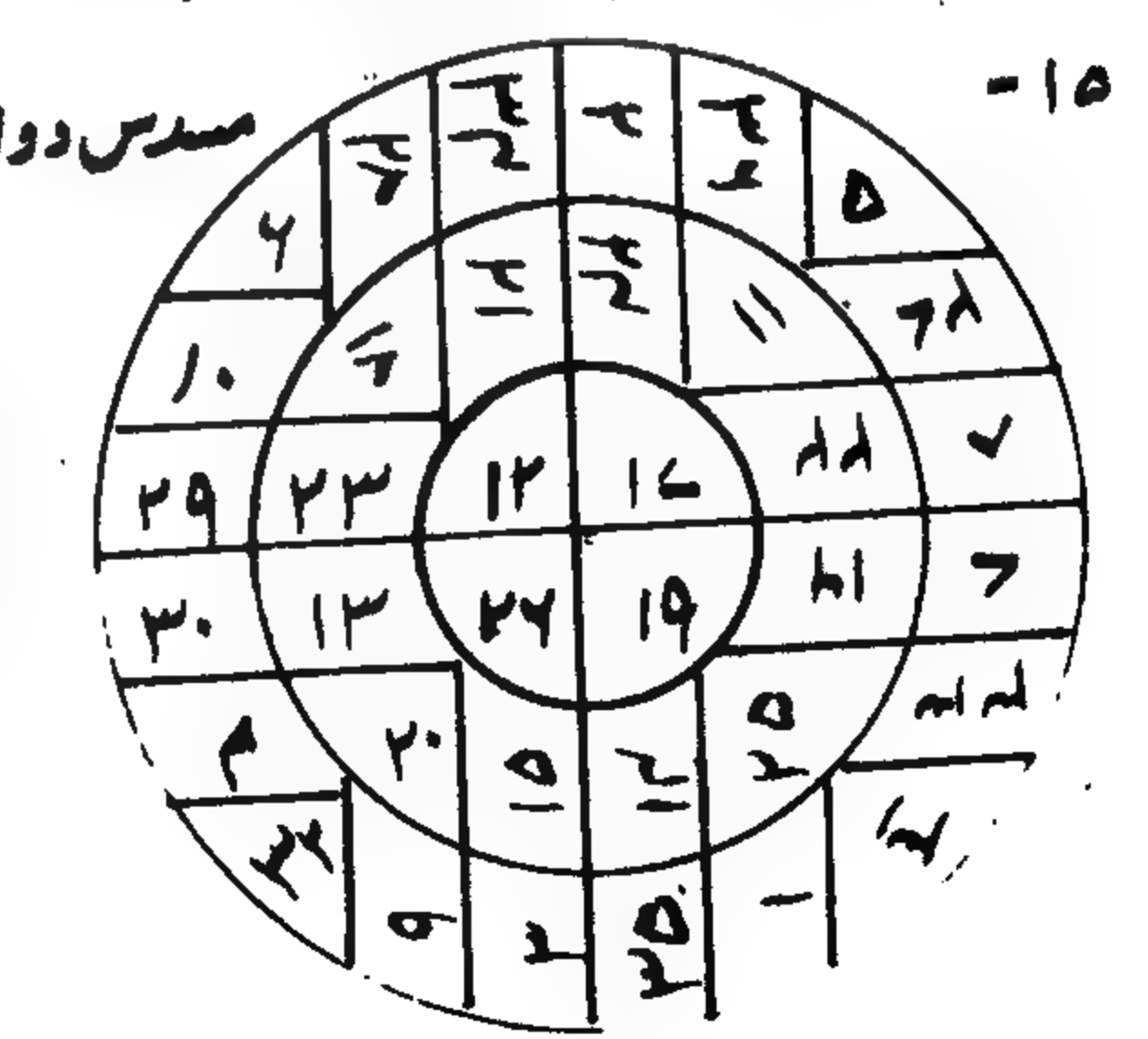
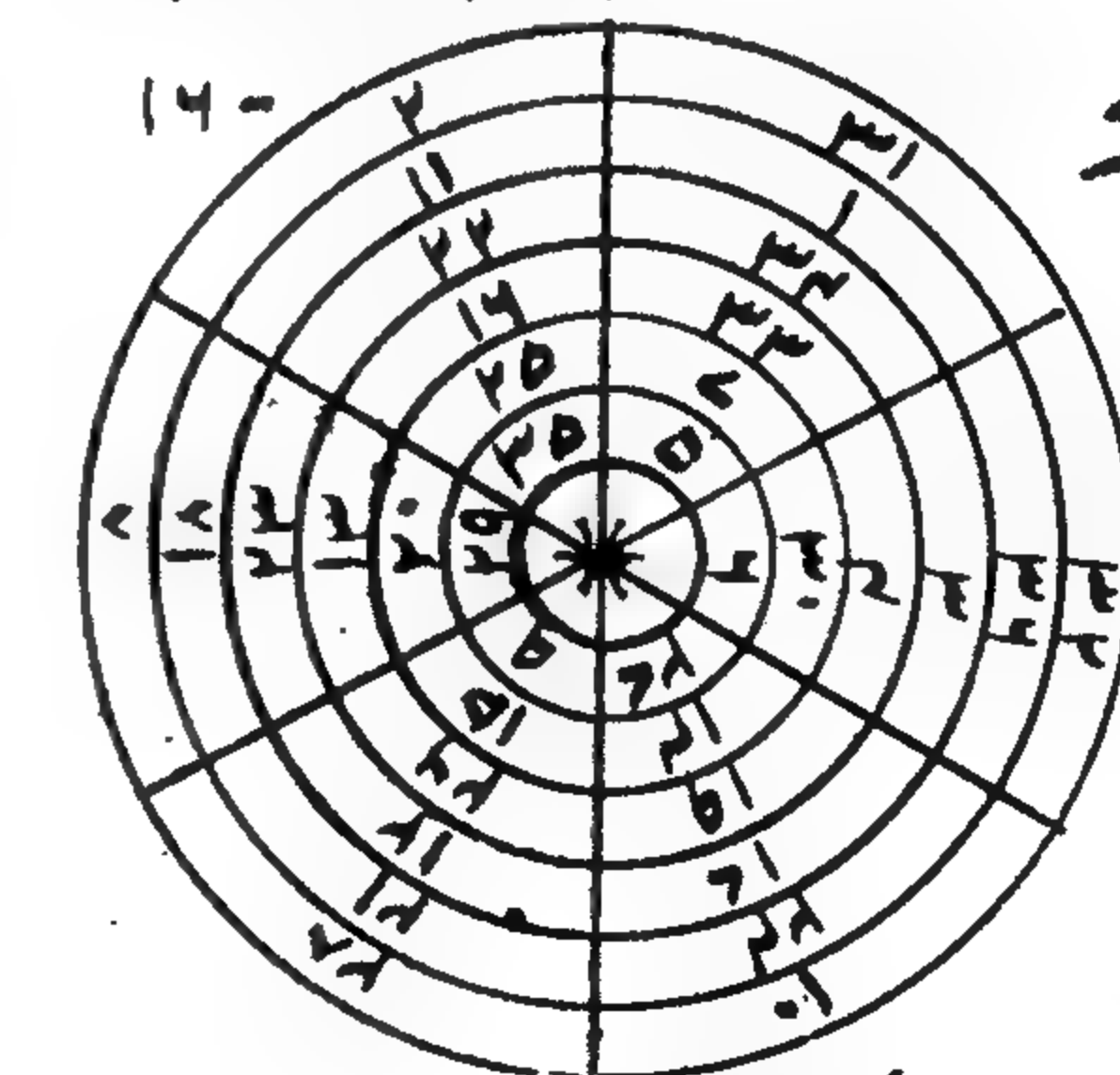
۱۳	۱۵	۳۳	۳۶	۸	۶
۱۲	۱۶	۳۵	۳۲	۷	۵
۱۰	۹	۲۰	۱۸	۲۶	۲۸
۱۱	۱۲	۱۹	۱۷	۲۷	۲۵
۳۳	۳۰	۱	۲	۲۱	۲۳
۳۱	۲۹	۳	۲	۲۲	۲

۱۳۔

۱۸	۱۲	۲۲	۲۳	۳۵	۱
۳	۲۹	۱۰	۵	۳۰	۳۲
۱۳	۲	۳۱	۲۸	۱۱	۲۲
۲۱	۳۲	۷	۸	۲۷	۱۶
۲۰	۹	۲۶	۳۳	۶	۱۷
۳۶	۲۵	۱۵	۱۴	۲	۱۹

۱۳۔

۹	۶	۳۰	۳۲	۳۳	۱
۳۱	۲۸	۷	۵	۲	۳۶
۲۷	۱۰	۲۲	۲۸	۲۳	۱۱
۸	۲۹	۱۹	۱۵	۲۶	۱۲
۲	۳۵	۱۷	۲۱	۱۲	۲۲
۳۲	۳	۱۶	۲۰	۱۳	۲۵



مسدس و دائر شرف آفتاب میں مناسب آیات و اسرار سے تیار کی جاتی ہیں۔



اور طالع قوس ہو۔ اور نقیذ بنا کر جلائے تو وہ شخص فوراً حاضر ہوگا۔ یہ نقش محبت و صلح اور انجذاب نفوس میں اثر عظیم رکھتا ہے۔

۳۶۷۔ گزندہ جالوران۔ اگر مسد مندرجہ بالا وقت میں لو کر پاس کی جائے تو سانپ بچو اور تمام موزی جانوروں سے محفوظ رکھتا ہے۔

۳۶۸۔ بنیا و مکان۔ جب زحل برج جدی یا دلو میں ہو یا خاندان شرف میں ہو یا قریب یا دور میں ہو یا زحل سے نظر دوستی کی رکھتا ہو تو سنگ سیاہ پر مسد لکھ کر بنیا و مکان میں رکھے تو مکان قائم و آباد رہتا ہے اور مکین ہمیشہ خوش حال رہیں۔

## خواص مسدس وضعی

۳۶۹۔ لوح نورانی۔ جو شخص اس لوح نورانی قمری پر کندہ کر کے پاس رکھے کہ یہ نقش آیت اللہ نور السموات کی پوری آیت شمس علیہ السلام سورہ نور آیت (۲۵) اور اس میں ام اعظم پوشیدہ ہے۔ تو اس کا دل ہر اس چیز سے روشن ہو جائے گا جس کی وہ خواہش کرے۔ اور کوئی امر اس سے پوشیدہ نہ رہے۔ فراخی حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ رزق ایسی جگہ سے دے گا جس کے وہم و گمان میں نہ ہو۔ اور رتبہ اتنا دے کہ دنیا رشک کرنے والے اعداد و ارقام اور تین سو جو بجائے الفا کے میں ملا کر ۱۶۶۱۱ ہوتے ہیں۔ بعض الفا کے اعداد مطابق ہا پنج لیتے ہیں۔ حالانکہ عربی قواعد کے مطابق تائیت کوہ کی طرح لکھ کر اور دو نقطہ دیتے ہیں۔ وقت ۱۶۶۱۱

۲۷۵۱	۲۷۸۵	۲۷۸۴	۲۷۵۵	۲۷۸۰	۲۷۵۶
۲۷۸۳	۲۷۶۱	۲۷۶۲	۲۷۶۱	۲۷۶۸	۲۷۵۳
۲۷۵۸	۲۷۶۲	۲۷۶۶	۲۷۶۲	۲۷۶۳	۲۷۶۹
۲۷۶۸	۲۷۶۶	۲۷۶۹	۲۷۶۶	۲۷۶۳	۲۷۵۹
۲۷۶۰	۲۷۶۵	۲۷۶۴	۲۷۶۵	۲۷۶۰	۲۷۶۶
۲۷۸۱	۲۷۵۶	۲۷۵۳	۲۷۸۲	۲۷۵۶	۲۷۶۶

۳۷۰۔ فتوحات اور جذب القلوب

۱۰۲	۵۵	۶۶	۵۸	۳۲۹	۲۸۹
۶۰	۶۱	۲۸۸	۱۰۲	۳۸	۲۲۲
۲۸۵	۳۲۶	۴۰	۶۸	۵۸	۱۰۶
۶۲	۲۸۴	۵۹	۳۲۸	۱۰۳	۳۹
۴۱	۱۰۶	۳۲۶	۵۶	۲۸۶	۶۹
۳۲۵	۴۲	۱۰۵	۲۸۶	۶۰	۵۶

وقت ۸۸۵

بعد کے تین گروپ کے آخری خانہ کا بندہ معلوم ہے۔ اعداد کو اس طرح پُر کر دے کہ آیات کے اعداد اور کے نفس میں قائم رہیں۔ جیسا کہ مثال دے کر نقش پُر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ مبتدی کے لئے آسان ہو۔ یہ طریق ترقی و تزلزل کے طور پر ہے۔ مگر علمائے ہند سے کے نزدیک ایک اور بھی طریقہ ہے۔ لیکن مشکل ہے اس میں ایک طرف کمیزان گر جاتی ہے۔ مگر خصوصیت یہ ہے کہ مربع بطن مسدس میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور مربع کے ۱۲ خانے مقررہ پیکر پُر کر کے بقایا ہند سے اس میں پُر کر دیتے

۱۰۲	۵۵	۶۶	۵۸	۳۲۹	۲۸۹
۹۰	۱	۵۱۵	۱۱	۸	۲۶۰
۱۸۰	۱۲	۶	۲	۵۱۴	۱۶۰
۲۴۰	۶	۹	۵۱۶	۳	۱۱۰
۲۱۰	۵۱۶	۴	۵	۱۰	۱۴۰
۶۳	۱۹۵	۲۸۳	۳۰۶	۲۱	۱۶

وقت ۸۸۵

جس آفتاب شرف میں ہو تو اس لوح کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو دشمن پر غالب آئے۔ خلقت پرست درعب اس کا رہے۔ کوئی شخص بھی اس پر مسلط نہ ہو سکے۔ سحر اس پر کام نہ کرے۔ شجاع اور باہمت رہے جسمانی مقابلہ کرنے والوں کو اس لوح کا پاس رکھنا ہمیشہ فتنہ زدہ لانا ہے۔ جب تک لوح حال کے پاس رہے گی فتوحات مناسبت اور جذب القلوب کے فوائد حاصل ہوں گے۔ اس کے اثرات اس قدر وسیع اور عجیب و غریب ہیں کہ تحریر میں نہیں آسکتے۔ صرف اتنا جان لیں کہ یہ لوح کلمہ ربوبیت و توحید ہے۔ رعب و جلال اس کا صاحب کشف ہی جان سکتے ہیں۔

۳۷۱۔ قیام و استقامت کام۔ یہ مسدس ذوالکتابت اسمائے باری تعالیٰ کی ہے۔ اس کے فوائد و اثرات عظیم ہیں۔ اس لوح سے فیض اختیار یا امری چیز کا ہمیشہ قائم نہیں رہتا بلکہ کوئی مرتبہ حاصل ہونے کے بعد دنیا کی کوئی طاقت اس سے علیحدہ نہیں کر سکتی۔ کوئی جائیداد حاصل ہونے کے بعد ہاتھ سے نہیں نکل سکتی۔ دشمن پر غلبہ ہوگا۔ تو پھر کبھی سرتابی کی جہارت نہ کر سکے گا۔ اس کو خود کی قدوسی طاقتوں سے مدد ملے گی۔ دنیا کی کامرانیاں اس کے قدم چومیں گی۔

۱۱	۶۶	۳۲۹	۲۸۹	۱۲۱	۲۰۱
۲۰۳	۱۹۱	۱۳۶	۲۵۶	۱۶۰	۶۰
۹۳	۱۸۹	۱۳۹	۱۴۶	۲۵۴	۱۹۶
۲۳۶	۱۸۶	۱۴۱	۱۴۴	۲۶۶	۳۲
۲۹۹	۱۸۵	۱۴۳	۲۲	۱۶۶	۱۶۲
۱۶۴	۱۹۹	۱۲۸	۱۴۰	۲۰	۳۵۶

۳۷۲۔ رفع حاجات۔ اسم المستعان کا نقش تیسری ذوالکتابت دیا جاتا ہے۔ ہر وہ اسم جو



مسدسی ہو۔ یعنی چھ حروف رکھتا ہو۔ اسی اسم کی طرح پڑ کیا جاسکتا ہے۔ اگر بادشاہ۔ وزیر یا کسی حاکم اعلیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اس شکل کو کہیں۔ اور اس اسم المستعان کو ۶۲۱ بار ایک ہی مجلس پڑھے اس کے درمیان بات نہ کرے۔ بعد وظیفہ اپنی حاجت کو حضرت حق تعالیٰ جل جلالہ سے طلب کرے اور متوجہ ہو۔ یہاں تک کہ اپنے مقصود کو حاصل کرے اور یہ حق ہو کہ طالب اپنی مراد کو پہنچتا ہے۔

۴۰	س	ت	ع	و	ن
۶۰	س	ت	م	ع	و
۸۰	س	ت	ن	و	ع
۱۰۰	س	ت	م	و	ع
۱۲۰	س	ت	ن	و	ع
۱۴۰	س	ت	م	و	ع
۱۶۰	س	ت	ن	و	ع
۱۸۰	س	ت	م	و	ع
۲۰۰	س	ت	ن	و	ع

## آکھواں باب

### خواص نقش مسبج (۷ در ۷)

۳۷۳۔ آدوار مسبج۔ یہ نقش شرف مرغ سے متعلق ہے اور یا لطیف یا ولی کے اسم جہنی کا نقش ہے۔ یہ فرد الفرد ہے۔ مسبج طبعی کے کل اعداد ۱۷۵ ہوتے ہیں۔  
دو در اول۔ کل اعداد سے ۱۶۸ تفریق کر کے باقی کو سات پر تقسیم کرو۔ حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اگر تقسیم کے بعد باقی ایک رہے تو خانہ ۲ میں ایک کا اضافہ کریں۔ باقی ۲ رہے۔ تو خانہ ۳ میں باقی ۳ رہے تو خانہ ۴ میں۔ باقی ۴ رہے تو خانہ ۵ میں۔ باقی ۵ رہے تو خانہ ۶ میں باقی ۶ رہے تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیے۔

۱۲	۲۰	۲۹	۳۷	۴۵	۵۳	۶۱
۳۰	۳۸	۴۶	۵۴	۶۲	۷۰	۷۸
۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۷۲	۸۰	۸۸
۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۸۲	۹۰	۹۸
۶۰	۶۸	۷۶	۸۴	۹۲	۱۰۰	۱۰۸
۷۰	۷۸	۸۶	۹۴	۱۰۲	۱۱۰	۱۱۸
۸۰	۸۸	۹۶	۱۰۴	۱۱۲	۱۲۰	۱۲۸
۹۰	۹۸	۱۰۶	۱۱۴	۱۲۲	۱۳۰	۱۳۸
۱۰۰	۱۰۸	۱۱۶	۱۲۴	۱۳۲	۱۴۰	۱۴۸

وضع مثال اسم منعم۔ عدد ۲۰۰ طرح ۱۶۸ باقی ۳۲ کو ۷ پر تقسیم کیا۔ حاصل قیمت ۴۔ باقی بھی ۴ رہا اس کے لئے خانہ ۲ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ چال شکل مسبج اسم نمبر ۷۔ نقش یہ ہے۔

دور دوم۔ کل اعداد سے ۱۲۷ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قیمت کو خانہ ۱ میں رکھ کر نقش کو پڑ کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور سوم۔ کل اعداد سے ایک سو عدد تفریق کر کے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل قیمت کو خانہ ۵ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔  
دور چہارم۔ کل اعداد سے ۸۷ عدد طرح کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کر کے حاصل قیمت کو خانہ ۲ میں رکھ کر نقش پڑ کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔  
دور پنجم۔ کل اعداد سے ۸۸ تفریق کر کے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ حاصل قیمت کو خانہ ۲ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور ششم۔ کل اعداد سے ایک سو تین (۱۰۳) عدد تفریق کر کے باقی کو دو پر تقسیم کریں حاصل قیمت کو خانہ ۲ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور ہفتم۔ کل اعداد میں سے ایک سو تیس (۱۳۳) عدد تفریق کر کے۔ باقی کو خانہ ۳ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ یہ بیلا کسر نقش ہے۔

۳۷۴۔ اشکال مسبج کی چودہ موثر چالیں دی جا رہی ہیں۔ عدد طبعی ۱۷۵ ہوتے ہیں نموش ص ۱۲۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔



اصم مسیح نمبر ۹

PA	PM	A	PI	PO	PS	Y
I	PL	PN	LC	PP	LD	PG
PA	IP	PY	PG	PO	PA	P
P	PL	IP	PD	PI	IP	PL
PY	IP	PO	PI	PN	PY	P
O	PO	IP	PP	IA	PP	PO
PN	L	PP	9	PO	II	PP

مستند نمبر ۱۱

21	21	22	9	24	24	2
22	29	2	12	22	22	12
20	26	2	20	22	2	20
22	4	14	22	22	11	22
24	12	22	21	2	19	29
0	10	22	29	10	22	22
12	22	20	1	12	20	20

مستند ۱۳

7	11	19	22	2	1	22
28	14	21	22	12	22	2
27	27	22	22	28	12	2
25	25	29	25	21	15	5
12	20	22	22	27	20	28
10	18	19	12	22	22	20
8	9	11	2	22	29	22

۳۷۵۔ اس عدد کو کامل مگنتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بہت سے خواص رکھے ہیں۔ اور اس عدد کو خاص اہمیت بخشی ہے۔ مثلاً سات آسمان۔ سات ستارے۔ سات طبقات۔ سات سمندر۔ اور قرآن مجید ہفت سبع ہے۔ بیست و دو درجہ کے سات درجات ہیں۔ انسان کو سات اعضا دیئے۔ عمر کو سات احوال یہ کہ اول رضیع۔ دوم خیم۔ سوم مہی چارم علام۔ پنجم شباب۔ ششم کھل۔ ہفتم شیخ۔ نیز سات حرف۔ کلمہ۔ لا۔ الہ۔ اللہ۔ محمد۔ رسول۔ اللہ۔ ہفتہ کے سات دن۔ ان میں سے حضرت موسیٰ کو ہفتہ اور حضرت آدم کو جمعرات۔ اور بہترین موجودات حضرت محمد کو جمعہ اور حضرت عیسیٰ کو اتوار دیا گیا۔

بیعت ذوحجہ ۲

४४	४८	४९	१	१९	४०	४५
४०	४५	४	९	१०	४८	४९
४८	०	११	१८	४४	४९	४४
८	१४	१९	४०	४१	४८	४४
८	४१	४८	४४	४९	४०	४
१५	४४	४०	४१	४८	४	१०
४४	४०	४५	४९	५	१४	१८

نومدیگری نمبر

28	11	22	22	14	4	28
29	19	2	21	22	12	22
22	22	10	29	22	10	0
20	20	18	1	20	22	12
2	22	22	9	28	21	21
12	22	22	12	2	29	22
20	2	22	20	8	22	20

مسبع مخلوق نمبر ۶

26	20	2	12	2-	22	12
11	22	26	1	21	22	22
22	2	22	21	2	12	22
22	22	12	22	22	2	12
19	22	22	9	22	22	2
2	12	22	22	12	22	2-
22	2	20	22	22	10	22

مبعض اصم نمبر

28	19	10	1	28	29	3
29	22	18	9	2	22	2
22	20	24	12	8	4	24
20	24	28	20	14	18	20
2	28	22	22	28	10	12
12	2	22	21	22	22	2
20	11	2	29	20	21	2



۳۷۶۔ قوت حافظہ :- اگر لوح مسبح کو شرف عطار دین مشک دز عفران سے سفید پارچہ جو پر لکھ کر ہمراہ شربت مصری کے دھو کر پلائیں۔ تو برائے قوت حافظہ بہت اثر رکھتی ہے۔ اگر کسی پر نسیان غالب ہو۔ تو جب اس شکل کو پاس رکھے۔ تو جو کچھ فراموش کیا ہو۔ یاد آجائے۔ کندہ بن لڑکانین ہو جائے عقل اس کی کامل ہو جائے اور علم و دانش سے بہرہ ور ہو۔ اس لوح کا حامل دزرار اور ارباب علم و فن میں عز و محترم ہوتا ہے۔ شعراء و فصحاء کو چاہیے کہ وہ اپنی عظمت کو دوسروں سے منوانے کے لئے اس لوح کو پاس رکھے۔

۳۷۷۔ کامیابی امتحان :- جس وقت قمر برج سرطان میں ہو۔ اور وہ نختوں سے پاک ہو۔ اور عطار درجہ شرف پر ہو تو علم میں ترقی، امتحان میں کامیابی اور آسانی علم کے لئے بہترین وقت ہوتا ہے۔

۳۷۸۔ مشکلات سے نجات :- جو شخص اس شکل کو مناسب وقت پر لکھ کر پاس رکھے۔ مشکل کلمے اس پر آسان ہوں۔ اور خواہ وہ کتنی ہی مشکلات میں کیوں نہ گھرا ہو۔ اس سے بہ آسانی باہر نکلے اور آسودگی پائے۔

۳۷۹۔ قوت باہ :- جس شخص کو مباشرت میں ضعف معلوم ہوتا ہو۔ اس شکل کو اپنے پاس رکھے۔ تو عظیم قوت دیکھے۔

۳۸۰۔ حفاظت زخم :- اگر شرف مریخ میں بطالع حمل یا جدی لوہے کی لوح پر کندہ کیا جائے تو ضرب ہتھیار سے محفوظ رہے۔ لڑائی میں فتح پائے۔ افسروں کے نزدیک قدر پائے۔

۳۸۱۔ تسخیر خلق :- اگر تثلیث یا تسدیس مشتری یا مریخ میں یہ نقش تیار کیا جائے تو تسخیر خلق کرے۔ اس کا حامل خلقت میں ہر دل عزیز اور مقبول القول ہوگا۔ اگر ایسی لوح پانی میں حل کر کے محبوب کو پلائے تو سخت دل نرم ہو جائے۔

۳۸۲۔ برائے نفاق :- اگر پوست خرپر ساعت زحل میں لکھے۔ اور نام دونوں کا لکھ کر قبرستان میں دفن کرے۔ تو ان دونوں کے درمیان نفاق ہو۔

۳۸۳۔ حب و تسخیر :- ساتویں دن ساتویں ساعت میں اس کو لکھے اور مطلب نیچے لکھ کر مرغی کے انڈے میں رکھے۔ جس میں سے زردی نکال لی گئی ہو۔ پھر اس انڈے کو جوہرے کے نیچے دفن کر دے کہ حرارت اس کو پہنچے۔ محبت میں ایسا عظیم اثر پیدا کرے گی۔ کہ مطلوب کا دل آتش فراق میں جلنا شروع ہوگا۔ اور وہ ملاقات کے لئے بیتاب ہوگا۔

۳۸۴۔ معزز و مکرم ہو :- اگر مندرجہ ذیل شکل کو شرف عطار دین لکھے اور ارد گرد ایسے ہی کلمات لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو خلقت میں عز و محترم ہو۔ تسخیر خلق کے لئے پُر اثر ہے۔ خواص اسکے بہت ہیں اور شرح طولانی ہے۔ حامل لوح ہذا خود اس کے اثرات ملاحظہ کرے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم نال رحیمی مقل الحمد و سلام عال

۲۶	۱۲	۱۱	۷	۲۲	۲۵	۱۰
۲۱	۳۵	۲۰	۱۷	۳۲	۱۹	۹
۲۲	۳۲	۲۸	۲۳	۲۴	۱۸	۸
۱	۱۳	۲۱	۲۵	۲۹	۳۷	۲۹
۲	۱۴	۲۶	۲۷	۲۲	۳۶	۲۸
۳	۳۱	۳۰	۳۳	۱۶	۱۵	۲۷
۲۰	۳۸	۳۹	۳۳	۶	۵	۴

عبداللہ الذین اسلموا من یحییٰ المفلح اذا دام  
فی کشف السوء و یجملکم خلقا فی الارض

عبداللہ الذین اسلموا من یحییٰ المفلح اذا دام  
فی کشف السوء و یجملکم خلقا فی الارض



جال نمونہ اول درجہ نمبر

۳۲	۲۵	۴۶	۱۷	۱۶	۵۱	۶۲	۱
۶۱	۲	۱۵	۵۲	۴۵	۱۸	۳۱	۳۶
۱۹	۴۸	۳۳	۳۰	۳	۶۴	۴۹	۱۴
۵۰	۱۳	۴	۶۳	۳۲	۲۹	۲۰	۴۷
۵	۵۸	۵۵	۱۲	۲۱	۴۲	۳۹	۲۸
۴۰	۲۷	۲۲	۴۱	۵۲	۱۱	۶	۵۷
۱۰	۵۳	۶۰	۷	۲۶	۳۷	۴۴	۲۳
۴۳	۲۴	۲۵	۳۸	۵۹	۸	۹	۵۴

طریقہ قیمت نمبر

۳۲	۳۱	۴۳	۴۴	۵۳	۵۲	۲	۱
۳۰	۲۹	۴۱	۴۲	۵۵	۵۶	۴	۳
۴۹	۵۰	۶	۵	۲۸	۲۷	۴۷	۴۸
۵۱	۵۲	۸	۷	۲۶	۲۵	۴۵	۴۶
۱۰	۹	۶۱	۶۲	۳۵	۳۶	۲۳	۲۴
۱۲	۱۱	۶۳	۶۴	۳۳	۳۴	۲۲	۲۱
۳۹	۴۰	۳۰	۱۹	۱۴	۱۳	۵۷	۵۸
۳۷	۳۸	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۵۹	۶۰

طریقہ محقق نمبر

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۹	۲۰	۴۴	۱۹	۴۸	۴۹	۱۵	۵۶
۱۰	۱۸	۳۳	۳۵	۳۸	۳۹	۴۷	۵۵
۵۴	۴۳	۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۲۲	۱۱
۱۲	۲۳	۲۷	۴۰	۳۳	۳۰	۴۲	۵۳
۵۲	۴۱	۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۲۴	۱۳
۵۱	۵۰	۲۱	۴۶	۱۷	۱۶	۴۵	۱۴
۶۴	۷	۶	۶۰	۶۱	۶۲	۲	۵۷

طریقہ نصف الریح نمبر

۳	۱۴	۵۲	۶۱	۶۴	۱۱	۵۳	۲
۵	۱۸	۴۸	۴۶	۴۴	۲۴	۱۵	۶۰
۵۹	۱۶	۳۲	۳۵	۴۸	۲۵	۴۹	۶
۵۸	۲۳	۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۲۲	۷
۸	۴۳	۲۷	۴۰	۳۳	۳۰	۴۲	۵۷
۹	۴۵	۲۴	۲۹	۲۸	۳۹	۲۴	۵۶
۵۵	۵۰	۱۷	۱۹	۲۱	۴۱	۴۷	۱۰
۶۳	۵۱	۱۳	۴	۱	۵۴	۱۲	۶۲

نقش اسم متاج مطابق دور اول و حال نمبر

۶۰	۶۳	۷۴	۸۵	۹۶	۱۰۷	۱۱۸	۱۲۹
۸۴	۳۰	۴۳	۸۰	۷۳	۶۶	۵۹	۵۲
۴۷	۷۶	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱
۷۸	۴۱	۳۲	۹۶	۶۲	۵۷	۴۸	۳۹
۳۳	۹۱	۸۳	۴۰	۴۹	۷۰	۶۷	۵۶
۶۸	۵۵	۵۰	۶۹	۸۴	۳۹	۳۴	۲۹
۳۸	۸۱	۹۳	۳۵	۵۴	۶۵	۷۶	۸۷
۷۱	۵۲	۵۳	۶۶	۹۲	۳۶	۲۷	۱۸

نصف الدر نمبر

۱۶	۵۱	۵۲	۹	۸	۵۹	۶۲	۱
۵۳	۱۰	۱۵	۵۲	۶۱	۲	۷	۶۰
۱۱	۵۶	۴۹	۱۴	۳	۶۴	۵۷	۶
۵۰	۱۳	۱۲	۵۵	۵۸	۴۳	۴	۶۳
۳۲	۳۵	۳۸	۲۵	۲۴	۴۳	۱۷	۱۶
۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۴۵	۱۸	۲۳	۲۲
۴۷	۴۰	۴۳	۳۰	۱۹	۴۸	۴۱	۴۲
۴۴	۲۹	۳۸	۳۹	۴۲	۲۱	۲۰	۴۷

طریقہ محقق نمبر

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۹	۲۰	۴۴	۱۹	۴۸	۴۹	۱۵	۵۶
۱۰	۱۸	۳۳	۳۵	۳۸	۳۹	۴۷	۵۵
۵۴	۴۳	۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۲۲	۱۱
۱۲	۲۳	۲۷	۴۰	۳۳	۳۰	۴۲	۵۳
۵۲	۴۱	۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۲۴	۱۳
۵۱	۵۰	۲۱	۴۶	۱۷	۱۶	۴۵	۱۴
۶۴	۷	۶	۶۰	۶۱	۶۲	۲	۵۷

روشنی قوسی موثر نمبر

۲۴	۴۳	۵۸	۵	۲۰	۴۷	۶۲	۱
۵۷	۶	۲۳	۴۴	۶۱	۲	۱۹	۴۸
۷	۶۰	۴۱	۲۲	۳	۶۴	۵۷	۱۸
۴۲	۲۱	۸	۵۹	۴۶	۱۷	۴	۶۳
۳۲	۳۵	۵۰	۱۳	۲۸	۳۹	۵۴	۹
۴۹	۱۴	۳۱	۳۶	۵۳	۱۰	۲۷	۴۰
۱۵	۵۲	۳۳	۳۰	۱۱	۵۶	۳۷	۲۶
۳۴	۲۹	۱۶	۵۱	۳۸	۲۵	۱۲	۵۵

## نانواں باب

### خواص نقش نمونہ (۸ و ۸)

۳۸۵۔ ادوار نمونہ۔ یہ شرف مشتری سے متعلق ہے۔ اور زوج الودج نقش ہے۔ اس

عد کو آتش بقی کہتے ہیں۔

دور اول طبعی اس کے کل اعداد ۲۶ ہوتے ہیں۔ پڑ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۵ تفریق کر کے باقی کو آٹھ پر تقسیم کریں جو خارج قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ جال سے نقش پڑ کریں۔ کسروں کو ڈالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر ایک کسر آئے تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۴۔ کسر ۳ کے لئے خانہ ۳۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۲۵۔ کسر ۶ کے لئے خانہ ۱۷۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیے۔ نقش پڑ جائیگا۔

دور دوم۔ کل اعداد میں سے ۱۹ عدد طرح کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۹ میں

رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اور کسر کو نگاہ میں رکھیں۔

دور سوم۔ کل اعداد میں سے ۱۵ عدد طرح کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۱۷ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اور کسر کو نگاہ میں رکھیں۔

دور چہارم۔ کل اعداد میں سے ۱۳ عدد طرح کر کے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۲۵ میں رکھیں۔ نقش پڑ کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور پنجم۔ کل اعداد میں سے ۱۲ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۳۳ میں رکھ کر نقش پڑ کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ششم۔ کل اعداد میں سے ۱۳ عدد تفریق کر کے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۴۱ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم۔ کل اعداد میں ۱۶ عدد تفریق کر کے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۴۹ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم۔ کل اعداد میں سے ۲۰ عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ ۷ میں رکھیں۔ اور نقش

پڑ کریں۔ یہ بلا کسر نقش ہے۔

۳۸۶۔ اشکال نمونہ سے تیرہ موثر جالیں دی جا رہی ہیں۔



۳۸۹۔ بارش ہو۔ جب خشک سالی ہو۔ توجہ ترقی ج آبی میں ہو طالع آبی ہو۔ اور قمر کے نظرات سعد کو اکب کے ساتھ موافق ہوں۔ تو اس شکل کو لکھیں اور بلند مقام پر پوشیدہ کریں۔ بارش آئے گی خشک چشموں سے پانی نکلے گا۔ اور زراعت میں برکت ہوگی۔

۳۹۰۔ کشاکش رزق کے لئے ضرورت ہو تو نقش کے خانہ اول میں ۲۴۱ عدد رکھ کر چال مقررہ سے نقش پڑ کریں۔ درمیان میں قدرے عود رکھ کر موم جامہ کریں۔ اور مناسب دھونی دے کر پاس رکھیں۔ کشادگی ظاہر ہوگی۔

اگر کسی ایسے چشمے کے پانی میں اس کو حل کریں جو رو بہ قبلہ جاری ہو۔ پھر اس پانی سے غسل کریں تو بھی یہی اثر جاری ہوگا۔

۳۹۱۔ کشاکش کارما۔ اگر ۲۴۱ عدد خانہ اول میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اور اپنے پاس رکھیں تو چشم خلایق میں عزیز ہوں۔ اور معاملات ذہنی اس پر کشادہ ہوں اور حقیقت انکی ظاہر ہوتے۔

۳۹۲۔ بستہ کشادہ کرنا۔ اگر کسی کو باندھا گیا ہو۔ تو لوح شمن سے کھولتے ہیں۔ عدد ۲۴۱ کو خانہ اول میں رکھتے ہیں اور نقش مکمل کر کے اس پانی میں حل کریں جو کنویں سے نکل رہا ہو اور پھر اس سے غسل کریں۔ دو شکلیں لکھنی چاہئیں۔ ایک سے مرد نہائے دوسری سے عورت۔ دونوں کشادہ ہو ۲۹۳۔ برائے حب۔ اگر کسی سے دلی تعلق کی خواہش ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر قدرے عود ساتھ رکھ کر قلیلہ بنا کر جلانے۔ تو مطلب حاصل ہو گا جس کے لئے نقش تیار کیا جائے گا۔ خواہ وہ دوستی سے ہو یا خصومت سے۔

۳۹۴۔ فتوحات عظیم۔ اگر عدد ۸۴۱ کو اس شکل کے خانہ اول میں رکھ کر نقش لکھیں۔ درمیان میں عود نبات رکھ کر لپٹیں اور اپنے پاس رکھیں تو فتوحات حاصل ہوں۔

۳۹۵۔ طلبی مطلوب۔ اگر عدد ۲۲۱ کو خانہ اول میں رکھ کر اس وقت پڑ کریں جب کہ قمر مشتری میں سعد نظر ہو۔ اور نقش کے درمیان باد نجال رکھ کر لپیٹ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔ نقش کے نیچے نام مطلوب کا بھی ہو تو مقصود حاصل ہوگا۔

۳۹۶۔ تھکن نہ ہو۔ اگر کوئی شخص اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو راہ چلنے میں در ماندہ نہ ہو۔

۳۹۷۔ ڈر۔ خوف۔ اگر رات کو کوئی ڈر اور خوف کھاتا ہو۔ تو اس کو لکھ کر دیں۔ امین میں رہے۔

۳۹۸۔ مرض جانوراں۔ اگر جانوروں اور حیوانات کو دریشکم یا کوئی اور عارضہ ہو۔ تو اس نقش کو آٹے میں لپیٹ کر اسے کھلائیں اور دوسرا نقش باندھیں تو فوراً شفا ہو۔

شمن نمبر ۹									
۵۲	۴۵	۳۰	۳	۵۰	۴۴	۳۲	۱	۲۵	۱۲
۲۹	۴	۵۱	۴۶	۳۱	۲	۴۹	۳۸	۵۶	۲۴
۴۱	۵۶	۴	۲۶	۴۳	۵۴	۵	۲۸	۱۰	۲۴
۸	۲۵	۴۲	۵۵	۶	۴۴	۴۴	۵۳	۳۹	۵۴
۶۰	۴۴	۲۲	۱۱	۵۸	۳۹	۲۲	۹	۲۹	۱۶
۲۱	۱۲	۵۹	۳۸	۲۳	۱۰	۵۴	۴۰	۵۲	۳۳
۳۳	۶۴	۱۵	۱۸	۴۵	۶۲	۱۳	۲۰	۱۴	۳۱
۱۶	۱۴	۳۴	۶۳	۱۴	۱۹	۳۶	۶۱	۳۵	۵۰

شمن نمبر ۱۰									
۸	۴	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۲	۱	۲۵	۱۲
۱۶	۱۵	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۱۰	۹	۵۶	۲۴
۴۱	۴۲	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۴۴	۴۸	۱۰	۲۴
۳۳	۳۴	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۳۹	۴۰	۳۹	۵۴
۲۵	۲۶	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۱	۳۲	۲۹	۱۶
۱۴	۱۸	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۲۳	۲۴	۲۹	۱۶
۵۶	۵۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۵۰	۴۹	۵۲	۳۳
۶۴	۶۳	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۶۱	۶۲	۳۵	۵۰

شمن نمبر ۱۱									
۱۶	۶۲	۳۸	۲۴	۲۵	۴۳	۵۱	۱	۲۵	۱۲
۶۱	۲۳	۱۵	۴۴	۴۳	۲	۲۶	۵۲	۵۶	۲۴
۲۴	۴۱	۴۹	۳	۱۴	۶۴	۴۰	۲۲	۱۰	۲۴
۵۰	۲۸	۴	۴۲	۳۹	۱۳	۲۱	۶۳	۳۹	۵۴
۴۴	۵	۲۹	۵۵	۵۸	۲۰	۱۲	۳۴	۲۹	۱۶
۶	۵۶	۴۸	۳۰	۱۹	۲۳	۵۴	۱۱	۵۲	۳۳
۳۶	۱۰	۱۸	۶۰	۵۳	۳۱	۴	۴۵	۲۹	۱۶
۱۴	۳۵	۵۹	۹	۸	۵۴	۴۶	۳۲	۳۵	۵۰

خواص شمن طبعی

۳۸۷۔ موافقت۔ اگر موافقت کی ضرورت ہو تو شرف مشتری میں تیار کر کے پاس رکھیں تو وزیرار۔ علماء۔ حکام۔ اصحاب قلم اور تجار کے نزدیک محترم و مکرم ہوگا۔

۳۸۸۔ حصول نفع۔ جب قمر کا قمران مشتری کے ساتھ ہو۔ تو جو تاجر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کو خرید و فروخت میں بے حد نفع ہو۔



جب مریخ کا مشتری سے اتصال ہو۔ شکاری جانوروں کے مرض پر کھلاتیں۔ توشفا ہو۔  
۳۹۹۔ برائے غائب۔ اگر غائب آنے میں دیر کرے۔ تو اس شکل کو مناسب ساعت میں  
جب کہ قمر برج جوزا میں ہو یا برج میزان میں ہو لکھیں۔ پشت پر نام غائب کا لکھیں اور ہوا میں لکھیں  
تو وہ غائب جلد واپس آئے۔

۴۰۰۔ دیگر۔ اگر کوئی اپنے یار دوست سے بہت دور پڑا ہے۔ ملنے کا کوئی چارہ نظر نہ آئے  
تو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو ایسے اسباب پیدا ہوں۔ کہ وہ دوست کے پاس پہنچے۔  
۴۰۱۔ بحالی عہد۔ اگر کسی سے کوئی عمدہ یا منصب چھین جائے تو اس شکل کو لکھ کر  
اپنے پاس رکھے تو بحال ہو جائے۔

۴۰۲۔ امن و حفظ۔ اگر کوئی شخص جو ظلم سے ڈرتا ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس  
رکھے۔ امن میں رہے۔

۴۰۳۔ معاملات حل ہوں۔ جب کوئی شخص کسی کو مال قرض دے۔ یا ایسا معاملہ  
معاملہ کرے۔ کہ اس میں توقف ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر اس کو پوشیدہ کرے  
وجہ مذکور سلامتی سے واپس لے۔

۴۰۴۔ ترقی و دوکان۔ اس شکل کو قرآن قمر و مشتری میں سعد ساعت میں لکھ کر دوکان  
میں پوشیدہ کرے۔ تو مراد کو پہنچے۔

۴۰۵۔ فتح و نصرت۔ اگر کوئی بادشاہ چاہے کہ قلعہ حاصل کرے۔ یا کسی کو بڑی ہم درپیش  
ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر پاس رکھے۔ اور کام شروع کرے تو مراد کو پہنچے۔

۴۰۶۔ ترقی و امرار و وزیرا۔ اگر کسی بڑے آدمی یعنی امراء و وزراء۔ افسران کے پاس  
کوئی حاجت لے کر جانا چاہے۔ تو اس شکل کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ مراد حاصل ہوگی۔ یہ کام اس وقت  
کرے۔ جب کہ مشتری برج سرطان میں ہو۔ اور قمر سے متصل ہو۔

۴۰۷۔ خشک سالی۔ اگر کسی سال بارش کم ہو۔ تو صحرائی طرف جائے اور نقش پر کرے۔  
ایک بڑے طشت مٹی میں پانی لبا لب بھر کر اس میں ایک کچھو اچھوڑ دے جس کے سینے پر نقش نمونہ بند  
ہوں۔ کچھوے کو درمیان پشت کے پشت کی جانب باندھے اور ایک ریشمی ٹکڑے کے طشت کو اس سے  
ڈھانک دے۔ اور دعا کرے۔ بحکم خدا ایک ساعت میں بارش آئے۔ یہ کام اس وقت کرے جب کہ قمر  
برج آبی میں ہو۔ طالع وقت برج سرطان ہو۔ نظر قمر و مشتری میں سعد ہو۔ ساعت قمر یا زہرہ ہو  
بعض نے لکھا ہے کہ طشت کے پانی پر نقش چھوڑ کر اسے ریشمی کپڑے سے ڈھانک کر دعا کرے تو  
فوراً بارش آئے۔

۴۰۸۔ دیوانگی۔ اگر نقش نمونہ روز پنجشنبہ صبح صادق کے وقت مشک زعفران اور گلاب

سے لکھ کر دیوانہ یا مجنون انسان کے بازو پر باندھیں۔ تو دیوانگی و پاگل پن اس کا زائل ہو۔  
۴۰۹۔ بیماری شاہین۔ جب مریخ و مشتری میں نظر اتصال و موڑت ہو تو کباب اور تازہ مرغ  
کے ساتھ بازو یا شاہین یا شکر اکو کھلائیں جو بیمار پڑ گیا ہو۔ تو جو مرض ہو اس سے صحت ہوگی۔

۴۱۰۔ رفع حاجت۔ اگر مشتری برج سرطان میں ہو۔ اور قمر سے اتصال ہو۔ تو اس  
نقش کو لکھ کر وزیرا کے پاس حاجت کے لئے جائیں۔ تو فوراً حاجت پوری ہو۔

۴۱۱۔ مقبولیت و حصول مال۔ جب شرف مشتری ہو اور قمر برج قوس یا جد میں ہو تو یہ نقش  
سفید کاغذ یا تلخی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو افسران  
اور امراء میں بہت مقبول ہو۔ اصحاب قلم اور  
تاجر حضرات کے نزدیک معزز و مکرم ہو۔ اگر  
شرف مشتری میں لوح طلا پر کندہ کر کے اپنے  
پاس رکھے۔ تو ایک سال کے اندر غنی ہو جائے اور  
بہت دولت جمع کرے۔

ع	۸۱	۲۵۲	۳۳	۷۷	۲۵۸	۷۷	۷۷
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷

وقت ۱۲۷۸ و فتنہ نقش

۲۸	۳۹	۵۸	۵	۳۲	۳۵	۶۲	۱
۵۷	۶	۲۷	۴۰	۶۱	۲	۳۱	۳۶
۷	۶۰	۳۷	۲۶	۳	۶۳	۳۳	۳۰
۳۸	۲۵	۸	۵۹	۳۲	۲۹	۴	۶۳
۲۰	۴۷	۵۰	۱۳	۲۲	۲۳	۵۲	۹
۴۹	۱۴	۱۹	۴۸	۵۳	۱۰	۲۳	۲۲
۱۵	۵۲	۲۵	۱۸	۱۱	۵۲	۴۱	۲۲
۲۶	۱۷	۱۶	۵۱	۲۲	۲۱	۱۲	۵۵

۷۸۲ ۱۲ ۲۷۰ ۳۰۸ ۲۸۹ ۱۱۰۰ ۱۰۶۰ ۱۱۱

کاتی	غنی	منفی	نخل	رزاق	کریم	باب	بطل
۱۵	۷۸۱	۳۰۹	۲۶۹	۱۱۰۱	۲۸۸	۱۱۲	۱۰۵۹
۲۸۷	۱۰۹۸	۱۰۶۲	۱۱۳	۷۸۰	۱۲	۲۷۲	۳۱۰
۲۷۱	۳۱۱	۷۷۹	۱۳	۱۰۶۱	۱۱۲	۲۸۹	۱۰۹۹
۷۷۸	۱۸	۲۶۶	۳۱۲	۲۸۵	۱۱۲	۱۰۵۹	۱۱۵
۱۰۵۵	۱۱۶	۲۸۳	۱۱۰۵	۲۶۵	۳۱۳	۷۷۷	۱۹
۳۱۳	۲۶۸	۱۶	۷۷۷	۱۱۷	۱۰۵۸	۱۱۰۲	۲۸۳
۱۱۰۳	۲۸۲	۱۱۸	۱۰۵۷	۱۷	۷۷۷	۳۱۵	۲۶۷

وقت ۲۱۳۲

اس لوح کے آٹھ دروں میں تین جگہ ہندسہ  
کی تبدیلی واقع ہوتی ہے جو حسب ذیل ہے۔  
۱۔ او ۲۔ دور سے شروع ہو کر ۴۵ کے  
ہندسے پر ختم ہوتا ہے۔  
۳۔ (ب) ۳۵ و ۵۶ کے چار دور ۵۹ سے  
شروع ہو کر ۹۰ پر ختم ہوتے ہیں۔  
۴۔ (ج) ۸۷ و ۸۸ دور ۴۵ سے شروع  
ہو کر ۹۶ پر ختم ہوگا۔ چال اس نقش معظم لوح سعادت  
مشتری کی یہ ہے۔

۴۱۲۔ لوح سعادت معہ الاسماء  
کسی سعد وقت زہرہ اور مشتری کا قرآن یا تائلیت  
شرف یا اوزح میں لوح نقرہ پر تیار کریں۔ تو  
فقر ہو تو غنی ہو جائے۔ مال میں رکھے برکت پائے  
اللہ تعالیٰ رزق اور خیر و برکت کے دروازے  
کھول دے گا۔



تین موثر رفتار دی جا رہی ہیں۔ تاکہ وقتِ ضرورت نظر کے سامنے ہوں۔

۴۱۴۔ نوع دیگر۔ اس نقش کو پیر کرنے کا ایک

اور طریقہ یہی ہے۔ کہ کل اعداد سے ۳۶۰ عدد تفریق کر کے ۹ پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کرنا شروع کریں۔ جب خانہ ۳ پر پہنچیں۔ تو تمام کسروں کو خواہ کتنی بھی ہوں یہاں دکھائیں۔ یعنی کل نقش کی میران سے جو اعداد باقی رہتے ہیں۔ یہاں ڈال دیں نقش مکمل ہو جائے گا۔

۱۵۴- مندرجہ ذیل درخواستی چالیں دی جا رہی

ہیں۔ فرد الفردی تمام خصوصیات ان میں نمایاں ہیں نقش  
نمبر ۴ میں ایک کا عدد پہلے ضلع میں قائم ہے اور نقش نمبر ۳  
شرفِ رحل میں۔ ہر دو نقوش کا آخری ضلع عشری ہے۔

چال متع نمبر ۲

5-	1A	0A	24	44	2F	2F	2F	1
6-	2	2A	14	04	2F	4F	2F	1A
7-	49	2A	4	24	1F	4F	2F	21
8-	49	2A	22	20	2	04	1F	41
1-	09	22	42	20	20	2F	2	01
9	29	12	02	20	20	2F	4F	21
1-	29	2	22	10	00	2F	4F	21
2-	29	2A	22	0	0F	1F	4F	21
4-	19	4A	24	44	2F	2	04	11

## چالیس نمبر

27	29	1	22	44	20	29	12	22
22	22	22	22	0	1	9	22	22
11	21	01	22	2	22	20	22	22
20	2	2	22	20	22	12	02	02
22	22	22	02	12	00	21	21	1
02	02	10	2	29	22	29	20	29
2	20	22	21	21	21	02	22	12
22	22	19	12	09	22	20	0	22
22	12	2	22	22	2	20	20	22

وفق نمبر ۳۶۹

نمبر ۲ میں ایک کا عدد پہلے ضلع میں قائم ہے اور نقش نمبر ۳ میں وسط نقش میں قائم ہے۔ ہر دو شکلیں منسوب بہ

## جہاں متع نمبر ۳

0	0A	77	4F	1	1A	74	7F	77
7	7A	67	7	11	19	74	7F	07
2	6A	0	17	71	79	76	0F	77
A	2	10	77	71	79	76	00	67
9	16	70	77	71	79	06	70	67
1	76	70	77	01	09	76	60	7
7	7A	70	07	71	79	66	7	17
7	7A	74	77	61	69	7	1F	77
7	7A	04	77	A1	A	14	77	77

خواص متنوع طبعی

۴۶۔ برائے صلح۔ جب شرفِ مرغِ ہو۔ ادر زہرہ سے دوستی کی نظر ہو۔ تو مشک و زعفران اور گلابِ پوست آہویا کاغذ پر لکھ کر بازوئے راست پر باندھئے۔ اور جس جماعت سے تفرق یا دشمنی ہو۔ اس کے اندر چلا جائے۔ تو وہ فوراً صلح پر آمادہ ہوگی۔

۴۱۷۔ دیگر۔ جب شرفِ زحل ہو۔ تو بھی دو جماعتیں میں صلح کرانے یا دو شخصوں میں صلح کرانے کے لئے لکھ کر کام میں لائیں۔ حیرت انگیز اثر ظاہر ہوگا۔

# دسواں باب

## خواص نقش متع (۹ در ۹)

۴۱۳۔ ادوار متع - یہ نردالفر نقش ہے۔ اور شرف رزل سے منسوب ہے۔

دو راول طبعی۔ اس کے کل اعداد ۳۶۹ ہیں جب اس کا دھنشی نقش پُر کرنا ہو۔ تو کل اعداد سے ۳۶۰  
عدد تفریق کر کے باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو اسکو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر باقی  
بچے تو ان کا طریقہ ہے۔ کہ اگر کسر ایک رہے تو خانہ ۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۴ میں  
کسر ۳ کے خانہ ۵ میں۔ کسر ۴ کے لئے خانہ ۶ میں۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۷ میں۔ کسر ۶ کے لئے خانہ ۸  
کسر ۷ کے لئے خانہ ۹ میں۔ کسر ۸ کے لئے خانہ ۱۰ میں ایک کا اضافہ کریں۔

دور دوم۔ کل اعداد سے ۲۸۹ عدد و تفریق کر کے باقی کو آٹھ تقسیم کریں۔ خارج قیمت کو خانہ اوپر میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دو رسوم کل تعداد سے ۲۳۸ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ ۱۹ میں رکھ کر نقش کر کریں اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

**دور چہارم**۔ کل تعداد سے ۲۰۱ عدد تفریق کر کے باقی کو چھ پر تقسیم کریں۔ خارجہ قیمت کو خانہ ۲۸ میں رکھ کر نقش پر کریں۔ اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دو در پنجم۔ کل تعداد سے ۸۴ اعداد تفریق کر کے باقی پانچ پر تقسیم کریں خارج قیمت کو خانہ ۴ میں رکھ کر نقش ۶ کریں ۲ اور باقی کو لنگاہ میں رکھیں۔

دور ششم۔ کل تعداد سے ۱۸۵ عدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ خارج قیمت کو خانہ ۴ میں رکھ کر نقشہ کر کے اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دو درہم تک تعداد سے ۲۰۴ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ ۵۵ میں رکھ کر نقش برہ کریں اور باقی کو نگاہ ۵ میں رکھیں۔

دوسرے مرحلے میں کل تعداد سے ۲۴۱ عدد تفریق کر کے باقی کو دو پر تقسیم کریں خارج قسمت کو خانہ ۶۲ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دورنم۔ کل تعداد سے ۲۹۶ عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ ۳ء میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ بلا کسر نقش ہوگا۔

رقائق نقوش۔ متاعی نقش کی رقاویں بے شمار ہیں۔ لیکن تمام رقاویں صحیح الوقتی نہیں صرف



۴۱۸۔ خصوصیت ہر وزن۔ اگر میال بیوی میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو بھی اس نقش کو لکھ کر پاس رکھنے کو دے۔ تو محبت جانین پیدا ہو جائے گی۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ شکل تالیف القلوب ہے۔

۴۱۹۔ رفیقہ معلوم کرنا۔ شرف زحل میں جمعہ کے روز سیسے کی لوح پر کندہ کر کے اسے سرمانے رکھ کر سو جائے۔ تو اگر گھر میں کسی خاص مقام پر دشمن ہوگا۔ تو خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ اگر زحل برج قوس میں ہو۔ تو اس نقش کو مناسب وقت پر لکھ سرمانے رکھ کر سوئے تو یہ نقش بھی رفیقہ کا پتہ دے گا۔

۴۲۰۔ حاجت براری۔ شرف آفتاب میں لکھا جائے۔ تو افسران، امراء وغیرہ سے حاجت براری کی تائید اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اس نقش کے حامل کو تمام بڑے لوگ عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور دوست رکھتے ہیں۔

یہ رشتہ امور ان شخص کے لئے خاص طور پر موثر ہے۔ اس میں ۹ مثلث نقش ہیں۔ یہ ۹ اشخاص یا لوازمات یا تو اسمائے جلالی کے لئے آسانی تیار کی جاسکتی ہیں۔ یہ رشتہ مثلث آتشی کی رفتار کے مطابق ہے۔ یعنی وسطی مثلث میں ایک سے آٹھ تک پڑ کریں۔ پھر مثلث کا نچلا کونا جو مثلث کا خانہ نمبر ہوتا ہے۔ اس کی مثلث ۱۸۱ پر کریں اسی طرح تمام نقوش پڑ کریں۔

چال متع بزم۔ فرد الفرد

۵۱	۴۶	۵۳	۶	۱	۸	۶۹	۶۲	۷۱
۵۲	۵۰	۴۸	۷	۵	۳	۷۰	۶۸	۶۶
۴۷	۵۲	۴۹	۲	۹	۴	۶۵	۷۲	۶۷
۶۰	۵۵	۶۲	۲۲	۳۷	۲۲	۲۲	۱۹	۲۶
۶۱	۵۹	۵۷	۲۳	۴۱	۳۹	۲۵	۲۳	۲۱
۵۶	۶۳	۵۸	۳۸	۴۵	۴۰	۲۰	۲۷	۲۲
۱۵	۱۰	۱۷	۷	۷۳	۸۰	۳۳	۲۸	۳۵
۱۶	۱۲	۱۲	۱۲	۷۹	۷۷	۷۵	۳۲	۳۰
۱۱	۱۸	۱۳	۷۲	۸۱	۷۶	۲۹	۳۶	۳۱

## گیارہواں باب

### خواص نقش معشر (۱۰ در ۱۰)

۴۲۱۔ دور اول۔ نقش معشر کے کل اعداد اور عدد طرح طریقہ سابق سے نکالیں تو معلوم ہوگا۔ کل اعداد طبعی ۵۰۵ ہیں۔ اعداد طرح ۴۹۵ ہیں۔ لہذا جن اعداد کو نقش معشر میں پڑ کر نام مقصود ہو ان میں سے ۴۹۵ عدد تفریق کر کے باقی کو دس پر تقسیم کریں۔ اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ اگر تقسیم سے کسری واقع ہوں۔ تو یوں کریں کہ ۹ کسر کے لئے خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۲۱ میں۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۳۱ میں۔ کسر ۶ کے لئے خانہ ۴۱ میں۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۵۱ میں۔ کسر ۴ کے لئے خانہ ۶۱ میں۔ کسر ۳ کے لئے خانہ ۷۱ میں۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۸۱ میں۔ اور کسر ایک کے لئے خانہ ۹۱ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیے۔

بعض یوں کرتے ہیں کہ خانہ ۹۱ میں ساری کسری ڈالتے ہیں مثلاً ایک کسر ہو تو ایک کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ دو کسر ہو تو ۲ کا اضافہ اسی خانہ میں کرتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس ۹ کی کسر ہو تو ۹ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ تاکہ صحیح الوقتی ہو۔

دور دوم۔ کل تعداد سے ۴۰۶ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۱۱ میں رکھ کر نقش پڑ کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور سوم۔ کل تعداد سے ۳۳۷ عدد تفریق کر کے باقی کو ۸ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۲۱ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ باقی پر نگاہ رکھیں۔

دور چہارم۔ کل تعداد سے ۲۸۸ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۳۱ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ باقی پر نگاہ رکھیں۔

دور پنجم۔ کل تعداد سے ۲۵۹ عدد تفریق کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۴۱ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ششم۔ کل تعداد سے ۲۵۰ عدد تفریق کر کے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۵۱ میں رکھ کر نقش پڑ کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم۔ کل تعداد سے ۲۶۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۶۱ میں رکھ کر نقش پڑ کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم۔ کل تعداد سے ۲۹۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۷۱ میں رکھ کر نقش پڑ کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔



## چال معشر نمبر ۳

۱۰	۸۶	۹۲	۶	۹۶	۲	۹۸	۲	۱۰۰	۹
۱۸	۳۲	۶۹	۷۲	۲۷	۷۸	۸۰	۱۹	۸۲	
۸۲	۷۱	۲۸	۳۳	۷۰	۷۹	۲۰	۲۵	۷۸	۱۷
۱۶	۲۹	۷۲	۶۷	۳۲	۲۱	۸۲	۷۵	۲۲	۸۵
۸۷	۶۸	۳۱	۳۰	۷۳	۷۴	۲۳	۲۲	۸۱	۱۲
۸۸	۵۰	۵۳	۵۴	۲۳	۲۲	۶۱	۶۲	۳۵	۱۳
۱۲	۵۵	۲۲	۲۹	۵۲	۶۳	۳۶	۲۱	۶۲	۸۹
۹۰	۲۵	۵۸	۵۱	۲۸	۳۷	۶۶	۵۹	۲۰	۱۱
۸	۵۲	۲۷	۲۶	۵۷	۶۰	۳۹	۳۸	۶۵	۹۳
۹۲	۱۵	۷	۹۵	۵	۹۷	۳	۹۹	۱	۹۱

## چال معشر نمبر ۴

۱۰	۹۹	۸	۹۲	۹۵	۶	۹۷	۳	۹۲	۱
۸۱	۱۹	۸۸	۱۷	۸۵	۸۶	۱۲	۸۳	۱۲	۲۰
۷۱	۷۲	۲۸	۷۷	۲۶	۲۵	۷۲	۲۳	۲۹	۸۰
۲۰	۶۲	۶۳	۳۳	۶۶	۶۵	۳۷	۳۸	۶۹	۳۱
۶۰	۲۹	۵۳	۵۲	۲۶	۲۵	۲۷	۵۸	۲۲	۵۱
۲۱	۵۹	۲۳	۲۲	۵۶	۵۵	۵۷	۲۸	۵۲	۵۰
۷۰	۳۲	۳۳	۶۷	۳۵	۳۶	۶۲	۶۸	۳۹	۶۱
۲۱	۲۲	۷۸	۲۷	۷۶	۷۵	۲۲	۷۳	۷۹	۳۰
۱۱	۸۹	۱۳	۸۷	۱۵	۱۶	۸۲	۱۸	۸۲	۹۰
۱۰۰	۲	۹۸	۲	۵	۹۶	۷	۹۳	۹	۹۱

## نقش معشر نمبر ۱ بروج

سے منسوب ہے۔ جمیع آفات  
سے تحفظ، فتوحات اور  
فضاحت کے لئے عظیم اثر رکھتا  
ہے۔

یہ شکل اول مرتبہ عشر کی  
ہے۔ اور باعتبار تعلق واحد  
ہے۔ حکماء اس کو منطق کہتے  
ہیں۔ اس لئے فصحا، شعراء  
بلغار، پروفیسر، لکچرر، لیڈر

دفعہ کے طبقہ کے لوگوں کے  
لئے اعلیٰ قوت گوئی پیدا  
کرتا ہے۔ جب آفتاب شرف  
میں ہو۔ اور قمر عطارد سے  
متصل ہو۔ تو لکھ کر پاس رکھے  
تو مقابلہ تحریر و تقریر میں سب  
سے باری لے جائے۔

اس نقش میں کاموں اور  
اعمال میں فتح پانے کی قوت ہے  
مقابلہ میں کامیابی لاتا ہے۔

میں رکھ کر پڑھیں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔  
دور نہم۔ کل تعداد سے ۳۲۲ عدد تفریق کر کے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر  
۸۱ میں رکھ کر نقش پڑھیں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔  
دور دہم۔ کل تعداد سے ۴۱۳ عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ نمبر ۹۱ میں رکھ کر نقش پڑھیں  
یہ بلا کسر نقش ہوگا۔

۲۲۲۔ اشکال معشر۔ اب چار نقش موثر رفتار کے دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ بوقت ضرورت ان سے  
کام لیا جاسکے

۲	۱۰	۱۸	۸۲	۸۵	۱۵	۹۲	۹۸	۱
۲	۳۲	۶۹	۷۲	۲۷	۷۷	۸۰	۱۹	۹۹
۹۵	۷۱	۲۸	۳۳	۷۰	۷۹	۲۰	۲۵	۷۸
۹۳	۲۹	۷۲	۶۷	۳۲	۲۱	۸۲	۷۵	۲۲
۹	۶۸	۳۱	۳۰	۷۳	۷۴	۲۳	۲۲	۸۱
۹۰	۲۵	۶۱	۶۲	۳۵	۵۰	۵۳	۵۲	۲۳
۱۲	۶۳	۳۶	۲۱	۶۲	۵۵	۲۲	۲۹	۵۲
۱۳	۳۷	۶۶	۵۹	۲۰	۲۵	۵۸	۵۱	۲۸
۸۷	۶۰	۳۹	۳۸	۶۵	۵۲	۲۷	۲۶	۵۷
۱۰۰	۹۱	۸۳	۱۷	۱۶	۸۶	۷	۵	۳

## چال معشر نمبر ۵

۲۲	۵۲	۶۲	۳۸	۶۵	۳۷	۶۶	۳۳	۶۸	۲۱
۵۰	۱۶	۸۷	۸۷	۹۰	۸	۹۵	۹۸	۱	۵۱
۵۸	۸۹	۱۰	۱۵	۸۸	۹۷	۲	۷	۹۳	۲۳
۵۷	۱۱	۹۲	۸۵	۱۲	۳	۱۰۰	۹۳	۶	۲۲
۲۵	۸۶	۱۳	۱۲	۹۱	۹۲	۵	۲	۹۹	۵۲
۲۶	۳۲	۷۱	۷۲	۲۵	۲۲	۷۹	۸۲	۱۷	۵۵
۵۲	۷۳	۲۶	۳۱	۷۲	۸۱	۱۸	۲۳	۸۰	۲۷
۵۳	۲۷	۷۶	۶۹	۳۰	۱۹	۸۲	۷۷	۲۲	۳۸
۲۰	۷۰	۲۹	۲۸	۷۵	۷۸	۲۱	۲۰	۸۳	۶۱
۶۰	۲۹	۳۹	۶۳	۶۶	۶۲	۳۵	۶۷	۳۳	۵۹

## خواص معشر طبعی۔ نہ خور و نہ کیلے

جس وقت مشتری سرطان کے ۱۵ درجہ ہو۔ اور قمر  
سے متصل ہو۔ یا تثلیث و تسد میں سے ناظر ہو۔ تو اس  
روح کو قلعی پر نقش کر کے پاکیزہ پانی سے دھو کر زہر  
خوردہ کو پلانے تو فوراً زہر کا زائل ہو یا جو زہر ہو۔  
رہ تے کے ذریعہ نکل جائے گا۔

## ۲۲۲۔ سل و قی خفقان۔ اگر

نہ کورہ وقت پر روح نقرہ لکھے۔ مگر قمر شرف یا  
ادج میں ہو۔ اور ایک روٹی پر شہر کے لگا کر سل و قی  
خفقان۔ مایہ نولیا اور جنوں والے کو روٹی کھلائے  
تو چند ہی دنوں میں بفضل تعالیٰ امراض سے شفا  
پائے گا۔

## ۲۲۵۔ حفظ و امن۔ اگر اس روح

کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ تو زہر و غرق  
دریا اور ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے  
اور مسافر مراد و بی حاصل کر کے لوٹے۔

اگر وہاں کے دنوں میں اس کو لکھ کر گھر میں لٹکا دے۔ تو اہل خانہ کو خدا ہر آفت اور بلا  
سے محفوظ رکھے۔



## بارہواں باب نقش یازده (۱۱ در ۱۱)

۴۲۶ - نقش شرف عطار دسے منسوب ہے۔ رفتار مثل خمس کے ہے۔ اسم باعث محمود کے اعداد کے مطابق ہے۔ روشن مثل مربع کے ہے۔ ادا و حسب ذیل ہیں۔

دور اول طبعی۔ اس نقش کے طبعی

چال یازده طبعی

۶۶	۵۳	۴۰	۲۷	۱۴	۱	۱۲	۱۰۷	۹۴	۸۱	۶۸
۶۷	۵۴	۴۱	۲۸	۱۵	۱۱	۱۱۹	۱۰۶	۹۳	۸۰	
۶۸	۵۵	۴۲	۲۹	۱۶	۱۲	۱۰	۱۱۸	۱۰۵	۹۲	
۶۹	۵۶	۴۳	۳۰	۱۷	۱۳	۲۲	۹	۱۱۷	۱۰۴	
۷۰	۵۷	۴۴	۳۱	۱۸	۱۴	۲۳	۲۱	۸	۱۱۶	
۷۱	۵۸	۴۵	۳۲	۱۹	۱۵	۲۴	۲۰	۷	۱۱۵	
۷۲	۵۹	۴۶	۳۳	۲۰	۱۶	۲۵	۱۹	۶	۱۱۴	
۷۳	۶۰	۴۷	۳۴	۲۱	۱۷	۲۶	۱۸	۵	۱۱۳	
۷۴	۶۱	۴۸	۳۵	۲۲	۱۸	۲۷	۱۷	۴	۱۱۲	
۷۵	۶۲	۴۹	۳۶	۲۳	۱۹	۲۸	۱۶	۳	۱۱۱	
۷۶	۶۳	۵۰	۳۷	۲۴	۲۰	۲۹	۱۵	۲	۱۱۰	
۷۷	۶۴	۵۱	۳۸	۲۵	۲۱	۳۰	۱۴	۱	۱۰۹	
۷۸	۶۵	۵۲	۳۹	۲۶	۲۲	۳۱	۱۳		۱۰۸	
۷۹	۶۶	۵۳	۴۰	۲۷	۲۳	۳۲	۱۲		۱۰۷	
۸۰	۶۷	۵۴	۴۱	۲۸	۲۴	۳۳	۱۱		۱۰۶	
۸۱	۶۸	۵۵	۴۲	۲۹	۲۵	۳۴	۱۰		۱۰۵	
۸۲	۶۹	۵۶	۴۳	۳۰	۲۶	۳۵	۹		۱۰۴	
۸۳	۷۰	۵۷	۴۴	۳۱	۲۷	۳۶	۸		۱۰۳	
۸۴	۷۱	۵۸	۴۵	۳۲	۲۸	۳۷	۷		۱۰۲	
۸۵	۷۲	۵۹	۴۶	۳۳	۲۹	۳۸	۶		۱۰۱	
۸۶	۷۳	۶۰	۴۷	۳۴	۳۰	۳۹	۵		۱۰۰	
۸۷	۷۴	۶۱	۴۸	۳۵	۳۱	۴۰	۴		۹۹	
۸۸	۷۵	۶۲	۴۹	۳۶	۳۲	۴۱	۳		۹۸	
۸۹	۷۶	۶۳	۵۰	۳۷	۳۳	۴۲	۲		۹۷	
۹۰	۷۷	۶۴	۵۱	۳۸	۳۴	۴۳	۱		۹۶	
۹۱	۷۸	۶۵	۵۲	۳۹	۳۵	۴۴			۹۵	
۹۲	۷۹	۶۶	۵۳	۴۰	۳۶	۴۵			۹۴	
۹۳	۸۰	۶۷	۵۴	۴۱	۳۷	۴۶			۹۳	
۹۴	۸۱	۶۸	۵۵	۴۲	۳۸	۴۷			۹۲	
۹۵	۸۲	۶۹	۵۶	۴۳	۳۹	۴۸			۹۱	
۹۶	۸۳	۷۰	۵۷	۴۴	۴۰	۴۹			۹۰	
۹۷	۸۴	۷۱	۵۸	۴۵	۴۱	۵۰			۸۹	
۹۸	۸۵	۷۲	۵۹	۴۶	۴۲	۵۱			۸۸	
۹۹	۸۶	۷۳	۶۰	۴۷	۴۳	۵۲			۸۷	
۱۰۰	۸۷	۷۴	۶۱	۴۸	۴۴	۵۳			۸۶	
۱۰۱	۸۸	۷۵	۶۲	۴۹	۴۵	۵۴			۸۵	
۱۰۲	۸۹	۷۶	۶۳	۵۰	۴۶	۵۵			۸۴	
۱۰۳	۹۰	۷۷	۶۴	۵۱	۴۷	۵۶			۸۳	
۱۰۴	۹۱	۷۸	۶۵	۵۲	۴۸	۵۷			۸۲	
۱۰۵	۹۲	۷۹	۶۶	۵۳	۴۹	۵۸			۸۱	
۱۰۶	۹۳	۸۰	۶۷	۵۴	۵۰	۵۹			۸۰	
۱۰۷	۹۴	۸۱	۶۸	۵۵	۵۱	۶۰			۷۹	
۱۰۸	۹۵	۸۲	۶۹	۵۶	۵۲	۶۱			۷۸	
۱۰۹	۹۶	۸۳	۷۰	۵۷	۵۳	۶۲			۷۷	
۱۱۰	۹۷	۸۴	۷۱	۵۸	۵۴	۶۳			۷۶	
۱۱۱	۹۸	۸۵	۷۲	۵۹	۵۵	۶۴			۷۵	
۱۱۲	۹۹	۸۶	۷۳	۶۰	۵۶	۶۵			۷۴	
۱۱۳	۱۰۰	۸۷	۷۴	۶۱	۵۷	۶۶			۷۳	
۱۱۴	۱۰۱	۸۸	۷۵	۶۲	۵۸	۶۷			۷۲	
۱۱۵	۱۰۲	۸۹	۷۶	۶۳	۵۹	۶۸			۷۱	
۱۱۶	۱۰۳	۹۰	۷۷	۶۴	۶۰	۶۹			۷۰	
۱۱۷	۱۰۴	۹۱	۷۸	۶۵	۶۱	۷۰			۶۹	
۱۱۸	۱۰۵	۹۲	۷۹	۶۶	۶۲	۷۱			۶۸	
۱۱۹	۱۰۶	۹۳	۸۰	۶۷	۶۳	۷۲			۶۷	
۱۲۰	۱۰۷	۹۴	۸۱	۶۸	۶۴	۷۳			۶۶	
۱۲۱	۱۰۸	۹۵	۸۲	۶۹	۶۵	۷۴			۶۵	
۱۲۲	۱۰۹	۹۶	۸۳	۷۰	۶۶	۷۵			۶۴	
۱۲۳	۱۱۰	۹۷	۸۴	۷۱	۶۷	۷۶			۶۳	
۱۲۴	۱۱۱	۹۸	۸۵	۷۲	۶۸	۷۷			۶۲	
۱۲۵	۱۱۲	۹۹	۸۶	۷۳	۶۹	۷۸			۶۱	
۱۲۶	۱۱۳	۱۰۰	۸۷	۷۴	۷۰	۷۹			۶۰	
۱۲۷	۱۱۴	۱۰۱	۸۸	۷۵	۷۱	۸۰			۵۹	
۱۲۸	۱۱۵	۱۰۲	۸۹	۷۶	۷۲	۸۱			۵۸	
۱۲۹	۱۱۶	۱۰۳	۹۰	۷۷	۷۳	۸۲			۵۷	
۱۳۰	۱۱۷	۱۰۴	۹۱	۷۸	۷۴	۸۳			۵۶	
۱۳۱	۱۱۸	۱۰۵	۹۲	۷۹	۷۵	۸۴			۵۵	
۱۳۲	۱۱۹	۱۰۶	۹۳	۸۰	۷۶	۸۵			۵۴	
۱۳۳	۱۲۰	۱۰۷	۹۴	۸۱	۷۷	۸۶			۵۳	
۱۳۴	۱۲۱	۱۰۸	۹۵	۸۲	۷۸	۸۷			۵۲	
۱۳۵	۱۲۲	۱۰۹	۹۶	۸۳	۷۹	۸۸			۵۱	
۱۳۶	۱۲۳	۱۱۰	۹۷	۸۴	۸۰	۸۹			۵۰	
۱۳۷	۱۲۴	۱۱۱	۹۸	۸۵	۸۱	۹۰			۴۹	
۱۳۸	۱۲۵	۱۱۲	۹۹	۸۶	۸۲	۹۱			۴۸	
۱۳۹	۱۲۶	۱۱۳	۱۰۰	۸۷	۸۳	۹۲			۴۷	
۱۴۰	۱۲۷	۱۱۴	۱۰۱	۸۸	۸۴	۹۳			۴۶	
۱۴۱	۱۲۸	۱۱۵	۱۰۲	۸۹	۸۵	۹۴			۴۵	
۱۴۲	۱۲۹	۱۱۶	۱۰۳	۹۰	۸۶	۹۵			۴۴	
۱۴۳	۱۳۰	۱۱۷	۱۰۴	۹۱	۸۷	۹۶			۴۳	
۱۴۴	۱۳۱	۱۱۸	۱۰۵	۹۲	۸۸	۹۷			۴۲	
۱۴۵	۱۳۲	۱۱۹	۱۰۶	۹۳	۸۹	۹۸			۴۱	
۱۴۶	۱۳۳	۱۲۰	۱۰۷	۹۴	۹۰	۹۹			۴۰	
۱۴۷	۱۳۴	۱۲۱	۱۰۸	۹۵	۹۱	۱۰۰			۳۹	
۱۴۸	۱۳۵	۱۲۲	۱۰۹	۹۶	۹۲	۱۰۱			۳۸	
۱۴۹	۱۳۶	۱۲۳	۱۱۰	۹۷	۹۳	۱۰۲			۳۷	
۱۵۰	۱۳۷	۱۲۴	۱۱۱	۹۸	۹۴	۱۰۳			۳۶	
۱۵۱	۱۳۸	۱۲۵	۱۱۲	۹۹	۹۵	۱۰۴			۳۵	
۱۵۲	۱۳۹	۱۲۶	۱۱۳	۱۰۰	۹۶	۱۰۵			۳۴	
۱۵۳	۱۴۰	۱۲۷	۱۱۴	۱۰۱	۹۷	۱۰۶			۳۳	
۱۵۴	۱۴۱	۱۲۸	۱۱۵	۱۰۲	۹۸	۱۰۷			۳۲	
۱۵۵	۱۴۲	۱۲۹	۱۱۶	۱۰۳	۹۹	۱۰۸			۳۱	
۱۵۶	۱۴۳	۱۳۰	۱۱۷	۱۰۴	۱۰۰	۱۰۹			۳۰	
۱۵۷	۱۴۴	۱۳۱	۱۱۸	۱۰۵	۱۰۱	۱۱۰			۲۹	
۱۵۸	۱۴۵	۱۳۲	۱۱۹	۱۰۶	۱۰۲	۱۱۱			۲۸	
۱۵۹	۱۴۶	۱۳۳	۱۲۰	۱۰۷	۱۰۳	۱۱۲			۲۷	
۱۶۰	۱۴۷	۱۳۴	۱۲۱	۱۰۸	۱۰۴	۱۱۳			۲۶	
۱۶۱	۱۴۸	۱۳۵	۱۲۲	۱۰۹	۱۰۵	۱۱۴			۲۵	
۱۶۲	۱۴۹	۱۳۶	۱۲۳	۱۱۰	۱۰۶	۱۱۵			۲۴	
۱۶۳	۱۵۰	۱۳۷	۱۲۴	۱۱۱	۱۰۷	۱۱۶			۲۳	
۱۶۴	۱۵۱	۱۳۸	۱۲۵	۱۱۲	۱۰۸	۱۱۷			۲۲	
۱۶۵	۱۵۲	۱۳۹	۱۲۶	۱۱۳	۱۰۹	۱۱۸			۲۱	
۱۶۶	۱۵۳	۱۴۰	۱۲۷	۱۱۴	۱۱۰	۱۱۹			۲۰	
۱۶۷	۱۵۴	۱۴۱	۱۲۸	۱۱۵	۱۱۱	۱۲۰			۱۹	
۱۶۸	۱۵۵	۱۴۲	۱۲۹	۱۱۶	۱۱۲	۱۲۱			۱۸	
۱۶۹	۱۵۶	۱۴۳	۱۳۰	۱۱۷	۱۱۳	۱۲۲			۱۷	
۱۷۰	۱۵۷	۱۴۴	۱۳۱	۱۱۸	۱۱۴	۱۲۳			۱۶	
۱۷۱	۱۵۸	۱۴۵	۱۳۲	۱۱۹	۱۱۵	۱۲۴			۱۵	
۱۷۲	۱۵۹	۱۴۶	۱۳۳	۱۲۰	۱۱۶	۱۲۵			۱۴	
۱۷۳	۱۶۰	۱۴۷	۱۳۴	۱۲۱	۱۱۷	۱۲۶			۱۳	
۱۷۴	۱۶۱	۱۴۸	۱۳۵	۱۲۲	۱۱۸	۱۲۷			۱۲	
۱۷۵	۱۶۲	۱۴۹	۱۳۶	۱۲۳	۱۱۹	۱۲۸			۱۱	
۱۷۶	۱۶۳	۱۵۰	۱۳۷	۱۲۴	۱۲۰	۱۲۹			۱۰	
۱۷۷	۱۶۴	۱۵۱	۱۳۸	۱۲۵	۱۲۱	۱۳۰			۹	
۱۷۸	۱۶۵	۱۵۲	۱۳۹	۱۲۶	۱۲۲	۱۳۱			۸	
۱۷۹	۱۶۶	۱۵۳	۱۴۰	۱۲۷	۱۲۳	۱۳۲			۷	
۱۸۰	۱۶۷	۱۵۴	۱۴۱	۱۲۸	۱۲۴	۱۳۳			۶	
۱۸۱	۱۶۸	۱۵۵	۱۴۲	۱۲۹	۱۲۵	۱۳۴			۵	
۱۸۲	۱۶۹	۱۵۶	۱۴۳	۱۳۰	۱۲۶	۱۳۵			۴	
۱۸۳	۱۷۰	۱۵۷	۱۴۴	۱۳۱	۱۲۷	۱۳۶			۳	
۱۸۴	۱۷۱	۱۵۸	۱۴۵	۱۳۲	۱۲۸	۱۳۷			۲	
۱۸۵	۱۷۲	۱۵۹	۱۴۶	۱۳۳	۱۲۹	۱۳۸			۱	
۱۸۶	۱۷۳	۱۶۰	۱۴۷	۱۳۴	۱۳۰	۱۳۹				
۱۸۷	۱۷۴	۱۶۱	۱۴۸	۱۳۵	۱۳۱	۱۴۰				
۱۸۸	۱۷۵	۱۶۲	۱۴۹	۱۳۶	۱۳۲	۱۴۱				
۱۸۹	۱۷۶	۱۶۳	۱۵۰	۱۳۷	۱۳۳	۱۴۲				
۱۹۰	۱۷۷	۱۶۴	۱۵۱	۱۳۸	۱۳۴	۱۴۳				
۱۹۱	۱۷۸	۱۶۵	۱۵۲	۱۳۹	۱۳۵	۱۴۴				
۱۹۲	۱۷۹	۱۶۶	۱۵۳	۱۴۰	۱۳۶	۱۴۵				
۱۹۳	۱۸۰	۱۶۷								



۴۴۲۔ ادوار دوازده۔ نقش مرغی سے متعلق ہے۔

اس نقش کے اعداد ۸۰ ہیں۔ عدد طرح ۸۵۸ ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۸۵۸ عدد تفریق کر کے باقی کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ اور جو خارج قسمت ہو اسے خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر کسی واقع ہوں تو یوں کریں۔ کہ اگر کسر ۱۱ ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۱ ہو تو خانہ ۲۵ میں۔ کسر ۹ ہو تو خانہ ۲۷ میں۔ کسر ۸ ہو تو خانہ ۲۹ میں۔ کسر ۷ ہو تو خانہ ۶۱ میں۔ کسر ۶ ہو تو خانہ ۷۳ میں۔ کسر ۵ ہو تو خانہ ۸۵ میں۔ کسر ۴ ہو تو خانہ ۹۷ میں۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۰۹ میں۔ کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۲۱ میں۔ کسر ایک ہو تو خانہ ۱۳۳ میں۔ ایک کا اضافہ کریں نقش پُر ہو جائے گا۔

نقش دوازوہ میں نو مربع ہوتے ہیں اور ۱۶ مثلث ہوتی ہیں۔ اس لئے مضابطہ رقماریہ ہے کہ اگر نقش امرجلالی کے لئے ہے تو مثلثوں میں اسے تقسیم کر لیں۔ اگر امورجہلی کے لئے ہے تو مربع میں خانوں کی تقسیم کر لیں۔  
 مثلاً مربع میں تقسیم کر کے پُر کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں۔ یوں کریں کہ مربع کی چال سے اول مربع کے پہلے آٹھ خانے ایک سے تک پُر کر لیں۔ دوسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۹ سے تک اعداد پُر کر لیں۔ تیسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۱۷ سے ۲۴ تک پُر کر لیں۔ علیٰ ہذا القیاس نو مربع کے پہلے آٹھ خانے بالترتیب پُر کرتے جائیں۔ اس سے ۷۲ تک اعداد پُر ہو جائیں گے۔ اب ہر مربع کے آٹھ خانے

نقش زودج جمالی

12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

وفت ۸۵۰ھ

باقی رہ جاتیں ان کو الٹا پڑ کر نا شروع کر دیں۔ اس طرح کہ خزاں مربع پہلے پڑ کر لیں۔ ۷۳ سے ۸۰ تک پھر آٹھواں مربع پڑ کر لیں ۸۱ تا ۸۸ اسی طرح ساتواں پھر چھٹا پھر پانچواں پھر چوتھا پھر تیسرا پھر دوسرا پھر مربع اول پڑ کر لیں۔ اس مربع میں ۷۳ تا ۸۴ عدد آئیں گے۔ اب نقش دوازدہ ہر طرف سے صحیح الوقت ہوگا۔

۴۲۸-۱۶۲ پر دیوگیا نقش چال دوازده کے مطابق ہے۔ اسی طرح سے ہر بڑی تعداد کا نقش پر کیا جاسکتا ہے۔

ذیل میں نقش فرد جلالی کی چال دی جاتی ہے۔ جس میں کہ ۱۶ مثلثوں کو نقش مربع آتشی کی چال سے پر کیا گیا ہے۔ مربع کے خانہ اول میں جو مثلث ہے۔ اس سے ایک سے ۶ تک پر کیا گیا ہے۔ پھر مربع کے خانے میں جو مثلث ہے اسے ۱۰ سے ۱۸ تک پر کیا گیا ہے۔ اسی طرح مربع کے ہر خانے میں جو مثلث ہے۔ اسے پر کرتے ہیں۔ تو نقش مکمل ہو جائے گا۔ جو یہ ہے:-

## نقش فروجیائی

21	47	79	98	91	94	120	118	123	8	1	4
77	48	60	93	90	96	120	122	125	3	0	6
46	67	40	92	99	92	121	124	119	2	9	2
114	109	112	12	10	10	42	00	40	1-2	100	100
111	113	110	12	12	14	02	09	41	1-2	102	104
112	116	110	12	12	11	01	42	04	102	102	101
24	19	22	122	124	121	80	22	21	02	24	01
21	22	20	122	120	122	20	22	29	21	00	02
22	22	20	129	122	122	24	21	22	29	02	22
29	22	22	22	22	22	20	21	22	122	122	122
22	24	22	29	21	22	20	22	22	129	121	122
20	20	22	20	20	22	21	24	129	120	120	122

## خواص نقش طبعی

۴۲۹۔ تحفہ سحر۔ جب آفتاب ۱۶ درجہ چل پڑے۔ تو اس نقش کو لکھے تو سحر محفوظ رہے۔

۴۳۰۔ تسلط بر دشمن جس وقت شرف مریخ ہو تو اس نقش کو بکھریے۔ تو سب محفوظ رہے۔

دیکھتے ہی بدن خوف سے لرزاں ہوا اگرچہ جماعت کثیر ہو۔

۴۳۱۔ مقبول تہذیب کا نام جب آفتاب شرف ہو تو مروج ثور یا سرطان میں ہو۔ یا شرف پر

ہو۔ تو اس نقش کو لکھے تو سلطان کے نزدیک مقبول القول ہو گا۔ اگر لوح طلائی پر ان وقتوں میں کندہ کرے



تو حامل معطی الحوائج و مرغوب القلوب ہوگا۔ اور در زرارہ و امرا میں مشہور ہوگا۔ مخبرات میں سے ہے۔  
 اگر اس نقش کو لے کر بادشاہ کے پاس جائے اور ہاتھ میں پکڑ کر کوئی درخواست کرے تو وہ قبول ہوگی  
 ۴۳۴۔ نمکتہ۔ میں تباہ چکا ہوں۔ اور دوبارہ لکھتا ہوں کہ مربعوں کی تقسیم سے یہ نقش زوج الزوج  
 اور جانی تصور کیا جائے گا۔ اور اعمال سعد میں موثر ہوگا۔ اگر ان کوششوں میں تقسیم کیا جائے گا تو یہ نقش فردا  
 اور جلالی تاثیر رکھے گا۔ اور اعمال شری میں موثر ہوگا جس امر کی حاجت ہو دیا ہی کام کریں۔ ہر بڑا نقش اسی طور  
 سے کام دے گا۔ کیونکہ چالوں کے لحاظ سے مثلث یا مربع یا پنجس پر منقسم ہو سکیگا۔  
 ۴۳۵۔ فائدہ۔ اگر نو شخصوں کو تسخیر میں لانا ہو۔ تو ہر شخص کے لئے ایک مربع کا کام دے گا۔ اسی  
 طرح اگر سولہ اشخاص میں تفریق کی ضرورت ہے تو سولہ مثلثوں میں ہر ایک ایک نام پر مخصوص کر لیں۔ اور بمطابق  
 چال اس نوع سے نقش دو ازوہ پڑ کر لیں کہ میزان ہر طرف سے پوری آئے۔ اگر مطلوب آدمیوں کی کمی ہے۔  
 تو باقی نقوش کے لئے موافق اسماء الہی یا آیات لیں۔ یا کم خالوں کا نقش لیں جس میں نام پورے آسکیں۔  
 زیادہ خالوں کے نقوش بیک وقت زیادہ آدمیوں کے لئے کام دے سکتے ہیں۔ اور ہر شخص کے نام  
 کے اعداد اس میں قائم کئے جاسکتے ہیں۔ نقوش کا حساب ایک عظیم علم ہے۔ ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہوتی  
 کہ وہ متعدد اسماء کو نقوش کے اندر قائم کر سکے۔ اور میزان برابر لاسکے۔ گو تمام قواعد اس کتاب میں بیان  
 کر دیئے گئے ہیں۔ پھر بھی سمجھ اور فہم سے کام لینا پڑے گا۔ اگر زیادہ خالوں کے نقش پڑ کرنے ہوں۔ تو لازم  
 یہ ہے کہ ہر چال پر پورا عبور حاصل کرے۔ تاکہ کسی بھی حالت میں عاجز نہ نہ سکے۔ افلاطون نے اپنے دروازے  
 پر لکھا ہوا تھا کہ یہ جو شخص حساب نہیں جانتا وہ میرے دروازے کے اندر داخل نہ ہو۔ اس سے مراد  
 علم حساب کی اہمیت تھی۔ اور اس دور میں اس اہمیت سے ہر شخص واقف ہے۔ تکبیر اعداد نقوش کے اندر  
 مشکل ترین حساب کی قسم ہے۔

(دکاش البرقی)

## چودھواں باب

### اسرار عجیب نقش صد در صد (۱۰۰۰)

۴۳۴۔ ادوار صد در صد۔ اس نقش کو پڑ کرنے کے چند ایک طریقے ہیں ان میں سے جسکو  
 چاہیں اختیار کر لیں۔

طریقہ اول۔ صد در صد کو مربع نقوش میں تقسیم کر لیں۔ کل ۶۲۵ مربع ہوں گے۔ مربع اول سے  
 شروع کر کے ہر مربع کے در دو خانے لکھیں۔ جب مربع آخر پہنچیں۔ تو وہاں سے ہی کوٹ کر دو در خانے  
 آگے کے پڑ کر کے دو در دوم مکمل کر لیں۔ جب مربع اول پہنچیں تو وہاں سے تیسرے در کے لگے دو در  
 خانے پڑ کریں۔ اسی طرح دہراتے ہوئے ہر در پر دو در دو خانے پڑ کریں۔ آٹھ در میں مکمل نقش پڑ ہو جائیگا  
 طریقہ دوم۔ چار چار خانے کا دو در مربع کا نیچے کی طرف چلا آئیں۔ پھر نیچے سے اوپر کی طرف آئیں  
 اسی طرح دہراتے ہوئے چار در میں نقش تمام ہو جائے گا۔

طریقہ سوم۔ یہ نصف الدور ہے اور تمام رفتاروں سے بہترین ہے۔ ہر مربع کے آٹھ آٹھ خانے  
 پڑ ہوں گے۔ یہ دو در میں نقش مکمل ہو جائے گا۔ جب آخری مربع پہنچیں تو وہاں سے ہی چال کو  
 لوٹالیں۔

طریقہ چہارم۔ نقش صد در صد کو نقش معشر میں تقسیم کر لیں یعنی ۱۰۰۰ کے جدول کے حصے کر لیں۔  
 ایک سو ٹکڑے ہوں گے۔ اب یہ طرز مربع مندرجہ بالا طریقوں کے ربع الدور یا نصف الدور پر کر لیں۔

۴۳۵۔ جب اس نقش عظیم کو تیار کریں۔ تو طالع سائل کے مطابق تجورات آگ میں ڈالیں۔ اور  
 آخر میں سورہ مبارکہ لیں پڑھیں۔ اور قربانی بقدر وسعت دیں۔ نیز طعام بقدر تمہت مساکین کو کھلائیں  
 فاتحہ، قضا اور حاضری مجلس کے طریقوں کو بجالائیں۔ پھر نقش عظیم کو تہ کر کے معطر کریں۔ عطر گونا گوں لگائیں  
 اور طالع سائل کے مطابق مناسب ساعت میں ان درواہوں کے ذکر میں مشغول ہوں۔ اس لئے کہ یہ اسم اس لوح  
 کے اسم عظیم ہیں۔

اسم اول مجوب فطائیل کو ۲ مرتبہ پڑھیں اور جدی جھجش کے اسم کو ۳۳ مرتبہ پڑھیں۔  
 پھر قدرت خدا اور لوح کی تاثیر ملاحظہ کریں۔ کہ جو لمحہ گزرے گا حالات بدلتے جائیں۔ روز بروز ساعت بابت  
 ترقی ہوگی۔ اور مال و منال بڑھے گا۔ منصب و مہم اور شغل و عمل میں روز افزونی ہوگی۔ جس امر کی طرف متوجہ ہوگا



فیصلہ حق میں ہوگا۔ مخالفوں کی زبان بند ہو۔ شرط شرائط اور اصل مقدمہ کا ویانی کا اب تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے اور ریاضت مشرور خا لکھی جاتی ہے۔

۴۳۶۔ لے طالب اسرار الہی! یہ جان لے کہ صد در صد کا پر کرنا ایک اہم ریاضت ہے۔ اس کے پر کرنے پر ہر شخص کو توقف حاصل نہیں ہو سکتا۔ گو اس سے قبل ایسے طریقے بیان کر دیئے ہیں کہ ہر قسم کے نقش پر کرنا صاحب فہم کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ مگر صد در صد کا پر کرنا ایک اہم ہے۔ علاوہ ازیں ضابطہ کا ویانی کے مطابق عمل کیا گیا۔ تو بہت خطروں اور خوف اور اندیشوں سے واسطہ پڑے گا۔ لہذا لازم ہے کہ نقش کو پر کرتے وقت نقطہ یا سہو یا کسی غلطی کے واقع ہونے سے احتیاط کرنی چاہیے۔ صاحب عمل کو صاحب اور اک اور حافظہ و ذہن کا بہت قوی ہونا چاہیے۔ ہر ذہن۔ قوت حافظہ اس علم میں جملہ لوازمات میں سے ہے۔ جو شخص ان دو وقوف میں ناقص ہو۔ اس کو اس عمل کی طرف قطعی توجہ نہ کرنا چاہیے۔ ورنہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہوگا۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ۔ اس عمل میں ہمارے تمامہ حاصل کرے اور بہت مشق کرے۔ جملہ لوازم کو لازم رکھے۔ اور تمام ہوش و حواس قائم رکھ کر اور آداب و شرائط کو مدنظر رکھ کر سعی بلیغ سے اس کو اختتام تک پہنچائے تاکہ کسی امر میں غلطی واقع نہ ہو۔

۴۳۷۔ اس عمل میں مقام قمر۔ ساعت سعید۔ طارت بوقت عمل۔ روزہ رکھنا اور غیر مناسب کھانے پینے سے احتراز رکھنا۔ حضور قلب کو قائم رکھنا از حد ضروری ہے۔ غیر مناسب کلام سے بھی بچنا چاہیے۔ گو اکب کے تجربات کو موافق میران کے برقرار رکھنا چاہیے۔ اور ساتوں کو اکب کے متعلقہ تجربات کو وزن برابر برابر لینا چاہیے۔ ابتدا سے انتہائے لوح تک مکان تجربات سے خالی نہ ہونا چاہیے۔ لوح کی ابتداء طالع سائل میں متعلقہ روز اور متعلقہ کوکب کی ساعت میں کریں۔ نیز اس کا تجوید علیحدہ کرنا چاہیے۔ تمر کی شرائط کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ اگر صاحب لوح معین نہ ہو۔ یعنی کسی خاص شخص کے لئے تیار کرنا مقصود نہ ہو۔ تو شرف شمس یا شرف زہرہ یا شرف مشتری میں تیار کرنا چاہیے۔ اگر یہ اوقات میسر نہ ہوں۔ تو تثلیث زہرہ یا مشتری میں جب کہ قمر زائد النور اور خالی از نجومست ہو۔ عمل شروع کرنا چاہیے۔

۴۳۸۔ مریخ کے خانہ اول میں ایک کا عدد آتا ہے۔ جو الف احدیت کا ہے اور پھر اسم اعظم باری تع جلت جلالہ و عظمت برہانہ مدار گردش افلاک و انجم کو اکب ثابت و سیارہ و زقار شب و روز و شمار و اشجار عالم ہیولی۔ مرکبہ بنی آدم وغیرہ غرضیکہ کل اعداد اس نقش میں آجاتے ہیں۔ ظاہراً و باطناً حصول استعداد سے حامل لوح ہذا واقف و عارف اس کا ہو جائے گا۔ ہر چند فوائد میں سے چند ایک کا ذکر کر دوں گا۔ لیکن اس لوح کے ذکر کی انتہا نہیں ہے۔ جو کچھ کتب سادہ میں جناب ذات ربانی اپنے رسولوں پر نازل کرتا ہے۔ آیت بہ آیت اور کلمہ بہ کلمہ اور حرف بہ حرف اس لوح میں سما گئے ہیں۔ تمام اسماء جناب رب العزت اور جمیع مخلوقات کے نام اس لوح کے اندر درج ہیں۔ اگر لوح کا بنانے والا واقف و آراہ ہو اور اس حکمت سے آگاہ ہو۔ تو جس امر کو لوح کے اندر ظاہر کرنا مقصود ہو۔ اور مقصد معین ہو۔ تو اس کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ کہ وہ چند لمحات میں

کامیابی حاصل کر لے

۴۳۹۔ اس لوح میں ہر شخص کا متعلقہ اسم اعظم پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس کی قدر کسی شخص کو معلوم نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ عبادت گزار نہ ہو۔ اس علم کو جاہل فاسق، نا اہل سے پوشیدہ رکھنا چاہیے۔ اور ہر کس و ناکس بے تجربہ اور بے حوصلہ کم ظرف شخص کو تعلیم اس کی نہیں دینا چاہیے۔ کیونکہ اس لوح عظیم کے اعمال و افعال تو فیضان انسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اس سے دشوار کام آسان اور امر نامی نامہوار آسان تر ہو جاتے ہیں۔ عجائب کا اظہار ہونے لگتا ہے۔ تو نا اہل اس کو سمجھال نہیں سکتا۔ ایسے لوگ جو شقی ہوں۔ زانی، شرابی اور ناخلف ہوں ان کو کسی قسم کی ایسی رعایت اور اعانت ہرگز نہ دینا چاہیے۔ قدر ان اعمال کی نیک جاننا چاہیے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ وہ عظیم القدر پرشکوہ اور محبوب القلوب ہوگا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مراتب عالیہ اور مدارج کمال تک پہنچے۔ کتب قدیم میں حکمانے اس نقش کے تعلق لکھا ہے کہ کیخسرو بادشاہ کے پاس یہی نقش تھا۔ جب اسے اس علم کا حال ظاہر ہوا۔ تو اس نے حکمائے تیار کر داکے پاس رکھا۔ تو بخت اس کا ہمیشہ یاد رہا۔

رستم بیلوان ایمان کے بازو پر یہی نقش تھا۔ ہمیشہ فتح و نصرت اور کامیابی اس کے ساتھ رہی۔ افلاطون حکیم کے پاس یہی علم تھا۔ کشف غیب کا ادراک اُسے حاصل تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضہ میں ہونے سے ملک و انسان و حیوان میں ان کا حکم رواں تھا۔ غرضیکہ جس کسی نے بھی اس علم کی شناخت کر کے اسے حاصل کیا۔ وہ اپنی قوم اور اپنے زمانے میں نام و در انسان ہوا۔ اگر تیرے پاس یہ لوح ہو۔ تو دشمنوں سے شاد ہو۔ اور تمام دشمن تیرے ختم ہوں۔ نصیب تیرا یا در ہو۔

۴۴۰۔ میں ایک بار پھر تاکید کرتا ہوں۔ کہ عامل پر واجب ہے کہ وہ صرف مستحق کو یہ لوح تیار کر کے دے۔ آزمائش کے لئے تیار نہ کرنا چاہیے۔ اور پھر یہ ظاہر کرتا ہوں۔ کہ تجربات کو اکب سببہ شروع میں اور اختتام میں قربانی کرنا جملہ واجبات سے ہے۔ جس کو مفصل بیان کرتا ہوں۔

ابتداء اس لوح کی لوح مبارک کا ویانی سے ہوگی۔ اور انتہا اس کی بارہ موضع پر بارہ قربانیاں ہیں۔ میں ان اعداد سے اور ان مواضع سے آگاہ کرتا ہوں۔ جس وقت وہاں پہنچے اور عدد وہاں درج کرے۔ تو قربانی اس مقصد سے کرے جو بیان کیا گیا ہے۔ اور اس امر عمل کا ورد کرے۔

۴۴۱۔ قربانی اول اس وقت دینا ہے جب کہ اسم حی کے عدد ۸۰ پر پہنچے۔ نیت اس کی زندگی سائل اور باقی عمر کی برکت کا حصول ہونا چاہیے۔ قربانی دوم اسم مبارک عزیز کے عدد ۹۲ لکھتے وقت ادا کرے۔ تصد اس قربانی کا برائے عزت و اعتبار اور ثبات سائل ہونا چاہیے۔ تیسری قربانی اسم اعظم نافع کے عدد ۲۰۱ پر کرے۔ نیت اس کی یہ ہے کہ اس لوح مبارک کے تمام خواص و مندرجات سے اللہ تعالیٰ نفع دے۔ جو تھی قربانی اسم شافی پر کرے۔ نیت شفاۓ امراض کی ہو۔ یا بچوں قربانی جب اسم اعظم جلیل الرحمان رحیم کے عدد ۲۵۸ پر پہنچے۔ تو یہ نیت طلب رحم۔ دنیا و عقبی میں خدا تعالیٰ سے کرے۔ چھٹی قربانی اس وقت کرے جب کہ عدد اسم صاحب لوح کے لکھنے کے ہوں۔ نیت اس وقت سلامتی نفس اور ہر چیز سے سلامتی کی کرے۔ ساتویں قربانی اس عدد پر



کرے۔ جب کہ اسم راقم صاحب عمل کا ظاہر ہو۔ نیت اس کی یہ ہو۔ کہ لوح صحیح اختتام پذیر ہو اور راقم آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔ آٹھویں قربانی اسم اعظم عظیم کے عدد ۱۰۰ کے ظاہر ہونے پر کرے۔ نیت، عظمت و بزرگی ان مقاصد میں جن کا سائل خواہاں ہے۔ نویں قربانی اس وقت جب کہ نقش صد در صد کے وسط حقیقی پہنچے۔ جو کہ مربع وسطی کے سولہویں خانے میں مذکور ہوں گے۔ نیت اس کی سائل کے امور دینی کے بہتر انجام ہونے کی ہو اور اس کے نجات کا سورج نصف النہار پر ہونے کی ہو۔ دسویں قربانی اسم اعظم عظیم عظیم القدر غنی کے عدد ۱۰۲ پہنچ کرے۔ نیت غنی ہونا دنیا کے مال سے ہو۔ گیارہویں قربانی اس وقت ہو۔ جب کہ آخری مربع کے خانہ نم کے اعداد دیکھے۔ اس نیت سے کہ دورہ ثانی مرتبات کا بہتر طور پر انجام پائے۔ بارہویں قربانی اس وقت ادا کرنا ہے۔ جب کہ مربع اول پر لوح کو تمام کرے۔ اور خانہ سولہویں کہ جس کے بعد کوئی عدد باقی نہ رہے گا۔ آخری عدد دیکھتے وقت ذبح کرے۔ نیت شکرانہ کام بخیر ہو۔ قربانیوں کو بہ لحاظ اعداد ادا انجام دینا ہے۔ اگر کوئی عدد پہلے آگیا تو اس کی قربانی پہلے ہوگی۔ لہذا قربانیوں میں ترتیب اعداد کے لحاظ سے ہوگی۔

۴۴۲۔ قربانی کے بارے میں اپنی وسعت کا خیال رکھیں۔ اونٹ۔ گائے۔ بھیڑ۔ بکری۔ مرغ زردیہ وغیرہ جس کی استطاعت ہو۔ اس کو ذبح کرے۔ اور مستحق کو دے۔ اور صدقہ کے پیسے وغیرہ کو کسی خفی اور بد بخت تک نہ پہنچائے۔ کیونکہ اس کا مواخذہ ہوگا۔

۴۴۳۔ جس وقت مقصود معین منظور ہو۔ تو عدد مطلب کے جس خانہ لوح میں ظاہر ہوں۔ اس میں عدد اسم بابل ملا کر میسران حاصل کریں۔ اور قانون مربع کی طرح کام میں لا کر یعنی طرح وضع اور کسر لے کر مربع لکھیں۔ یہ مربع اس مربع میں کہ جس میں عدد مطلب ہوں علیحدہ لکھیں۔ اب عدد مطلب اور عدد اسم سائل کے مجموعہ کو نقش صد در صد میں تلاش کریں۔ اس میں وہ عدد ملا کر اس خانے کے ضمن میں ایک مربع ان اعداد کا بعد از طرح وضع لکھیں اور قانون زبردین کو کام میں لا کر اسمائے ملک کا استخراج کریں۔ پھر سائل کے طالع برج کا تعین کر کے کہ کس وقت وہ طلوع ہوتا ہے۔ اس وقت لکھیں۔ لوح کو معطر کریں اور سائل کو دیں۔ کہ وہ اپنے پاس رکھے نا اہلوں کو ہرگز ہرگز نہ دیں نہ سکھائیں۔

۴۴۴۔ اس لوح کا دینی کا ضابطہ یہ ہے کہ کہ صد در صد کی جداول مذکور کو تیار کرتے وقت خواہ وہ شنی ہوں یا ربی یا نصف الدور مربعوں کے خطوط اضلاع کو طالع سے کھینچیں اور ہر مربع کے وسطی خطوط کو تقوس سے کھینچیں۔ تاکہ تمام مربعے ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ نظر آئیں۔ اور جب کتابت کریں تو لوح نصف مربعات کی آخر تک ہندسوں میں لکھیں جب واپس ہوں۔ یعنی لوح آخر سے لوح اول تک لوٹتے وقت ہندسے اٹھاؤ خانوں میں پُر کریں تو ہندسے مفرد لکھیں۔ تاکہ غلطی کا احتمال نہ ہو۔ خانوں میں گڑبڑ نہ ہو اور مشتبہ صورت پیدا ہو کہ لغزش پیدا نہ ہو۔

۴۴۵۔ مطلب معین کی صورت کے لئے ایک مثال دی جاتی ہے۔ تاکہ عامل پر اچھی طرح واضح ہو جائے۔ مثلاً صاحب لوح کا نام محمد ہے۔ مقصد دولت ہے۔ اور مربع انخو زجی پُر کرنا ہے یعنی

زوج و زوجہ تو محمد کے عدد ۹۲۔ دولت ۴۴ جمع ہر دو ۵۳۲ ہوتی اب نقش صد در صد کے جس خانے میں ۵۳۲ کا عدد ظہور پذیر ہوا ہے۔ عدد اس خانے کے بھی ۵۳۲ ہی ہوگا۔ لہذا امیران اس کی ۱۰۶۴ ہوگی اس عدد کو مربع میں پُر کرنے کے لئے طرح اور وضع کا عمل کیا۔ یعنی ۱۰۶۴ سے ۶۰ عدد تفریق کئے اور ۴ پر تقسیم کیا۔ تو ۲۵۱ حاصل قسمت ہوا جس کو لوح یہ نبی۔

۲۵۱	۲۴۴	۲۴۱	۲۶۵
۲۴۳	۲۶۳	۲۵۳	۲۴۵
۲۶۱	۲۶۶	۲۸۱	۲۵۵
۲۴۹	۲۵۴	۲۵۹	۲۵۹

اس لوح کو اسی خانہ کے ضمن میں لکھنا ہے۔ اب بقاعدہ زیروین ملائک کا استخراج کریں۔ اب اس سے زیادہ تشریح کرنا مناسب نہ ہوگا۔ اگر عامل وقوف رکھتا ہے اور اس کا استاد کامل ہے تو اتنا اظہار کافی ہے۔ میں نے واضح تفصیل ہدایات کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ وہ ان تمام

امور کی پابندی کرے ورنہ میں تمہارے فعل اور انجام کا ذمہ دار نہ ہوں گا۔

۴۴۶۔ فائدہ۔ لوح کا دینی اسے اس لئے کہتے ہیں کہ زرخش کا دینی یعنی کسری کے جھنڈے پر سو کا نقش اوضاع فلکی کی ساعت سعید میں سونے کے تاروں سے کڑھا ہوا تھا۔ قادیسیہ کی جنگ میں یہ مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔ ایران کے اس ظلم تیار کرنے والوں کا خیال تھلکہ جس طرف سو کا نقش ہو گا وہ ہمیشہ غالب ہوگا۔ مسلمانوں کے حملے کے وقت خدا کے حکم سے ہونے ہمیشہ اس کا رخ مسلمانوں کی طرف رکھا۔ ایرانی فوج کو شکست ہوئی اور دستم، سپہ سالار ایرلن مارا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ صاحب ایمان اور اصحاب رسول ان طلاس اور نقوش پر فتح پا سکتے ہیں۔ ان کے قلوب اور نظریں کفایت کے تیار کئے گئے طلاس پر حاوی ہوتی ہیں۔ اس لئے ایرانیوں کا یہ حیلہ کارگر ثابت نہ ہو سکا۔ جیسا کہ فرعون کے دربار میں حضرت موسیٰ کے سامنے کامیوں کی نہ چل سکی۔ مسلمان حکمانے ریاضت سے اس کی زکات، قربانیوں اور کام لینے کے طریقوں کو معلوم کیا اور اپنے مشغل و عمل سے ہر شخص کو فیض پہنچایا۔ اور غنی رکھا۔



## پندرہواں باب شرفیات کو اک

۴۴۷۔ جب آفتاب برج شرف میں آئے علی الخصوص درجہ شرف پر یا اس کے نزدیک ہو مقرر زائچہ ہو۔ مسعودیہ نظر سعدین ہو۔ ساقط نظر نحس سے ہو۔ تو مطلوبہ اعداد کو لوح طلا پر کندہ کرنا چاہئے۔ ایک سال تک فکروں سے مامون کرتی۔ ترقی اور تخیل خلق لاتی ہے۔

۴۴۸۔ شرف قمر۔ جب قمر درجہ شرف پر پہنچے تحت الشعاع نہ ہو۔ نہ نظر منحوس سے متاثر ہوتا ہو۔ تو مثلث طبعی کو ہرن کی کھال پر لکھ کر رکھ لے۔ جو شخص اسے پاؤں میں باندھے وہ چلنے میں تھکن محسوس نہ کرے۔ اگر قیدی یا مسکور کر دیں۔ تو خلاصی ہو۔ اگر قید خانہ کے دروازے میں دفن کر دیں۔ تو بھی ہی اثر ہوگا۔ اگر مفرد کے نام کے ساتھ لکھ کر اس کی رہائش گاہ میں پتھر کے نیچے دبائے۔ فوراً واپس اگر کوئی ٹھیکر سی پر لکھ کر اور حاملہ کے پاؤں کے نیچے رکھے تاکہ وہ پاؤں اس پر رکھ کر ٹھیکری ٹوڑے۔ تو فوراً بچہ پیدا ہو۔ یہ نظر بد کے لئے بھی نافع ہے۔

۴۴۹۔ شرف زحل۔ زحل جب ۴ درجہ میزان یا درجہ شرف پر آئے۔ تو مہندس کو کھیں بہت نفع ہو۔ جس وقت برج جدی یا دلو میں داخل ہو۔ لکھے۔ تو کئی سال تک تاجر محفوظ رہے۔ اگر چشمہ کے نزدیک دفن کریں۔ تو اس کا پانی بڑھے۔ اگر پوست شیر پر لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تو مباشرت میں باقوت ہو۔ ۴۵۰۔ شرف مشتری۔ جب مشتری درجہ شرف پر آئے۔ تو نقش ثمن (۸ درم) کو کاغذ پر لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ وزیر اور حکام کے پاس جس کام کے لئے جائیں۔ کامیابی ہو۔ اگر مشک و زعفران سے ریشم پر لکھیں اور دیوانے کے بازو چھوچھ کے وقت باندھیں تو مرض اس کا دور ہو۔ اور عاقل ہو جائے۔

۴۵۱۔ جب مریخ درجہ شرف پر یا اس کے نزدیک ہو۔ اور تثلیث یا زہرہ ہو۔ تو شکل متع کو کاغذ پر یا سوتی کپڑے پر مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو کینہ اور محرومیت سے محفوظ رہے۔ اگر مقابلہ ہو تو فتح مند ہو۔

۴۵۲۔ جب زہرہ درجہ شرف یا اس کے نزدیک آئے۔ قمر برج ثور یا سرطان میں ہو۔ تو نحس کو ہرن کے پوست پر لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو جملعت و مباشرت میں اثر عظیم ظاہر ہو۔

۴۵۳۔ شرف عطارد۔ جب عطارد درجہ شرف پر آئے۔ تو نقش مسیح کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر رکھے۔ جب شرف قمر ہو تو لوح کو دھو کر اس کا پانی مسحور کو پلائے تو عمل اس کا باطل ہو۔ اگر طعام میں داخل کر کے کھائے تو بہت نفع دے۔

۴۵۴۔ موکلات نقش:۔ مثلث کا موکل عزرائیل ہے۔ دن ہفتہ اور مزاج سرد تر مزاج کا اسرافیل ہے روز جمعرات اور مزاج گرم تر۔ مسیح کا جبرائیل ہے۔ روز سوم اور مزاج سرد تر۔ شمس کا میکائیل ہے متعلق روز بدھا۔ نادر مزاج تینوں سے مترج ہے۔ ان چاروں مشہور ملائکہ سے ہی شکلیں متعلق ہیں۔ ان کے ماتحت بہت سے فرشتے ہیں۔ اس لئے مندرجہ بالا چاروں اوقات میں ان کو تیار کرنا سب سے افضل ہوتا ہے قویاتی جودی نقوش درجہ دوم پر ہیں۔ شرف کے اوقات میں ان کو تیار کرنا سب سے افضل ہے۔ جو شخص ترکیب سے کرے گا۔ چھوٹا ہے ان سے کام لے سکتا ہے۔ مگر خدا سے ڈرتا رہے کسی کو تکلیف پہنچائے۔ ان چاروں ملائکہ کے اذکار و اعمال علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ان کو ان کی متعلقہ شکلوں کے ذریعہ توجہ کیا جاسکتا ہے۔

۴۵۵۔ اصول یہ یاد رکھیں کہ کوکب کے رنگ کے موافق کاغذ یا کپڑا لیں۔ اگر بھلائی کیلئے کام ہے تو کوکب نحوست سے خالی ہو۔ سعد نظرات رکھتا ہو یا ساعت سعد ہو۔ عروج ماہ ہو۔ عمدہ خوشبو روشن کرے اگر برائی کے لئے ہو تو بدبو روشن کرے۔ کوکب نحوست میں ہو۔ نظرات نحس رکھتا ہو۔ ساعت نحس ہو۔ قمری ماہ کا آخری عشرہ ہو۔ اس کو انتخاب کرے۔ اور اس وقت جو طالع ہو اس کے موافق استعمال کرے مثلاً آتش ہو جلانے۔ یا آگ میں دفن کرے۔ یا دی ہو تو ہوا میں لٹکانے۔ برج آبی ہو تو پانی میں بہانے یا سیل کی جگہ دفن کرے۔ برج خاکی ہو۔ تو طالب یا مطلوب کے گھر یا دروازہ یا گزرگاہ میں دفن کرے منہ ہمیشہ نقش لکھتے وقت اس طرح کرے کہ رجال الغیب پشت پر رہیں۔

۴۵۶۔ دعا۔ جب کوئی نقش تیار کرے۔ تو ختم کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعائیں تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر ختم دلائے۔ پھر نقش لپیٹ لے۔ اب یہ استعمال کے لئے تیار ہے۔ ختم اور نیازی اشیاء نقد و طعام وغیرہ غرابار میں تقسیم کر دے۔ اگر اس نقش کی کوئی متعلقہ عزیمت تیار نہیں کی جو روزانہ پڑھنے والی ہو۔ تو پھر اس دعا کو ایک سو ایک بار روزانہ پڑھا کرے اور مقصد کی دعا کیا کرے چند دنوں میں مقصود حاصل ہوگا۔ اس میں ایم اعظم ہے اور بہت بزرگ وظیفہ ہے۔ وہ ملائکہ خود اس کا کام کرتے ہیں۔ جو اس امر پر مامور ہوتے ہیں۔ دعایہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا الْحَمِيدَةِ الَّتِي إِذَا وَضَعْتَ عَلَى شَيْءٍ ذَلِكَ وَخَضَعَتْ وَإِذَا ظَلَمْتَ بِهِنَ الْحَسَنَاتِ حَصَلَتْ وَإِذَا صُرِفَتْ بِهِنَ السَّيِّئَاتِ صُرِفَتْ وَكَلِمَاتِ اللَّهِ الَّتِي تَوَاقَى فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرٍ أَقْلَامُهُ وَالْبَحْرِ يَمْدُهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةَ أَمْحَرُ مَا لَقِدْتُ كَلِمَاتِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ بِحُكْمِهِ يَا كَافِي يَا دَقِي يَا رُفِي يَا لَطِيفُ يَا رِزَاقُ يَا وَدُودُ يَا قَيُّومُ يَا عَلِيمُ يَا دَاسِعُ يَا كَرِيمُ يَا وَهَّابُ يَا بَاسِطُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُعْطِي يَا مُغْنِي يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا غَنِي يَا مَغْنِي يَا حَنَّانُ يَا جَوَادِيَا يَا مُحْسِنُ يَا مُنْقِمُ - اللَّهُمَّ ارْغِنِي بِجَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ



بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَجْلِيلُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّطِيفُ الْعَظِيمُ الرَّزَاقُ الْغَفُورُ الْمُؤْمِنُ الْمُتَّقِ  
الْمُحْسِنُ الْمُجِيبُ الْقَرِيبُ السَّمِيعُ السَّرِيعُ الْكَرِيمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ذُو الطُّلُوعِ  
الْمُنَانِ

جو شخص کسی اسم الہی کا ورد کرتا ہے۔ اور اسے اس اسم کے واسطے سے کسی مقصود کے لئے دعا کرنا ہو۔ خواہ وہ کوئی بھی ہو۔ تو یہی دعا کام دے گی۔ اس اسم کا اس دعا کے ساتھ پڑھنا کامیابی لائے گا۔ اور دعا اس کی مقبول ہوگی۔ جس چیز کی تمنا کرے وہ حاصل ہو۔ ادنیٰ درجہ رکھتا ہو تو وہ ترقی کرے۔ خلوت اور روزہ کے ساتھ ورد کرے تو حال اس پر طاری ہو جائے اور کوئی چیز اسے ضرر نہ پہنچا سکے۔

16

## سوٹھواں باب طریقہ زکات و اصلاحِ عدلین

جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اسم کی زکات ادا کرے۔ تاکہ اثر اس کا جاری ہو جائے یا کسی مخصوص نقش کی زکات ادا کرے۔ تو کامل طریقے اس کے دو ہیں۔ جو چاہیں اختیار کریں۔

۴۵۷۔ طریقہ اول۔ سات زکات ہر اسم کی ادا کرے (۱) صغیر (۲) وسیط (۳) کبیر (۴) نصاب (۵) خط (۶) کفو (۷) خاتم۔ طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے جس قدر حرف ہوں اُن کو عددِ صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً حسن میں تین حرف ہیں۔ یہ ۳ عددِ صغیر ہوا۔ جب اسے دس سے ضرب دیں گے تو عددِ کبیر حاصل ہوگا۔ جب صغیر کو سو سے ضرب دیں گے تو عددِ کبیر حاصل ہوگا۔ جب صغیر کو ایک ہزار سے ضرب دیں گے تو عددِ نصاب حاصل ہوگا۔ اور جب عددِ اسم سے ایک کم کر دیں گے تو عددِ خط حاصل ہوگا۔ اور جب خط کو صہل میں جمع کریں گے تو عددِ کفو حاصل ہوگا۔ جب کفو کو صہل سے ضرب دیں گے تو عددِ خاتم حاصل ہوگا۔ یہ ساتوں زکوٰۃ سات دن میں ادا کرے

۴۵۸۔ طریقہ دوم :- ہر اسم کے عددِ کبیر۔ اکبر۔ کبار۔ اکبر کبار اور عددِ صغیر۔ اصغر۔ صغائر۔ اصغر صغائر کے زکات ادا کریں جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے عدد کو اس کے حرف میں ضرب دیں مثلاً حسن کے عدد ۱۸ کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو ۳۵ عددِ کبیر حاصل ہوں گے۔ کبیر کو ۳ سے ضرب دیں گے تو اکبر حاصل ہوگا۔ اکبر کو ۳ سے ضرب دیں تو کبار اور کبار کو ۳ سے ضرب دیں تو عددِ اکبر کبار حاصل ہوگا۔ اب صغیر کو لیں، اسم کے عدد کو صغیر کے عدد سے ضرب دیں۔ مثلاً حسن کے ۱۸ صغیر ہیں اس کا نصف اصغر ہوگا۔ اور اصغر کا نصف صغائر۔ صغائر کا نصف اصغر صغائر ہوگا اگر کسی عدد کا نصف صحیح نہ ہو سکے بلکہ حصہ کم ایک حصہ زیادہ رہے۔ تو نصف کتر ناقص اور نصف زائد کامل کہلاتا ہے۔ اس لئے علماء نصف ناقص کو ترک کرتے ہیں اور نصف زائد کو اختیار کرتے ہیں۔



## سترھواں باب استخراج موقوفات و اسماء و درالواح

۲۵۹۔ جب عالم کسی خاص مطلب کے حصول کے لئے ارادہ کرتے ہیں۔ تو اس مطلب کے ہند سے معلوم کرتے ہیں۔ اس سے مراد حروف کی طاقتوں کو اعداد میں مخفی کرنا ہوتا ہے۔ ان اعداد کو مخصوص طریقوں سے جو حسابی نظام سے متعلق ہوتے ہیں مختلف تعداد کے خانوں میں وضع کرتے ہیں۔ اسے تکمیر ہند کہتے ہیں۔ جسے نقش کی صورت دی جاتی ہے۔ اس نقش سے موقوفات، اعوان اور اسمائے الہی کا استخراج کرتے ہیں۔ اور انہی کو تسخیر میں لاتے ہیں۔ نقش کے متعلق انہی کو حکم کرتے ہیں۔ اس حکم کو عزیمت کہتے ہیں۔ جس میں مطلب یا مقصد کا اظہار ہوتا ہے۔ عالمان تکمیر ہند اس کے نزدیک یہ طریقہ بہت اعلیٰ ہے کیونکہ عقدہ مقصود کو جلد کھولتے ہیں۔ اور نتائج باسانی ظہور میں لاتا ہے۔ کوئی مطلب ہو یا اسم الہی ہو یا دعا ہو یا آیت ہو۔ ان کے اعداد کے موافق نقش کر کے اس کے موقوف و اعوان اور اسم الہی بیان کر دیتے ہیں۔ اور موقوفات کو قسم اور دعوت دی جاتے ہیں۔ تو کام فوراً سرانجام ہوگا۔ اس سلسلے میں مخصوص حساب ہیں۔

۲۶۰۔ ہر لوح کے پانچ مرتبے ہوتے ہیں (۱) مفتاح (۲) مخلق (۳) عدل (۴) وفق (۵) مساحت اور اربعہ عناصر چار ہیں۔ کل درجات فلکی ۳۶۰ ہیں۔ اس لئے ۳۶۰ کو ۴ سے ضرب کیا تو ۹۰ اعداد حاصل ہوئے اب تشریح دیکھئے کہ موقوف روحانی ایل کے نام سے ہوتے ہیں۔ موقوف سفلی طیش سے اور اعوان پوش کے کلمہ سے بنتے ہیں۔ ایل کے عدد ۴۱ ہیں طیش کے ۴۱ ہیں۔ مسبذان ایل کی ۳۶۰ ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام درجات میں سے صرف ۴۱ پر روحانی موقوف قابض ہیں اور ۳۱۹ پر سفلی۔ یہی وجہ ہے کہ سفلی عمل، جادو اور کالا علم جلد اپنی تاشیر ظاہر کرتا ہے۔ اور روحانی عملیات شکل سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔

۲۶۱۔ فائدہ۔ بعض کتب عملیات میں ایل کے عدد ۵ ہیں۔ جو غلط ہیں۔ بعض جفر کی کتابوں میں ۵۱ عدد ہیں۔ مگر اوپر کی توضیح سے واضح ہو گیا ہوگا۔ کہ عدد ایل کے ۴۱ ہیں۔ مثلاً جبریل لفظ صحیح ہے۔ جبرائیل نہیں۔ یہاں جبریل میں ۶ کے عدد ایک لے جائیں گے۔ یہ ہمزہ بجائے الف کے ہے یعنی جبرائیل ہے۔

۲۶۲۔ کھانے فلاسفہ کے نزدیک موقوف حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ۴۱ میں عدد مفتاح کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کریں۔ باقی کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا دیں۔ موقوف روحانی برآمد ہوگا۔ جو اسم ملائک اول ہوگا۔ پھر ۴۲ میں مخلق کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کر کے

مفتاح خانہ اول کو کہتے ہیں۔ مخلق خانہ آخر کو۔ وفق کے ایک سمت کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ مساحت سات خانوں کی تعداد کو کہتے ہیں۔

موقوف دوم کا نام نکلتے گا۔ اسی طرح نقش کے پانچوں مراتب سے پانچ ملائک کے اسماء وضع کریں۔

۲۶۳۔ اگر عمل جلالی ہو تو بجائے ۴۱ کے ۳۱۹ عدد تفریق کرتے ہیں اور باقی کے حروف بنا کر کلمہ طیش کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس سے موقوف سفلی برآمد ہوگا۔

۲۶۴۔ یاد رکھیں اعمال جمالی میں روحانیات فلکی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ عالم علوی میں وہ امور ات ذنبوی پر مامور ہیں۔ اور اعمال جلالی میں روحانیات سفلی و جنی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ جو عالم سفلی پر مامور ہیں۔ جب تک ان ملائک اور جنات کو نہ پکارا جائے۔ لوح یا نقش کام نہیں کرتا۔

۲۶۵۔ اگر کل اعداد سے ۳۱۶ عدد تفریق کر کے باقی کے حروف بنا کر کلمہ پوش کا اضافہ کر دیا جائے۔ تو عون کا کام برآمد ہوگا۔

۲۶۶۔ نکتہ۔ ایسے عملیات جن میں حروف کا استنطاق حاصل کیا جاتا ہے۔ ان میں سے ایل کے ۴۱۔ اور طیش کے ۳۱۹ یا پوش کے ۳۱۶ یا ہوش کے ۳۱۱ عدد وضع نہیں کئے جاتے بلکہ دسبہی اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل روحانی موقوف کے لئے۔ طیش سفلی موقوف کے لئے۔ پوش عون کے لئے اور ہوش اس لئے جنی کے لئے لگائے جاتے ہیں۔

۲۶۷۔ فائدہ۔ اگر نقش کے اندر اعداد زیادہ ہوں تو ۴۱۰ اعداد جوڑنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ اصل اعداد سے ہی موقوف و اعوان بنائیں۔

۲۶۸۔ طریقہ دوم۔ بعض علماء اعداد میں ۳۸۰ کا اضافہ کرتے ہیں۔ اور پھر اعداد موقوف کے ۴۱۔ اور عون کے ۳۱۶ تفریق کر کے موقوفات نکالتے ہیں۔ میں بھی عمر ما اسی طریقے سے کام لیتا ہوں۔ اس سلسلے میں اعوان و موقوفات اور اسم الہی کے استخراج کے لئے اسم باسط کی مثال دیتا ہوں۔ تاکہ تمام طریقہ روشن ہو جائے۔ اور عامل باسانی عمل وضع کر سکے۔ اس طریقے میں موقوف روحانی سے مدد لی گئی۔ موقوف سفلی کو پیدا نہیں کیا گیا۔ کیونکہ عمل جمالی ہے۔ اگر کوئی ایسا کام اہمک جائے جو کسی طور پر پورا نہیں ہوتا ہو تو پھر آپ تمام روحانیات کو استخراج کر کے ان کی مدد لے سکتے ہیں۔ البتہ جس قدر بھی روحانیات سے مدد لیں اور جس قدر اسمائے باری تعالیٰ سے عمل میں مدد لیں۔ فی سوار و سبہ کے حساب سے نیاز و نذر کا سامان ہتیا کریں اور پھر کام میں مصروف ہوں۔



## فصل اول

### طریق استخراج موکلات نقش مثلث

۴۶۹۔ استخراج موکلات۔ اعداد اسم باسط کے ۷۲ ہوتے ہیں نقش یہ ہے۔

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

دفعہ ۷۲

موکلات کے اسماء کو حاصل کرنے کے لئے اولاً چاروں کونوں کے اعداد کے موکلات نکالتے ہیں۔ پھر عدل، وفق اور مساحت کے تین موکلات نکالتے ہیں (۱) خانہ اول کے اعداد ۲۷ ہیں۔ ان میں ۳۸ کا اضافہ کیا۔ کل ۶۵ ہوئے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کئے۔ تو باقی ۲۴ عدد رہے جب اس کے حروف بنائے۔ تو دس شش حاصل ہوئے ان کے آگے کمر ایل لگانے پر ششٹوایلے موکل ہوا۔

(۲) خانہ ۳ میں اعداد ۲۵ ہیں۔ ان میں ۳۸ کا اضافہ کیا۔ تو ۶۳ حاصل ہوئے ان میں سے ۴۱ عدد تفریق کئے۔ تو ۲۲ باقی رہے۔ حروف ان کے بنائے تو دس شش بنے۔ ان کے آگے کمر ایل لگایا۔ تو موکل ششدایلے موکل دوم نکلا۔

(۳) خانہ ساتویں میں اعداد ۲۳ ہیں۔ ان میں ۳۸ کا اضافہ کیا۔ تو ۶۱ حاصل ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۲۰ باقی رہے۔ جب ان کے حروف بنائے تو ب سے شش بنے ان کے آگے کمر ایل لگا کر موکل سوم نکالا جو ششسبیلے نکلا۔

(۴) پھر خانہ نو کے اعداد ۲۱ میں ۳۸ کا اضافہ کیا۔ تو ۵۹ حاصل ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۱۸ باقی رہے۔ ان کے حروف سے شش بنے۔ ان کے آگے کمر ایل لگا کر موکل چہارم کو نکالا تو ششسبیلے نکلا۔ (۵) اب اعداد عدل لوح کے مطابق موکلات نکالیں گے۔ یہ خانہ اولیٰ دائرہ کے مجموعہ سے حاصل ہونگے جو ۲۷ + ۲۱ = ۴۸ حاصل ہوئے۔ ان پر ۳۸ کا اضافہ کیا۔ تو ۸۶ حاصل ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۴۵ باقی رہے ان کے حروف سے شش بنے ان کے آگے کمر ایل لگا کر شششیل موکل پنجم نکلا۔

(۶) پھر چھٹا موکل وفق لوح کے اعداد سے لیتے ہیں۔ وفق کا مطلب وہ اعداد ہوتے ہیں جن کا نقش پُر کیا جاتا ہے۔ اس تمثیل نقش کا وفق ۷۲ ہے ان میں ۳۸ کا اضافہ کیا تو ۱۱۰ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۶۹ باقی رہے ان کے حروف اے تے بنے ان کے آگے کمر ایل لگا کر موکل نکالا تو تیسبیلے ہوا۔

(۷) ساتویں موکل اعداد مساحت سے حاصل ہوگا۔ اس میں نقش کے جملہ خانوں کی تعداد لی جاتی ہے جو ۲۱۶ ہے۔ ان میں ۳۸ کا اضافہ کیا تو ۲۵۴ حاصل ہوئے ان میں سے ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۲۱۳ باقی رہے۔ ان کے حروف بنائے تو ک ت بنے ان کے آگے کمر ایل لگایا۔ تو ششہایلے موکل نکلا۔ یہ ساتواں موکل ملک اعظم ہے۔

۴۷۰۔ قاعدہ۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ وہ اعداد جو قابل طرح ہیں۔ ان میں ۳۸ کا اضافہ نہ کیا جائے۔ یعنی جو اعداد ۳۱۶ سے زیادہ ہیں۔ ان میں اضافہ نہ کرنا چاہیے۔ میرے نزدیک بھی یہ جائز طریقہ ہے لیکن اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ اگر اول خانہ میں ۳۸ کا اضافہ کریں گے تو پھر تمام اعداد میں کرنا پڑے گا۔ اگر اول عدد قابل طرح ہے اور اضافہ نہ کرنا چاہیں تو پھر آخر تک اضافہ کی ضرورت نہیں۔

۴۷۱۔ استخراج اعوان۔ اعوان کے لئے نقش کے تمام اطراف کے درمیانی خانوں کے اعداد لئے جاتے ہیں۔

(۱) اولاً خانہ دوم کے ۲۰ عدد لئے۔ اس میں ۳۸ کا اضافہ کیا تو ۵۸ حاصل ہوئے ان سے ۳۱۶ عدد طرح کئے۔ تو ۸ باقی رہے۔ اس کے حروف بنائے تو د سے شش بنے اس کے آگے کمر یوشن لگایا تو اعوان صند یوشن نکلا۔

(۲) چھٹے خانے کا زادیہ عون دوم ہے اس میں ۲۶ عدد ہیں۔ ان میں ۳۸ کا اضافہ کیا تو ۶۴ حاصل ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد طرح کئے تو ۹۰ باقی رہے۔ حرف ص اس کا ہے لفظ یوشن کا اضافہ کیا تو صیوشن عون ہوا۔

(۳) آٹھویں خانہ کا زادیہ عون سوم ہے۔ اس میں ۲۸ عدد ہیں۔ ان پر ۳۸ کا اضافہ کیا تو ۶۶ حاصل ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد طرح کئے۔ تو باقی ۹۲ رہے۔ حروف ان کے ب سے شش بنے ان پر کمر یوشن کا اضافہ کیا تو عون صبیوشن ہوا۔

(۴) خانہ چہارم کا زادیہ عون چہارم کا ہے۔ یہاں ۲۲ عدد ہیں ان میں ۳۸ کا اضافہ کیا تو ۶۰ حاصل ہوئے۔ ان سے ۳۱۶ عدد تفریق کئے۔ تو باقی ۸۶ رہے اس کے حروف د سے بنے۔ کمر یوشن کا اضافہ کیا تو منویوشن عون ہوا۔

۴۷۲۔ قاعدہ۔ اگر موکل کا استخراج بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے کیا جائے تو اعوان بھی بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے نکالیں۔ اگر موکلات اضافہ سے استخراج ہوں تو اعوان بھی اضافہ سے وضع کریں تاکہ ایک ہی صفت سے استخراج ہوں۔

۴۷۳۔ اسم الہی۔ اب چار اعوان بھی معلوم ہو گئے۔ تمام نقش مثلث میں صرف مرکز کا خانہ وہ گیا ہے۔ اس کے عدد ۲۴ ہیں۔ ان کے موافق عدد اسم الہی کا تلاش کریں یہ احد ہو نکلا۔



۴۴ عزیمت اب نذر جہ ذیل طریقہ سے یار ہو۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ الطَّاهِرِ الْمُسَوِّمِ  
 الْمَطِيحُ بِهَذَا اللّٰوْحِ الشَّرِیْفِ يَا شَسْرَمِیلُ يَا شَسْرَمِیلُ يَا شَسْرَمِیلُ يَا شَسْرَمِیلُ  
 يَا شَسْرَمِیلُ دَبَّحْتُ رَتَكُمْ الْحَاكِمَ عَلَيْكُمْ شَهْقَمِیلُ اَنْ اَجِیْبُوْا دُعَوْتِیْ وَامْرُوْا بِالْهَوَا  
 الْاَسْمَا اِلَّا عَظَمَ یَا بَاسِطُ یَا اَحَدُ یَا هُوَ وَیَحْتِیْ خَالِقُكُمْ وَمَوْحِدُكُمْ دَبَّارُكُمْ  
 بِمَا تَرَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَيْكُمْ اَلْعِجْلُ اَلْعِجْلُ اَلْعِجْلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ اَلْوَحَا  
 اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

۴۷۵۔ شرط اول۔ ہر روز ۷۲ نقش لکھنے چاہئیں۔ ۷۲ دنوں تک عمل جاری رہے  
طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک نقش لکھا۔ اس کو رو برو رکھا۔ اور ۷۲ مرتبہ اسم یا باسط پڑھا۔ اور ایک مرتبہ  
عزیمت پڑھی۔ بس اسی طریقہ سے ۷۲ نقش لکھنے چاہئیں۔  
یاعد و مفرد کے مطابق دو دنوں کی تعداد مقرر کر لیں۔ یہ اس لحاظ سے ۹ دن کا ہوگا۔ ۹ دن میں  
۷۲ نقش لکھنے ہیں۔ روز کے آٹھ ہوئے تعداد باسط ۷۲ x ۸ = ۵۷۶ روزانہ ہوگی اور عزیمت آٹھ  
مرتبہ روزانہ۔

مرتبہ روزانہ۔

۴۷۔ شرط دوم۔ لوح کے اعداد و نق کو چار تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ اس کے مطابق عنصر معلوم ہوگا۔ اگر چار باقی رہیں تو نقش خاکی ہے اس کو خاکی خانہ سے پر کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو نقش آبی ہے۔ اس کو آبی خانہ سے پر کرنا چاہیے۔ اگر دو باقی رہیں۔ تو نقش بادی ہے۔ اس کو خانہ بادی سے پر کریں۔ اگر باقی ایک رہے تو نقش آتشی ہے اس کو خانہ آتشی سے پر کرنا چاہیے۔

اس لحاظ سے اسم باسط کے ۷۲ عدد کو ہم پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۴ رہا۔ یہ نقش خاکی ہے

۷۷۔ شرط سوم یہ جو ح کے اعداد و فن کو سات پر تقسیم کریں جو باقی رہے اس سے متعلقہ کو کب معلوم ہوگا بسطرح کہ باقی سات ہو تو نقش کا کو کب ملے گا اگر باقی چھ ہو تو ستری ہے اگر باقی ہفت ہو تو مرغ ہے۔ اگر باقی چار ہو تو شمس ہے اگر باقی تین ہو تو قمر ہے اگر باقی دو ہو تو عطارد ہے۔ اگر باقی ایک ہو تو اس کا کو کب قمر ہوتا ہے۔

۸۷-۴۔ اس لحاظ سے اسم باسط کے اعداد ۲ کو سات تقسیم کیا تو باقی دو رہا کوکب کا عطارد رہا۔ اس لئے اس نقش کو عطارد کی ساعت میں لکھنا چاہیے۔ اور کھتے وقت عطارد کا ہی بخور جلنا چاہیے بخور ات کوکب شروع میں دیئے گئے ہیں

۴۷۹۔ شرط چہارم حکمائے مشرق کہتے ہیں کہ کوکب مختلف نقش چکران ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نقش ثلث قمر سے متعلق ہے۔ نقش مربع عطارد سے متعلق ہے۔ نقش محس کوکب زہرہ سے متعلق ہے۔ نقش سدس شمس سے متعلق ہے۔ نقش سبع زحل سے ہے۔ اور ثمن مشتری سے متعلق ہے۔

لیکن اہل مزب اس کے برعکس کہتے ہیں۔ وہ نقش مثلث کو زحل سے منسوب کرتے ہیں اور باقی بالترتیب شمار کرتے ہیں۔ پس جو نقش جس کو کب سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کو اسی روز پر کرنا چاہیے۔ وہ طلوع ہوا در مسعود ہو۔ میرا مسلک نقوش کے سلسلہ میں مشرقین کا ہے۔

اس لحاظ سے اسم باسط جو کوکب عطارد سے متعلق ہے نقش مریخ میں اسے پُر کرنا چاہیے۔  
۴۸۰ شرط پنجمہ: اگر اعمالِ شر کے لئے نقش پر کریں، تو لازم ہے کہ محس کوکب کی  
ساعت میں لکھیں۔ یا جب کوکب متعلقہ خواست میں آئے تب لکھیں۔ کچھ وقت چہرہ پر غصہ اور غضب  
کا جذبہ رکھیں۔ منہ میں کوئی تلخ چیز رکھیں۔ مثلاً سیاہ مریخ یا سقوطی یا ایون وغیرہ۔  
بعض علماء مزب کا خیال ہے کہ عملِ شر کے لئے تعین کوکب کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمیشہ عملِ مریخ یا  
زحل کی ساعت میں کریں اور اپنی کی خواست کو مد نظر رکھیں۔

اگر اعمالِ سجد کے لئے نقشہ پر کریں۔ تو لازم ہے کہ سجد کو اکب کی ساعات میں لکھیں اور کوکب متعلقہ حالتِ مسجود میں ہو۔ گھٹے وقت منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھیں۔

۴۸۱۔ شرط ششم۔ بعض اہل مغرب کہتے ہیں کہ ہر نقش کا طالع بھی ہوتا ہے۔ اس لئے جو حاجت ہو اس کا بزح تحقیق کریں۔ اور نقش کو اسی بزح کے طالع میں لکھیں۔ چنانچہ طریقہ یہ ہے کہ جو حاجت ہو اس کے اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ اسے بزح محل سے ترتیب وار دیں۔ جہاں اعداد منتہی ہوں۔ وہی بزح اس حاجت کے موافق ہے۔

اس لحاظ سے اسم باسط کے اعداد ۷ کو بارہ پر تقسیم کرنے سے کچھ باقی نہیں سچتا۔ لہذا برج بارہواں حوت اس عمل کا طالع قرار پائے گا۔

۴۸۲ شرطِ ہفتم۔ وفقِ لوح کو تین پر تقسم کریں۔ جو باقی رہے اس پر غور کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو نقشِ حیوانی ہے۔ دو باقی رہیں تو نباتاتی ہے۔ ایک باقی رہے تو معدنی ہے۔

اگر نقش عمل شر کے لئے ہے۔ تو پوست سگ یا خربا انسانی ہڈی پر لکھے۔ اگر برائے رزق ملے۔ تو عمل خیر کی طرح۔



کرے۔ اگر نقش بناتی ہو۔ تو کاغذ یا کپڑے پر لکھیں۔ اگر معدنی ہو تو لوح و ہات کی تیار کرائیں یہ دھات موافق کوکب ہونی چاہیے۔

### نقوش کا طریقہ استعمال

۴۸۳۔ اگر نقش خاکے ہے۔ اور کوئی شخص چاہے کہ اس کی زکات ادا کرے یا کسی نیک کام کے لئے عمل کرنا مقصود ہو تو چاہیے کہ موافق اعداد میزان نقش کے پاک زمین پر پاک ریت پر انگلی سے لکھیں اور مٹائیں۔ ہر روز ایسا ہی کریں یا کاغذ پر لکھ کر جاری پانی میں ڈالیں۔ یا دفن کریں۔ یا درہے کہ نقش خاک کو پانی میں ڈالنے کا مصالغہ نہیں کیونکہ خاک و آب کی دوستی ہے اور خاک کو آب کے ساتھ قوت زیادہ ملتی ہے۔

۴۸۴۔ اگر نقش آبی ہے۔ اور کوئی شخص چاہے کہ اس کی زکات ادا کرے یا کسی نیک حاجت اور کام کے لئے عمل کرے۔ تو نقش کو لکھ کر آب رواں میں ڈالے۔ اگر حب کے لئے ہو۔ تو پلانا چاہیے۔ یا اس نقش کو پانی کے برتن کے نیچے رکھے۔ یا سیل والی جگہ رکھے۔ یا بہا دے۔ پہلے کا طریقہ یہ ہے کہ ہنس کی منگی میں بند کر کے منہ پر موم لگا دے اور پانی میں بہا دے۔

۴۸۵۔ اگر نقش بادی ہو۔ اور کوئی زکات ادا کرنا چاہیے یا کسی حاجت کے لئے نقش پر کرنا ہو تو نقش لکھ کر ہوا میں لٹکایا جاتا ہے۔ اگر عمل عداوت کے لئے ہو۔ تو خار دار درخت یا کڑے پھل کے درخت مثل نیم کے اوپر لٹکاتے ہیں اگر عمل حب یا کسی سعد مطلب کے لئے ہو تو میوہ دار درخت مثل انار و شہتوت کے لٹکاتے ہیں تاکہ ہوا سے ہٹا رہے۔ اگر عمل سرگردانی دشمن کے لئے ہو۔ تو نقش کو صحرا میں کسی بند جگہ پر جا کر اڑاتے ہیں۔

عموماً ہوی نقوش اعمال شریں بہت زیادہ کام کرتے ہیں۔ اور اعمال سید میں ان کا اثر کم ہوتا ہے۔

۴۸۶۔ اگر نقش آتش ہو۔ اور کوئی زکات دینا چاہے۔ یا کسی حاجت کیلئے نقش لکھنا درکار ہو تو اسے آگ میں ڈالتے ہیں۔ یا آگ کے نیچے دفن کرتے ہیں۔ تاکہ اسے حرارت پہنچتی رہے یا آفتاب کی تیز دھوپ میں رکھتے ہیں۔

۴۸۷۔ نقش کا۔ نقش باد و آتش برائے دغ و دشمنان و برائے دغ اراض و دغ آسیب و عداوت و بغض ہیں۔ کیونکہ یہ عنصر جلالی ہے۔

نقوش خاک و آب برائے محبت و عزت و تسخیر خلق و رزق و جمیعت وغیرہ کے لئے کارآمد

ہوتے ہیں۔ یہ ہر دو عنصر جمالی ہیں۔

۴۸۸۔ فساد و نفوس جن کے خانہ مغز ہوں۔ وہ جلالی ہوتے ہیں۔ عداوت بغض و شرارت کے کام میں جلدی اتر دکھاتے ہیں اور وہ نقش جن کے خلعے زوج ہوں جمالی ہوتے ہیں اور اعمال تسخیر اور سعد امور میں جلدی اتر دکھاتے ہیں۔

۴۸۹۔ فساد۔ وہ اعداد جو طاق ہوں۔ وہ تسخیر اعمال شریں اپنا کامل اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اور جو اعداد مزدوج ہوں۔ وہ اعمال سعادت میں موثر ہوتے ہیں اس لئے جب کوئی عدد نقش کے لئے مہیا کریں۔ تو اعداد موافق مطلب حاصل کریں۔ اس امر کے لئے موافق مطلب اسماء کے ذریعہ بھی بیشی کی جاسکتی ہے۔

۴۹۰۔ نقشہ باسط۔ اب اسم باسط کا مکمل نقشہ یہ ہوگا۔ یہ تمام تیاری اس وقت کی جاتی ہے جب کہ کسی اسم یا آیت کی زکات ادا کرنے کے لئے ہو یا کسی حاجت کے لئے کام لینا مقصود ہو۔ بعض لوگ کسی اسم یا آیت کی زکات ادا کرتے ہیں۔ پھر ان کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ کسی مقصد میں اس سے کیا کام لے سکتے ہیں اور کیسے کام لے سکتے ہیں۔ اس لئے میں نے واضح طور پر پورا قاعدہ لکھ دیا ہے۔ تاکہ کسی قسم کا شک نہ رہے۔ میرے یہ مخصوص طریق ہیں۔ عام نفرت کے طریقوں کے اظہار میں ہر شخص بخل سے کام لیتا ہے۔ مگر میں نے اکثر رازوں کو جو ضروری ہیں۔ کھول کر بیان کر دیا ہے جس پر فضل خداوندی ہوگا۔ وہ ان طریقوں کو استعمال کرے گا۔ تو لازماً فیضیاب ہوگا۔ باسط کا عمل یہ ہے۔

بہشت	تعداد	معد	عنصر	چال	استعمال	برج	کوکب	سخت	نقش	بجز	غایت
۴۲	۴۲	رزق	خاک	خاک	خاک	حرث	عطارد	عطارد	مرج	مصلی	حیوانی

## فصل سوم

### طریق استخراج موکلات نقش مرج

۴۹۱۔ استخراج موکلات۔ اسم باسط کا مرج طبعی چال سے یہ ہے۔ اس کے موکلات کے



کیا باسط

۱۰	۲۳	۲۱	۱۷
۲۲	۱۶	۱۱	۲۳
۱۵	۱۹	۲۶	۱۲
۲۵	۱۳	۱۴	۲۰

کے اسماء حاصل کرتے کے لئے اولاً چاروں  
کونوں کے اعداد کے موکل نکلتے ہیں پھر  
عدل اور دوق کا موکل اور مساحت کا موکل  
ملک اعظم نکالتے ہیں۔ طریقہ وہی ہے جو مثلث  
میں بیان کر چکا ہوں

- ۱، خانہ اول کے اعداد ۱۰ ہیں ان میں سے ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا۔ توکل ۳۹۰ ہو گئے۔
- اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کئے۔ باقی ۳۴۹ رہے۔ ان کے حروف بنائے تو طبع شے بنے ان کے آگے  
کلمہ ایل لگایا تو شمس طیلے موکل اول نکلا۔ اسی طریق کی پیروی کرتے ہوئے تمام سوکلات وضع کئے۔
- ۲، زاویہ دوم کے اعداد ۱۰ ہیں اس کا موکل شمس طیلے ہوا۔
- ۳، زاویہ سوم کے اعداد ۲۵ ہیں۔ اس کا موکل ہوا شمس طیلے۔
- ۴، زاویہ چہارم کے اعداد ۲۰ ہیں اس کا موکل ہوا شمس طیلے۔
- ۵، عدل کے اعداد ۱۰ + ۲۰ + ۳۰ ہیں اس کا موکل ہوا۔ شمس طیلے۔
- ۶، دوق کے اعداد ۱۰ ہیں اس کا موکل نکلا تیا سیلے۔
- ۷، مساحت کے اعداد ۲۸۸ ہیں۔ اس کا ملک اعظم نکلا خکر سیلے۔

۴۹۲۔ استخراج اعوان۔ اعوان کیلئے اطرافی ضلعوں کے باقی خانوں کے اعداد لئے جاتے

ہیں۔  
۱، اعوان اول خانہ دوم کے اعداد ۲۴ سے نکالا۔ اس میں سے ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو  
۴۰۴ عدد ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد تفریق کئے۔ باقی ۸۸ رہے۔ اس کے حروف بنائے تو  
ح ف بنے۔ اب کمریوش کا اضافہ کیا تو عون نحیوش نکلا۔ اسی قاعدہ سے باقی اعوان  
نکالے۔

۲، عون دوم خانہ سوم کے اعداد ۲۱ سے نکالا تو ہفیوش ہوا۔

۳، عون سوم خانہ ششم کے اعداد ۲۳ سے نکالا تو فزیوش ہوا

۴، عون چہارم خانہ بارہ کے اعداد ۱۲ سے نکالا تو عویوش ہوا

۵، عون پنجم خانہ پندرہ کے اعداد ۱۴ سے نکالا تو محیوش ہوا۔

۶، عون ششم خانہ چودہ کے اعداد ۱۳ سے نکالا تو عذیوش ہوا

۷، عون ہفتم خانہ نو کے اعداد ۱۵ سے نکالا تو عطیوش ہوا۔

۸، عون ہشتم خانہ پانچ کے اعداد ۲۲ سے نکالا تو فزیوش ہوا۔

۴۹۳۔ استخراج اسم الہی سات موکل اور آٹھ اعوان حاصل ہو گئے۔ اب مرکز لوح میں چار  
خانے باقی ہیں۔ جن کے اعداد ۱۶ + ۱۱ + ۱۹ + ۲۶ کل ۷۲ ہیں ان کے مطابق اسم الہی تلاش کیا تو باسط  
اسی معلوم ہوا۔ پس ان سے عزیمت کو ترتیب دیا۔

۴۹۴۔ عزیمت۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ  
الطَّاهِرِ الْمُسَخَّرِ الْمُطَهَّرِ بِهٰذَا الْکَوْحِ الشَّرِیْفِ یَا شَمْسُ طِیْلَ یَا شَمْسُ طِیْلَ یَا  
شَمْسُ طِیْلَ یَا تِیْسَیْلَ وَحَقِّ رَبِّکُمْ الْحَاکِمَ عَلَیْکُمْ یَا خَرَزِیْلَ اَنْتَ اَجِیْبُ الْاَعْوَانِ  
وَاَمْرٌ بِالْهَلَاکِ الْاَعْوَانِ نَحِیْشُ هَفِیْشُ فِزِیْشُ عَوِیْشُ مَحِیْشُ عِزِیْشُ عَطِیْشُ  
فِزِیْشُ یَقْضَا وَحَاجَتِی فِلاں بن فلاں بِحَقِّ الْاَسْمِ الْاَعْظَمِ یَا اَجَلَّ یَا  
رَبِّ هَابْ یَا هَادِیْ یَا بَاسِطُ وَحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمَوْحِدِکُمْ وَبَارِکِکُمْ بَارَتْ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَ  
عَلِیْکُمْ اَلْبَعْلُ الْکَبِیْرُ الْکَبِیْرُ الْکَبِیْرُ الْکَبِیْرُ الْکَبِیْرُ الْکَبِیْرُ الْکَبِیْرُ الْکَبِیْرُ الْکَبِیْرُ

۴۹۵۔ طریقہ کار۔ اگر چاہے کہ اس کی زکات نکالے۔ یا کسی اور مقصد کے لئے ضرورت ہو  
تو ہر روز ۷۲ نقش لکھے اور ۷۲ دن تک جاری رکھے۔ طریقہ یہ ہوگا کہ ایک نقش لکھے اور روز بروز  
۷۲ مرتبہ اسم یا باسط پڑھا اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھی۔

۴۹۶۔ قاعدہ۔ حضرت شیخ نصیر الدین طوسی فرماتے ہیں۔ کہ اپنا نام، لفظ حاجت  
اسم مطلوب اور ایسے اسم الہی کو لیں۔ جو موافق حاجت ہو۔ ان سب کے اعداد جمع کر کے موافق ساعت  
سعد میں تیار کر کے پاس رکھیں اور روزانہ اس اسم الہی کا ورد کرتے رہیں جس کے واسطے نقش تیار  
کیا ہے۔ تو انشاء اللہ حصول مقصد میں ضرر کا خیال ہوگی۔

۴۹۷۔ نکتہ۔ جاننا چاہیے۔ کہ اگر مجبورہ مطلوبہ کے درمیان حروف آتشی و بادوی غالب  
ہوں۔ تو مطلب جلدی حاصل ہوگا۔ اگر ان میں حروف آبی یا خاکی غالب ہوں تو مطلب دیر  
سے حاصل ہوگا۔ ایسی صورت میں اگر عمل کو موثر کرنا مقصود ہو۔ تو ایسے وقت پڑ کیا جائے۔ جب کہ  
آفتاب برج بادوی میں اور قمر برج آتشی میں ہو اور دونوں کے درمیان نظر سعد ہو۔ عید ورج ماہ ہو  
تو جلد موثر ہوتا ہے۔

۴۹۸۔ فائدہ۔ سابقہ طریقہ کے مطابق مربع طبعی سے سات موکل اور آٹھ اعوان نکلتے ہیں  
لیکن میرے پاس ایسے بھی راز ہیں۔ جن کی مخصوص چالوں سے صرف ایک علوی و سفی موکل کام کرتا ہے۔ مگر  
اس کا یہی نیاز و زکات کتابیس روپیہ کی اشیاء ہیں۔ میری کتاب کے ایسے عمل جن میں موکل کام نہیں  
کرتے ان کا یہی سوا پانچ روپے نفع نیاز کا کرنا چاہیے۔ اور جن میں ایک سے زائد موکل ہوں۔ سوار و پیہ فی  
اسم کے مطابق شمار کر کے نفع دیں۔ اب میں یہ طریقہ بھی لکھتا ہوں۔ جس کا اہلاد کیا ہے۔



## فصل چہارم

### اصول موکلات

۳۹۹۔ کتاب تاثیر آثار میں موکلات کے باب میں جملہ طریقے مثالوں سے بیان کئے ہیں یہاں مشہور طریقوں کا اظہار اجمالاً کیا جاتا ہے۔ یہ چار ہیں۔

۱۔ حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ وہی ہے جو فقہ بیان کیا گیا ہے کہ مطلوبہ اعداد سے ۴۱ یا ۳۱۶ یا ۳۱۱۱۱۱ عدد کم کر کے پھر آگے کھرائیں یا یوش یا طیش یا حوش لگانا۔

۲۔ یونانی طریقہ یہ ہے کہ حروف کے کتب نکال کر فی نفسہ ضرب دے کر حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے کھرائیں یا یوش یا طیش لگا کر موکل علوی یا عون یا موکل سفلی بنالینا۔

۳۔ مشرقین کا مسلک یہ ہے کہ جس طرح پراستغراق حروف کئے گئے ہیں۔ اسی طرح پراکھ موکل بنتے ہیں۔ مثلاً ۴۲ کے حروف ب م حاصل ہوئے موکل بمبیل ہوا۔ موکل سفلی یا اعوان میں حروف استغراق یعنی ب م کو الٹا دیتے ہیں اور م ب کر کے پھر آگے کھرائے گئے ہیں۔

۴۔ مغربین کا مسلک یہ ہے کہ حروف استغراق کو الٹ کر موکل علوی تیار کرتے ہیں اس لحاظ سے ب م کا موکل بمبیل ہوا۔

یاد رکھیں۔ کہ جس عمل میں جو مخصوص طریقہ موکل کا اختیار کیا گیا ہو۔ اسی کے مطابق عمل کریں کیونکہ عام عامل کی نظر اتنی وسعت نہیں رکھتی کہ وہ مخصوص موکلات کا استخراج کر کے انہیں جانچ سکیں اور موکل کو بلا سکیں جس طرح ریڈیو غلط جگہ پر لگا ہوا مقام مطلوبہ کی آواز آپ تک نہیں پہنچا سکتا۔ اسی طرح موکل کا غلط نام لے کر پکارنا کبھی اُسے مافز نہ کر سکتا ہے۔ نہ مخفی طریقہ سے کام لے سکتا ہے۔

## خاتمة الكتاب

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسولہ الكريم وعلى اٰلہٖ واصحابہ الطاهرين وعلى جميع الانبياء والمرسلين وعلى عباد الصالحين وعلى اوليائہ الكاملين خصوصاً على حضرت نورالہی صاحب الکشف والیقین برصحتك يا ارحم الراحمين ۵

کاش البرنی

ایک مربع احوج زبدہ کا ہے اور دوسرا احوج جبدہ کا ہے۔ ان کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد اسم طالب مع والدہ اور اسم مطلوب مع والدہ آیت یا اسم یا سورۃ کے اعداد سے ۱۶ عدد ساقط کر دیں اور درپے تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو حسب ذیل رفتار سے پُر کریں۔ اور موکل روحانی و سفلی ایک ضلع سے استخراج کریں۔

زبدہ احوج معارف نقش

	ب	ن	
۵			د
	ح	ا	
ج			د

احوج زبدہ منسوخ نقش

ح			۱
	ج	د	
ب			ن
	۵	د	

رفتار نقش

ح	۲	۷	۱
۵	ج	و	۲
ب	۸	ا	ن
۳	۵	د	۶

اگر عمل تقسیم سے کسر آئے۔ یعنی ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں اضافہ کر کے حسب رفتار نقش پورا کریں۔ مثلاً اگر اعداد منہم ۲۰۰ کو اس نقش میں پُر کرنا ہے تو ۲۰۰ - ۱۶ = ۱۸۴ کا نصف ۹۲ ہوا ۹۲ کو دہاں لکھا۔ جہاں ۱ ہے۔ ۹۲ کو ب پر لکھا۔ ۹ کو ج پر لکھا۔ یہ ایک قسم کی چال ہے۔ اس سے آٹھ خانے پُر ہو جائیں گے باقی آٹھ خانے

۹۲	۲	۷	۱
۴	۹۴	۹۷	۵
۹۸	۸	۱	۹۳
۶	۹۶	۹۵	۳

دفنی ۲۰۰

ایک سے آٹھ ٹیک کے مفرد اعداد سے پُر کریں جیسا کہ رفتار نقش میں بتایا گیا ہے۔ میں یہ طریقہ مربع نقش کے دور سوم میں بھی بیان کر چکا ہوں۔ نقش تمثیلی یا منہم کا یہ ہو گا۔



## مفصل فہرست

استخارہ خمر و زیارت

استخارہ - ۳۴۵ - زیارت رسالت پناہ ۱۸۶ - خبات سے خبر حاصل کرنا ۱۷۶

امراض جسمانی

زہر خوردہ کے لئے ۲۲۳

چشم زخم - ۸۷

امراض اطفال ۲۷۳ - ۱

وقت جسمانی ۳۶۲ - ۳۶۳

حافظ تیز ہو - ۳۲۲ - ۳۷۶

دفع امراض - ۳۹ - ۲۶۲ + ۲۶۵ - ۲۶۴ + ۲۶۳ - ۲۶۲

آسانی ریشہ حل - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۲۴۸

مردود و مجنون - ۹۳ - ۲۶۶ + ۲۷۳

امراض روحانی

بہ کشادہ ہو - ۲۴۰ - ۲۴۸ - ۳۴۹ - ۳۹۲

بطلان بحر و آسب - ۹۷ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۴۵۳

نظریہ ۲۴۸

کسی کا دل سرد کرنا - ۱۱۷ - ۱۲۲

باندھنا

عقد طریق ۲۳۲

عقد النظر ۲۲۵

عقد السان ۱۲۳ - ۲۳۱ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۲۲

تسخیر و حب

تسخیر دہرانی حاکم و امراء و وزراء - ۵۹ - ۸۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۶۲ - ۳۴۷ - ۴۵۰

نزدیک ہو - ۲۳۶ - ۲۶۱ - ۲۷۱ - ۳۵۶ - ۳۸۲

تسخیر خلق و عزیز خلق ہونا - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۷۳ - ۲۹۳ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵

۳۶۱ - ۳۶۵ - ۳۸۱ - ۴۳۰ - ۴۴۷

حب و تسخیر مطلوب - ۳۲ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۲ - ۱۳۲ - ۱۳۵ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۷ - ۱۸۷

۲۲۵ - ۲۳۹ - ۲۴۳ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۸۰ - ۲۹۰ - ۲۹۹ - ۳۰۱ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۷

۳۲۱ - ۳۲۵ - ۳۵۲ - ۳۵۹ - ۳۶۶ - ۳۸۳ - ۳۹۳ - ۳۹۶

حاضری مطلوب یا مفرد یا غائب - ۸۶ - ۱۶۳ - ۱۷۱ - ۱۷۵ - ۲۶۳ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۹۸

۳۶۹ - ۴۰۱ - ۴۰۸

الفت یا الیبری ۳۱۹ - ۳۲۱ - ۴۱۸

تسخیر باد - ۲۱۵

تسخیر

تحفظ خود و حفظ امن ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۷۳ - ۳۶۳ - ۴۰۳ - ۴۲۵ - ۴۵۱

تحفظ گزند ۳۶۷ - ۳۸۰

تحفظ غرقابی ۲۷۳

تحفظ زراعت - ۷۹

تحفظ تجارت ۲۲۹

بنیاد مکان ۳۶۸

استحکام جمیعت حاصل کرنا - ۳۳۶ - ۳۷۱

حصول

حصول حاجات - ۴۵ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۴۱۱ - ۴۲۰

حصول جاہ و رفعت ۱۰۶ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۷۳ - ۳۶۹ - ۴۱۲

حل المقصود - ۴۶ - ۴۷ - ۱۳۹ - ۳۹۲ - ۴۰۲

حصول صلح و اتفاق - ۸۵ - ۲۳۸ - ۳۸۷ - ۴۱۶ - ۴۱۷

حصول فتوحات و فتح مذی - ۱۵۶ - ۸۳ - ۱۹۰ - ۲۰۷ - ۳۲۸ - ۳۷۰ - ۳۹۵

۴۰۶

حصول دولت - ۳۱۲ - ۳۱۳

حصول علم - ۳۱۳

حصول عیش و عشرت - ۲۲۰ - ۲۲۱

دشمن یا مخالف و تفریق و عداوت

دشمن کا اخراج - ۱۱۹ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۹ - ۱۲۸

دشمن مقہور ہو - ۵۶ - ۱۳۷ - ۲۲۲ - ۲۹۵ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۸۸



۱۵۰	وَنَزَّلْنَا الْقُرْآنَ رَشْفَةً أَمْوَاضٍ ۳۰۱	۲۷۰	وَالْحُكْمَ مَالَهُ وَاحِدَتَا الرَّحِيمِ رَفْعَاتٍ ۲۷۰
۲۶۳	إِلَّا نَخْفِضَ اللَّهُ رَفْعَتِهِ ۲۶۳	۲۷۱	وَالْحُكْمَ الْمُوَادَّةَ يَقُولُونَ ۲۷۱
۲۷۳	سُورَةُ الْحَمْدِ (وَبَاكِيَةً) ۲۷۳	۳۰۱	حَاجَةً فِي نَفْسٍ رَفْعَتِهِ عَابَتٍ ۳۰۱
۳۰۱	وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ رِجَالَهُمُ (وَبَاكِيَةً) ۳۰۱	۲۵۹	إِنَّا الْإِنْسَانُ بِمَا يَتَّبِعُكَ غِيظًا (مَقَابِلِيْنِ) ۲۵۹
۳۰۱	وَأَصْلَابِهِمْ أَخَوِيكُمْ (مَقَابِلِيْنِ) ۳۰۱	۲۷۱	هَرَّ اللَّهُ تَوَحُّنٌ رَفْعَتِهِ ۲۷۱
۳۰۱	وَمَالَهُ لِحَافُطُونَ رَفْعَتِهِ ۳۰۱	۳۶۵	اللَّهُ يَشْفِي رَشْفَةً أَمْوَاضٍ ۳۶۵
۳۲۸	كَيْفَ يَحْصِي (مَضْرُوبًا لِحَالٍ) ۳۲۸	۲۶۷	هَفَّتْ سَلَامٌ ۲۶۷
۳۰۱	قُوَّةَ الْمَلِكِ (رَفْعَتِهِ) ۳۰۱		

### رزق و روزی

۲۱۲-۳۹۰-۳۶۹-۲۹۲-۲۶۰-۱۹۱-۱۵۱	کشت رزق ۱۵۱-۱۹۱-۲۶۰-۲۹۲-۳۶۹-۳۹۰-۲۱۲
۳۰۵-۳۰۴-۳۰۳-۳۰۲-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۲-۱۴۲	دست عین و فتوحات ۱۴۲-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۲-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵
۲۲۲	دینہ معلوم کتا ۲۱۹
۲۰۵-۳۸۸-۲۹۱	دکان یا کاروبار میں برکت ۲۹۱-۳۸۸-۲۰۵
۳۳۸	مشکلات سے نجات
۳۳۸	محبوس کے لئے ۷۷-۷۶-۷۵
۲۰۲	نجات از مشکلات ۳۷۸
۲۰۸-۳۸۹	شکست شکر ۶۹
۱۸۳	مکروخوت سے نجات ۱۰۴-۳۹۸
۹۱-۹۰-۸۹-۸۸	رنج دشمن ۲۲۱
	مقابلہ
۳۷۷	مقابلہ تقریر و تحریر ۳۲۸
۳۹۶-۳۲۸-۲۷۳-۱۰۱-۱۰۰-۹۹	مقابلہ دور و آسانی کفر ۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۲۷۳-۳۲۸-۳۹۶

### تشریحات

۲۸۱	اعداد و فقرات	۲۶۹	اقسام اعداد	۱۸	جمیل صغیر
۲۶۷	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات
۲۶۷	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات
۲۶۷	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات
۲۶۷	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات
۲۶۷	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات
۲۶۷	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات
۲۶۷	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات
۲۶۷	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات
۲۶۷	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات	۲۸۹	اعداد و فقرات

دشمن یا مخالف یا مقابل پر غلبہ - ۵۶-۱۰۲-۱۰۳-۲۰۵-۲۰۶-۲۵۹-۲۶۹-۳۷۷-۳۷۵-۳۷۴-۳۷۳-۳۷۲-۳۷۱-۳۷۰-۳۶۹-۳۶۸-۳۶۷-۳۶۶-۳۶۵-۳۶۴-۳۶۳-۳۶۲-۳۶۱-۳۶۰-۳۵۹-۳۵۸-۳۵۷-۳۵۶-۳۵۵-۳۵۴-۳۵۳-۳۵۲-۳۵۱-۳۵۰-۳۴۹-۳۴۸-۳۴۷-۳۴۶-۳۴۵-۳۴۴-۳۴۳-۳۴۲-۳۴۱-۳۴۰-۳۳۹-۳۳۸-۳۳۷-۳۳۶-۳۳۵-۳۳۴-۳۳۳-۳۳۲-۳۳۱-۳۳۰-۳۲۹-۳۲۸-۳۲۷-۳۲۶-۳۲۵-۳۲۴-۳۲۳-۳۲۲-۳۲۱-۳۲۰-۳۱۹-۳۱۸-۳۱۷-۳۱۶-۳۱۵-۳۱۴-۳۱۳-۳۱۲-۳۱۱-۳۱۰-۳۰۹-۳۰۸-۳۰۷-۳۰۶-۳۰۵-۳۰۴-۳۰۳-۳۰۲-۳۰۱-۲۹۹-۲۹۸-۲۹۷-۲۹۶-۲۹۵-۲۹۴-۲۹۳-۲۹۲-۲۹۱-۲۹۰-۲۸۹-۲۸۸-۲۸۷-۲۸۶-۲۸۵-۲۸۴-۲۸۳-۲۸۲-۲۸۱-۲۸۰-۲۷۹-۲۷۸-۲۷۷-۲۷۶-۲۷۵-۲۷۴-۲۷۳-۲۷۲-۲۷۱-۲۷۰-۲۶۹-۲۶۸-۲۶۷-۲۶۶-۲۶۵-۲۶۴-۲۶۳-۲۶۲-۲۶۱-۲۶۰-۲۵۹-۲۵۸-۲۵۷-۲۵۶-۲۵۵-۲۵۴-۲۵۳-۲۵۲-۲۵۱-۲۵۰-۲۴۹-۲۴۸-۲۴۷-۲۴۶-۲۴۵-۲۴۴-۲۴۳-۲۴۲-۲۴۱-۲۴۰-۲۳۹-۲۳۸-۲۳۷-۲۳۶-۲۳۵-۲۳۴-۲۳۳-۲۳۲-۲۳۱-۲۳۰-۲۲۹-۲۲۸-۲۲۷-۲۲۶-۲۲۵-۲۲۴-۲۲۳-۲۲۲-۲۲۱-۲۲۰-۲۱۹-۲۱۸-۲۱۷-۲۱۶-۲۱۵-۲۱۴-۲۱۳-۲۱۲-۲۱۱-۲۱۰-۲۰۹-۲۰۸-۲۰۷-۲۰۶-۲۰۵-۲۰۴-۲۰۳-۲۰۲-۲۰۱-۱۹۹-۱۹۸-۱۹۷-۱۹۶-۱۹۵-۱۹۴-۱۹۳-۱۹۲-۱۹۱-۱۹۰-۱۸۹-۱۸۸-۱۸۷-۱۸۶-۱۸۵-۱۸۴-۱۸۳-۱۸۲-۱۸۱-۱۸۰-۱۷۹-۱۷۸-۱۷۷-۱۷۶-۱۷۵-۱۷۴-۱۷۳-۱۷۲-۱۷۱-۱۷۰-۱۶۹-۱۶۸-۱۶۷-۱۶۶-۱۶۵-۱۶۴-۱۶۳-۱۶۲-۱۶۱-۱۶۰-۱۵۹-۱۵۸-۱۵۷-۱۵۶-۱۵۵-۱۵۴-۱۵۳-۱۵۲-۱۵۱-۱۵۰-۱۴۹-۱۴۸-۱۴۷-۱۴۶-۱۴۵-۱۴۴-۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱-۱۴۰-۱۳۹-۱۳۸-۱۳۷-۱۳۶-۱۳۵-۱۳۴-۱۳۳-۱۳۲-۱۳۱-۱۳۰-۱۲۹-۱۲۸-۱۲۷-۱۲۶-۱۲۵-۱۲۴-۱۲۳-۱۲۲-۱۲۱-۱۲۰-۱۱۹-۱۱۸-۱۱۷-۱۱۶-۱۱۵-۱۱۴-۱۱۳-۱۱۲-۱۱۱-۱۱۰-۱۰۹-۱۰۸-۱۰۷-۱۰۶-۱۰۵-۱۰۴-۱۰۳-۱۰۲-۱۰۱-۱۰۰-۹۹-۹۸-۹۷-۹۶-۹۵-۹۴-۹۳-۹۲-۹۱-۹۰-۸۹-۸۸-۸۷-۸۶-۸۵-۸۴-۸۳-۸۲-۸۱-۸۰-۷۹-۷۸-۷۷-۷۶-۷۵-۷۴-۷۳-۷۲-۷۱-۷۰-۶۹-۶۸-۶۷-۶۶-۶۵-۶۴-۶۳-۶۲-۶۱-۶۰-۵۹-۵۸-۵۷-۵۶-۵۵-۵۴-۵۳-۵۲-۵۱-۵۰-۴۹-۴۸-۴۷-۴۶-۴۵-۴۴-۴۳-۴۲-۴۱-۴۰-۳۹-۳۸-۳۷-۳۶-۳۵-۳۴-۳۳-۳۲-۳۱-۳۰-۲۹-۲۸-۲۷-۲۶-۲۵-۲۴-۲۳-۲۲-۲۱-۲۰-۱۹-۱۸-۱۷-۱۶-۱۵-۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰

### آیات جن سے مدد ملتی ہے

۳۸	وَاصْبِرْ لَهُمْ تَامِقَةً رَعْلَةً ۳۸	۳۸	وَاصْبِرْ لَهُمْ تَامِقَةً رَعْلَةً ۳۸
۳۸	هُوَ اللَّهُ الَّذِي تَالُوهُمُ ۳۸	۳۸	هُوَ اللَّهُ الَّذِي تَالُوهُمُ ۳۸
۳۸	يَوْمَ الْآزِفَةِ تَأِطَاعُ ۳۸	۳۸	يَوْمَ الْآزِفَةِ تَأِطَاعُ ۳۸
۳۸	حَلَّتْ نَفْسُهُ تَأْتِنُ ۳۸	۳۸	حَلَّتْ نَفْسُهُ تَأْتِنُ ۳۸
۱۱۸	وَالْقِيَامَةُ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ ۱۱۸	۱۱۸	وَالْقِيَامَةُ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ ۱۱۸
۱۱۸	نَبِيٌّ خَذَلَكُمْ عَذَابُ ۱۱۸	۱۱۸	نَبِيٌّ خَذَلَكُمْ عَذَابُ ۱۱۸
۱۶۲	يَا تَاهِرٌ فَوَالْبَاطِلِ الشَّدِيدِ ۱۶۲	۱۶۲	يَا تَاهِرٌ فَوَالْبَاطِلِ الشَّدِيدِ ۱۶۲
۱۶۲	فِي تَوَلَّيْتُمْ مَرْفُوعًا ۱۶۲	۱۶۲	فِي تَوَلَّيْتُمْ مَرْفُوعًا ۱۶۲
۱۱۷	سُورَةُ وَالْعَمْرِ ۱۱۷	۱۱۷	سُورَةُ وَالْعَمْرِ ۱۱۷
۱۶۲	تَلَا يَتْلُو تَارِكُونَ ۱۶۲	۱۶۲	تَلَا يَتْلُو تَارِكُونَ ۱۶۲
۱۶۲	سُورَةُ تَبَتِ يَدَا ۱۶۲	۱۶۲	سُورَةُ تَبَتِ يَدَا ۱۶۲
۱۶۲	سُورَةُ الْجَمْعِ رَاوُجِ دُشْنِ ۱۶۲	۱۶۲	سُورَةُ الْجَمْعِ رَاوُجِ دُشْنِ ۱۶۲
۱۱۹	سُورَةُ الْمَدْرِ كَيْفَ ۱۱۹	۱۱۹	سُورَةُ الْمَدْرِ كَيْفَ ۱۱۹
۱۶۲	لَا تَذَرُ عَلَى الْأَرْضِ ۱۶۲	۱۶۲	لَا تَذَرُ عَلَى الْأَرْضِ ۱۶۲
۱۶۲	يَوْمَ يَفْعَلُ الْمَرْءُ ۱۶۲	۱۶۲	يَوْمَ يَفْعَلُ الْمَرْءُ ۱۶۲
۱۶۲	فَخَرَجَ سَدَّ خَائِفًا ۱۶۲	۱۶۲	فَخَرَجَ سَدَّ خَائِفًا ۱۶۲
۱۶۲	سَمِعَ بَكْمَ مَحْمُودٍ ۱۶۲	۱۶۲	سَمِعَ بَكْمَ مَحْمُودٍ ۱۶۲
۲۹۲	وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ ۲۹۲	۲۹۲	وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ ۲۹۲
۲۹۲	مَحْمُودٌ ۲۹۲	۲۹۲	مَحْمُودٌ ۲۹۲
۲۹۵	وَأَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ (بِتَرْكِيٍّ) ۲۹۵	۲۹۵	وَأَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ (بِتَرْكِيٍّ) ۲۹۵



عزیمت کار خیر ۶۷ عزیمت کار شر ۶۷ عزیمت امور حاجات ۶۷  
عزیمت رنق در روزی ۶۷ عزیمت موکلان عمل ۱۱۲ عزیمت آیات جلال ۱۳۰  
عزیمت برہمہ ۱۳۲ عزیمت لوح انونج ۱۴۳ عزیمت اظہار مطلب ۱۶۵  
عزیمت شفائے امراض ۲۶۵ عزیمت تفسیری ۲۷۲ عزیمت حکامری ۲۹۷  
زکات عزیمت نقوش طبعی ۲۶۵ عزیمت موکلات شلت ۴۷۳ عزیمت موکلات مریج ۴۹۴  
زکات لوح مزوج و مفرد ۴۱ زکات شلت ۶۴۳۵۹ مول بداز زکات ۶۵  
ریاضت برہمہ ۱۳۲ زکات مریج ۲۰۱۵۱۹۵ زکات عددین ۴۵۶  
نیت نماز زکات ۶۲ زکات خمس ۴۵۳ کے بعد  
اسماء و موکلات

اسمائے مزدحات مفردات ۴۲ موکلات خانہ ہائے شلت ۵۹ ج موکلان عمل ۱۱۲  
وضع موکلات واسم الہی ۱۳۸ موکلات نقوش ۴۵۴ اعداد موکلات ۴۶۱-۴۶۸  
ملائکہ نقوش ۴۶۳ اعوان نقوش ۴۶۴ ملائکہ دجن کے درجات ۴۶۵  
موکل بنانا ۴۹۹ موکل شلت ۴۶۹ اعوان شلت ۴۷۱  
اسم الہی شلت ۴۷۳ موکل مریج ۴۹۱ اعوان مریج ۴۹۲  
اسم الہی مریج ۴۹۳

کوکب

حالت قرم منوبات کوکب و کوکب خانہ ہائے شلت ۶۸ وقتی کوکب ۴۷۷  
اصل کوکب نقوش ۴۷۹

بروج

ستیم و معنوج بروج ۳ ماہیت بروج ۵ جنس بروج ۶ طبع بروج ۷  
دائرۃ البروج ۸ طالع وقت ۲۸۱

وقت

عمل رات کا ہے یا دن کا ۲۔

حروف

حروف اور اثر ۱۸۸ کئی بیشی حروف طالب و مطلوب ۱۸۹

نقوش کا طریقہ استعمال و ملزومات

تلم ۱-۱۱ سیاہی ۱۳ کاغذ کپڑا ۱۳۱-۲۸۳-۲۸۴-بخور ۱۴ رنگ عنبر ۴  
نقہ اندازہ نمونہ ۷ خاصیت عنفر کی باہمی ۱۱ شلت کی متیں ۱۱۴ اصول استعمال ۴۵۵

مراتب لوح ۲۶۰ قدار نقوش ۲۷۵ عنفر نقوش ۲۷۶  
تحریر نقوش پر جذبہ ۲۸۰ کس پر کھیں ۲۸۲ طریقہ استعمال ۲۸۳-۲۸۴  
عنفر اور اس کا کام ۲۸۷ مفرد مزوج نقوش ۲۸۸ مثال مزوجات نقوش ۲۹۰  
طریق کار مریج ۲۹۱ اندازہ مدت ۲۹۷ طریقہ عمل حب و بغض ۴۶  
ایک سے زیادہ افراد کے لئے نقوش کا طریقہ ۴۳۳

نقوش کے قوانین

نقوش کا انتخاب ۱۵ اظہار مطلب و نقوش ۱۶ مراتب لوح ۱۹  
نقوش بھرنے کا اصول ۲۰ نقوش کا حساب ۲۱ طبعی دو صنعتی نقوش کا فرق ۲۲  
نقوش بھرنے کا طریقہ ۲۳ کسری نقوش ۲۴ اقسام نقوش ۲۵  
نقوش میں نام لینا ۲۷ فوائد لوح مزدحات ۳۲ توجہات خانہ ہائے نقوش ۴۰  
نیاری نقوش ۶۶ قانون شلت ۵۸ نقوش عدد ساعات ۶۹  
ادوار شلت ۱۳ شلت بلا کسر ۱۱۳ نقوش مریج ۲۰۲  
ادوار مریج ۲۲۸ ذوالکتابت ۲۵۶ قانون لوح مزوج ۲۸۸  
قاعدہ لوح مفرد ۲۸۹ ادوار خمس ۳۱۴ ادوار سدس ۳۵۴  
ادوار سیخ ۳۷۳ ادوار ثمن ۳۸۵ ادوار متع ۴۱۳  
ادوار معشر ۴۲۱ ادوار یازدہ ۴۲۶ ادوار دوازدہ ۴۲۷  
ادوار صد در صد ۴۳۴ طریقہ بیوت نقوش ۴۳۷

نقوش میں اسماء

بدوح ۳۸-۲۸۳-۲۸۸-۲۹۰ اجہڑ ۳۸ منڈل ۱۲۲-۱۹۲  
قہار ۱۴۰-۱۵۴-قہر ۱۳۳ مالک الملک المجید ۱۸۵  
لوا اسمائے حسنی ۱۸۵ غنی ۲۵۴ طالب ۲۵۶  
عزیز ۲۶۱ باسط ۲۵۶ خواص ہفت سلام ۲۶۷  
المد شریف ۲۷۳ سورۃ چار قل ۲۹۹ منعم ۳۰۳  
رزق ۳۰۴ منعم جوت خالی ۳۰۶ داغ جوت خالی ۳۰۸  
مرتب انا نتخا ۳۰۹ مزمل ۳۱۰ سورۃ یامین ۳۱۱  
ماد علی با موکل ۳۱۲ نثار سے نام باری تعالیٰ ۳۱۳ خمس کہیں ۳۳۸  
خمس جعق ۳۳۹ اسم متعال ۳۴۴ خمس اسمائے مبارکہ ۳۴۵  
مخندون حی یقزم ۳۴۵ پانچ اسمائے الہی ۳۴۵ خمس یحییٰ پاک ۳۴۵